

UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232856

UNIVERSAL
LIBRARY

بفضلہ ۲

جدید انٹرنیٹ کو رس فارسی کی کتب

۱۶۴۴

تشیع الان

۱۳۰۱

انجمن عالم ادیب جنرل اریب جامع مناقب گرامی جناب علامہ مولوی
سید محمد عبداللہ بک لکھنوی پروفیسر گورنمنٹ کالج بنارس

مطبع دارین

بمقتضیٰ ذوق

مطبع نظامی کانپورین رونق پریس طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً للہ علی آلہ وصحبہ وسلم علی خاتم انبیاءہ وعلی آلہ اہل بیتہ وعلی آلہ اہل کلمہ وعلی آلہ اہل اللہ
 اندرون سرکاری مدارس میں امتحان داخلہ یعنی انٹرنس کے لیے جو کتب فارسی کا
 انتخاب جدید موسوم بہ گلدستہ وانش مولفہ جامع علوم عقلی و نقلی
 مولوی محمد محی الدین الہ آبادی صانہ اللہ عن شترالامادی بجائے عقد گل
 عقد منظوم منتخبات گلستان و بوستان کے مقرر کیا گیا کتب غیر درسیہ کے انتخاب
 ہونے سے اکثر وں کو اوسکا سمجھنا مشکل تھا اسلئے حسب اصرار بعض طلبہ
 مستفید اور ایسا محبت اتمامے مولفہ موصون کے اس ہیچمان محمد عبد اللہ
 بن الحلج السید آل احمد الحسینی الواسطی البکرامی نے اردو میں اوسکی شرح لکھی اور
 تاریخی نام شیخ الانشا رکھا کہ نظم سے نشر کا حصہ زیادہ تھا اور ایک مقدمہ
 ایک باب اور خاتمہ پر مرتب کیا مقدمے میں بعض اصطلاحات فارسی کا بیان اور
 باب میں کتاب کے لغات عربی و فارسی کی فرہنگ بہ ترتیب حروف ہجا برعایت

حرف الف مکدوہ			
لفظ عربی	مادہ	معانی لغات عربی	
آثار	اثر	جمع اثر بفتح تین بمعنی نشان قدم۔ نشان زخم خبر و سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم +	
آحاد	احد	اکیان جمع احد بمعنی یک +	
آخِر	آخر	کبسر خافہ معجمہ پچھلا۔ مقابل اول۔ آخرین جمع۔ بفتح خا بمعنی دیگر یعنی اور آخرین جمع +	
آخِرَت	آخر	کبسر خاموش آخر بمعنی اخیر ادا آخر جمع +	
آخِر الام		انجام کار۔ ادا خیر الامور جمع +	
آداب	ادب	جمع آدب بفتح تین ہر چیز کی حد نگاہ رکھنا۔ طور پرندہ عقل +	
آدم	ادم	ابو البشر علیہ السلام یعنی آدمیوں کا باپ مردم گندم اُدمان جمع +	
آدمی	ادم	بفتح دال آدم والا منسوب بسبب آدم +	
آفاق	افق	جمع افق بضم تین آسمان کا کنارہ جو میدان میں نہیں ملتا ہوا معلوم ہوتا ہے آفاق سے مراد تمام دنیا +	
آفت	اودن	آسیب و صدمہ آفات جمع +	
آلہ	اول	کسی کام کر نیکا اوزار۔ آلات جمع +	
آن	اون	وقت۔ تھوڑا وقت۔ آنات۔ آونہ جمع +	
آہ	اودہ	درد کے وقت کا کلمہ۔ کلہ افسوس +	

آیت	اوی نشان قرآن شریف کا ایک جملہ آئی۔ آیات جمع۔
الہامی لغات فارسی	معانی لغات فارسی
آئین	<p>زیب و آرایش۔ طرز و دستور۔</p> <p>آئینہ آئینہ شیشہ سمین منہ و کتبی میں پھلا کر کتبہ آئین یعنی زیب و آرایش اور آئینہ نسبت سے کہ آئینہ اسباب آرایش سے ہو اور دوسرا آئین بوزن یعنی آئین اور نسبت سے کہ پہلے پھل آئینہ سے کا بنا ہوا۔</p> <p>آئینہ دار حجام آئینہ دکھا۔ نیوالا ضد نگار جو آئینہ سامنے رکھا ہو مقابل و روبرو۔ عیب یا خوبی ظاہر کر نیوالا۔</p>
آب	<p>پانی بھرا یعنی غٹ۔ رونق۔ خوبی۔ سفیض۔ چمک۔ تلوار کی تیزی</p> <p>طرز۔ رومی مہینے کا نام جو قریب قریب بھاؤن کے ہوتا ہے کلندر نسبت جیسے سرداب و سرداب یعنی تہ خانہ۔ اور گوراب و گوراب یعنی گنبد جو قبروں پر ہوتا ہے۔</p>
آباد	<p>سبا ہوا۔ مقابل۔ ویران آبادان آباد کا مزید علیہ یعنی آباد پر الف نون زیادہ کر دیا گیا ہر حج کا الف نون نہیں اسطرح آبادان۔ روزگار ان شادان آباد۔ روزگار شادمین۔ یعنی آفرین و تائیں مشتق ہے آبادین یعنی ستون سے نظامی سے کہ آباد پر چوتھو شاہ دلیر + کہ پیغام خود خود گزارے جو شیر +</p>
آب حیات	<p>آب آشنا پانی کا تیرنوالا اضافت مقلوبہ ہر اصل میں آشنا آب تھا آشنا یعنی آشنا در یعنی تیرنوالا۔</p> <p>زندگی کا پانی جسکے میں ہر شے زندگی رہ رہی ہوتی امرت۔</p>

آنخوان مرکب فاعلی ہے کہ آب اسم اور خوان امر خواندن سے مرکب اسم فاعل کے معنی پیدا کیے یعنی پانی مانگنے والا۔

آبدار وہ نوکر جسکو سپرد میسر کو بانی کا اہتمام ہو۔ ہر چیز طاوت دار و پر آب۔
آبزدن چہر کا ڈکرنا حافظ شیرازی سے خرم آنروز کہ بادیدہ گریان بروم بہانہ
آب در سیکن یکبار و گر۔

آبستن حاملہ صفحہ ۱۸۸ گلدستہ دانش کو مصرعہ آبستنی کہ انہیہ فرزند زاد گشت
مین یا سے موصول ہے۔

آب بکشان آب چھو سونا یعنی پانی کا بکرا و نفس میں اتر جانا اور اس سے کھانی
پیدا ہونا صفحہ ۱۸۸ کو مصرعہ کہ میشدش آب شیرین بکلیت میں تکلیف
و صدمہ اوٹھانا سوکنا یہ ہے۔

آبگینہ شیشہ بلور آئینہ کالج فل تہر کو شفات چیز ہر اور شیشہ جسم
گلاب وغیرہ رکھتے ہیں۔

آتش آگ۔ آئین تے کو فتح و کسرہ و و لون درست ہے۔
آتش کردن آگ روشن کرنا۔

آرامش بکسریم ٹھہرنا آرام کرنا حاصل مصدر آرامیدن کا جیسے آسودن آرام
آٹا۔ آئین رست سقوت ہونے مفتوح۔

آری سیدے مجھول کلمہ ایجاب شل بے معنی ہاں۔
آز بزا کو عجمہ لایج مراد شتر۔ طع۔ حرص۔

آزاد جو کسی کا غلام نہ ہو جسکو ظاہری قید زنجیر وغیرہ کی نحو مجروح و سبکدوش
کی قید نہ ہو۔ بوعیب۔ کامل۔ سیدہ۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ اسی
معنی میں سرو کو آزاد کہتے ہیں فارسی طور پر اسکی جمع آزادان ہے۔

<p>نہ آزادگان۔ آزاد مرد وہ شخص ہے جسکو کسی چیز کی قید نہ ہو۔ آزادگان آزادہ کی جمع ہر اور آزادہ فرید علیہ آزاد کا ہو حسین بیاض حرکت کے لیے بازیدہ کی گئی ہر جیسے جام و کجا یعنی پیالہ میں منبائہ آزاد و آزادہ کو استعمال میں یہ فرق ہو کہ جسکی قید دوسرے کے اختیار سے دور ہوئی ہو اس سے آزاد و کھنجر میں جیسے کسی کے پاؤں کیسے بھری نکال دی۔ یا کسی جانور کو بچھو سے رہا کر دیا اور آزادہ وہ ہر جسکی قید کا دور کرنا خود اسی کے اختیار میں ہو۔</p>	<p>آزادگان</p>
<p>حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ وعلی نبینا الصلوٰۃ والسلام کو باپ یا چچا کا نام ہر بعض مفسرین نے لکھا ہو کہ پدر ابراہیم کا لقب آزاد اور نام ابراہیم تاریخ تھا اور بعضوں نے لکھا ہو کہ تاریخ باپ کا نام اور آزاد چچا کا نام اور چونکہ عرب میں چچا کو بھی مجازاً باپ کہتے ہیں اس لیے قرآن شریف میں آزاد عجم ابراہیم کو باپ کے ساتھ تعبیر فرمایا۔</p>	<p>آزاد</p>
<p>سج و بیماری۔</p>	<p>آزردگی</p>
<p>بفتح زای مجرور سکون پہ مملہ می۔ صلح۔ نہرانی۔ شرم۔ عدل عزت۔ آرام۔</p>	<p>آزرم</p>
<p>سکون و آسودہ تجربہ و امتحان۔</p>	<p>آزمون</p>
<p>حرف تشبیہی مانند جیسے برق آسا اور آسودن۔ آسمان کا معنی آسودہ کنندہ و آسائش</p>	<p>آسا</p>
<p>سہل ہونا۔ آسان مقابل۔ دشوار۔ اور یا مصدری سے مرکب ہے۔</p>	<p>آسانی</p>
<p>راحت و آرام و آسودگی۔ آسودن کا حاصل مصدر مقابل سنج۔</p>	<p>آسایش</p>
<p>چوکھٹ۔ آستان بقصر۔ آستانہ بزیادت ہا۔ ستانہ بحدف الف</p>	<p>آستان</p>
<p>بھی جائز ہے۔</p>	<p>آستین</p>
<p>یہ لفظ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہر اور فارسی میں کہی آستی بحدف</p>	<p>آستین</p>

آسمان	نون ہی لا تو بہن عربی کم لہضم کات و تشدید میم ہو۔ ارو دین ہی ہی متعل ہو۔ مقابل زمین مرکب آس یعنی چکی اور مان حرف تشبیہ سے کہ چکی کو مانند گول اور گردش میں عربی سیر یعنی اگھایا ہوا۔ آرام پایا ہوا۔
آسیا	چکی آسیاب کا مخفف ہے جو اصل میں آس آب تھا یعنی پانی کی چکی لفظ آس کے ملنے سے آب کا ایک الفظ سے بدل گیا جیسے آمد و یاد اور اب آسیا سے طلق آس یعنی ہر چکی کو کہتے ہیں۔ بیا کی مجہول صدمہ جسے دھکا کہتے ہیں مجازاً بمعنی سبج و کوفت۔
آسیاب	ہوا چکی جو ہوا کو زور سے چلتی ہو۔
آتش	کہانے کی پتلی چیز جو پی سکین۔
آشفٹ	پیشان آشفٹ کا کل معشوق کی صفت میں آتا ہو اور عاشق کے صفات میں آشفٹ دل آشفٹ حال آشفٹ روز۔ آشفٹ روزگار ظاہر و نمایان آشکارا و سکا مزید علیہ ہو۔
آشکار	دوست مقابل بیگانہ تیرنا۔ تیرنے والا۔ آشناء۔ آشناب
آشنا	اوسکا مزید علیہ ہے۔
آشیانہ	گھونسلہ۔ صاحب فائس لگانے لکھا ہے کہ ہر پرند کے گھر کو کہتے ہیں مجازاً چیت اسی جگہ ایک چیت و گھر کو فائدہ یک آشیانہ دو چیت کو خانہ دو آشیانہ کہتے ہیں۔
آغاز	شروع و ابتدا چیز کردن اور دادن کے ساتھ متصل ہے
آغچہ	معنی آقچہ لفظ ترکی۔ روپیہ۔ و اشرفی۔
آفتاب	شہر ہے۔ آفتابان جمع خلاف قیاس۔ مجازاً بمعنی شراب و روشنی

آفتاب	<p>آفتاب یعنی دھوپ بر خلاف ماہتاب کہ چاندنی میں اصل اور چاند چاند ایک صورت خاص کا لابی ٹوٹی کا لونا جسکی گردن لابی اور پتلی اور منہ و کبنا ہوتا ہے وضو کر لے اور سمیٹیں ہم پانی اکثر کہتی ہیں چراغ ہدایت میں لکھا ہے کہ اصل میں آفتاب تھا کہ اوس سے پانی گرم کرتے ہیں یا کہ کو فاسو بدل دیا ارو میں بھی آفتاب کہتی ہیں اس ملک میں آفتابہ میں پانی گرم نہیں کیا جاتا لیکن جو ایک طرف میں چاؤ وغیرہ کے لیے پانی گرم کرتے ہیں اور اوسے سادہ کرتے ہیں وہ شاہ آفتابہ ہوتا ہے سلیم ۵ ازامید کیہ شب بو صلم پورہ دست شستم آفتابہ صبح ۶</p>
آفرین	<p>بھاسے موقوف کا تختہ میں۔ امر آفرین سے۔ تبرک اسم مفید یعنی نا علی جیسے جان آفرین دنیا کا پیدا کر نیوالا۔</p>
آفرینش	<p>حاصل مصدر آفرین سے پیدا کرنا اور معنی آفریدہ پیدا کیا ہوا یعنی علم</p>
آگاہ	<p>خبردار و ہوشیار۔ آگاہی و آگاہی سے مصدری یعنی خبرداری ہوشیاری</p>
آبادہ	<p>طیار مستعد اسم مفعول آمادہ (یعنی مہیا کر دین و شدن) کو جو صاحب از قبل ترک خود آمادہ است بیخ چراغ ہدایت۔</p>
آمرزش	<p>بخشنا و بخشش حاصل مصدر آزمزیدن سے۔</p>
آہستہ	<p>یاد کیا ہوا۔ سکھا ہوا۔ آہستہ یعنی کا اسم مفعول۔</p>
آن	<p>مال و ملکیت۔ طور و انداز۔ ادا و کیفیت جو عشوق میں ہوتی ہے۔</p>
آوارگی	<p>اسم اشارہ دور کے لیے جیسے ابن نزدیک کے لیے آمان جمع انسان کے واسطے آنا غیر انسان کے لیے۔</p>
	<p>پراگندگی و پریشانی۔ وطن سے جدائی۔ آوارہ میں یا حاصل مصدر لگانے سے ہا مختلف گان سے بدل گئی۔</p>

آوازہ	شہرہ۔
آوڑہ	جو زیور کان میں لٹکایا جاتا ہے +
آہنگ	شکر۔ جلدی۔ طرز۔ قصد۔ آواز۔ راگ کا نام۔ گانے پر ہلچو
	آواز نکالتے ہیں جسے ہندی میں لاکھتے ہیں۔
آہنیں	لوہے والی چیز۔ آہن لوہا۔ مین کلمہ نسبت۔
آہو	ہرن۔ عیب۔ آہو گرفت عیب گیری کرنا۔
آہوک	چھوٹا ہرن۔ یا چھوٹا عیب آہو اور کان تصنیف سے مرکب ہے۔
	حرف الف مقصورہ
لفظ عربی	مادہ
	معانی لغات عربی
آبد	ابد
	بفتح تین ہمیشہ وہ زمانہ جسکی انتہا نہ ہو۔ مقابل ازل۔
آبدی	آباد۔ اُبُو و جمع
آبرار	بر
	ہمیشہ رہے۔ آباد اور یا نسبت سے مرکب ہے۔ ازل کی مقابل
آبصار	بصر
آبکم	بلہ
آبیس	بس
آبتباع	تبع
	نام شیطان۔ رحمت خدا سنا امید۔ غمگین۔ علی
	بروزن اتفاق مصدر ہے۔ پیروی کرنا۔ متبع اسم
	اور بروزن انواع بیرون تبع بفتح تین بمعنی پیروی جمع۔

اِصْطَاف	وصف	بر وزن اتفاق مصدر ہو کسی صفت کو ساتھ ہونا ہونا یَتَصِفُ اسم فاعل
اِتِّفَاق	وفاق	ایک کو دوسرے سے میل جول کرنا ایک ہونا یا میل اختلاف کسی کام کا بغیر سبب ظاہری کے ہونا
اِثْلَاف	تلف	الفاظ جمع شقوق اسم فاعل بر وزن اگر ارمیت کرنا۔ ہلاک کرنا۔ اتناوات جمع مُثْلِف بضم میم و سکون تا کو سلام اسم فاعل بفتح لام اسم مفعول
اَثَر	اثر	بفتیمین نشان قدم نشان زخم مطلق نشان۔ خبر سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آثار جمع۔
اِثْنَا	ثنی	بالفتح کثیر کی تہین۔ خط کی شکن۔ مراد وریان ثنی بکسر اول و سکون دوم کی جمع ہر
اِجَابَت	جواب	جواب دینا۔ دعا قبول کرنا۔ مجیب اسم فاعل۔ مجاب اسم مفعول
اِجَازَت	جوز	روا رکھنا۔ اذن دینا۔ مجیز اسم فاعل۔ مجاز بضم میم اسم مفعول اجازت دواہ شدہ کے معنی میں بفتح میم غلط بولتو ہیں۔
اِحْتِسَاب	جنب	کیوں ہونا۔ دور ہونا محبت بکسر با اسم فاعل۔
اِحْتِیَاج	جوع	اختلاف مقابل ہو کار ہنا۔ احتیاج لغت میں پایا نہیں جاتا صحیح اس مقام یعنی صفحہ ۱۱ میں آج ہوا کرنا اور ہوا کھنوا

اجبر	اجر	کے معنی میں ہر جو صلاح و قداموس و منتہی الارب وغیرہ میں قوم ہو ظاہر اسہو کا ہے اجابت کی جگہ اختیار کیا بالفتح کسی کام کا عوض دینا - اجور بغضتین جمع - اجرت بالغنم مزدوری - اجیر اسم فاعل یعنی مزدور -
اجزأ	جزء	بالفتح جمع جزو یعنی پارہ یعنی ٹکڑا سو بالکسر جزا و بدلا دنیا مخبر ہی اسم فاعل -
أجل	اجل	بفتحین مدت و مہلت ہر چیز نہایت زمان عمر - نہایت مدت ادا قرض - آجال جمع -
أجنبت	جنب	بیکانگی و سافرت - جنب یعنی یگانہ و ساوین یا و تا صدی لگائی گئی ہر
أجاب	جب	بالفتح دوستان - جمع جب بکسر حا و تشدید یا بمعنی دو
استرز	حرز	پرہیز کرنا - اپنے آپ کو بچانے رہنا - مخزن بکسر را
أحتیج	حوج	اسم فاعل فقیر و محتاج ہونا - محتاج اسم فاعل فاعل چونکہ یہ مصدر لازم ہوا لیے اسکا اسم مفعول نہیں آتا -
أحتیاط	حوط	ہوشیاری سے کام کرنا محتاط اسم فاعل
أحدیت	وحد	یکتائی - خداے تعالیٰ کی صفت آتی ہر
أحسان	حسن	نیکی کرنا - محسن اسم فاعل - احسانات جمع -
أحضا	حصو	شمار کرنا - نگاہ رکھنا - یاد رکھنا - محضی بکسر صاد
أحضار	حضر	قبل یا اسم فاعل محضی بفتح صا و قبل الف اسم مفعول حاضر کرنا - محضر بکسر ضا و اسم فاعل محضر بفتح ضا و

اسم مفعول با لفتح جمع حلم باضم معنی خواب و جمع حلم بالکسر معنی دریا و عقل - اشغاث احلام خوابها پریشان	حلم	احلام
بالفتح جمع حمل بالکسر لوجه اور بالکبر لوجه او طخوا نا یعنی بوجہ او طخوا نو بین کسیکو مدد دینا - غیاث اللغات بین اسکا ترجمہ صحیح نہیں ہوا	حمل	احمال
حال کی جمع معنی کیفیت آدمی و گردش ہر چیز اور وہ وقت جسمین تم ہو کہی مفرد ہی مستعمل ہوتا ہو تاثیر لے کردہ حال خود عیان در صورت احوالہام یعنی دارد ہستیت تغیر باد حالہا کہ احوالہا معنی حالہا ہے و ہیرا جسکی آنکہہ طیر ہی ہو اور ایک کو دو دیکھو - زیادہ جملہ کرنے والا -	حول	احوال
بالکسر خبر و نیا مخبر کسرا بالکسر فاعل اور بفتح بالکسر مفعول اور بالفتح جمع خبر -	خبر	اخبار
بنا مختلط اسم فاعل - اختلاط جمع ناموافق کرنا - کچی پاس آمد و رفت کرنا مختلف	خلط خلف	اختلاط اختلاف
بکسر لام اسم فاعل - اختلافات جمع پسند کرنا - اپنی خواہش کو کسی کام پر دل لگانا مختار اسم فاعل اور ہی اسم مفعول ہے - اختیارات جمع -	خیر	اختیار
سبز رنگ والا - سیاہ رنگ والا لغات اعداد سبز ہو مگر شہو معنی سبز مین -	خضر	اخضر

خفا	خفی	چھپانا پوشیدہ کرنا۔ مخفی بضم سیم کسر فاعل اسم فاعل۔ دوستی۔ عبادت کو مکرو نہائش سے پاک کرنا۔ مخلص اسم فاعل
اخلاص	خلص	
اخلاق	خلق	بالفتح جمع خلق بضم معنی خود طبیعت
اخوان	اخو	بالکسر ونیز بضم جمع آخ معنی برادر سبھی مجازاً بمعنی دوست و ہم نشین۔ شاہ شریک کسی بات میں فائدہ خواجہ میں آخ معنی ثانی بر یعنی صاحب مجد اور واو آخ ضمتہ میں معنی چہارم یعنی شریک ضمتہ ہو اور ناواقف لوگ ان کو ترجمہ میں بہائی بزرگی کا بھائی ضمتہ کا کہتے ہیں۔
اخیار	خیر	بالفتح جمع خیر معنی نیک و یا خیر اور خیر معنی نیک کو جمع حضور ہو۔
اوداء	اوی	بفتح اول پونچا نام اور ادا کرنا یعنی ویدیا امانت و قرض وغیرہ کا۔ یہ لفظ اسم مصدر ہے
ادب	ادب	بفتح تین زیر کی۔ ہر چیز کی حد گاہ رکھنا۔ طور پسند علم ادب وہ علم ہے جسے سب سے مشکل اپنے آپ کو کامیاب بجائے رہے اور وہ بارہ علم ہیں جسکا مجموعہ علم ادب ہے علم لغت علم صن۔ علم اشتقاق علم نحو علم معانی علم بیان علم عروض علم قافیہ۔ علم رسم خط علم شاعر سالم وغیرہ سالم۔ علم تواریخ۔ علم انشا و شعر بالکسر میٹھیہ دینا۔ پیچھے سے آنا۔ بدبختی۔ اقبال مقابل۔ متر بر اسم فاعل +
ادبار	دبر	

اُدُرَاک	درک	بالکسر دریافت کرنا۔ پہنچنا۔ لوگو کا بالغ ہونا۔
اُدْہَم	وہم	بالفتح سیاہ۔ مشکلی گھوڑا۔ بڑی۔ اداہم جمع
اُدِیْب	ادب	صاحب ادب۔ زیرک۔ علم ادب کا خزانہ والا اُدْ بَا جِج
اِرَادَت	رود	خواہش۔ قصد کرنا۔ ارادات جمع۔ مُرَاد اسم فاعل مُرَاد اسم مفعول
اِرْبَاب	رب	جمع رب یعنی مالک۔ حسبِ پانچوالا لیکن بنی آخر کا اطلاق غیر خدا کو کیا پر بغیر خدا کو نہیں آتا سب مالک اور کھانا بطلو
اِرْتِفَاع	رفع	بلندی۔ بلند ہونا۔ ارتفاع مقابلِ مُرْتَفِع اسم فاعل مجاہز اسم مفعول
اِرْزَاق	رزق	بالفتح جمع رزق بالکسر روزی
اِرْکَان	رکن	بالفتح جمع رکن بضم جانب قوی تر۔ امر عظیم جسکو سب قوت ہو مثل شکر وغیرہ کذا فی القاموس۔ ارکان سلطنت وہ امر جسکو سب ارشاد ہے کہ اس
اِرَم	ارم	کبیر اول و فتح دوم نام شہر عادی بن قومس کے پس اسم بن نوح۔ نشان قوم عاد جو شمشاد کے قبر دن پر بنوا تو تھو۔ ارم جمع۔ بعض روایتیں کہ کہ شہر عادی بنشت کا محل کے مشرق کے ایک باغ صحرائی عدن میں بنوایا اور اسکا نام ارم رکھا تھا جب وہ باغ پورا ہوا تو کہا گیا شہر ادب ابنواہل کے کہنے کو چلا تھوڑی دور گیا

کہ ایک سخت آندھی عروہ سب ہلاک کر دیے گئے
ایسا تفسیر بیاضی وی و تفسیر کبیر بن لکھا ہے۔ اور سخت
آسمان پر اڑھٹھ جانا جو لوگوں میں مشہور ہو کسی تفسیر
مستند میں پایا نہیں جاتا۔

جفت ہونا۔ جوڑ کو ساتھ نزدیک ہونا
بفتح اول و سکون ز کے معجز فتح ر ہو مملہ۔ گریہ چشم
یعنی کرنا آرمی جسکو آنکھوں کی سیاہی مانا لینی
یا زردی یا نیلگوئی ہو چار ز آ نیلا۔ زرق جمع

بفتح تین ہمیشگی اور وہ زمانہ جسکی ابتدا نہو ازال جمع
بفتح اول بنیاد اسس جمع۔ اور آساس بفتح مدو
اسس بفتح تین بمعنی بنیاد کی جمع ہے۔

بافتح جمع سبب۔ بہر چیز جسکے ذریعہ سرود دوسری چیز
سے مل سکین۔ رستی۔ پیوند و خویشی

لائق ہونا۔ استحقاق بشدیدا فاعل اسم فاعل
آسایش پانا۔ آسایش ڈھونڈنا۔ بولینا۔ تیرج
اسم فاعل۔

مدوانگنا۔ مستقیم اسم فاعل مستعان اسم مفعول
آمادہ ہونا۔ استعداد شدیدا فاعل اسم فاعل۔

خبر پوچھنا۔ استعلم اسم فاعل
داد جانا۔ استغاث اسم فاعل
گناہوں کی بخشش مانگنا۔ استغفر کبیر۔ اسم فاعل

ازدواج زوج
ازرق زرق

ازل ازل
اسس اسس

اسباب سبب

استحقاق استحقاق
استراحت روح

استعانت عون

استعداد عدد

استعلام علم

استغاثة غوث

استغفار غفر

استغنا	عنی	پو نیا ز ہونا۔ مستغنی اسم فاعل
استفسار	نسر	پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ مستفسر اسم فاعل۔
استقامت	قوم	سید با کھڑا ہونا۔ سید با ہونا۔ مستقیم اسم فاعل
اشکشاف	کشف	ظاہر کر دینا۔ درخواست کرنا۔ ازنا موسیٰ شکیف اسم فاعل
استماع	سمع	سننا۔ کان لگانا۔ مستمع اسم فاعل
استہانت	ہون	ذلیل و خوار جاننا۔ استہین فاعل استہان مضارع مفعول
استرار	سرد	بالفتح جمع سرد بالکسر یعنی راز
اسلام	سلم	بالکسر سلمان ہونا۔ اطاعت کرنا۔ مسلم فاعل
اسم عظم	سمو عظم	مرکب توصیفی ہے یعنی بزرگ نام اسد تلک کے سب مومنین
		علما کا اختلاف ہے کہ اسد تلک کا وہ کون اسم ہو مگر مشہور
		قول ہے کہ وہ اسم اسد ہے۔
اشارت	شور	رخواست اشارہ کرنا۔ شیر فاعل اشارت اشاریہ اشارہ
		کیا گیا اور سکی طوت۔
استباده	شبه	بالفتح جمع شبه بالکسر یعنی مانند۔ بالکسر مانند کرنا
اشتغال	شغل	بالکسر عین مہلک روغن ہونا۔ اشتغل فاعل۔
اشتغال	شغل	بالکسر عین مجہول کسی کام میں در آنا۔ اشتغل فاعل۔
اشرار	شر	بالفتح بد لوگ۔ جمع شریر۔ مقابل اخیار۔
اشرف	شرف	بالفتح بزرگ لوگ جمع شریف۔ مقابل ارذال
اشعث	شعث	بالفتح بکھری ہوئے بال ہالا۔ گرد آلودہ شعث جمع
اشقیاء	شقی	بالفتح بد بخت لوگ جمع شقی مقابل سعید جسکی جمع
		سعدا رہے۔

اصحاب	صحب	جمع صحابہ یعنی ہفتین اور بعضوں نے صحب مخفف جمع
اصفہان	صفا	صاحب کی جمع کہیں ہر اس صورت میں ہما جمع اچھے سے
اضطکاک	صکاک	معرب پابان۔ ایران کی ایک شہر مشہور کا نام ہے ہر وہ کہ دوخت چیزوں کا آپس میں گر جانا مصطک بتشدید کاٹنا۔
اصل	اصل	جڑ وخت وغیرہ کی نسب بہ قول جمع۔
اصلاح	صلح	بنانا۔ نیک کرنا کسی چیز کا۔ فساد مقابل۔ مصلح فاعل مقابل مفسد۔
اكتشاف	صفت	بالفتح متکین جمع صنفہ بالکسر یعنی شتم و گنہ۔
اصوات	صوت	بالفتح آوازیں جمع صوت بالفتح بمعنی آواز۔
اصیل	اصل	صاحب نسب مضبوط شیخ دار شام کے قریب کا وقت یعنی عصر سو غروب آفتاب تک اصل الفتح جمع
اضطراب	ضرب	بالکسر ضل یا کا پناہ پیشان حال ہونا مضطرب یعنی مہم و کسر نا فنا۔
اضغاث	صفت	بالفتح بند برابر جمع صغفہ بالکسر مثل چیز کر شمشیر بفتح فاعل تائید و خیر تھان بالکسر چیز کا دو چیز کا کرنا صغیف فاعل مضبوط اشغاث کا اسم شغل پر خلالت قیاس۔
اضغاث	صفت	بالفتح جمع صغفہ کبر ضاد و سکون غیر متکین و نا محر معنی کیل سو کی ہوئی گاس کا گھٹا مضغٹ الحیث بالفتح بات کا طمانہ اضغاث اخلاص پریشان حال

اطاعت	طوع	بنکی تعبیر صحیح اور واقعی ہو۔
اظهار	طرف	بالکسر فرمان برداری مطیع فاع۔
اظهار	مجلس	بالفتح جمع طرف بفتحین کنارہ۔ ہر چیز کا گردہ۔
اطلاع	اطلاع	بالفتح جمع فضل بالکسر لڑکا۔ بچا۔
اطلس	اطلس	بالکسر تشدید طاخیر یا نا۔ سطلع متبذید طاوکسر لام فاع۔
اطلس	اطلس	بالکسر اول و سکون طاخیر و یا سطلع سکون طاوکسر لام فاع۔
اطلس	اطلس	بالفتح درم بنقش۔ پیرانا کپڑا۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ سادہ۔
اطلس	اطلس	کپڑا جس پر نقش رنگارنگ ہوں۔ فلک نیم کو فلک اطلس اسی لیے کہتے ہیں کہ ستارے انہو نوے سے وہ سادہ ہو۔
اطلس	اطلس	بالفتح جمع طور یعنی قسم و حال و یک بار۔
اطلس	اطلس	بالفتح بڑا ظالم۔ بہت تاریک اظلم الساتر تاریک شام۔
اطلس	اطلس	بالکسر ظاہر کرنا۔ غالب کرنا۔ مظہر بظہم سیم و کسر فاع۔
اطلس	اطلس	و بفتح بار سفت۔
اطلس	اطلس	عبرت و نصیحت لینا۔ معتبر فاع۔
اطلس	اطلس	بالکسر خوش حالی کھڑا ہونا کسی چیز کے سامنے حاصل ہونا۔
اطلس	اطلس	مقتضیٰ بظہم سیم و کسر فاع۔
اطلس	اطلس	بالکسر بے راہ جانا۔ ظلم کرنا۔ معتسف فاع۔
اطلس	اطلس	بالکسر و لینا۔ اپنے بازو پر کھیلا کھنا۔ معتسف فاع۔
اطلس	اطلس	بالکسر دل میں کسی چیز کا جم جانا۔ دل میں ٹھہرنا۔ معتقد فاع۔
اطلس	اطلس	کسی پر کام چھوڑنا کسی پر بہرہ و سار کرنا۔ قصد کرنا۔ معتقد۔
اطلس	اطلس	بالکسر سیم فاع بفتح سیم سفت۔

اعجاب اعرابی	عجب عرب	خود بینی کرنا کسی پر تکبر کرنا۔ بافتح نسبت ہو طرف اعراب کے جو معنی باشندگان صحرا کے ہیں بد وقتشہید ال کہتے ہیں اور صحیح بدوی ہو اعراب بافتح جمع ہو کر اسکا کوئی واحد نہیں نہ یہ عرب کی جمع ہو اعراب و عرب میں یہ فرق ہو کہ عرب خاص شہر کے رہنے والے کو کہتے ہیں اور اعرابی صحرائی کو یا عرب عام ہو اور اعراب خاص اعرابی عربی اونکی طرف منسوب ہو جیسا قاموس مصلح میں ہے بزرگ رکھنا۔
عز عظم اعظم اعلیٰ اعلام	عز عظم اعظم اعلیٰ اعلام	بافتح جمع عضو بالضم بدن کے اجزا جیسے تہ پاؤں وغیرہ۔ بافتح بڑا بزرگ۔ اعظم جمع۔ بافتح بلندتر۔ بلند مرتبہ۔ اعلیٰ جمع۔ بالکسر خبردار کرنا۔ تعلیم بالضم سیکھ سکون عین و کسر لام فا و بفتح لام مفت۔ و بافتح جمع علم معنی نشان و ہند او پیا و نام خاص اور علم بفتح عین و تشدید لام کسر و تعلیم کا اسم فاعل ہے۔
غیر اغراض غرض فتح	غیر غرض غرض فتح	بفتح الف و باگرد آلود۔ اغابر جمع۔ بافتح جمع غرض بفتحین یعنی خواہش مقصد نشانہ تیر۔ بالکسر کھونا۔ شروع کرنا مفتوح بضم سیم و کسر تا دوم فا و بفتح تا دوم مفت۔ نازش کرنا۔ مفتوح فا۔ سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ مشکور فا۔
فخر افتکار	فخر افتکار	

افشا	افشا	بالکسر تنہا کرنا۔ مقرر و فائدہ بالفتح جمع فرد یعنی تنہا۔
افشا	افشا	بالکسر پر اگن و شہور کرنا خبر کا۔ بفتی بضم میم و کسر پر فائدہ بالفتح شین و در آخر الف مفت۔
افصال	افصال	بالکسر نیکی کرنا۔ زیادہ کرنا مفضل فا۔ و بالفتح جمع فضل یعنی بخشش و افزونی۔
افق	افق	بضمین کنارہ آسمان جو میدان زمین معلوم ہوتا ہے۔ آفاق جمع اور آفاق سے مراد تمام دنیا۔
افواہ	افواہ	بالفتح جمع فوہ بالفتح یعنی دہن یعنی سنہ۔ فارسی میں یعنی شہرت بھی مستعمل ہے۔
اقامت	اقامت	بکسر اول کھڑا ہونا۔ برپا کرنا۔ سید با کھنا کسی حکیم پر آرام کرنا شہر نامیقہ فاقام بضم میم مفت اور کبی مقام بضم میم و نیز بفتح میم یعنی اقامت بھی آتا ہے۔
اقبال	اقبال	کیا کا تاوان قبول کرنا۔ سامنے آنا۔ کیلی طرف کرنا۔ سعادت مند ہونا۔ فارسی میں یعنی دولت و قوت طالع مستعمل ہے مقبل فا۔ اذ بار و مد پر مقابل۔
اقدار	اقدار	مال دار ہونا۔ توانا ہونا۔ مقتدر فا۔
اقران	اقران	نزدیک ہونا۔ مقرب فا۔
اقفا	اقفا	بالکسر پیروی کرنا۔ مقتفی بکسر فا و بفتح فا و الف مفت۔
اقتدار	اقتدار	بالفتح جمع قدر یعنی حکم خدا۔ اندازہ۔ طاقت۔
اقتدر	اقتدر	بالکسر کسی چیز کو اپنی ادب ثابت کرنا۔ آرام دنیا ٹھنڈا کر ٹھہرانا۔ مقرر بضم میم و کسرتاف و تشدید را فا۔

بالفتح و کسر جمع قریب معنی خویش و نزدیک۔	بالفتح و کسر جمع قریب معنی خویش و نزدیک۔	بالفتح و کسر جمع قریب معنی خویش و نزدیک۔	بالفتح و کسر جمع قریب معنی خویش و نزدیک۔
بالفتح والداطران و کنار با جمع قصاء بفتح قاف و دال الف	بالفتح والداطران و کنار با جمع قصاء بفتح قاف و دال الف	بالفتح والداطران و کنار با جمع قصاء بفتح قاف و دال الف	بالفتح والداطران و کنار با جمع قصاء بفتح قاف و دال الف
معنی کنارہ و دوری۔	معنی کنارہ و دوری۔	معنی کنارہ و دوری۔	معنی کنارہ و دوری۔
بالفتح کنار با جمع قطر بالغنم معنی ناحیہ و کنارہ۔	بالفتح کنار با جمع قطر بالغنم معنی ناحیہ و کنارہ۔	بالفتح کنار با جمع قطر بالغنم معنی ناحیہ و کنارہ۔	بالفتح کنار با جمع قطر بالغنم معنی ناحیہ و کنارہ۔
بالفتح و کسر واد جمع قوی بفتح قاف و کسر واد و تشدید	بالفتح و کسر واد جمع قوی بفتح قاف و کسر واد و تشدید	بالفتح و کسر واد جمع قوی بفتح قاف و کسر واد و تشدید	بالفتح و کسر واد جمع قوی بفتح قاف و کسر واد و تشدید
معنی طاقت و رشذ ضعیف۔	معنی طاقت و رشذ ضعیف۔	معنی طاقت و رشذ ضعیف۔	معنی طاقت و رشذ ضعیف۔
بالفتح جمع کفو بالغنم معنی ہمسرو مانند۔	بالفتح جمع کفو بالغنم معنی ہمسرو مانند۔	بالفتح جمع کفو بالغنم معنی ہمسرو مانند۔	بالفتح جمع کفو بالغنم معنی ہمسرو مانند۔
بالفتح کما ناکسی چیز کا۔ اکل بھلاف و کسر کاف قاف	بالفتح کما ناکسی چیز کا۔ اکل بھلاف و کسر کاف قاف	بالفتح کما ناکسی چیز کا۔ اکل بھلاف و کسر کاف قاف	بالفتح کما ناکسی چیز کا۔ اکل بھلاف و کسر کاف قاف
ما کول منہ اکلہ بالغنم لقمہ۔	ما کول منہ اکلہ بالغنم لقمہ۔	ما کول منہ اکلہ بالغنم لقمہ۔	ما کول منہ اکلہ بالغنم لقمہ۔
بالفتح کنار با جاییا پناہ جمع کف بفتح کاف کنارہ و جاییا	بالفتح کنار با جاییا پناہ جمع کف بفتح کاف کنارہ و جاییا	بالفتح کنار با جاییا پناہ جمع کف بفتح کاف کنارہ و جاییا	بالفتح کنار با جاییا پناہ جمع کف بفتح کاف کنارہ و جاییا
بکسر اول و الف مفعول غیر مکتوب ابو لام معبود معبود بکسر	بکسر اول و الف مفعول غیر مکتوب ابو لام معبود معبود بکسر	بکسر اول و الف مفعول غیر مکتوب ابو لام معبود معبود بکسر	بکسر اول و الف مفعول غیر مکتوب ابو لام معبود معبود بکسر
والا المعنی معبود اور یا تنکرم سے فائدہ اسی سنی کہ کما کسی آدمی کا	والا المعنی معبود اور یا تنکرم سے فائدہ اسی سنی کہ کما کسی آدمی کا	والا المعنی معبود اور یا تنکرم سے فائدہ اسی سنی کہ کما کسی آدمی کا	والا المعنی معبود اور یا تنکرم سے فائدہ اسی سنی کہ کما کسی آدمی کا
آئی یا احمد آئی نام رکنا یا آئی بخش کو صفت آئی کما نہیں	آئی یا احمد آئی نام رکنا یا آئی بخش کو صفت آئی کما نہیں	آئی یا احمد آئی نام رکنا یا آئی بخش کو صفت آئی کما نہیں	آئی یا احمد آئی نام رکنا یا آئی بخش کو صفت آئی کما نہیں
بالفتح و تشدید تاء فوائی قطعاً و یقیناً تاکید کے لیے آتا ہے	بالفتح و تشدید تاء فوائی قطعاً و یقیناً تاکید کے لیے آتا ہے	بالفتح و تشدید تاء فوائی قطعاً و یقیناً تاکید کے لیے آتا ہے	بالفتح و تشدید تاء فوائی قطعاً و یقیناً تاکید کے لیے آتا ہے
بکسر الف لام تعریف اور بت معنی قطع سے۔	بکسر الف لام تعریف اور بت معنی قطع سے۔	بکسر الف لام تعریف اور بت معنی قطع سے۔	بکسر الف لام تعریف اور بت معنی قطع سے۔
بالکسر آنکہ پیچ کے دیکھنا۔ یقینت بکسر فاد بفتح فاف	بالکسر آنکہ پیچ کے دیکھنا۔ یقینت بکسر فاد بفتح فاف	بالکسر آنکہ پیچ کے دیکھنا۔ یقینت بکسر فاد بفتح فاف	بالکسر آنکہ پیچ کے دیکھنا۔ یقینت بکسر فاد بفتح فاف
و خست کرنا۔ عربی کی اصطلاح میں سادی سے	و خست کرنا۔ عربی کی اصطلاح میں سادی سے	و خست کرنا۔ عربی کی اصطلاح میں سادی سے	و خست کرنا۔ عربی کی اصطلاح میں سادی سے
سراں کرنا۔ ناپو بیوں کے یہاں کسی قدر زیادہ مرتبہ	سراں کرنا۔ ناپو بیوں کے یہاں کسی قدر زیادہ مرتبہ	سراں کرنا۔ ناپو بیوں کے یہاں کسی قدر زیادہ مرتبہ	سراں کرنا۔ ناپو بیوں کے یہاں کسی قدر زیادہ مرتبہ
سے سوال کرنا۔ ٹھس فاد ٹھس معنی۔	سے سوال کرنا۔ ٹھس فاد ٹھس معنی۔	سے سوال کرنا۔ ٹھس فاد ٹھس معنی۔	سے سوال کرنا۔ ٹھس فاد ٹھس معنی۔
بالفتح برائیان جمع لطف بالغنم معنی صبر یا نیر	بالفتح برائیان جمع لطف بالغنم معنی صبر یا نیر	بالفتح برائیان جمع لطف بالغنم معنی صبر یا نیر	بالفتح برائیان جمع لطف بالغنم معنی صبر یا نیر
بالفتح قصار ظاہر کر کے اصل میں بالفتح و تشدید	بالفتح قصار ظاہر کر کے اصل میں بالفتح و تشدید	بالفتح قصار ظاہر کر کے اصل میں بالفتح و تشدید	بالفتح قصار ظاہر کر کے اصل میں بالفتح و تشدید

یعنی قصہ مختصر و معنی داستان کہانی قصص کبیر اول و فتح دوم جمع	لون	افوان
بالفتح رنگا و قسما جمع کوں یعنی رنگ مثل سرخی و زردی یعنی نوع و قسم	الف	الوف
بضمین نہارا۔ اکلف بالفتح کی جمع ہوا انت کی جمع آلات بھی آتی ہر۔	لحم	احصام
بالکسر دل میں بات ڈال دینا۔ بضم کبیر باقا و بفتح ہاست اور احصام خاص اوس نیک بات کو بھی کہتے ہیں جو خدایتی دل میں ڈال دی۔	الم	المع
بفتح اول درو اکین اسم فاعل ہوا کلم یعنی درود و درود کر دینا بالفتح و تشدید میم۔ اور اسم فاعل اکثر کا سبب لفظ یعنی بڑا علم کرنیوالا نفس آتہ وہ نفس کہ لذات و میوئی اور بری علمائوں کی طرف طبیعت کو متوجہ و مائل کرے۔	امم	امام
کبیر یعنی بزرگ۔ جمع۔ عربی میں خود لفظ امام ہی جمع کو معنی میں آتا ہے۔ مقتدی پیروی کرنیوالا مقابل۔	امن	امان
بفتح اول بی خوفی۔ پناہ۔ امن بد اول قا۔ ایمن بیا محمول امن کا مالہ ہر معنی بیخوف۔	امن	امانت
بفتح راستی ضد خیانت۔ ہر وہ چیز کسی کے پاس کہ اس کی امانت دانت جمع۔ امانت دار ہونا۔ امین قا۔	امم	اممت
بالضم و تشدید میم یعنی گروہ انسان۔ پیروان۔ انبیاء علیہم السلام اسم فاعل و فتح دوم جمع۔	مثل	امثال
بالکسر و ماخوذاری کرنا۔ مثلث قا۔		

امتحان	ممن	آزما نا۔ مجتہن فا۔
اتزاج	مزج	بالکسری خیر کا کسی خیر میں خوب ملجانا۔ مجتہزج بالضم و کسر معجنا
استیاز	سینز	بالکسر جدا ہونا۔ ممتاز فا۔ مجازا بمعنی عزت۔
انشال	شل	بالفتح جمع مثل بالکسر معنی مانند و جمع مثل بفتح معنی قصہ است
امجاد	مجد	بالفتح بزرگان جمع امجد معنی بزرگ تر۔ اماجد ہی اسکی جمع تھی
انداد	مدو	بالکسر مدو کرنا۔ مدد بضم اول و کسر دوم و تشدید دال فا۔
امر	امر	بالفتح۔ کام۔ واقعہ۔ امور۔ جمع۔ حکم کرنا۔ حکم۔ اور امر جمع
امراء	امر	بضم اول و فتح سیم و در آخر ہمزہ سرداران و کارفرمایان جمع یہ
		معنی سردار و کارفرما۔ فارسیوں کی بیان کہی سفر و بھی مستعمل
		ہوتا ہی شمار سند بہار عجم میں مرقوم ہیں۔
آل	آل	بفتح معنی امید۔ امید رکھنا آمال ملد جمع۔ آمل بد اول و کسر
		امیدوار۔ یاس مقابل امید۔ آس مقابل آمل۔ آمل پرور
		زیادہ امید رکھنے والا۔
امم	امم	بضم اول و فتح دوم جمع آست بمعنی گروہ۔ ویروان انبیا علیہم السلام
اسن	اسن	بالفتح دنون کسود یا استمائی شد و مفتوح بی خونی۔ عربی مر
		اسن بالفتح اور آستہ بفتحات بغیر یا بمعنی بد خونی۔ اس کے
		آخر میں یا و تاکہ صدی لگانا فارسیوں کا تصرف ہے کہ عربی میں
		نا جائز اس لیے کہ ہن خود مصدر ہی اوہمین علامت مصدر کی لگانا
		نحو ہن فارسیوں کے بیان بھی جو مستند لوگوں نے استعمال کیا
		اب ادرون کو اسکا استعمال نہیں چاہیہ راقم نے یہ بحث
		مفصل سا کہ مفیض فارسی میں لکھی ہو چکا، اوہمین دیکھو۔

اموال	مول	بالفتح جمع مال جو چیز آدمی کی ملک میں ہو۔
الکسیر	امرا	سردار سلماؤں کا۔
انابت	نوب	خدا تعالیٰ کی طرف پرتنا۔ توبہ کرنا۔ برے کاموں سے باز رہنا۔
انبار	نمبر	بالفتح جمع نمبر بالکسر ہیر۔ غلہ گرانوں کی جگہ۔ فارسی میں بمعنی ذخیرہ۔ مستعمل ہر طور پر کے تو ان از سینہ داغ انبار کر دے۔ گر شر آہ علم سوز نیت +
انبطاط	لبط	بالکسر بھینا کشاوہ ہونا۔ چونکہ خوشی میں کٹا لیش قلب ہوتی ہو اسیے مجازاً خوشی کو معنی میں فارسیوں کے یہاں مستعمل ہو گستاخ ہونا فارسیوں کے یہاں بھی یہی معنی مستعمل میں خواجہ لعل الدین سلطان + بادشاہانہن در حضرت برسم عرضداشت انبطاط می نماید بر امید رحمت + یعنی گستاخی می نماید +
انتباه	نبہ	بالکسر بیدار ہونا۔ ہوشیار و خبردار ہونا۔
انتشار	نشر	بالکسر پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونے کا۔
انتظار	نظر	کسی کی امید رکھنا۔ منتظر ہونا۔
انتظام	نظم	درست ہونا۔ ترتیب سے تاکہ مین پر دنا۔ منتظم ہونا۔
انتعاش	نفس	بالکسر گرے ہو کا اٹھنا۔ بلند ہونا۔ فارسیوں کے یہاں بمعنی عیش و نشاط کو لفظ کردن کے ساتھ مستعمل ہے۔ بجواب نیت خیالی میسر کہ شبے + خیال خواب کہم شاید تھانہ بالکسر کسی سے کی نہ نکالنا۔ بلا لینا۔ منتظر ہونا۔
انتقام	نقم	باز رہنا۔ حد تک بھونچنا۔ منتہی ہونا۔ منتہی نفع ہا ولف و آخر
انتہا	نہی	بالفتح و ضمہ جمع ستار جمع نجم بمعنی ستارہ۔
انجم	نجم	

انفس	انفس	باضم کسی چیز کا خوگر ہونا کسی چیز سے آرام حاصل کرنا۔ ورنہ
انساب	نسب	بالکسر آدمی۔ پیغذ یعنی جمع ہوا یا ہی اناس بضم
انسان	انسان	بالفتح جمع نسب اصل و نزاو۔
انحراف	انحراف	آدمی۔ آناستی لفتح اول و کسرین تشدید یا جمع انسان لعین
انصاف	انصاف	آنکھ کی پتلی اسکی ہی جمع آناستی ہو۔
		بچرنا۔ حشم ہونا۔ محو بضم و کسر انا۔
		بالکسر و او و یا یضمت فا۔ انصاف ساندن۔ وادینا
		یعنی مظلوم کا عوض ظالم سے لینا حضرت خسرو یارب
		کہ از ان خدا ناترس + انصاف من شکستہ بتان فاعل
		اس لفظ کی نفی موافق قاعدے کے بے سے چاہیے لیکن
		بر خلاف قیاس ناکم ساتھ بھی آتی ہو مگر کافی غلبانی
		در ویا کہ توئی بود غم آخا کافی ست + آرزو کا و گر غایت
		نا انصافی ست + رسالہ سفیر فارسی میں راقم فواس قاعدہ
		نفی جبر ہے و نا کو مفصل لکھا ہو و مان سے یاد کر لینا چاہیے
		اور مختصر یہ ہو کہ جو لفظ خود کسی آدمی پر صادق آ سکے او کی
		نفی نا کے ساتھ کرتی ہیں جیسے زید اہل ست۔ زید نا اہل
		زید لائق ست۔ زید نا لائق ست اور جو کیا نہواو سکی نفی
		بے کی ساتھ آتی ہو۔ کہتے ہیں زید عقل ست مگر یہ نہیں کہ
		کہ زید عقل ست۔ زید بوقون ست۔ مگر زید وقون ست
		بالکسر ست دنیا۔ نازک کرنا سحر قاذو بالفتح جمع نعم نعمتیں
انضم	نعم	یعنی جہان نور چار پایہ +

انعم بصباح	انعم صبح	انعم بفتح زیم نازک تر صبح بالفتح معنی صبح اور صبح ہونا ضد سنا
		معنی شام انعم لصباح خوشتر و نیکوتر صبح یا خود ہی محاورہ
		عرب کہ انعم اللہ علیہا کما کفرتی بین کشتا وہ خوش گروا سہ
		تیری صبح کو۔
انفاس	نفس	بالفتح جمع نفس بفتحین معنی دم یعنی سانس۔
انفعال	فعل	بالکسر شمر سزہ ہونا۔ اثر قبول کرنا۔ منفعل قا۔
انقاص	قبض	بالکسر گرفتگی دل۔ مجازاً بمعنی سنج و کدورت خاطر۔
انقلاب	قلب	بالکسر بھرننا۔ منقلب قا۔ انقلابات جمع۔ انقلابات زمانہ
		زمانہ کی گردشیں۔
انوار	نور	بالفتح جمع نور یا انعم معنی روشنی و جمع نور بالفتح معنی شکوفہ گی۔
أنور	نور	بالفتح بہت روشن۔
انواع	نوع	بالفتح قسمیں جمع نوع بالفتح معنی قسم۔
آثمار	ثمر	بالفتح نڈیان جمع ثمر بمعنی جو یعنی ندی۔
آواب	آوب	بالفتح و تشدید او ہر چیز سے خدا کی طرف پھرنے والا سب اللفظ
		آب کا جو اسم فاعل ہو آوب سو۔
آوامر	امر	بالفتح اول و کسر سکیم جمع امر بمعنی حکم۔ اور حکم کرنا۔
آوج	اوج	ہر چیز کی جانب بالا۔ بلند ترین درجہ ستارگان۔ اوج
		لفظ ہندی کا معرب ہو۔
آوراد	ورد	بالفتح جمع ورد۔ بالکسر وظیفہ یعنی وہ و عا وغیرہ کہ ہمیشہ
		ایک معین وقت پر پڑتی جا۔
آول	اول	بالفتح و تشدید او اول بچلا۔ اول جمع۔

اولاد		بالفتح جمع ول یعنی فرزندان۔
اولو النعم	الوعزم	صاحبان قصد و ہمت۔ بڑی مرتبے کے چند پیغمبر و رسول علیہم السلام
ایمانت	ہون	بالکسر ملکہ رکھنا ذلیل و خوار کرنا یسین یعنی مسیم فامان معنی
اہل	اہل	بالفتح آدمی۔ گھر کے آدمی۔ سزاوار۔ فارسیوں کے بیان
		اہل یعنی صاحب و صاحبان مغرور جمع دونوں آتا ہو۔ اہل اللہ
		خدا پرست لوگ۔ اہل ^{صفحہ ۱۲۲} دزدون صاحب باطن حبکا و خراشا
		کے نور سے منور ہو۔
اہمال	ہمل	فروگذاشت کرنا۔ ہمل بضم اول و کسر سوم فاد بفتح سوم سہ
		معمل لفتح سیم دوم لفظ غیر مستعمل مقابل شروع فاعل صاحب عجم نے
		اہمال کو معنی دینا کہ توقف سمجھنا کڑا الکاف کیا کہ لغت عربی میں
		اہمال کو معنی نذر کو نپا یا تو اہمال کو مقلوب ہمال ٹھہرایا جو ملت
		دینے کو معنی میں تھا حالانکہ حیرن بلوی کو اس شعر میں
		ساقی بن مئی کہ در احتی بجز بخیل عمر میں تو چہ اہمال سبکی
		معنی فروگذاشت درست ہیں اسطرح اور اشعار میں بھی جسے
		صاحب بجز عجم اہمال کو معنی توقف سمجھ کر اور اہمال معنی ترک
		فروگذاشت زبان عرب میں آتا ہو جیسا قاموس میں لکھا
		آہلہ غلی بیشہ و بین نصیہ اور ترکہ دلم سیتلمہ ایسا ہی منتہی الار
		وصحاح و صراح میں ہے۔
		مطلوع
آیام	یوم	بالفتح و تشدید یا جمع یوم۔ دن فارسی میں معنی زمانہ اور
		وقت کے بھی مستعمل ہے۔
ایشیاء	اثر	قبول کرنا۔ دوسروں کی غرض کو اپنی غرض پر مقدم رکھنا

مؤثر بالضم و کسر ثا۔ فا۔	ادبی	ایضا
بالکسر سنج دنیا۔ معوذی اسم فاعل۔	ایض	ایضاً
مراد یہ کہ جو پہلے ذکر کر کے چھوڑ دیا پھر وہی آیا	امن	ایمان
بالکسر تصدیق کرنا۔ انشاء بخون کرنا۔ مؤمن قادیان فتح قسمین	امن	ایمن
جمع میں معنی قسم کے مگر اسکا مادہ میں ہے۔		
بالکسر و یا مجھول بخون اصل میں آمن اسم فاعل ہے		
امن سے سبب کسرہ ما بعد سیم کے الف میں انا لکھ لینی		
فتح الف کو کسر سے اور الف کو یا مجھول سے بدل دیا امن		
بفتح سیم جو فعل التفضیل کا صیغہ ہویہ اسکا امالہ نہیں ہوا کہ امالہ		
کے لیے کسرہ یا یا کا کلمہ میں ہونا ضرور ہو اور امن بفتح سیم		
میں کچھ بھی نہیں ہے۔	ایمنی	ایوان
بخوبی یا میں کلمہ مذکور سابق میں یا مصدری لگائی گئی ہے	اون	ایسا
بالکسر و یا کسوت بڑا محل۔ بڑا دالان۔ اوادین ایوانا		
شعرب ہوا ایوان بفتح کا یا عربی ہے۔		
لے آویہ اصل میں ایہا انسان سے یا حرف نداء۔ ایتھا۔ حرف نداء اول		
تعریف کو درمیان میں فاصلہ کی غرض سے زائد لائے ہیں		
الف لام تعریف ناس معنی انسان۔		
معنی شرح الفاظ فارسی	الفاظ فارسی	
بفتح اول صتا بران کے نزدیک کسر اول ہی آتش یعنی تپکا کھانا جو بپا جا	آبا	

اور کسی پر چھانی کو بھی کہتے ہیں۔ ملائیم لایا ہوئی تو ایک پٹیوں کی چھو میں کھا ہو
 زنگ کی گرجا کو آواز گروہ اور آواز کے لیا تو اندر کر دے +
 بفتح اول باشغل باکار کہ ابافارسی میں یعنی با آواز اور حقیقت پیران زیادہ کر دیا
 جیسے بوی پر اس شعر شیخ سعدی میں ہے آبی حکم شرع آب خوردن خطا
 و گر خون بفتویٰ بریزی رستا +

آباشغل

جمع فارسی ہے۔ آبدال بالفتح کی اور آبدال علی لفظ جمع ہے بدیل کی کہ گنہ گرو
 اور یا ایک سے جسے عالم خالی نہیں رہتا اور اگر ایک وفات کر جاتا ہے
 تو دوسرا اس کی جگہ مامور ہوتا ہے۔ فارسیوں کے یہاں مفرد یعنی قلندر کے بھی
 متصل ہوتا ہے۔ کو چک ابدال مرید قلندر سلیم سے چکویم کوہ ابدال تنو مند
 خیران کو چک ابدالش چو الوند +

آبدالان

بفتح اول سکون دوم بدلی بفتح ہیں اور پیران الف وصلی حرف بر پر زیا
 آیا ہے جیسا آباشغل اور آبی حکم مذکور سابق ہیں۔

آجرو

بالفتح ہون اردو جمع قیاسی اردوان جمع خائن قیاس -
 بالفتح ستا ہونا مقابل گرانی حجاز یعنی مسلم دینا بخشنا -
 بروزن مخزن نام غلہ جسے ہندی میں چنیا کہتے ہیں -

آبرو

بفتح اول سکون دوم وفتح سوم ایک پھول سرخ رنگ کا نام ہے خسار
 معشوق کو اس تشبیہ دیتے ہیں ارغوانی میں یا نسبت رنگ ارغوانی
 بمعنی رنگ سرخ -

آرزانی

بالفتح وفتوہ معنی مزد و بعضہ بضم تھوہ و سوتا جو مسافر اپنی دوستوں کے لیے لاتا ہے
 ارغوانی بھی اسی معنی میں آتا ہے -

آرغوان

بالفتح ووز آفاری بڑا سانپ اردو میں بھی اڑد اہل تے میں فارسی میں

آرغوان

آرڈو

اثر و در اثر و در ہا سہی تھے ہیں فائن اثر و ہا کی اعلات جمع ہونے پر

بلکہ ہندو کلمہ ہے۔ بالفتح کموطا عربی لغت میں ہے۔ اسپور واکر کو کہتے ہیں جو کثرت استعمال
آسوار ہوا پھر سوار ہو گیا۔

استاد بالضم معلوم ہوتا ہے اذناں مجہد بہ بیان جمع مقابل تلامذہ کہ تلمیذ
شاگرد کو کہتے ہیں۔

استخوان بالضم ٹہری چھوڑنے کی کھلی اور انگوٹھا مار کے دوڑنے کو کہتے ہیں۔ مرد
اصیل و بزرگ سے کہنا یہ ہے۔

استوار بالضم اول و سوم فتح راجاست بنامیکا آلہ اودھ میں بھی یہی شہور ہے۔
بالضم فتح تاسلیط۔ امانت دار یعنی علیہ یقین۔ استوار اشد یقین کہنا

بھار عجم غیاث۔ برہان وغیرہ میں اسے مرکب نہیں لکھا ہے بلکہ
سند کے است یعنی سرین اور وار کلمہ لیاقت سے مرکب کہنا

اچھا بھین۔
استینہ بکسر اول مزید علیہ ستینہ یعنی ستینہ کسر سین۔ پالفا و علی زیادہ کہنا

لڑائی۔ غصہ کینہ۔
بالفتح آنسو۔ قطرہ۔

بالضم یعنی عاجزی بکست افلاس و حیدر بنامینہ ہا ہم مردان
از سخوت دولت۔ پس از افادگی از ہم جدائی سے۔ پارا ذرا۔

افزایش۔ زیادہ و زیادتی۔
بالفتح کہانی۔ گذشتہ باتیں۔ شہور اس معنی میں لفظ کردن و شدن سے

بالفتح و خمہ میں پرمردہ ہونا یہ حالت شادی اور عزم کے درمیان میں ہے

اسپ

استاد

استخوان

استوار

استوار

استینہ

اشک

افسادگی

افزون

افسانہ

افسرگی

کہ زیادہ سچ نہوؤں میں یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔ مہجانا مجاز اسرو
ہو جانا جیسے اسرو کی آتش۔ اسرو کی چراغ *
بافتح منرو جادو۔ فنون بغیر الف کو بھی مستعمل ہے۔
بافتح آہ و نالہ۔

افقون
افغان

بروزن مجنون۔ اب یعنی الحال اور اسوقت۔

الکون

یہ لفظ ترکی الپ یعنی دلیر و بزرگ اور ارسلان یعنی شہر سے مرکب ہے
ایک بادشاہ کا نام ہے جو خراسان و ماوراء النہر کا حاکم تھا کہ طغرل ایک
اپنے چچا کو بعد شہرہ ہجری میں تخت سلطنت پر بیٹھا دس برس بادشاہ
کی شہنشاہی میں مارا گیا

الپرسلان

جمع فارسی لفظ است عربی کی ہر جو معنی گروہ کو ہر صفحہ ۲۰ میں اسان ریسر
مراد ملازمان و خادمان رئیس ہیں۔

استان

آج کا دن کہی اس نیا کو سنی میں ہی آتا ہے، شانی ٹکڑے اور
کشتی نیست کہ در سکہ و عشق، با شانی خون جگر آشام بر آید *
آج کی رات اور اگر دن میں لفظ شب کہیں گے تو شب گذشتہ و شب
ہر ایک کو کہہ سکتے ہیں اور غیر فعل ماضی یا مستقبل سے ہوگی

امروز

شب

بعض وقت یہ سیم آس سے شندم کہ در روز سید و سیم * بدان را نہ بگان
بیشتر کریم * بتجفیف سیم ہی مستقبل سے مع نیست کہ عرگہ نشہ باز آید *
فائدہ بعض فارسی تراش ہندی ایک کہ معنی استعمال کر کے کہتے ہیں کہ
فدائی ابراہیمت یہ معنی محض غلط ہیں اگر بولیں کہین کہ جانہ فدان امید فرزند
تو صحیح ہے جیسا کہ بعض فارسی میں راقم نے تفصیل لکھا ہے *

امید

بافتح اول بغیر مثنوی مہود۔ اسرو میں ہی انار بولتے ہیں۔ زمان عربی

انار

فارسی میں کہی نارہی لغیر الف کے کہتے ہیں۔

بفتح اول و نون ساکن چڑھے کا تھیلہ جبین کھانا وغیرہ کہتے ہیں۔
 بروزن اندوہ بہت۔ آدمیوں کی بھنایت ہو یا اور کسی چیز کی لیکن
 آدمیوں کی کثرت میں زیادہ شغل ہے اور اور چیزوں کی کثرت میں کم
 حضرت امیر خسروؒ گہراے سین دیدا بنوہ۔ زور یا در شور
 راصل ندر کوہ۔ مجمع و محابس اس معنی میں مقابل خلوت ہے۔

بفتح اول و سکون دوم ایک شہر سیودہ ہے عربی میں تین اور اردو میں بھی
 انجیر کہتے ہیں۔

بافتح پیمائے ہر چیز طاقت تخمینہ۔ نمونہ نشان۔ قصد۔
 بروزن انجام برن۔ عضو آدمی۔ ہر جسم کو بھی کہتے ہیں اسی لیے
 اندام گل۔ اندام کوہ۔ اندام آفتاب آتا ہے۔

بافتح و فتحہ وال در آخر زائے نصیحت۔ وصیت۔ حکایت۔
 بفتح۔ مقابل بسیار یعنی تھوڑا اور کہی نفی مطلق کی جگہ بھی ہوتے ہیں
 جیسے کہی ہیں کہ زورغ اندک گو یعنی کچھ جھوٹا نہ بول۔ نظامی
 پس پیش چون آفتابم کیست۔ فرد غم فراوان فریب اندک کے ست
 مراد یہ کہ کچھ فریب نہیں ہے۔ اندک مرکب ہے اند یعنی چند اور کان تصغیر
 سے اندکا اطلاق عدو بہم پریشان نوک آتا ہے اور کان نسبت کھانا پکڑنے
 جو صاحب بہار عجم نے لکھا ہے۔

بافتح رجیدہ و غلگین۔ اندوہ یعنی غم اور گین کل ظرفیت سے مرکب ہے
 بافتح فکر و خیال۔ خون اور ڈر کے معنی میں بھی آتا ہے۔
 بافتح شہد۔

آنبان
 آنبوہ

انجیر

اندازہ

اندام

اندرز

اندک

اندوہ

اندیشہ

انگبین

انگشت

بالفتح و ضم گاف فارسی اور انگلی۔

انگشت بزرگ

حسرت و افسوس کرنا تعجب و حیرت کرنا۔ پشیمان ہونا۔

انگشت کوچک

انگشت چھٹا مقام تحقیق میں کمانا کھانے سے کنا یہ ہے۔

انگشتی

انگوٹھی۔ لفظ مزید علیہ انگشت کا ہی یعنی انگشت بمعنی خاتم میں یا زیادہ کر دی

اسی طرح انگشت میں اور انگشت اصل میں انگشت در تھا یعنی صاحب انگشت

واو کو تخفیف کی نظر سے حذف کر دیا۔

انوشیروان

مزید علیہ نوشیروان کا ہی اور لفظ نوشیروان اصل میں نوشین روان تھا

یعنی شیرین جان اور عضون لکھا ہو کہ اسکے پیدا ہونے کے وقت

اسکے باپ نے خوشی میں کہا تھا کہ نوشین روان کنید یعنی شرا جاری ہو

بہر کیف ترکیب میں نوشین کا نون گرا دیا گیا اور یہ نام جو فارسی

ایک بادشاہ عادل کا جو عدل انصاف میں ضرب المثل ہے سلسلہ میں فارسی

بادشاہ ہوا اور اڑتا لیس برس تک سلطنت کی حکیم بزرگ چہرہ اسی کا وزیر تھا

آیار

بفتح اول رومی مہینے کا نام جو کتیس دن کا ہوتا ہے اور ہندی جیسٹھ کو

مہینے کے مطابق چوتھا فائدہ دی سال زمانہ سکندر سے شروع ہوا جو حکو

اس سال ۳۳۱ء تک و ہزار ایک سو چار سو برس کا زمانہ گزرا۔ یہ سال شمسی

تین سو پینسٹھ دن اور ایک چھار سو روز کا کہ چار برس کے بعد ایک دن بڑا

ہوتا ہے اور تین سال کے بعد ماہ میں زیادہ ہو جاتا ہے اسکا احمار و فی ہر

تیسرین آخر کا نون اول کا نون آخر شباط۔ اور تیسرا۔ آیار خریزان

تموز آب ایلول۔ ماہ شباط ۲۸ دن کا اور پھلا سا توان نوان بارہوا

تیس تیس دن کا باقی کتیس کتیس دن کے ہیں +

ایزد

بکسر اول سوم و سکون یا محمول نام بزرگ خدا کے تعالیٰ +

ایٹان ایچی ایک	جمع ضمیر غائب۔ کہی بطور تعظیم کے واحد کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اور اسکی جمع الف نون سے لانا یعنی ایٹانان کھانا مٹھایتا مانوس اور ہیمادورہ ہر اگرچہ علامی شیخ ابوالفضل نے اسکا استعمال کیا ہو اسی قبیل سے ہے ناکسانان ناکس کے جمع کی جمع۔ بیاض مجہول بعد الف لفظ ترکی ہر فارسی میں متعلیٰ قاصد نامہ بر۔ فرمانہ دار۔ بکسر اول مفتح نون یہ ہر۔ ابھی۔ این اسم اشارہ قریب رکاف تصغیر کو کہے
----------------------	---

حرف با عربی

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
باب	بوب	دروازہ مصنفین کی اصطلاح میں ایک حصہ کلام کو کہتے ہیں گھر کے ذیل میں مختلف باتیں ایک قسم کی بیان کیجا میں ابواب جمع فارسی میں معنی لائی و برابر دوبارہ و حق کہتے ہیں کہ زید کے باب میں یعنی زید کو بارہ حق ہیں۔
بایل	بیل	بروزن قاتل عراق میں صفات شہر حلیہ سے ایک گائون ہے شراب اور جادو کو ادسکی طرف نسبت کرتے ہیں اور کئے ایک ٹیلو جھان شہر کا قلعہ تھا ایک گھر اکونان بھی کہتے ہیں کہ مارت
بادیہ	بدو	باروت آہن قید ہیں۔ خجکل۔ بوادی جمع۔
بارو	برد	ٹھنڈا۔ گوارا۔ بوارد جمع۔
بارز	برز	بکسر اخا ہر آشکار۔ بروز مصدر۔ بوارد جمع۔
باطل	بطل	ناراستہ مقابل حق باطل جمع۔

باطن	باطن	پوشیدہ - مقابل ظاہر - بواطن -
باعث	باعث	اوٹھانے والا - بھینچنے والا - بواعث جمع -
باعی	باعی	نافرمانی کرنے والا - ظلم و زیادتی کرنے والا - بغاوت - بغض اولیٰ
باقی	باقی	ہمیشہ رہنے والا - رہنا کسی چیز کا - بواقی - باقیات جمع -
بالغہ	بالغہ	بہو بخور والی عورت - جوانی کو بہو بخور والی حکمت - نہ کمال حکمت - بالغ
بانی	بانی	بنانے والا - بنائے جمع -
بحر	بحر	بالفتح و کاشور - بڑی ندی - بحر - زمینیں - بحر - کبیر اول - بحر - بفتح اول
بحر	بحر	و ضم سوم جمع -
بحر	بحر	کبیر اول جمع بحر معنی دریا -
بحرین	بحرین	بفتح اول و سوم شنیہ بحر معنی دو دریا - بحرین قرآن شریف
بحر	بحر	میں معنی دو دریا - روم و فارس کے آیا ہے -
بحر	بحر	بضم موصوف و حاکم عجیب - بحر جمع -
بحر	بحر	بفتحین منہ کا بد بو دار ہونا - بحر گندہ دہن -
بحر	بحر	بضم کجھو سی کرنا بالفتح او ففتحین بھی آیا ہے بخیل - باطل فاعل
بحر	بحر	کجھو - مقابل کج بخل جمع - بخل - بخل -
بحر	بحر	بالفتح پورا جانے - بد و جمع لیلۃ البدر معنی کے چودہویں رات -
بحر	بحر	بالفتح و فتح سوم چارم اہل نگاہان لفظ ذال حیرتہ بالانفاق عربی اور کجھو
بحر	بحر	بذاریق ہر اور مال کھلے بعضوں کے نزدیک مومکہ ہر عربی الاصل نہیں -
بحر	بحر	بالفتح ہر اور کم کی کھلی صراح خبر بادشہ اور میرا شہزادہ سکہ طلاق کی
بحر	بحر	فتی الدار بد کبیر اول و فتح دوم جمع فارسی میں مطلق دنیا و شرف کی تہلی کو کجھو
بحر	بحر	بالفتح دنیا و بخش کرنا - باذل فاعل مقابل باطل معنی بخیل -

بَطَّ	بَطَط	بضامات جمع - بطخ - بَطَّة - ایک بطخ - اور بط بغیر اسم جنس ہر ایک کو اور زیادہ بھی شامل ہر بطمی - بط بادہ وہ صراحی جو بصورت بط بناتی ہیں اور اوسمین شراب کھتہ ہیں - صائب ۵ - نشاء بادہ توحید برہست حلال - کہ بط بادہ کم از مرغ حرم نشاء کبیر یا پوشیدہ راز - دوست باطنی - کپڑو کا استریا نہ وہ -
بَطَانَه	بَطْن	بَطَانَه وہ ہم سفر اور درمیان دہم بالضم یا چیز وضائع ہونا - باطل فنا بالضم دوری - دور ہونا - بعید فنا - بالفتح پیچو کسی خیر کے مقابل قبل بالفتح
بَطْلَان	بَطْل	دور - واحد و جمع دونوں کے لیے آتا ہو - بالفتح عراق عرب میں ایک شہر کا نام ہر اصل میں باغ واد تھا کہ اس پہلے وہاں ایک باغ تھا نوشیروان عادل وہاں بھیکر مظلوموں کی داوری کرتا کرتا کثرت استعمال ہوا لفظ لگیا بعضوں نے لکھا کہ بغ بالفتح یہ کا نام بانی شہر بغداد یعنی داود بنغ اوس کا نام رکھا یا بغداد کو صفہ پر ہنا خطا ہو -
بَعِيد	بَعْد	بَعْد اور - واحد و جمع دونوں کے لیے آتا ہو - بالفتح عراق عرب میں ایک شہر کا نام ہر اصل میں باغ واد تھا کہ اس پہلے وہاں ایک باغ تھا نوشیروان عادل وہاں بھیکر مظلوموں کی داوری کرتا کرتا کثرت استعمال ہوا لفظ لگیا بعضوں نے لکھا کہ بغ بالفتح یہ کا نام بانی شہر بغداد یعنی داود بنغ اوس کا نام رکھا یا بغداد کو صفہ پر ہنا خطا ہو -
بَقَا	بَقِيَ	بَقَا لیں جمع - بالکسر کنواری - الجار بالفتح جمع تنبیہ اس معنی میں لفظ بکرہ
بَقَال	بَقِل	بَقَال لیں جمع - بالکسر کنواری - الجار بالفتح جمع تنبیہ اس معنی میں لفظ بکرہ
بَكْر	بَكَر	بَقَا لیں جمع - بالکسر کنواری - الجار بالفتح جمع تنبیہ اس معنی میں لفظ بکرہ
بَكْر	بَكَر	بَقَا لیں جمع - بالکسر کنواری - الجار بالفتح جمع تنبیہ اس معنی میں لفظ بکرہ

غلط شنو ہر کبریا لکسر چاہیے۔

بفتح آزمائش نعمت ہو یا محنت کی۔ سختی و غم۔ کردہ پونہ چنانا
ایسا ہی بیہ بلا یا جمع۔ فارسیوں کے یہاں معنی کار عمدہ و ام
غریب بھی آتا ہو۔ باقر کاشی سے نہ مجنون وشت ابن ہمت
نہ فریاد نہ تکلف بطرف باقر بلا کردہ۔ بلا آسمانی۔ بلا کی
بڑی آفت۔

بکسر جمع بلوہ یعنی شہر

بفتح تیز زبانی۔ رسالی اصطلاح علما میں بات مطابق حال طبع
و مناسب مقام کے کہنا۔ بلیغ فا

بضم اول و سوم مشہور چڑیا لغت عربی جو اردو فارسی میں بھی
استعمل سے بلا بل جمع عربی میں عند لیب ہی کہتے ہیں عند اول جمع
باضم ظلمات کہ لباس ایک شہر کی سکندر کا آباد کیا ہوا سردی
وہاں بہت ہوتی ہے۔ مرکب سے بلو یعنی صاحب اور غار یعنی گڑھا
سے چونکہ وہاں گڑھ زیادہ تھے اس لیے بوالغار اس کا نام ہوا
اور اب کثرت استعمال سے واو الف کتابت سے حذف ہو کر
کتابت تابع لفظ رکھی۔

تیز زبان۔ گویا۔ صاحب بلاغت۔ بلغا و بروزن اقرا جمع۔
سات ستار کہیں قطب شمالی کو قریب کہ اس کے آس پاس پہنچنے
پہنچنے کو نبات کہتے ہیں چار کو نقش لغت میں نبات لڑکیاں
نقش تخت یا مردہ اردو میں اسے کھٹولا کہتے ہیں۔

اولاد آدم یعنی آدمی۔ بنی اصل میں بنین بفتح با کسر نون

بلی

بلا

بلد

بلا و

بلغ

بلاغت

بلبل

بلبل

بلغر

بلغ

بلغ

بلیغ

بلغات

بلغات

بنو آدم

بنی آدم

بیت بیتہ	گھر بین	ظاہر کا بتوں کے قلت التفات سے آہمز کی حکیم جاسے حطی شائع ہو گئی بیوت جمع شعر کو ہی بیت کہتے ہیں اور اسکی جمع ابیات ہے بیوت نہیں بالفتح و کسر یا شد و دلیل روشن و ظاہر۔ بنیات جمع۔
الف فارسی	شرح و معانی لغات فارسی	
باج	محصول زمین وغیرہ کو بادشاہ اپنی رعایا اور سلاطین و رہبان ماتحت سے لیتا ہے اور جو بٹائی میں ہوا حصہ لیا جاتا ہے جیسے پیداوار کا و سوان حصہ سلاطین اسلام بعض اراضی سے لیتے تھے اور عربی میں عشر فارسی میں دہ کہتے ہیں شیخ شیراز نے فرمایا، ع ملک باج و دہ یک چار سو رو۔ اس سے معلوم ہوا کہ باج نقدی محصول کو کہتے ہیں اور دہ یک بٹائی کو اور باج و دہ یک بخلاف و اوپر ہنا اور اسکو باج مطلق کی ایک قسم کھنا خلاف تحقیق ہے کہ علا روایت باج و دہ یک باثبات و او کو مقام طعن میں ایک جہولی قسم محصول کا ذکر کرنا اور بے محصول کو چھوڑ دینا خلاف بلاغت و شاعری ہے۔	
باد	ہوا۔ مجازاً یعنی غرور و تخلف و او یعنی شواہ۔ بادامزید علیہ باد محل دعائیں یہ کلمہ ستعمل ہے یعنی شہ۔ اس اعتبار سے بادی یعنی باشی بھی آتا ہے جو ۵ جزا میں نیز منظم تر شش خصال کہ بادی بروند از وہ د سال +	
بادام بادبان بادپاک	میوہ معروف جسے عربی میں لبز بالفتح کہتے ہیں آکلمہ کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ پردہ کشتی جو زیر چیلنے کے لیے کشتی کے ستون پر ہوا کے رخ پر باز ہتے ہیں۔ تیز گھوڑے سے گنا یہ ہے اور کہی ہر چیز تیز رو کو بھی کہتے ہیں جیسے نالہ باد پاکے +	

بار	بوجہ۔ دخل۔ بارعام و اومینی عام لوگوں کو داخل مونی کی اجازت دی ایثار۔ بزرگی۔ بچل۔ حاصل زنان۔ کرت و مرتبہ۔ کلمہ کثرت جیسے رنگبار رود و بار غریب میں تشریف۔ یعنی نیکو کار۔
باران	سند عربی سطر لفظ جن۔ بار امر جو بار میں سو اور الف فون فاعلی جو۔
بارانی	باران کی طرٹ منسوب۔ دین بارانی یعنی آنگہ منہ برسانے والی۔ اسی سطر و جو بالون غیر کا کپڑا پانی بنو میں بھلنو سو بچو کو پھٹے میں اسے بھی بارانی کہتے ہیں۔
بارکش	بوجہ اٹھانیا۔ بارکشی میں یہ مصدری جو بوجہ اٹھانا۔
بارگاہ	مقام بادشاہان و امرا جہاں لوگوں کو بار یعنی دخل ملتا ہے۔ اینٹ یا پتھر وغیرہ کا بنا ہوا خیمہ چادر وغیرہ کا مرکب جنافی مقاربے اصل میں گاہ تھا۔
بارگی	کبکس کاٹ گھوڑا۔
بارہ	بجا جو حقیقی نوبت و مرتبہ۔ قسم یعنی بابا دحق۔ جیسے دربارہ فلان یعنی درحق دربار باب فلان۔ شہر دیوار و دروازہ قلعہ ع سنگت بار حصار فن۔ کلمہ نسبت مفید معنی دوستی فردوسی سے شبتان مرورا فزون از صدمت + شمشہ کہ زن بارہ باشد بدست یعنی دوست شہور بیا مہول۔ ایک بار کلمہ تفصیل و انحصار جیسے لفظ بہ حال بہ حال اور تحقیق یہ ہے کہ باری بروزن جاری یعنی تریہ جیسے کباری دوسہ بارہ
بارے	اور معنی گاہ یا می اور کلمہ انحصار بھی بیا معروف ہے۔
باز	جانور شہور کہ پر من شکاری جو عربی میں بازی بیا کہتے ہیں۔ وقت ازان باز یعنی انا وقت۔ یعنی تکرار و دیگر۔ باز گجو یعنی بھر کر کھڑ۔ باز چہ گفت یعنی دیگر چہ گفت + اسم کے ساتھ معنی باز نہ کے پیدا کرتا ہے جیسے ریمان باز و قمار باز۔ کسادہ مقابل سبتہ یعنی جدا و فرت

بازوان - پیرونا - بازو دشمن روکنا - باز کردن جوار کشادہ کرنا -
باز گرفتن پھیر لینا - باز کشیدن لکنا -

بازار مال و اسباب وغیرہ کے کی حکمتہ اصل میں بازار تھا آبا معنی آتش و طعام
زار کلہ ظرفیت و کثرت کہ بازار و زمین اکثر کھانی بھی کہتے ہیں کثرت استعمال
بے الف خذ ہو گیا اور ہر چیز کے بھیج کی حکمتیں متصل ہو گیا - معنی لڑکی
و خلائط سے قطعہ ما و تو افسانہ ہر کوی شدہ عشق را بادل سودا زوہ
بازار ہان بازار تیز و گرم کنایہ رواج بازار سے ہے -

بازخواست فعل ماضی مطلق بازخواستن باز پینا زائد یعنی درخواست کی اور حاصل مصدر یعنی درخواست
بازوگان سوداگر مخفف بازار گان ہر کہ فقط بازار اور گان سکونہ نسبت ہو کر کہتا
اسی سٹونے کو ضمہ پڑھنا غلط ہو فتحہ پڑھنا چاہیے -

بازرگانی سوداگری بازار گان میں یا نسبت ہو سرمایہ بازار گانی معنی مال سوداگری
بازو اردو میں بھی بازو کہتے ہیں عربی عصہ - بازوان جمع خلات قیاس
مستعمل ہو - مجازاً بمعنی قوت و استعداد -

بازی کھیل - دغا - فریب ان معنی میں لفظ واد و خوردن کو اور معنی دغا
میں الجھن آوردن کردن سے مستعمل ہے -

باغ اردو میں بھی مستعمل ہو - باغ باغ کنایہ بہت شکستہ اور خوش ہونے
سے ہے باغ سبز نمودن مکرو فریب کرنا قائمہ باغ کو صائب باغ
نے ترجمہ قاموس سے شکر عربی اور اداسکی جمع بیجان شل تاج و تاجان
جو لکھا ہو اور صاحب غیاث اللغات نے نقل کیا ہے ترجمہ قاموس و قلم
وغیرہ لغات عربی میں اسکا ذکر نہیں ہر نہ وہ خود صحیح ہو -

باغبانی باغ کی نگاہبانی و خدمت کرنا مرکب ہے باغ اور بان کلمہ حفاظت

اور یا سے مصدقہ سے -	باک
خوف و اندیشہ -	بال
باز و مجاز پر ندون کی پر کو کھتر ہیں -	بالا
اوپر - و رازی - یعنی قد و قامت مجازاً یعنی بلند و بلند - مقابل پستی	بالا گرفت
بلندی پانا - طالب علمی شعر بازا میں محنت زدہ سودا گرفت - در سینه	
نحال آہ بالا گرفت -	بالش
کبسر لام تکیہ مجازاً سند - سید طرح بالشت تباہ و فو قانی اور بالین -	بالین
بالش پر و بالشت پر پر و نکا تکیہ یعنی جسمیں پر پر ہون -	
تکیہ - بالین پرست مجہول و بیکار آدمی جو سر تکیے سے نہ اٹھائے - بالین ستر	
نحواری تعظیم کرنا یعنی سند سے کچھ اٹھنا - پیش اور مستم اور	
بالین نہ شکست یعنی اعتنا ہی نہ کی -	بام
کوٹہ یا یعنی چیت کی باہری طرف بعضوں نے معنی چیت کی کھا ہر بقرینہ	
پشت بام - یعنی قرض مبادل وام -	بامداد
صبح یعنی آفتاب نکلنے سے پہلے اور مجازاً آفتاب نکلنے کے بعد پر ہی	
اطلاق کرتے ہیں - بام مخففت بامداد -	بادادان
صبح - بامداد کا مزید علیہ یعنی الفنون آٹا ہر جمع کا الفنون نہیں	
ہنگاہ بھی اسی معنی میں آتا ہے یعنی وقت بامداد +	بانگ
آواز و فریاد - ہضم اول بروزن گنگ بھی آیا ہے -	باور
بفتح و اولیقین کرنا - بات قبول کرنا -	بالیستہ
لائق اسم مفعول ہر بالیستہ کا -	بست
بالضم صنف یعنی مورت - بست آزر می - آزر بست تراش کا بنا یا ہوا	

بفتح تین بہت برا محض ہر صفحہ ۱۵ جہرت خواندہ تمام حکایت پر ایک کھانڈہ مضمون
 بالفتح نصیب اصل میں شش تمام معنی حصہ ہر شین کو تو سہ ملکہ یا سید اربت خوش نصیب
 نصیب یعنی حکما نصیب اچھا ہو بخت و کار کرب ہو بخوار و بخت مند کو ہی سہی چنی
 بالفتح وانا بہ ہویار ہر جہرت کرب ہو بعضوں نے بخوار بالکسرا ہو کہ کرب سے کہو خوار بالکسرا
 جمع جہرت و معنی وانا۔

بخت
 بختیا
 بخسر
 بخروان
 بخمش

بالفتح وکشین اول حاصل مصدق شدیدن معنی کسی کو پھر دنیا فانی و بختیا شتر
 بخشودن کا حاصل مصدق بختیا ش گناہ وغیرہ کو مستغری کی حکیم اور بخشش
 جو دکر م کی حکیم بولتوین اور کسی بندرت بالکسرا بھی آتا ہو +
 بالفتح ہرا۔ بالضم محض بود۔

بفس
 بفس

بزوات و بر باطن +
 بالفتح بھل حرف ہر او پر کی معنی میں جیسے علی ملین عربی ملین و جہت صاف ہوتا ہو
 معنی نزدیک کو ہوجاتا ہو ہر زنیستہ معنی نزدیک نہ کہیں معنی در کو ہی آتا ہو
 عفتیت اور از جنوں این معنی غوغا بر سر مر۔ اور سر غوغا قافیہ بر سر مر و فیت
 بروزن قنات نوشتہ تنخواہ جسکو در لیتہ و تنخواہ کار و سپہ حرا سے حاصل کر دینا
 جسے عرف حال میں بان انگریزی چکے کہتے ہیں مجازاً معنی تنخواہ ہی آتا ہو +
 نیست و نابود کرنا۔ ایسا ہو بر باد کردن۔ بباد رفتن نیست و نابود ہونا۔
 قائم رکھنا۔

رات
 بر باد
 بر باد
 بر باد
 بر باد

فائن پانیوالا مرکب ہو بخور (معنی فائدہ یا بی کر بخور دن فائدہ یا
 ہونو کی معنی میں بھی آیا ہے) اور آرا کلکہ نسبت سے مثل خرید و خریدار۔
 بالفتح ورا می مجھے مفتوح کو چہ و گلی۔

برزن
 برخی

بالفتح ویا می مجھوں بہت۔ بہار عجم میں معنی حصہ بسیار لکھا ہو مرکب ہر بخ

جمع ہرگز بغتتین طبع لوگ عمر میں یا مرتبہ میں بغتتین کو چکان۔

بڑائی۔ کلانی +

بالفتح مجلس عموماً اور مجلس شراب و شرب و معانی یعنی مجلس شرب و شرب و معانی میں بڑائی بڑائی

بالفتح کفایت کرنا۔ مجازاً بمعنی بسیار و کلانی +

بس کا مزید علیہ معنی لفظ بس بمعنی بسیار پر لفظ زیادہ کر دیا گیا ہے۔

بالفتح اول و دوم حرف تشبہ بلسان ریشمان رتی کے مانند۔

بکسر او سکون سین امرتاندن بمعنی گہرے لفظ و رت شعر کے کو سین کا کسرین کا کسر

بجتنے میں ڈھالضم مخفف جوان بمعنی بالغ یعنی بڑا کو عربیہ بڑا کا کھائی عربی معنی بڑا

ایک سرخ بھول بغیر ہو موٹی پٹے کا ہر جیسے سرخ کا کسر اس کی اور او و تاج

خروس ہی کہتے ہیں مراد چمن افزہ۔ گل بوست۔

بالکسر بچونا۔

بکسر اول و دوم و ج کیا ہوا جانور۔ اور کبھی و ج کرنے کے معنی میں بھی آیا ہوا ہے

بکسر اول و دوم و ج کیا ہوا جانور۔ اور کبھی و ج کرنے کے معنی میں بھی آیا ہوا ہے

بفتح و رت بسیار بہت۔

بالکسر بہت جمع بسیاران بمعنی جماعہ مردم سلمان شعر و مردم آن کر کے

و قدرت اندازم + وین خیالیت کہ اندر بسیاران ست +

بفتحین باقوی حفظ کا سی ہزار و دین ہی ہی مستعمل ہو عربی الیہ بالکسر

استعمال کرنا۔

بالفتح و سکون نام ایک شہر کا نام ہو توابع خراسان میں ہے

بفتح نام پڑھنا غلط ہے۔

بفتح اول و دوم بغیر اول ہی مگر فصیح بغتتین ہے۔ اونچا۔ مقابل بیت

بزرگان

بزرگی

بزم

بس

بسان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

بستان

اور کبھی مطلق درازی کے معنی میں آتا ہے جیسے دامن بلند اور کبھی
کثرت کے معنی میں جیسے تغافل بلند اور کبھی معنی بزرگ و عظیم
مثل راس بلند و حزن بلند +

بفتح اول کو در دوم و یا مجهول کلمہ ایجاب ہے کہ کسیکے کلام کی تصدیق
کے لیے بولتے ہیں۔ اصل میں یہ امالہ جو بلی الفتحین کلمہ ایجابے بی کا
بیم بالفتح و تخفیف میم آواز بلند مقابل زیر کبسر زائجہ کہ سبت آواز
کو کہتے ہیں۔ فارسی میں کلمہ دوم حرفی کو شدہ ہی استعمال کرتے ہیں
جیسا منضمہ معدی میں ع ذبحم وزیر خانہ پر آہ و فغان شود +

بالضم درخت کی جڑ۔ بنیاد۔ ہر چیز کی انتہا +
بالفتح قید۔ فکر۔ پیوند۔ شعر کی اصطلاح میں اولن چند اشعار کو کثرت
جو کسی ایک شعر مطلع سے پیوند دیے جائیں یعنی اولن اشعار کا مطلب
اوس ایک شعر پر تمام ہو اوس ایک شعر کو شعر بند کہتے ہیں شعر بند
وزن و بحر میں موافق اشعار بالاکے ہوتا ہے مگر قافیہ یار و لیف میں
مخالفت اور اس شعر بند کے دونوں مصرعے ایک قافیہ کے ساتھ ہوں
اور دو ٹیوٹو میں اس شعر بند کو ٹیپ کہتے ہیں۔ اگر وہ شعر مکدر نہ آئے تو
اوس شعر بند کا کوئی اور نام نہیں اور اگر وہ ایک شعر بار بار لائے تو
اوس شعر کو ترجیع بند کہتے ہیں جیسا برہان قاطع میں مرقوم ہے اب مجازاً
اولن تمام بندوں کو ترجیع بند کہتے ہیں جیسے ترجیع بند عماد و العین مشہور
ہے ماسبقان۔ شیخ سعدی کا شہرہ مندرجہ گلدستہ دانش بھی ترجیع بند
ترجیع کے معنی کمر لائن کے ہیں یعنی مکرر لانا شعر بند کا۔ ایک بند کے
اشعار سب ایک قافیہ پر آتی ہیں قافیہ یار و لیف بدلنے سے بند پر

بلی

بحم وزیر

بن
بند

گئے اور بانس کی چور کو بھی بند کھئے ہیں۔ کھجور اور چھواری کے گود کو بھی بند کھئے ہیں بھی معنی ہیں یہ ہے کہ اس صرع میں عید کا طبع نخل فردا اور بالفتح وفتح وال جمع بن معنی علام جب الف نوں کے او کی جمع بنائی تو ہائے مخفی کو موافق قاعد جمع کے گات سے بدل دیا۔

بندگان

بفتح وال علامی عبادت۔

بندگی

علام مرکب ہے بند معنی قید اور نسبت سے چونکہ علام پہلے قید میں آتے تھے اس لیے انہیں بن کہتے تھے اب ہر انسان کو مجازاً بندہ کہتے ہیں یعنی بن خدا۔ بندگان اس کے جمع قیاسی ہر اور سماعاً بندہ بھی خلاف قیاس آتی ہر فاعل بندہ میں وال مفتوح ہوا اس لیے کہ جب ہر مخفی جمع بجا بنانے کے وقت گر جاتی ہے تو اس کے ماقبل کا فتح قائم رکھتے ہیں تاکہ اس لفظ کی جمع بہا فرق ہو جائے کہ آفرین ہائے مخفی نہیں ہوتی اور اس کے آخر کو جمع بجا میں ساکن پڑتے ہیں جیسے بندہ بال وال مفتوح جمع بند معنی قید و بند فاعل بنہ این کا رکن عبد ابوتوین و سیا ہی بنہ این کا رکنیم۔ سلمان شہر بنہ امرور پنجور گذشت کہ برین در بھی زخم فریاد۔

بنفشہ

بفتح اول و دوم کو ن فاعل شین۔ اردو میں بھی مستعمل ہے ایک مشہور بوٹی ہر جکا بھول نیلا اور خوشبودار ہوتا ہے شوق کے بال و خط کو اس کے تشبیہ میں۔

بنیاد

بالضم نیو عربی اساس مرکب ہر بن معنی پایاں اور یاد کلہ نسبت از بجا رعم۔

بنیاد کن

تباہ و خراب کرنا۔ مکان ڈھانا۔

یو	بالغیر ہی لفظ فارسی اردو میں بھی استعمال سے ہندی میں بائیں ہین
یو متہ	بالغیر وہ اور مجھول گزرا یعنی وہ طرف سطح کا حسین سنار وغیرہ سونا جہانوی گاتی ہر بوتہ دل اضافت استعارہ۔
یو دنی	مرکب سے یوں مصدر ویا لیاقت سے بمعنی شدنی پہلو کے لائق۔
یو ستان	اصل میں اوس جگہ کو کہتی ہیں جہان مجھول اور خوشبو دار سیوے سرسخت ہون اس لیے کہ یہ لفظ مرکب سے یو بمعنی راگہ اور ستان کلمہ نظر وگرتہ ہو مجازاً بمعنی رخ۔
یو سہ	بالغیر وہ مجھول شور ہی یعنی جو تاج جمع ہوا بفتح سین
یو ظلمون	بفتح قاف لام اور کمی سکون لام ہی لاتی ہیں رنگ برنگ۔ اصل میں یکہ بڑا کلام ہے جسکے بزرگ رنگ کے ہوتے ہیں اور عربی میں دیکھ کر وہی کو کہتے ہیں جو ہر گزری رنگ بدلتا ہر عربی میں ابو ظلمون ہی آتا ہے تو گویا یہ لفظ سفرس ہے۔
یو م	ایوار معروف آلو۔ جسکی خاصیت مشہور ہے کہ جہان مٹتا ہے اسے اور چاکر کر دیتا ہے اور ویرانی میں اکثر مٹتا ہے اسی لیے اسے نحو س کہتے ہیں زمین حسین کل نہ چلا ہو۔ سرشت و طینت۔
یو	یکہ اول سکون وہم۔ خوب نیک۔ نام میوہ مشہور جسکو اردو میں بھی کہتے ہیں۔
یو ہار	بفتح فصل ریع۔ اور ہر سچول کو عموماً اور خصوصاً نیوکی سچول کو کہتی ہیں اس لیے عرق گل نابینچ کو عرق بہار کہتے ہیں۔
یو ہانہ	بفتح جیلہ و فریب۔
یو ہنر	بہت بہتر صفت مرتبہ اعلیٰ۔ بہتر درجہ اوسط۔ بہتر درجہ ادنیٰ +

بروزن شہر حصہ نصیب۔ حرف جر یعنی براے۔	بہر
حصہ یا بنوالا نصیبہ ور۔ مراد بہرہ ور۔	بہرہ مند
بکسر اول و دوم مشہور۔ ہندی بکینٹھ۔	بہشت
بہشت والا۔ کنایہ خوبصورت و خوب دے۔	بہشتی
مجبور۔ بخود۔ بر حرف نفی اور اختیار مصدر عربی مرکب ہو۔	بر اختیار
بکسر خجل بے آب۔ اصل میں بے آب ان تھا یعنی بے پانی بہو بنوالا	بیابان
آبان میں الف نون فاعلیت کا ہو بے کے ملنے سے آب کا ایک لفظ گر	
بے قراری یعنی کسی جگہ کسی بات پر نہ ٹھہرا۔	بر شباتی
عاجز و ناچار جسکا کوئی تدبیر کرنے والا اور غمخوار نہ ہو۔	بیچارہ
بے شل و بے مانند۔	بیچون
بالکسر دیا محمول جڑ۔ بیج برکندن۔ اصل دہن سے تباہ کر دینا بیج	بیج
نشان دہن جانا درخت لگانا۔	
بالکسر دیا محمول نام درخت مشہور جسے عربی میں صنف صاف کھتی ہیں۔	بید
بید کی ایک قسم ہے جسکا پھول بہت خوشبودار ہوتا ہے۔	بید مشک
ظلم و ستم اور کبھی بیداد یعنی ظالم آتا ہے۔ ناصر خسرو کے رہا کن	بیداد
ظلم و تعدل و داد و بکزیں دکھا بشد بیکان بیداد و بیدین +	
ظالم موافق قاعدے کے یہ نفی نام سے چاہے لیکن مستقل ہو کر ساتھ	بیدار
مقابل خفتہ۔ مرکب ہو بید یعنی شعور داگاہی اور آرا کلمہ نسبت سے	
بیدار مغز۔ بیدار دل ہوشیار و عاقل و خبردار۔	بیدار
بالکسر دیا محمول۔ باہر مقابل درون۔ بیرون بغیر یا و برکن بغیر یا و	بیرون
اوسکا مخفف ہے +	

بیش	بیاض مجہول زیادہ۔ بیشتر بہت زیادہ۔ بیش ازین چہ کند بیش ازین چہ کشاید یعنی اس سے زیادہ ممکن نہیں کہ واقع ہو۔
پیش	بروزن ریشہ جنگل
بریکار	بیاض مجہول بغیر دوری کے کام لینا۔
بریکانہ	بیاض مجہول غیر آدمی۔ بریکانگی۔ مغایرت۔ بریکانہ میں یکصدی ملائے سے ہائے مخفی گاف سے بدل گئی۔
نیم	بیاض معروف خوف و ترس لفظ کشیدن و وردن وداشتن و گردن و آوردن کے ساتھ متصل ہے۔
بیچار	اردو میں بھی یہی متصل ہے۔ ہندی دکھیا۔ عربی مریض۔ مرکب ہے نیم یعنی خوف و اگر کلمہ نسبت سے کہ مریض کو خون موت رہتا ہے۔
مینا	دیکھنے والا۔ مجازاً ہوشیار و عاقل۔
مینوائی	بے سامانی و محتاجی۔ بے آوازی۔
بینی	ناک۔ بینی کو بچاٹکی جوٹی جسے قند کو کہتے ہیں۔ بینی کردن عزیز و تکبر سے کنایہ ہے اور بینی زدن انکار سے۔
بے نیاز	بے حاجت جو کسی کا محتاج نہ ہو۔ مجازاً تو انگر۔
بیوفانی	بد عہدی اور خلاف دوستی کرنا۔
بیہمال	بے مثل و بے اپناز۔ مرکب ہے بیکار و نفی اور ہمال لفظ بمعنی شریک مانند سے
بیہودہ	ناحق و باطل +

حرف کا فارسی

پاداش بدلای بعضوں کے نزدیک بدی کا بدلہ +

پادشاہ	معنی مشہور ہین مرکب ہو لفظ پاد بمعنی تخت و شاہ بمعنی خداوند سے یعنی صاحب دہاک تخت +
پادشا	پادشاہ کا مخفف ہے +
پارس	بکون را نام ملک فارس کہ پارس بن بھلو بن سام بن نوح علیہ السلام کے نام سے موسوم ہوا جو اوستا میں ہے
پارسا	پرنیزگار مرکب ہو پارس بمعنی پاس اور الف فاعلی سے بمعنی پاسدار چونکہ پرنیزگار آدمی اپنے نفس کی حفاظت و نگہداشت منوعات سے کرتا ہے اسلئے اسے پارسا کہتے ہیں۔ پارسا بمعنی پاسی ہی آتا ہے اوسمین الف نسبت کا ہو حافظ شیراز ع ساقی بن بشارت پیرا پارسا بمعنی پیران پاری کو مکرر اعرابی قطعہ مقابل درست +
پارہ	پہر یعنی رات یا دن کا ایک حصہ گہبانی۔ پاس نک۔ و پاس یان
پاس	معنی حق تک و حق ایمان تا شیر ع پاس نک چو بادہ نگہداشت بادہ فیت۔ آقا باقی نہاوندی ع بزلف خود گویا پاس یا نہ نگہدار ہر نگہ بان عموماً اوزار کا پہرہ دینو والا خصوصاً گدرا ہو۔ اگلا۔
پاسان	لضم سین جواب لفظ آوردن۔ واون کردن نمودن کی نسبت معل ہے۔
پاسخ	جو طائے کہ گدہ کی مٹی پر بوجہ لادنی وغیرہ کو دقت کہتی ہیں کہ اوسکی مٹی زخمی نہ ہو جائے +
پالان	باگدو یعنی وہ رسی جو لگام میں باندھ کر کوتل گھوڑے کو اوس سے کھینچتے ہیں۔ پالا بمعنی اسپ و ہنگ بمعنی کشیدن سے مرکب ہو ترکیب
پالنگ	

الف گر گیا کبھی مطلق رسی کے معنی میں بھی آتا ہو شیخ شیراز سے آہو
پالنگ در گردن و متولذ خولیتن رفتن

پاؤں کے لو کا مخفف مجازاً بیچ و بنیاد و تاب و طاقت لیکن دستقرا
از باد و افتاد و متوجسے گر پڑا۔

آخر دانتھا و نہایت دکرانہ ہر چیز و پائین مجلس
گر فخر و متقیہ۔

خراب معنی کسی مالین پائین پائون سے روندا ہوا۔
معنی شہو کے سوا قدر در مرتبہ بنیاد و عمارت۔ زمیند و زو بان کے معنی
بھی آتے ہیں +

تخت کا پایہ۔
تھا مقابل خام کے تخت قوی کو تختہ کا رختہ کا روٹھیا تختہ غور و خجہ او عقل و بزرگ
مصرعہ اگر تختہ جوش از صلح پوش زمین معنی قوی و تختہ کار۔

تختہ و خام من صنعت طباق ہو۔

افتح خابہ و تنگارا پیدار او سکا مزید علیہ جو پایہ پیدار او سکا نسبت کرے
افتح اردو میں بھی کئی ہیں مخفف آتا ہو اور کبھی شد و کبھی اتمال

کرتے ہیں خواجہ جمال الدین سلمان سے جبریل راجحلی شمع جلال او
پرولانہ و از سبب نبی پڑواں یافت پیرزون او دنا۔

الضم بکر و البیض مقابل خالی و مجازاً یعنی بسیار شغالی سے
بکر نامہ غلام بکر و انیم عیب نیست + نا کم لیتم فاعلہ و جہان چرست +

اوڑ کر کولت ہونا صاحب ع ز شوق آب ماسی پرورین و یا بزرگ
بافتح و انا لیکن اکثر تیر و کسند زفر کے لیے آتا ہو اور ایک قسم کا تیر

جو بہت دور جا سکتا ہی شیخ شیراز کے اس مصرعہ میں ع میر و تو

چرخ پرتابی بھی معنی اخیر مراد ہیں +

بفتح اول و فتح تا۔ روشنی۔ عکس۔ شعلہ جو جرم نورانی سے ظاہر ہوتی ہو
مشہور ہو۔ ناگایا نار جو طنبور کے دستے پر انگلیوں کی نگہداشت اور
حفظ مقامات کے لیے باندھے ہیں۔

+ بصید ظاہر کرنا +

بالضم و کسر سین مہملہ پو جہا پر سیدن کا حاصل مصدر مصرعہ اخیر
از پیش احوال قیامت میں ہی معنی ہیں یعنی سوال و باز پر قیامت
بہار کا حال پوچھنا عربی عیادت۔

اوپر نا۔ اصل میں پکھولنے کی معنی ہیں لیکن اس سبب کہ اوپر نو کو
کھولنا لازم ہو مجازاً اوپر نو کی معنی ہو گئے۔

جو کثیر اجراع وغیرہ برگرتا ہو۔ اردو تنگ۔ مرکب پر و معنی سارہ شریا
اور آنہ کل نسبت کو کہ جز اول سے مراد نو پر چراغ لیا گیا

پائے والا لیکن بر پالہ والی کو نہیں کہتر خاص خدا و تعالیٰ کو کھو تیر
مرکب ہر پرورد صیغہ ماضی اور گار کلر فاعلیت سے +

پانا حاصل مصدر پروردن سے فاعل حاصل مصدر کشین کا
ماقبل ہمیشہ مکسور اور شین ضمیر کا ماقبل ہمیشہ مفتوح رہتا ہو۔

چند ستار چھوٹی چھوٹی طے ہوئی برج ثور میں ہیں جنہیں عربی میں
تریا کہتے ہیں۔ پرکن یعنی پروردہ۔ پروردہ مراد۔

ترس و خوف اور نقصان پونچانی والی چیز سے انہی آپ کو سچا کر کہنا
پرہیز کرنا والا۔ سم فاعل سماعی مرکب پرہیز امر اور گار کلر فاعلیت سے

پرتو
پروردہ

پیش
پیش

پرواز

پروانہ

پروردگار

پرورش

پرورین

پرہیز
پرہیزگار

بفتح بمعنی جن اور عرف حال میں جن کی عورتوں کو کہتے ہیں جو نہایت خوبصورت
ہوں مخفف پر عیسوی پریر و زچہ گذشتہ پر سون کو کہتے ہیں وضم مملو ہونا
مصرعہ چون پری از خلق طرک گیر بودین پری بفتح سحر مطلق جن مراد
کہ وہ آدمیوں سے علیحدہ رہتے ہیں +

پری

بکسر تین پراگندہ و بر حال +

پریشان

بالکسر معروف عربی بخدی بفتح +

پستان

اگر کا پس بضم با و پور با و معروف مراد فاضل لفظ بکسر اضافت
بھی آتا ہے ملک شرقی سے ویرنیہ ہمدے کہ دلم ز خدا را دست
مار ابر اور ست ترا گریسر عم ست +

پست

خوش و مرغوب - لفظ آمدن و افتادن کے ساتھ مستقل ہو پسند
پسندہ مراد +

پسندید

پچھلا پس اور یا و نسبت سحر کہے - مقابل پیشین +

پسین

پیشہ عربی فطر بفتح و کما کجی مع و معاون قوت دتوانائی - مجازاً -
رو کرنا اور چھوڑنا اثر سے دست و پانی زدیم در گرفت پشت
پائے زدیم وارستم +

پشت

آسف کرنا پشیمان ہونا -

پشیمان

مخبر بق تشدید قاف عربی

پشیمانی

بفتح پیسہ یا جو تائب کا کم حقیقت سکے ہو -

پشیمانی

معروف عربی نادیم لفظ شدن ہو مستقل ہو -

پشیمان

تدامت لفظ خوردن کے ساتھ مستقل ہو -

پشیمانی

بالضم اردو میں بھی مستقل ہو - اوس بنا کو کہتے ہیں جو کسی دریا یا ندی کی

پل

بانی بر بنائی جای نماز لوگ او سپر گذر کر کو بانی سوا تو بر جا با کرین عربی
 میں او تو فطرہ بفتح قاف و سکون نوں کھتی ہیں اور جو شقیوں کا پل
 ماندا جاتا ہو کہ جب چاہیں او کو اٹھا لیں او عربی میں بحسن بفتح حیم
 سکون سین مملکتی ہیں اردو فارسی میں کچھ فرق نہیں ہے دو نوں کو
 پل کھتی ہیں مگر معلوم ہوتا ہو کہ زندہ رود کا پل پہلی قسم کا یعنی فطرہ تھا۔
 بفتح ایک قسم کا کٹر اکم قیمت کپڑا جو فقیر لوگ پہنتے ہیں۔
 صراط کبسر عربی لفظ ہے راہ کو معنی میں پل صراط وہ راستہ ہے جو خدا کو
 اعتقاد کی موافق قیامت کو دن و فوج بر بنایا جائیگا اور بندوں کو اوپر
 چلنے کا حکم ہوگا نیکو کار جسے مثل برق و بھاد سپر تیز رفتار کو اپنی اعمال
 نیک کو موافق گذر جائیگے اور بدکار و وزخ کے اندر گر کر پڑ جائیگا۔
 بفتح حقین تمیند و اجوشیرانی اور بیٹریے سے پیدا ہوتا ہو۔

پلاس
 پل صراط

پلنگ
 پلہ

بفتح اول تخفیف دوم مفعول سی بوجہی۔ ترازو کا پلڑا۔ پلاس معنی میں
 قشیرہ لام بھی آیا ہے شیخ شیراز کے اس شعر میں دو نوں معنی درست ہے
 لیکن اول اولیٰ میں ۵ بر پلہ پیر زمان رو فرن ۶ شرم ہارا فرن
 پلہ پیر زن *

بفتح و تا پاک بپیت مراد و مبدل۔

بفتح حمایت و نگہبانی۔ سایہ دیوار۔ پناہ لینا۔

بضم و ابدال نوں ہم در لفظ روئی۔ پنبہ زن۔ پنبہ بڑا سو مودہ
 نذات تیزی ہونا۔

بفتح چاس باگ حبیب شہر ہر غلط ہو۔

بفتح و تا پاک بپیت مراد و مبدل۔

پلک
 پناہ
 پنبہ

پنجاب
 پنج مرزہ

سات دن میں ایک دن آدمی کو ایک ایک جابینکا پنج دن ہو کر گھر
 بالفتح معروف ہو کر پنج انگلیوں کو مع ہتھیلی کے کھتری میں خیمہ شکستیں جائز کرنا
 ع پنجہ دیو یا سب سے زیادہ بکشت بشکن یعنی دیو نفس کو ریاضت خدا پر کر کے
 عاجز و مغلوب کر

پنج

بالفتح اندرز نصیحت۔ بزور گفتن پذیرفتن۔ شنیدن۔ وادان
 گفتن کے ساتھ مستعمل ہے *

پند

بکسر اول۔ تکبر و غرور۔ فکر و خیال۔ اینی کو طرہ سمجھنا۔

پندار

بالکسر چھپا ہوا۔ مقابل پیدا یعنی ظاہر نہانی پوشیدگی لفظ شن
 و کردن کے ساتھ مستعمل ہے *

پنهان

بواو معروف در اسماء لڑکا۔ پور سینا اعلیٰ بوعلی ابن سینا۔

پور

بواو مجهول در اسماء دہان حیوانات کے گردا گرد مجازاً یعنی مطلق

پوز

دہان جیسا شیخ شیراز کے اس مصرعہ میں ع بزور کشا و از سر عجز پوز

پوزش

عذر و معذرت۔ عذر کرنا پوزیدن کا حاصل مصدر ہے

پوست

بواو مجهول حطر اچھلکا۔ کناہ شربکار بے اصل سے مقابل مغرکہ عبا

تے اصل مفید ہے جیسا اس مصرعہ شیخ شیراز میں مصرعہ جدا کن

زہم نیک مد مغر و پوست *

پوستین

کسی جانور کے چمڑی کی قبا۔ عیب و غبت مزید علیت کا کہ معنی نیکو ہے

پویان

چلنے والا اور دوڑنے والے کو بھی کہتے ہیں۔ ہم فاعل سماعی ہے پویان

پویہ

بواو مجهول متوسط چال دوڑ کو قریب۔ دوڑ اور تیز چال کو بھی کہتے ہیں *

پچھلو

بالفتح معروف عربی جنب۔ بھلور حریر نہاد ان لیشمی کپڑی پر سونا۔

پچے

پاؤں مخفٹ پاؤں نشان قدم۔ سراغ مجازاً پچھ جسکی عربی غصہ ہے

<p>حرف جر یعنی برائے + کبسر کا فارسی پیدل مقابل سوار شطرنج کی ایک گوث کا نام جس کا معرب یندوق ہے +</p>	<p>پیادہ</p>
<p>بروزن سلام خبر و پیغام - خم در خم پیچ یعنی تاب و حلقہ و خم - اور چ پیچ سفید تا کید ہو + لپٹنے والا اسم فاعل ہے پیچیدین پیچ در پیچ ہونے والا - بوڑھا - پیرزن بوڑھیا +</p>	<p>پیام پیچ پیچ پیچان</p>
<p>کرتا - پرہن مخفف لفظ برتن - دو خن و دو برکردن و تبا کردن و کشیدن و کندن کو مستعمل ہے + بیاض مجہول آرایش و زیور +</p>	<p>پیراہن پیرایہ</p>
<p>تیج چنا کیسا طوطی لقاہ خستیا کرنا + بیاض مجہول گے ضد پس - رو برو اور سناہ شیخ شیرازہ ازین ہنگامی ابیت + مذاغم پس از من چہ پیش آیت +</p>	<p>پیروی پیش</p>
<p>ماتھا - کرتے پیش اور آئی کا نسبت سے یا پیشان یعنی پیش پیش دیا کے نسبت سے - پیام مجہول کام اور شغل - عربی حرفہ -</p>	<p>پیشانی پیشہ</p>
<p>جو شخص کسی کا پیغام پہنچا تو لیکن اب خاص ہو گیا ہے رسول خدا کے ساتھ کہ وہ خدا کا پیغام بندوں کو پہنچا تو میں مخفف ہے پیغام کا پیام پیغام ہے پیغمبر جانوں لفظ تراءت میں لیکن پہلے دو لفظ غیر پیغمبر خدا کو لیے بھی مستعمل ہوتے ہیں -</p>	<p>پیغمبر</p>
<p>بیاض مجہول اور مضنون بالفتح لکھا ہو گوشہ و کنج +</p>	<p>پیغولہ</p>

پیکان	گانشی تیسہ بین جو لوہا نوکدار لگا ہوتا ہے۔
پیکر	بروزن قیصر۔ قالب وکالبد و صورت۔
پیل	پیلے معروف لمبھی فیل عرب۔ بزرگ و کلان مجازاً
پیماں	بالفتح عہد و ہتھار۔
پیما نہ	وہ ظرف جس سے کسی کو پیمانہ بین۔ عربی کنیل شعرا کو اصطلاح میں پیمانہ سزا
	وہ مجازاً بمعنی شراب آتا ہے۔ پیمانہ کش بمعنی مشرب خوار۔
پیوند	جوڑ اور جوڑنا۔ قرابت و خویشی مجازاً میر کا ہے۔ پے بمعنی عصب
	وہ مذکر نسبت سے +

حصہ ثنائہ فوقانی

اصطلاح عربی	مادہ	سنائی شرح الفاظ عربی
تاج	توج	ٹوپی لیکن اکثر سلاطین کی ٹوپی کو کہتے ہیں حسین سونا اور ہوا ہرانت بڑے ہون۔ تاجان بالکسر جمع۔
تاثیر	اثر	اثر و نشان کرنا۔ مؤثر تشدید کرنا و کمزور کرنا۔ تاثرات جمع۔
تایخ	ارخ	کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا۔ عرف حال میں کتاب حالات
		امرا و سلاطین وغیرہ۔ اصطلاح شعرا میں کسی واقعہ کا سال وقوع چند الفاظ مناسب اقوال کے اعداد و احوال سے نکالنا
		مورخ تشدید کرنا کمزور کرنا۔
تاکید	اکد	استوار و مضبوط کرنا۔ تاکید جمع ہو کر تاکید کرنا شد وفاق و جمع
تاکل	ال	بضم میم شد کسی کام میں توقف کرنا۔ انجام کار سوچنا۔
		مسائل بکسر میم شد وفاق۔

تانی	انی	درنگی دستہ - مشتاقی اسم فاعل -
تاویل	اول	کلام کا ظاہر ہنسی کی خفا کا ظاہر کی طرف پھیرنا - بیان کرنا غائب کی تعبیر کرنا - تاویلات جمع - تاویل فاعل -
تباہ کن	برکات	کسی پاک اور عمدہ چیز کی بہتری کی تعجب کرنے کے مقام میں توجہ معنی لفظی - اللہ پاک ہے -
تبدیل	بدل	کسی چیز کا کسی چیز پر بدلنا - تبدلات جمع - تبدیل کسب ال شد فاعل
تبرکات	برک	تبرک کی جمع ہے - تبرک مبارک شمار کرنا یہاں معنی تبرک ہے
تبتہم	لہم	یعنی برکت والی چیزیں -
تبع	تبع	سکرانا یعنی ایسی ہنسی جس میں ذہانت ظاہر ہو اور آواز نہ نکلے ہنسی کی تین قسمیں ہیں - ایک تبسم دوسرے صفاک جسمیں آواز بھی نکلے مگر بہت کم خود ہی سننے سے تبسم تہتمہ جسمیں زیادہ آواز نکلے -
تبیان	بین	بعض تین جمع تاہم یعنی پس رو و چاکر -
تجارت	جوز	بالکسر خوب ظاہر و آشکارا کرنا مجسمیں کبیر کا مشدود فاعل لفتح
تجتر	جستر	بضم و او گدزنا - گناہ سے درگزر کرنا -
تجسس	جسس	بالفتح و کسر اذ فتح با - آزمائے تجارت بفتح اول و کسر جمع -
تجمل	جل	محجرب بضم و کسر اشد فاعل و لفتح راہ شد و مفت
تحت	تحت	ظلاش و جستجو کرنا - جست جمع متجسس تبدیثیں کمور فاعل
تحریر	حر	زینت دینا اور آراستہ ہونا -
تحریش	حرش	زیر نیچر - مقابل فوق -
		بضم و اشد و ملنا - جنبش کرنا - متحرک کبیر و تشدید را فاعل
		بضم و معجزہ در غلانا یعنی کسی کو کسی چیز پر آمادہ کرنا محض تشدید

و کسر افا و بفتح مفت فائز فقر و حکایت سوم میں این
 فرزند را کہ ام حرفہ تہر تابدان تحریرین کنند تحریرین بصفا و مجاہد
 موافق محاورہ اہل فرس کے ہے تحریرین بصفا و صفا بمعنی حوض
 اس مقام پر بنا سب نہیں *

حسرت و افسوس کرنا۔ تحسیر کبیر سن شد و فاء تحسرات جمع۔
 بروزن عظیم آراستہ اور نیک کرنا نیکی کی طرف نسبت کرنا۔
 یعنی کسی کو اچھا اور نیک کہنا بھی بمعنی تعریف کے ہیں اسی لیے

تحسین بمعنی تعریف کر کہتے ہیں۔ خامسین جمع۔
 حاصل کرنا۔ جمع کرنا محض کبیر و شد و فاء۔ بفتح مفت
 و ر غلا نا۔ آواہ کرنا محض کبیر و فاء و اول فاء بفتح ضا و ف
 بضم تا و فتح حا جمع تحفہ بمعنی ہدیہ و ارمان۔

بالضم و بضم آ و فتح حا ہدیہ تحفہ جمع۔
 برداشت کرنا۔ بوجہ اوٹھانا۔ تحلات جمع تحل کبیر سن شد و فاء
 بضم و او شد و پھر نا۔ ایک جگہ دوسری جگہ۔ تحوّل فاء
 حیران و گشتہ ہونا۔ تحیر کبیر سن شد و فاء

پیچھے رہنا تحلف بروزن مشکبہ فاء
 بضم اول و فتح دوم سکون دوم بھی موافق لفظ عام کو نا کو ای
 و بیضی طعام تحنم بضم اول و فتح دوم جمع۔
 انجام کار سوچنا۔ مدبر کبیر سن شد و فاء بفتح با مفت

بفتح و کسر کاف یاد دلانا۔ یاد کار۔ یادداشت۔
 سونا چڑھانا۔ مذہب تشدید کا مفتوح سونا چڑھایا ہلو +

تحسیر
 تحسین

تحقیل
 تحفیض

تحف
 تحفہ

تحمل
 تحوّل

تحیر
 تحلف

تحنم
 تحنمہ

تذہیر
 تذکرہ
 مذہب

ترتیب	ترب	بالضم عربی میں معنی خاک ہے اور اسکی جمع ترب یعنی اول بفتح دوم فارسیوں نے یعنی قبر جو استعمال کیا ہے وہ ایک قسم کی قبر میں ہے اسکی جمع فارسی ترتبہا۔
ترتیب	ربو	پہلے کرنا۔ فارسیوں کے یہاں لفظ کردن دادن سے عمل ہے عربی بالضم میم و تشدید با مکسور فاء و بفتح با و الف در آخر مفت۔
ترتیب	رتب	بروزن لفظ عظیم اور با موحده آخر میں ہر چیز کو اس کے مرتبے پر رکھنا۔ ہر چیز کا درجہ درست کرنا مرتب کہتر کا مشد و فاء و بفتح مف لفظ دادن کردن سے مستعمل ہے *۔
ترجمان	ترجم	بفتح اول و سوم معرب تر زبان و تخلص کہ ایک کی زبان میں سمجھاؤ مثلاً ایک عرب کی تہن کی تہن کی کوئی تخلص جبر کہ تہا و تہوہ و تہوہ تہا
ترشد	رصد	بالضم صا و شد و امید رکنا۔ ترصد کہ صا و شد و فاء
ترک	ترک	بفتح چوڑنا۔ ناک فاسترک مف و بالضم ایک گروہ ہے یافث بن نوح علیہ السلام کی اولاد جو اکثر ناک فارس میں رہتے ہیں اکثر اک بالفتح جمع۔
ترکیب	رکب	ایک چیز کو دوسری چیز میں ملانا۔ یا ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا کہ وصل ہو جا۔ مرکب کہ کاف و شد فاء بفتح مف
ترتیب	روح	رواج روانی مینا استا اور پڑھو کہ مرتب کہ و او شد فاء بفتح
زلزل	زلزل	ہلنا جنبش کھانا ترزل لفظ میم و ففتح فاء و اول و کسر زاء سے دوم فاء۔
ترویر	زور	فریب کرنا۔ مزور فاء۔
ترزین	زین	آراستہ کرنا۔ مزین کہ سر یا شد و فاء بفتح مف *۔

سبح	سج	سبحان الله (یا که هو الله) گنا خدا کو پاک می سزاید کرنا یعنی شریک و غیره سزاو سکی تنزیه اور پاک کی بیان کرنا۔ تسبیح جمع سج کبریاے شدوفا۔
تسبیح	سخر	تابع اور فرمانبردار کرنا۔ سخر کبریا شدوفا بفتح مفت
تسبیح	سلس	پیوسته ہونا کسی چیز کا پیوسته ہو کر ایک سلسلہ ہونا مثلاً تسلسل فا
تسبیح	سلس	سیر کرنا حکم ناما تقدیر پر برہمنی رہنا۔ سلام کرنا تسلیما جمع تسلم فا۔ تسلم مفت
تسبیح	سلو	کسی کا دل خوش کرنا کسی کو دل سے بچ دور کرنا۔ تسلی فا۔
تسبیح	شدو	بضم دال شدو یعنی سخت ہونا تشدد و کبریا شدوفا تشدد جمع تشدد
تسبیح	شکر	بزرگ کرنا کسی بزرگی رکنا تشریفات جمع فارسی ہن یعنی خلعت و بزرگی بھی آتا ہر شرف کبریا فا۔ بفتح مفت
تسبیح	شش	کسی کو بڑا رکھنا کسی چیز کو بڑا جاننا تشنیمات جمع شش کبر
تسبیح	شوش	نون فا بفتح مفت
تسبیح	شوش	پیشانی آنتہ کرنا۔ پیشانی تشویشات و تشاوش جمع تشوش فا
تسبیح	صدق	شوش مفت
تسبیح	صدق	صدق کرنا تصدیق کبریا فال فا بفتح مفت تصدیق بھی اعم فاعل
تسبیح	صدق	بہ تشدید صادر دال۔
تسبیح	صدق	راست گویا ناک سیکو۔ ضد کذب۔ تصدیقات جمع
تسبیح	صدق	مصدق کبریا فال شدوفا
تسبیح	صدق	جسی چیز میں ہا وانا۔ پھر نا تصرفات جمع تصرف فا
تسبیح	صدق	روشن کرنا تصدیق تشدید فا کسور فا و بفتح فاے شدوفا
تسبیح	صدق	تصفیہ

بعد فامف -		
خیال کرنا۔ انچوں میں کسی صورت باندہا تصور کرنا و فامف	صور	تصور
زارسی و عاجزی کرنا مضمرع فامف -	ضرع	تضرع
فریاد کرنا۔ اور کسی ظلم سے رونا چلانا۔ مظلم کبیر لام شد و فامف	ظلم	تظلم
فقہہ ظلم اوجہت یعنی فریاد اور نالہ اور سکا کیا ہو۔		
عربی میں فعل ماضی کا صیغہ جو مکر فاری میں یعنی برتر مستعمل ہو	علاو	تعالی
مقام مع میں بطور تعجب کے لکھا جاتا ہے جیسے تبارک	علاو	تعالی
بضم ہا۔ آپس میں عہد کرنا۔ ضامن ہونا۔ شعا ہد فامف	عہد	تعہد
بندگی و عبادت کرنا۔ تعبد کبیرا۔ مشد و فامف	عبد	تعبد
خواب کی مراد بیان کرنا۔ بات کہنا۔ معتبر کبیرا فامف بفتح با	عبر	تعبر
فارسی میں بمعنی اول لفظ کہ دن داون ہاون آمدن		
سے مستعمل ہے +		
عجب و شگفتہ میں پڑنا۔ متعجب فامف	عجب	تعجب
بہانہ گنجینہ کرنا۔ جلدی کرنا۔ عجل کبیر جیم شد و فامف بفتح ج	عجل	تعجل
پیشدیدہ ال کسی ظلم کرنا کسی چیز کا ایک چیز سے دوسری پر	عدو	تعدي
گزرنا تعدی فامف فعل کو متعدی اسی معنی اخیر کے اعتبار		
سے کہتے ہیں -		
کام کا دشوار ہونا۔ غدد و حجت کی بھی پڑنا۔ معذر فامف	عذر	تعذر
ٹوٹنا۔ کسیک سامنا۔ متعرض کبیرا۔ مشد و فامف	عرض	تعرض
شنا سا کرنا کسیک حال سے آگاہ کرنا۔ متعرف اقا و فتح راہ مع	عرف	تعرف
بزرگی کرنا اور بزرگ ماننا۔ معظم تشبہ بظلم کبیرا فامف بفتح م	عظم	تعظم

علم	تعلیم	کسی کو کچھ سکھانا۔ معلم کبیر نام شد و فنا۔ بفتح صفت
عین	تعیین	مقرر کرنا۔ کسی چیز کو بخیر و بدی و غیرت کو خاص کرنا۔ عین کبیر نام شد و فنا۔ بفتح صفت
غض	تغافل	بقصد غافل ہونا۔ چشم پوشی کرنا۔ تغافل نام فاعل غفلت اور تغافل میں بھی فرق ہو کہ غفلت بر خیر ہونا ہو بقصد ہونا بلا قصد اور تغافل عداً بر خیر ہونا۔
فخر	تفاخر	آپس میں ایک کو دوسرے سے نازش کرنا۔ تفاخر نام
فوت	تفاوت	سجرات تلتہ و اوفرق و دوری میان دو چیز۔ دور ہونا ایک کا دوسرے سے بغیر و اعیب۔ تفاوت کبیر نام شد و فنا۔ فاعل باب تغافل میں عین کلمہ منوم ہوتا ہو لیکن یہی لفظ سجرات تلتہ و اوجو عین کلمہ ہے آیا ہو +
مخصص	تمخصص	بضم حاکم شد و کھودنا۔ مجازاً تلاش و جستجو کرنا۔ تمخصص کبیر نام شد و فنا۔
فرق	تفرق	پراگندہ و پریشان ہونا۔ تفرق نام
فسر	تفسیر	پیدا و آشکارا کرنا کسی بات کو سنی بیان کرنا عرف حال میں قرآن شریف کی شرح کو کہتے ہیں نہ اور کتابوں کی شرح کو تفاسیر جمع۔ تفسیر کبیر نام شد و فنا۔ بفتح صفت
فضل	تفضل	نیکی کرنا۔ اپنی ہمتیں پر زیادتی چاہنا۔ تفضل جمع۔ تفضل نام
فکر	تفکر	اندیشہ کرنا۔ سوچنا۔ تفکرات جمع۔ متفکر نام۔
تقدیر	تقدیر	اندازہ کرنا۔ تقدیر کبیر نام شد و فنا۔ بفتح صفت بر تقدیر یعنی اس انداز پر۔
تقدیم	تقدیم	سامنے کرنا۔ پہلے بھجنا۔ سامنے نہایت مقدم کبیر نام شد و فنا۔ بفتح صفت
تقریر	تقریر	قرار دینا۔ اقرار کرنا۔ تقریر نام فارسیوں کے بیان یا کہنہ کو سنی میں تقریر
نقص	تنقص	کسی کام میں کمی دہنی کرنا۔ مجازاً خطا و گناہ۔ تنقص کبیر نام

مشدد فَا - تقصیرات جمع +
 حیل وغیرہ گلو میں ڈالنا - سیکر ذمہ کام ڈالنا - مجازاً کسی
 میں بغیر دلیل و علت سمجھتے ہوئے سیکل پیروی کرنا - عقیدہ گیسر
 لام مشدد فَا - فارسیوں کے یہاں تہن سے کیل حرف و حرکت

کے نقل کرنا بھی کھتی ہیں

کم کرنا - کم دکھانا - مُقَلِّل فَا

بالفتح پر ہیز کاری - اتقا پر ہیز کرنا - شقی اوسکا فَا

توانائی و طاقت دینا - توانا کرنا - مقوی فَا

بڑائی کرنا - غرور کرنا - متکبر فَا -

بغیر سیکل حکم کیے ہوئے اپنی ادب کوئی کام لینا - اپنا ادب چھوڑنا

اسی طرف اسی بات دکھانا جو واقع میں نہ ہو - متکلف فَا بمعنی

تکلف کرنا - لا تکلفات جمع فَا بمعنی تکلف بمعنی تکلیف

بغیر تاکہ حکم پر تکلف نہ لکھنا غلط ہے جو اکثر ناواقف کہتے ہیں

نیت پر مصلحت سے انتخاب فَا بمعنی تلاش و جستجو کرنا

کے معنی میں جو لوگ استعمال کرتے ہیں وہ غلط ہے کہ جستجو کے

معنی میں تلاش فارسی ہے - اگر تلاشی یہ نسبت بمعنی تلاشتہ

کھین تو ہو سکتا ہے -

نرمی دکھانا - مہربانی کرنا - تسلط فَا تسلط بمعنی جمع -

بفحشیتن ہلاک و ضائع ہونا - تالف فَا - تلفت ہونا کا ہونا

باہم پیادہ چلنا - اصل میں تاشی بشین کسو قبل یا تہا فارسیوں

نے لفظی تصرف یہ کیا کہ بے کوالف کو بدل دیا جیسے تلافی

تلف

تقلید

قلل

تقلیل

وقی

تقویٰ

تو

تقویت

کبر

تکبر

کلف

تکلف

تلاشی

لطف

تلطف

تلف

تلف

تاشی

تاشا

تقاضا کیا اور تصرف معنوی یہ کیا کہ دیکھنے اور سیر کرنے کے
 معنی میں استعمال کیا لفظ داشتن و کردن و نمودن کے ساتھ مل
 قائل ہندیان فارسی دان تماشا دیدن بھی محاورہ اور
 کے موافق کہتے ہیں کہ اردو میں تماشا دیکھنا بولتے ہیں مگر فارسی
 زبان والوں کا محاورہ نہیں اور سالک یزدی کے اس شعر
 جو آیا ہے تعجب اردو این صورت تماشا دارد یعنی
 جہان محو تماشا و تماشائی نمی بینم اور سکو صبا بہار عجم نے
 لکھا ہے کہ خالی غراجت نہیں مع ذرا اوجین بنی بینم یعنی فریب سنگی
 درست و کامل درست و کامل ہونا۔ تمام بشد پر سیم قاف
 میں معنی آخر و منقضی ہی آتا ہے لفظ شدن کردن کے ساتھ مل
 معنی تمام جو گزر چکا۔ لڑا سمین جزو کلمہ ہے۔
 کسی چیز کی صورت لکھنا۔ صورت ماند صورت کے لکھنا۔ مجاز
 تشبیہ دینا۔ مثل کبوتر نا۔ بفتح صفت۔
 تعریف کرنا۔ اپنی تعریف میں تکلف کرنا یا ترس کرنا شجق قاف
 جگہ دینا یعنی کسی چیز پر توانا و قادر کر دینا جگہ پر یاون
 فارسی میں معنی قدر و مرتبہ مگر تشبیہ و قیاس کا نہیں بلکہ
 آرزو کرنا۔ اصل میں ہستی بیجا قبل مسمور تھا فارسیوں نے
 الف سو بدل دیا ستمی نا۔ ستمی بالف ماقبل مفتوح صفت
 لینا۔ فارسی میں معنی خوردن یعنی کھانے کی معنی میں مستعمل ہے
 بیدار و ہوشیار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ عجبہ بیاسے مسمور شدہ
 محفوظ نا و بفتح با صفت۔

تم تم

تماشا متبیل
مثلتمدح تمکین
مرح مکن

تمنا منی

تناول تنبیہ
نول بنہ

نعم	نعم	نار و نعمت میں پرورش ہونا۔ عیش میں بسر کرنا۔ مستغرق ہونا۔
تنور	تنور	قبضہ یون عرب جو جس چیز کے اندر آگ جلا کر روٹی پکاتی ہے۔
		تانا سر جمع فارسی میں تخفیف نون ہو گا غدیوں کے خزانہ آج بھی تیرے ہوتے ہیں +
توب	توب	توبہ کرنے والا یعنی گناہ سے پھرنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔
		جب اللہ تعالیٰ کی صفت میں آتا ہو +
تواریخ	تواریخ	تاریخ کی جمع ہے جس کے معنی اوپر گزر چکے ہیں +
توبہ	توبہ	گناہ پر پشیمان ہو کر آئینہ گناہ نہ کرینا قصد کرنا گناہ سے پھرنے کی توفیق دینا تائب ہونا گفٹن کردن۔ وادوں شکستن۔ گفٹن ہو سکتا ہے +
توجہ	توجہ	توجہ نہ کرنا۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مہربانی۔ توجہ کہ جرم شدہ
توحید	توحید	ایک نام خدا کو ایک جاننا جو خدا پرست ہو کر خدا شدہ ہوتا۔
توقیر	توقیر	تسکین کا حق پورا کرنا۔ زیادہ کرنا جو فکر کسر ہوتا۔ بفتح صفت
توقع	توقع	بضم فاق شدہ امید کرنا۔ توقع کہ برتاف شدہ فاعل عام دونوں جگہ تاف کو فتح کہتے ہیں اور وہ غلط ہے +
توقف	توقف	کھڑا ہونا۔ دیر کرنا۔ متوقف ہونا۔
تہدید	تہدید	دھڑوانا۔ تہدید کہ سرداں شدہ فاعل۔ تہدیرات جمع +
تہذیب	تہذیب	پاکیزہ کرنا۔ درست و اصلاح کرنا۔
تہذیب اخلاق	تہذیب اخلاق	عاد تو نکا پاکیزہ کرنا بڑی چیزوں سے +
تہمت	تہمت	بضم اول مفتی دوم مہگانی۔ فارسی میں لبکون دوم مستعمل ہے۔
تہیّا	تہیّا	بضم اول مفتی کسی کام کے لیے آمادہ و مستعد ہونا +

معنی و شرح الففارسی

الففارسی

آب

توت و توانائی گرمی - تابش و روشنائی بیچ و شکن - امر حاضر ہو کر
اسم کرشمہ مگر معنی فاعل پیدا کرتا ہو جیسے آفتاب عالم تاب یعنی شمس
عالم - آب آہن تاب آہن تابنہج آہنست +

تابان

تابستان

تابناک

تابوت

تار

روشن - چمکنے والا - اسم فاعل ہو تا بیدار ہے +
گرمی کا موسم - مرکب آفتاب یعنی گرمی و ستان کلمہ کثرت و طریقت ہے +
چمکدار - گرم بیچ دار - مرکب آفتاب اور ناک کلمہ خداوندی ہے +
صندوق مرده +

سوت کا تاشہ ہو کر - لیماں جامہ ہندی تانا - تار یکہ مصد علم
ہر کس کہ سدا طمع پیش پس خویش میں دوستی معنی مراد ہیں +
اندھیرا - شب تار یکہ - اندھیری رات +

تاریک

تازہ

تازی

تازیانہ

تب

تب

تبہا

تبر

نیا - تر ت کا - عجیب - شاداب -
عربی تاز یعنی تازندہ کے ہی آیا ہے چونکہ عرب اوائل میں تازان
کرتے تھے اس لیے فارسی گ اور نہیں تازی معنی دوڑ مار خوارے کہتے تھے +
کوڑا مرکب تازی یعنی سپاہی اور آہ کلمہ نسبت لیکن بیان مراد مطلق کوڑا
مخفف تابہ معنی حرارت مجازاً بخار -

بفتح خاندان خویشان و قریبان - اصل و نژاد +
ضائع و نابود شدہ - بیکار و باطل -
خسری و ہلاکی و بیکاری +

بفتح تین کلمہ طری کی طرح ایک اور درخت وغیرہ کاٹنے کا ہوتا ہے

فرق استدرہ کہ کلماطی کا بیٹے لوہے سے علیحدہ اور لکڑی کا ہوتا ہے
اسکا بیٹے لوہے کا اور کلماطی میں وصل ہوتا ہے +
مخفف تا نام ملک جہان سے عمدہ شک آتا ہے۔ برہان +
بالفتح مشہور۔ عربی آرکھ۔

بادشاہی تخت۔ مرکب تو صیغہ خضریٰ میں یا نسبت اور تخت صنوبر کا بھائی
دارالسلطنت۔ جہان بادشاہ رہتا ہو۔

پارہ چوب۔ تختی جسے عربی میں لوح کہتے ہیں +
بالضم اصل تخنم غلہ و درخت اردو بیج۔ مجازاً انڈا۔ لطفہ۔

راگ۔ ایک نغمہ کا گیت جسے فارسی میں ورتنی کہتے ہیں۔
بضم جمع ترک جسکو معنی پھل گذر چکے۔ ترکان چرخ کنایہ سب سے

لوگوں کی پیروی میں ترکوں کی طرح دوڑ مارنا۔ طلق تاخت اور دوڑ۔
بضم تین نیو۔ چین و سکن ٹپے بڑے بڑے جو شالی رومال پوشالے کے چاروں
گوشے پر بناتے ہیں +

نصف تین ساگ۔ ترکاری۔ اصل میں بغیر تشدیر ای شیخ شیرازہ شہد
نوشند و مرغ دبرہ + مرارو نام سے بنید ترہ + مگر کہیں تشدیر ابھی

لائی ہیں شیخ شیرازہ مرغ بریان بختم مردم شیر کہتر از برگ ترہ برخواست
بالفتح پارس تشنہ میں یا صدی کے آخر میں یا تختی کا ت کو بدل گئی +

بالفتح چایا۔ مجازاً اشتاق و آرزو مند +
بالفتح گرمی۔ بخار۔ روشنی و بالضم تھوک۔ برہان میں تھوکن لکھا ہو

بروزن فہیدہ بہت گرم ہوئے کو کہتے ہیں۔ اہم مفعول تفسیدن بمعنی گرم شد
فارسی لفظ ہر فارسی میں بالمش کو کہتے ہیں اردو میں بھی کیے جاتے ہیں بی میں

تتار
تخت

تخت خضریٰ
تخت گاہ

تختہ
تخنم

ترانہ
ترکان

ترک تار
ترنج

ترہ

تشنگی
تشنہ

تلف
تفسیدہ

تلب

و سادہ کسر و او او و شکار و ہر وزن ہمزہ کہو میں چونکہ لفظ تمکب کے حرف
تکاؤ سے بہت قریب ہیں اور عربی میں اکتھا ٹیک لگانے کو کہتے ہیں
اور شکار اوس چیز کو کہ جس پر ٹیک لگائیں اسلئے ظاہر نظر میں معلوم ہوتا ہے
کہ تمکب ہی لفظ عربی جو اسی سبب صاحب عیاش اللغات رحمہ اللہ
نے اوسکو عربی لکھ دیا لیکن درحقیقت عربی ہنیں لفظ تمکب قاسوس
صرح منشی الارب منتخب غیرہ میں بطور لغت عربی کے مذکور نہیں ہے
اور صفا بھار عجی نے تصحیح ہی کر دی ہے کہ این فارسی ست ما خود از
تکاؤ کہ در عربی بنمائی آمدہ۔ جناب علامی مولانا اوصد الدین بلگرامی
قدس سرہ سامی بھی جو علوم ادب عربیت میں بکتاب عصر و مستند
علماء زمانہ نے تفاسل اللغات میں افادہ فرماتے ہیں کہ تمکب بالفتح
لغت فارسی ست در اردو ہندی مستعمل معنی بالٹ۔ انتی فارسی میں
تمکب مجازاً پشت و پناہ اور عتاد کو بھی کہتے ہیں *

بالفتح اصل میں معنی پایاں انتہا ہو کر اسو اسطر قدم اور قعود یا وغیرہ کو
کہتے ہیں۔ مجازاً اور شکار تکرار دو طنائ *

بکات فارسی دو طر دوہوب۔ الف عطف کے لیے۔ یہ معنی تگ و پوچھ
شہار و زمین سنی شب روز تگ یعنی قدم۔ پوچھ حاصل صد۔ پوچھن کا یعنی دو ط۔
گھوڑا۔ اصل میں تگ اور تہا منسوب بہ تگ یعنی قدم والا یا دو ط والا یعنی گھوڑا
کہ خاص میں باز گھوڑی کو کہتے ہیں اسلئے کہ تگ یعنی قدم ہو۔

تگ دو ط۔ دین الکرشن صفحہ ۶۲ کو ملاحظہ فرمائے کہ تگ و پوچھ
تگ و پوچھ عطف چار یعنی گھوڑی کو کہنا کہ تیرے وہ دو ط اور تیرے عتاد جو دو ط میں تکیا
بالفتح کر و ا۔ مجازاً گند و نیز ناگوار سخت۔ گالی۔ تاثیر عین شیعہ

تگ

تکا پو

تکا و

تگ دین

تک

و ہنہان شربت فندست از صفہ مصرعہ شدی تلخ اگر عیش یک تن ز خلق
مین معنی ناگوار و سخت +

کڑوا پن - تلخی می بین کنا یہ تیزی سے تلخی دریا میں مراو کماری پن -

تلخی ترک میں سختی مصرعہ تلخی رفت از دنیا شیرین میں بھی می انیسراو پن
راہداری کا محصول لینے والا سیھی ۵ زلفاچی سپر داغ غلامی جیسراو پن

تلف شد نقد جارف حاصل و باقی ہمیں دارم +

بالفتح بدن یعنی جثہ و اندام + مہطلح اہل دفاتر بندرستان میں معنی خواہ
راضی ہونا اور قبول کرنا صفہ استرین بجم درد مہی زخم کمانا قبول کر -

بالضمت تیز و جلد مجاز آشوغ مثل مصرعہ تند

آندہ ہی - اندہڑ -

تیز قدم -

خاموش ہونا قاضی لوری ۵ بخواستم کہ آہ کشم باز تن زدم + خلیج تیزم

و بر خولین زدم +

بالفتح و کاف فارسی - مقابل فراخ و کوتاہ و کم تنگدست کنا یہ محتاج سے

گوں - تنگ شکر مشوق کو نہ کو کہنہ میں - تنگدل - تنگ شیمیم بخیل -

کوتاہی و کمی و ضد فراخی کنا یہ محتاجی سر - قحط - تنگی سال یعنی خشکی و قحط سال

تنگ کوچہ - اور ہر تنگ جگہ کو بھی کہتی ہیں +

بفتح تین درخت کی چڑ زمین سے شاخون کو لکھنوی جگہ تک

بالفتح اکیلا مجازاً مجرد و خالی یہ تنہا بھی استعمال ہر سعدی عہد تنہا نہا

سے رہی اور اگر جمع تن کی کہیں تو کثرت کو معنی ہو کر یعنی بہت لوگ

توانا کہے ہوتا نا یعنی طاقت اور یا مصدری سے +

تکلی

تغایجی

تن

تن بخیل و روان

تند

تند با

تند بے

تن دن

تنگ

تنگ

تنگی

تنگنا

تنگ

تنگ

تنگ

تنگ

توانائی

صاحب قوت۔ توان معنی قوت اور گر کلمہ نسبت مرکب ہو مجازاً مالدار
و مستغنی قائم صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ رسم خط میں توانگر بغیر الف
کے لکھنا غلط ہے مگر تلفظ جائز ہے۔

قوت و مالدار۔ توانگوی یا پر مصدر سی مرکب ہے۔

ٹاٹ یا چتر کو کا تیل یا حسین گھوڑوں کو دانہ کہلاتی ہیں اردو میں تو بڑا ہوا
ہندی کہتے ہیں فارسی میں تیرہ چنداوی تاہی بجان گماس کا گھٹا ہے فارسی میں تیرہ
ہوا و معدوت سر سے کا پتھر۔ سر سے۔

ہوا و مجبول توانائی و قوت۔ تن و توش برن و قوت۔

ہوا و مجبول تہوڑا کھانا۔ جو کھانا کہ مسافر آخر ساتھ لیتا ہے۔ توش
یعنی قوت و کلمہ نسبت سے مرکب ہے۔

بروزن کوہ تہ۔ دو توہ یعنی دو تہ۔

بروزن قلندر لقب رستم پھلوان شہور معنی ترکیبی بزرگ تن۔

بکسر تن خالی مقابل پڑ۔ تہی سفر کنایہ احمق سے ہے۔

بروزن میر شہور ہے۔ عربی سم۔ بستی تیرہ و تاریک۔ چوتھا مھینا سال شمسی کا
تاریک۔ سیاہ رنگ۔ گندلا پانی۔ تیرہ بخت۔ بد نصیب۔

تیز قدمی۔ چالاک۔

سیا مجبول بولا ٹانگی جس سے سنگ تراش پہر کاٹتے ہیں طاہر و حیدر
شود صلح عشاق حاصل ز جنگ۔ چوازیٹہ ہوا سی زخم سنگ۔
بروزن منہ تلوار۔

حرف تاشلہ

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
ثابت	ثبت	برقرار و مستادہ۔ ثابت عربی میں مونث کے لیے ہے۔ ثوابت اوستا کی جمع۔
ثبات	ثبت	بفتح تین بظہرنا۔ برقرار رہنا۔ قیام کرنا۔ ثابت ثبیت قائم۔
ثانی	ثنی	دوسرا۔ ثانیہ مونث۔ ثانی کالتوانی اوستا کی جمع۔
شری	شری	بفتح تین د الف بصوت یا۔ تری دہنی۔ گیلی سٹی۔ زمین۔ آثار۔
شنا	ثنی	بفتح جمع تحت الشری میں زمین کو نیچر کی گیلی سے مراد ہے۔
شسا	ثنی	بفتح تین اور ستائش کرنا۔
ششہ	ثمر	بکسر جمع ثمر یعنی میوہ۔ مال فائدہ ثمر تین مجھی جمع۔ آٹما بفتح جیم
ثمن	ثمن	بفتح تین ایک پہل۔ ایک میوہ۔
	ثمن	بفتح تین قیمت۔ آٹما بفتح جمع قائم قیمت و ثمن میں یہ
		فرق ہے کہ جو دام موافق مالیت مال کے ہوں وہ قیمت ہے
		اور جو دام خریدار و فروختار کو در میان میں گھر جائیں وہ ثمن ہے
		مال اور سفرد دام کا ہو یا نہ ہو۔
ثواب	ثوب	بفتح تین عوض و پاداش۔ عرف میں اچھو کا بلا جو خیر میں لگا متقابل
ثور	ثور	بفتح تین۔ انوار و ثیار جمع
ثور فلک	ثور فلک	نام برج دوم کہ بصورت بیل کی ہے۔

حرف بیب عربی

لفظ عربی	مادہ	معانی الفاظ عربی
جاوہ	جدد	تبشید و ال شاہ راہ۔ جواد تبشید و ال جمع۔ فارسیوں کو یہاں

تجنیف وال اسمعل جو +

جاری	جری	بہنے والا۔
جاسوس	جیس	بروزن قاسوس برائی کو خبر دینا والا۔ جو اس میں جمع
جانب	جنب	کنارہ۔ منتی الارب میں اسکی جمع جناب بالضم لکھی ہو اور جناب بمعنی پہلو کی جمع جوانب لیکن تحقیق یہ ہے کہ جانب بمعنی طرف کی جمع بھی جوانب ہے۔
جانی	جنی	گناہگار۔ میوہ چنے والا۔ جناۃ جمع۔
جاہ	جوه	بزرگی و مرتبہ۔ جاہت مراون۔
جابل	جہل	بروزن صاحب۔ نادان۔ جہال۔ جہلاء۔ جہلۃ جمع
جبریل	جبر	بالکسر نام فرشتہ وحی جو پیغمبروں کو پاس خدا کا پیغام لاتا تھا لفظی معنی سن خدا مرکب ہے بمعنی سن دلیل معنی خدا سے۔
جب	جب	بالضم وتشدید با ایک قسم کا پیراہن۔ جب۔ جبب۔ جباب جمع۔
جہ	جہ	بالفتح پیشانی۔ سردار قوم۔ جہاہ مکسر جمع۔
جبین	جبن	بروزن امیر پیشانی کی ایک طرف۔ دونوں طرف پیشانی کی
ججیم	ججم	بہر جبین کشمکش میں۔ ججیم ججیم فارسیوں کے معنی مظاہرین
جدول	جدل	بروزن امیر۔ دوزخ کا ایک نام ہے۔ سخت شاذین آگ۔
		جو بہت آگ کسی گڑھے میں جلتی ہو۔ سخت گرم جگہ۔
		بالفتح چھوٹی ندی۔ جد اول الفتح جمع فارسی میں مجازاً بمعنی
		جس سے سیدہ خطوط کھینچی ہیں۔ عربی میں اس کا سطرہ کہتے ہیں
		اور نیز وہ سبھی خطوط جو کتب میں عبارت کے گرد اگر د
		یا صفحہ کے کناروں پر کھینچی ہیں۔ صفحہ اکو اس شعر میں بھی

جراث	جرو	اخیر مارہین سے نوز است باش تا و گران راستی گفتہ دانی کہ بے ستارہ زفت ست جبر و لے +
جبرئیل	جبرئیل	بالضم و لیری - جبرئیل بروزن امیر فنا - مرد لا اور آجڑا و آجڑا بروزن انبیا - جبری کی جمع + لفتحین نکلہ یعنی گھنٹہ - آجڑاس جمع - آما دگی سفر سے کنایہ جو -
جبر	جبر	بالضم ایک گھونٹ پانی و شراب وغیرہ کا + بالضم گناہ و بالکسر یعنی جسم - اجرام - بروم و دون کی جمع - فائل جسم و جرم بالکسر کہہ بولتے ہیں یہ فرق ہو کہ جسم مرکبات عناصر کے لیے بولتے ہیں اور جرم فلک و فلکی اجسام کو مثل جرم فلک جسم آفتاب وغیرہ اور کہی بغیر اس کھا کو بھی طلاق کہا جاتا ہو جیسا صفحہ ۴۴ کے مضمون میں خاک کہ تو افز بری
جبر	جبر	بالفتح و المداو باش - اجزیہ جمع + لفتحین ناشکیبائی - ضد صبر - جبر و جبر لفتح بوجہ صبری کرنا والا - قصہ مصمم کرنا کہ پہر او اس سے نہ پیر - کاٹا - حرف کو ساکن کرنا - جازم فنا -
جبر	جبر	بروزن خمیرہ زمین خشک دریاں دریا یعنی جسکے چاروں طرف پانی محیط ہو - اردو ٹاپو - جزائر جمع - لفتحین برن آدمی و جرم ملائکہ کا - اجساد بالفتح و جبر و جمع - بالفتح کشی تختہ پیرو وغیرہ کا - لاجسہ جبر و جمع اور جواہر چونکہ وغیرہ کا ایسا پل بنایا جا کہ اوٹھ نہ سکے اور عوی میں منظرہ
جسد	جسد	
جسم	جسم	

جمع	جسم	روز معروف فارسی آدینہ۔ ہندی سکر۔
جمل	جسم	بالضم کوئی چیز سب۔ پورا کلام۔ جمل جمع۔
جمل	جسم	خوبصورت۔ نیک سیرت +
جن	جان	بفتح دل۔ اُجنان جمع +
جنی	جنایت	مکسر جیم گناہ کرنا۔ جانی فاعل۔ جنایات جمع
جنس	جنس	بالکسر قسم ہر ایک چیز کی۔ اُجناس بالفتح جمع۔
جنن	جنت	بالفتح بہشت و باغ۔ جنان و جنات جمع۔ جنت بالکسر جمع جن و بالضم ڈال +
جنب	جَنَبَت	بروزن نہریت۔ کوتل گھوڑا۔ جنائب بروزن عجائب جمع۔
جوب	جواب	معنی مشہور پاسخ۔ فارسی آجوبہ۔ جوابات جمع +
جود	جواد	بفتح جیم تخفیف و ادسجی۔ اُجواد۔ اُجاود جمع۔ جوادین و ادا کو تشدید پڑھنا غلط ہے۔
جوج	جَوَاح	آدمی کی ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا جن کو کام کرتا ہے جمع جارحہ معنی عضو۔
جوز	جَوَاز	بروزن سحاب روا رکھنا اور کسی جگہ سے گزرنا جائز فاعل
جود	جُود	بالضم جوا غندی و سخاوت کرنا۔ جواد سخی +
جود	جُودِی	بالضم تشدید یا ایک پڑھو شام میں جب حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی
جور	جَوْر	بالفتح ظلم کرنا۔ جاور ہجرہ بعد الف فاعل ظلم کرنے والا +
جوشن	جوشن	بفتح زرہ لیکن لغات فارسی میں لکھا ہے کہ جوشن مثل زرہ کے ہے مگر غیر زرہ ہے کہ زرہ میں کڑیاں لٹھو کی ہوتی ہیں اور جوشن میں کڑی اور فلس آہنی ہوتی ہیں اس سبب اسطی شیخ شیراز نے کہا کہ عجب باہمی کہ با جوشن افتد بدام + مچھل کو فلس کو جوشن کے

	<p>فلسفہ تشبیہ دیکر محفل کو باجوشن فرمایا ہر بعضون نے لکھا ہے کہ جوشن بالضم ہر اور مرکب ہے جوش اور شن کلہ نسبت ایک شہر گرا دیا گیا کلہ شن نسبت کے لیے کلشن روشن میں ہی آیا ہر +</p>
<p>جوع جوش چوسہ</p>	<p>بالضم جھوکھ۔ اور جوع بالفتح ہوکا ہوا اور کافا فاعل جال و جوع بالفتح پیٹ اور ہر چیز کا اندر۔ اجواف جمع۔ بالفتح ہر قسمی تہر جس کے کوئی منفعت حاصل ہو مثل الحاس و یا قوت و فعل وغیرہ۔ عرب ہر کو ہر کا۔ جو ہرہ ایک جو اہر جم جوہری جو ہر فروش۔</p>
<p>جال جہل</p>	<p>بالضم جھیم تشدید لہ جمع جاہل معنی نادان۔ جھکلا و بوزن عقلا و جھکلا مثل طلبہ ہی جمع ہر +</p>
<p>جہت جہ</p>	<p>طرفہ آدمی کی چہرہ فین میں فوق اور تحت نیچے۔ میں نے اسے شمالی بائیں قدم سامنے خلف چھو۔ انہیں جہات سمتہ عربی میں شش جہت فارسی میں کتہ میں + بالفتح طاق۔ کوشش۔ رنج و مشقت۔</p>
<p>جہیل جہنم جیب</p>	<p>بالفتح نادانی۔ بخانا۔ جاہل قاف بفتح تن و تشدید نون مفتوح نام دوزخ۔ بالفتح گریبان۔ مجبوب جمع فارسی میں مجازا تہیل جو گریبان کے پاس اور دامن میں بناتی اور لگاتی ہیں۔ سراز جیب کشین میں پچھلے معنی عربی اور صفحہ ۹۱ کے مصرعہ بر آوردم نگاہ صفحہ زجیب میں۔ دوسرے معنی مجازی مراد میں +</p>
<p>لفظ فارسی</p>	<p>معانی و شرح الفاظ فارسی</p>

جام

پیالہ - پیالہ شراب *

جام

کپڑا بھیننے اور بچھاٹیکا -

جان

روح کو روانہ معینی نفس ناطقہ کمال مجتہدہ تا تو رفتی میرود پیوستہ

آب از چشم من بہر کجا جان میرود باوردان ہم میرود * لیکن ہر ایک کا

استعمال دوسری حکم کرتے ہیں *

جانور

مطلق جاندار - جانور دار - جانور پنجا محافظ و نگہبان لیکن خاص

پر زشتکاری شل باز - مجتہدہ وغیرہ کر گھبان کہ کھستی ہیں *

جاودان

بروزن عابدان محضت جاودیدان معینی ہمیشہ دو عالم *

جاودانی

نسب بہ لہر جاودان سچی ہمیشہ ہونی والا ستر جاودانی عالم آخرت

جاوید

بروزن نامہ پائین و کشیدہ عالم جاوید ستر جاوید - عالم آخرت

جاویدان فرید علیہ *

جسز

بالضم معنی سوا حرف استعلاء پہلو - جزو حریر نہادی میں بیج جا

ستفنی منہ مخدوہ کا در جزو استفنی معنی پہلو در بیج جاہ جزو حریر نہادی

جسز

تھوڑا - ایک ٹکڑا - جزو بالضم لفظ عربی معنی پارہ اور یک وحدت کو

مرکب پر مگر فارسی میں جزو غیر ہمزہ کے مستقل ہے اور جب کسی کی طرف

مضات کرتے ہیں یا اس کو آخر میں لے لگاتے ہیں تو ہمزہ کی جگہ دو

لکھتے اور پڑھتے ہیں جیسے جزو طلحا یا جزو صفوہ کی بجائے این جزو

خدمت میں تھوڑی خدمت مراد ہے *

جست

تلاش کرنا جست اور جو ہر ایک حاصل مصدر متعین کا ہے پہلا ماضی مطلق

دوسرا امر - دو حاصل مصدر دن کا ملنا تاکہ کو مفید ہو *

جشن

بالفتح روز شادی و خوشی *

جست	بالضم جوڑا۔ عربی زوج۔ مقابل طاق بمعنی فرد۔ مجازاً بمعنی مثل و برابر۔ و اگر ہر دو خواجہ احمد بن درویش عبدالحی کی طرح میں کھتے ہیں۔ از شیخ جو شیخ بہت مرد۔ جفت پر روز خویش مرد چھوٹا ۱۸۰ مصرعہ کریے کہ جفت لیٹان شود میں معنی اخیر مراد ہیں +
جگر	جگر بکسر اول و فتح دوم عضو معروف عربی کہند۔ اردو کلیجہ۔ جگر سوز کلیجہ جلانیوالا کہنا یہ سخت تکلیف و رنج دینے والے سے +
جگر خوارگی	غم و غصہ کھانا۔ حاصل مصدر جگر خوردن کا طالب آملی۔ جگر خور اگر ت کا ردل نکون شود + چہ احتیاج جگر خوردن سے کونشود +
جو	بالضم ندی جو بالفتح غلہ شہو +
جوان	اردو میں بھی یہی استعمال ہے۔ مقابل پیر۔ عربی شابہ تشدید یا۔
جوانمردی	جوانمردی بمعنی کرم و بخشنندہ اور یا مصدری سے مرکب ہو بمعنی کرم و بخشنندگی و سخاوت +
جویبار	ندی کا کنارہ۔ جہان ندیان بہت ہوں۔ بڑی بڑی زمین جویبار ند کو نکا پانی جاتا ہو +
جہان	عالم ظاہر۔ جہانیاں جہان دے۔ یا نسبت الفنون جمع مرکب ہے
جہانگیری	ملک لینا۔ مراد پادشاہت +
لفظ فارسی	حرف جم فارسی معانی و شرح الفاظ فارسی
چابک	بالضم با۔ جلد جست و چالاک۔ کوڑا۔ چابوک کا مخفف ہو +
چارہ	علاج و تدبیر۔ مکرو حیلہ۔
چاشت	پہر دن چڑھو کا وقت اور اس وقت کو کہانی کو بھی کہتے ہیں +

جفت	بالضم جوطا۔ عربی زوج۔ مقابل طاق بمعنی فرد۔ مجازاً بمعنی مثل و برابر والہ ہر کو خواجہ احمد بن درویش عبدالحی کی مدح میں کہتے ہیں از شیخ جو شیخ بہت مرد + جفت پر روز خویش فرد چھوٹا + ہر مصرعہ کر کے کہ جفت لیٹان شود میں معنی اخیر مراد ہیں +
جگر	جگر کبکسہ اول و فتح دوم عضد یعز و عربی کبد۔ اردو کلیجہ۔ جگر سوز کلیجہ جلانیوالا کنا یہ سخت تکلیف و رنج دینے والے سے +
جگر خوارگی	غم و غصہ کھانا۔ حاصل مصدر جگر خوردن کا۔ طالب آملی جگر خوار اگر ت کا دل نکون شود + چہ احتیاج جگر خوردن سے گوشت شود +
جو	بالضم ندی جو بالفصح علیہ شہو +
جوان	اردو میں بھی یہی مستعمل ہے۔ مقابل پیر۔ عربی شابہ تشدید یا۔
جوانمزدی	جوانمزدی کریم بخشندہ اور پاک صمدی سے مرکب ہو معنی کریم و بخشنندگی و سخاوت +
جویبار	ندی کا کنارہ۔ جہان ندیان بہت ہوں۔ بڑی غری جسمین چوٹی ند کیونکا پانی جاتا ہو +
جہان	عالم ظاہر۔ جہانیاں جہان دے۔ یا نسبت الفنون جمع مرکب ہے
جہانگیری	ملک لینا۔ مراد پادشاہت +
	حرف جیم فارسی
لفظ فارسی	معانی و شرح الفاظ فارسی
چابک	بالضم با۔ جلد چپت و چالاک۔ کوڑا۔ چابک کا مخفف ہے +
چارہ	علاج و تدبیر۔ کمر و حیلہ۔
چاشت	پہر دن چڑھو کا وقت اور اس وقت کو کہانی کو بھی کہتے ہیں +

نوکر و ملازم۔ چاکری۔ لوگری۔ ملازمی +

چاکر

گنوا۔ عربی بربالکسر

چاہ

لفح اول چڑنا۔ چراگاہ جہاں جانور چرتی ہوں۔ دو۔ کبیر اول بمعنی برابرا
مرکب ہر چہ کلمہ استفہام اور را بمعنی برآ سے مکر مجاورہ اہل زبان میں
لفح اول مستعمل ہر اس لیے بالفح بھی غلط نہیں ہے۔

چرا

لفح اول ہی لفظ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہر اوس ظرف کو چراغ کہتے ہیں
جس میں روغن اور تہی رکھ کر روشن کرتے ہیں اوس کو عربی میں مصباح
بالکسر زبیر اس بالکسر کہتے ہیں لیکن برہان میں تہی کو چراغ لکھا ہے چونکہ
یادوغن میں ملا کر روشن کیا سے مگر تحقیق وہی معنی اول میں مجازاً روشن
چراغ روشن کرنے کے لیے افروختن۔ برکردن۔ سوختن۔ روشن کردن
اور ٹنڈا کر ٹنڈو نشان دادن کشتن۔ خاموش کردن۔ گل کردن مستعمل ہے۔
ڈیوٹ جیسے چراغ رکھتے ہیں لیکن صفت کہ اس فقرہ میں چراغ متعارف
مراد ہو (اگر چراغ دانہ را پر روغن کنند با سانی بسوزد) مجازاً گاہ معنی
مراد لیے ہوں یا چراغ سے تہی۔ سب قول صاحب برہان مراد لی اور
کلمہ دان مفید ظرفیت ہے +

چراغ

چراغ اندن

چراغ ٹنڈا کرنا۔

چراغ کشتن

چراغ بجھنا اسی معنی میں ہی چراغ نشستن کشتن شدن۔ خاموش شدن۔
رفتن۔ چراغ عمر مردن۔ مرنا سے کنایہ ہے +

چراغ مردن

بالفتح آسمان۔ چرخ برین توین آسمان سے کنایہ ہے کہ سب او پر ہو +

چرخ

تیزی۔ تکی۔ مقابل۔ سستی۔ دفرخی +

چستی

آئینہ۔ چشمان جمع۔ نگاہ۔ امید۔ ارادت خان واضح سے انداختہ

چشم

ز چشم کبار، مار از تو چشم این نمودست + چشم کی جگہ بھی بولتے ہیں
جو کلمہ ایجاب ہو قاسم شہدی کی گفتش دارم نگاہے آرزو فرمود چشم
دیکھا موقوف کرنا۔ عدا نظر کرنا۔

حلقہ چشم سائیں! ضافت مقلوبہ، اصل میں خانہ چشم تھا یعنی آنکھ کا
جاگنا۔ بیدار ہونا۔

پانی کا چشمہ مشہور ہر جہاں سے پانی نکلتا ہے۔ عربی منبع +

بالضم اُلو پر نہ جانور جو خوش کے ساتھ مشہور ہو +

کیونکہ کلمہ استفہام کیفیت +

بروزن روان بچکنے والا بچکتا ہوا۔ ساز و زیبا پانی سے رام چلنا۔

لفتمتین حسب تحقیق خان آرزو۔ وہ جگہ جہاں سبز دیا بھول با اوپر

بودین اسی لیے کہیت کو بھی چمن کہتے ہیں جیسے کشت زعفران کو

چمن زعفران اتنی مگر یہ طلاق بہت کم ہے اکثر باغ کے قطعات کھڑے

کو یا جہاں بھول بوڑے چمن کہتے ہیں اگرچہ باغ نہ ہو +

بروزن ہزار درخت مشہور جسکے پتے چوڑے چوڑے بہت سرخ ہوتے ہیں

بروزن قنبر گول چیز درمیان خالی مثل چنبر دھون۔ دن کا حلقہ۔

چنبر گردن۔ گردن کی ہنسی۔ چنبر فلک محیط دائرہ فلک۔ چنبر مینا

کنا یا آسمان سے حلقہ۔ قید و گرفتار ہونا۔ چرخ کہ در معرض فساد

نہست + ہر کس از چنبرش آزاد نیست + میں معنی اخیر مراد میں ہیں

بروزن قند عدد مجہول سے کنا یہ ہر ایک سے پہنچ مکت اور بعضوں کے

نزدیک نوٹک کے لیے بولا جاتا، یعنی ہر چند دہرہ اور کبھی معنی تابکر

وتا کے۔ کہ بھی آتا ہر فاعل لفظ چند کو بعد صیغہ جمع لانا قدما کو کلام

چشم بوسیدہ

چشم خانہ

چشم از خوب بیدار

چشمہ

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چمن

چندین چنگ	شعارت جو گزشتہ خیرین کو بیان ستر وک اب چند در ہم لوگوں میں خبر یعنی چند استدر چند ان او سقدہ اور موت تک - بروزن جنگ پنجمہ و انگشتان مردم شکاری جانور دن کا چکل ہو چنگ مشور با جا -
چنگال چوب	بالقہ پنجمہ مردم و جانوران شکاری چنگال مزید علیہ ہو - لکڑی - سدا دیکھ لکڑی جیسو اچکل بید ہو - ہو چوب سیاست ہی کہتے ہیں مکب چوبین لکڑی کی سواری کنایہ جنازے سے
چوبیان	بالقہ گدبان جو گاویں و غیرہ کھٹے کی نگہبان کر ہو - اصل میں گادبان تھا گات چوب سے مل گیا مخفف ہو کر چوبیان رہ گیا -
چومان	بروزن پومان مہینی چمان و چیمان اصل میں چون آن تھا - چمان اوسکا مخفف ہو -
چہرہ چہرہ	بالکسر صورت تینہ - فارسی رو - دیو چہرہ دیو کی ایسی صورت - بروزن تیرہ غالب و دلیر و سرکش -
چہرہ زبان چہرہ زبانی	کنایہ شوخ و دلیر و تیز زبان سے - بالکسر بروزن سین ایک ملک شہر کا نام ہو چکن جو بدن کپڑے وغیرہ
چین	مین پڑ جاتی ہو چین بچین شدن کنایہ ہونا خوش اور بدمزہ ہونے سے کہ ناخوش ہونے کے وقت اکثر شکن پیشانی پر پڑ جاتی ہو -

باب کا حلی

معانی و شرح لغات عربی

القفاطوبی مادہ

حاتم حاتم طائی بن عبد اللہ بن سعد بن کاشمہ کنفی جو کہ سخاوت

حاتم

	<p>میں ادسکے ساتھ شبیہ دیجاتی ہو طے ہیں کہ فلان حاکم وقت ست حضرت پیغمبر خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ نبوت ہو تو پھر پھر انکا انتقال ہوا عدی بن حاتم آنحضرت صلی علیہ وسلم کو زمانہ میں ایمان لائی اور صحابی ہو انہیں شکاری کئے کا بڑا شوق تھا کتے سے شکار بہت کھلاتے تھے اس باب میں جو حدیثیں آئی ہیں اوہیں اکثر کے راوی بھی عدی بن حاتم ہے۔</p>
<p>حاتمی حاجب حاجت حادثہ حاصل حاضر</p>	<p>حاتم والا۔ حاتم اور کیا نسبت سے مرکب ہے دربان۔ پردہ دار۔ تجھے بھوکات و تجاب بروزن طلب جمع بفتح جمع آرزو و نیاز و امید و مراد و حاجت۔ حوج حوایج جمع نئی بات یا نئی چیز جو پہلے نہ ہو۔ حادث جمع۔</p>
<p>حاصل حاضر</p>	<p>موجود و ثابت۔ حاصلات جمع۔ موجود ہوین والا۔ حضور حضور جمع و باشندہ شہر یا مقیم شہر مقابل بادوی۔ حضور جمع۔</p>
<p>حاکم حال</p>	<p>فرمان دہ حکم دین والا۔ حکام جمع۔ کیفیت آدمی۔ گردش ہر چیز وقت موجود۔ احوال یا احوالہ جمع حالاً فارسیوں کے بیان یعنی الحال یعنی اب۔ اس وقت کو مستعمل ہو قریب علیہ حال یعنی زمانہ موجودہ کا ہو۔</p>
<p>حالت حاملہ حُبت</p>	<p>گردش ہر چیز کیفیت آدمی۔ حالات جمع۔ باردار عورت یعنی بیٹ دالی۔ حوامل جمع۔ بالفہم دوستی۔ حبیب قادر بالفتح و انہ محبوب جمع۔ مگر اطباء کی اصطلاح میں محبوب گولیوں کو اور حب بالفتح ایک گولی کو کھنسی میں شل</p>

حبّه	حب	حب جدوار - حب عروس *
حبیب	حبیب	ایک دانہ - حبات جمع -
حج	حج	بروزن امیر دوست ضد بغض حبیب موث اجابہ اجبار جمع بالفتح و تشدید جم و بالکسر تیر - خانہ کعبہ کو طوان کا بشرائط معلوم قصد کرنا - طوان خانہ کعبہ بنیت عبادت بشرائط معلوم بحالانا صغیہ میں معنی اخیر مراد میں -
حجاب	حجب	بروزن کتاب پر وہ حجب بضمتین جمع -
حجاج	حج	بالفتح و تشدید جم بہت حجت دلیل کر نیوالا - نام حجاج ابن یوسف ظالم مشہور -
حجازی	حجز	حجاز ایک حصہ عرب کا نام ہے حسین کہ مدینہ طائف وغیرہ
حجت	حج	حجازی بیانست حجاز و اصفوہ میں کات حجازی مراد کو مدینہ کی حرکات بالضم دلیل و برہان حج بضم اول و فتح دوم جمع فائدہ برہان حاصل ہوگا کہتے ہیں کہ تقدما یعنی ہن دلیل و حجت عملاً یعنی او کو تقدماً یعنی ہن
حجر	حجر	بالضم حجر پوتا گھر یعنی کوٹھری - حجر - حجرات بضمتین او بفتح جم جمع
حد	حد	بالفتح و تشدید حائل در میان دو چیز کنارہ و نہایت - حد و جمع
حدث	حدث	بفتح اول نیا ہونا - ضد قدامت - حادث سن نو عمری - حدثا
حدیث	حدیث	حدیث السن نو جوان -
حدیث	حدث	بروزن امیر نئی چیز ضد قدیم - خبر - رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
حذر	حذر	کی بات - احادیث جمع -
حرارت	حرر	بالتحریک خوف و پرہیز - حذر بروزن گیر فا
حرارت	حرر	بفتح گرمی - ضد برود یعنی سردی - حار تہنید را تا بمی گرم

حرام	حرم	ضد بار و مبہنی سرور *
حرامی	حرم	بفتح ناشایستہ دنا روا۔ ضد حلال۔ حرم نفقتین جمع۔ حرام مبہنی نابالیتہ اور یا نسبت کی ہے یعنی نابالیتہ فعل کرنا فارسیوں کے یہاں مبہنی ڈاکو کو کہتے ہیں۔ لڑائی مقابل صلح۔ حرم جمع۔
حرب	حرب	بالکسر لایح۔ فارسی آرزو مقابل قناعت۔ حبیس جمع۔
حرص	حرص	بفتح بولی اور گفتار۔ حروف۔ آحرف جمع فارسی میں حروف زون بات کہنے کو کہتے ہیں صفحہ ۸۹ کو مصرعہ باقطرہ کراجال درست میں بات کہنے کے معنی ہیں۔
حرکت	حرک	بفتح جن جنش ضد سکون۔ حرکات جمع متحرک فنا
حرم	حرم	بفتح تین گروا گرد گھبرو کہ اس کو حرم کہتے ہیں۔ حرم کردگار اوسے کا ترجمہ ہو۔ آخرام جمع۔
حرمان	حرم	بالکسر باز رکھنا۔ نو مید ہونا۔ بوہرہ ہونا۔ محروم صفت۔ باز رکھا گیا۔ بوہرہ نو مید۔
حرمت	حرم	بالضم آبرو و عزت۔ حرمت جمع۔
حرف	حرف	بالکسر صناعیت و پیشہ جس سے روزی حاصل کریں متحرک فنا محرّفہ بمعنی فرقہ محرّفہ۔
حروف	حرف	جمع حرف مبہنی حرف حجاب و مقابل اسم فعل۔ بوی قراءات و گفتار بر وزن امیر رشیم۔ ریشمی کپڑا۔
حریص	حرص	بر وزن امیر لایحی طامع مقابل قانع حراص۔ حرمنا جمع۔
حریف	حرف	بر وزن امیر ہم پیشہ ہم کار صفحہ ۸۹، اگر اس شعر کا ۵ چہمی پر

از لطمہ سنج ضعیف + کہ خسر نا تو است و دریا حریف + پیر		
مطلب ہے کہ اگر خسر لطمہ سنج (طباخچہ تولی و الارادہ صمد پہنچا ہوا)		
ضعیف، گرد و یا اس کا ہم کار معین ہو گا رہی اس طرح لطمہ اگرچہ		
ضعیف و کمزور ہے لیکن گردش فلک اس کی مددگار ہے -		
گرد اگر د خانہ - حریم عزت سی مراد - حرم خانہ کعبہ -	حرم	حرم
بالفتح اپنے کام میں ہوشیاری کرنا - حازم - خیم فَا	حزم	حزم
بالکسر تشدید میں جاننا - خبردار ہونا - حاس تشدید میں	حس	حس
اسم فاعل مذکر - حاسہ موث -		
شمار و شمار کرنا - مصیب شمار کرنا محسوب شمار کیا ہوا -	حسب	حساب
روزگار و روزیات کہ اوس میں بسکے اعمال نیکے بد کا شمار ہو گا -		
کسی کی نعمت و فضیلت خدا واد کا زوال چاہنا یا اپنی طرف	حسد	حسد
انتقال چاہنا - حاسد فَا		
بالفتح اسوس و بشیمانی - سیر و وزن اسیر - فَا	حسر	حسرت
بالضم خوبی و نیکی محاسن جمع -	حسن	حسن
بالفتح اول حسد کرنا لا اسم فاعل حسد حسد مبغضتین جمع -	حسد	حسود
جمع کرنا آدمیوں کا مراد قیامت -	حشر	حشر
ہر ایک لغت میں نہ کر جا کر غریزہ و قریب باہل ہمسایہ کی جو اس کے	حشم	حشم و حشمت
سے دوسرے پر غصہ کرین حشم مفرد و جمع دونوں ہی اور بعضوں نے		
آتشام جمع لکھی ہے -		
بالفتح ہرنا - جو چیز کے وغیرہ کے درمیان میں بھری جائے	حشو	حشو
حشوہ البطن آنتین جو بیٹ میں بہری ہیں *		

حصار	حصہ	کبیرہ قلعہ۔ پناہ جو دشمن سے بچاؤ ہے۔
حصہ	حصہ	بالفتح تمام دریافت کرنا۔ احاطہ کرنا۔ حاضر قیام محصور مفت
حصن	حصن	بالکسر قلعہ و پناہ مضبوط جگہ جس کا اندر پہنچنے نہ سکیں جھٹون اٹھان جمع
حصہ	حصہ	بہرہ بخشش۔ ہندی چھانڈا حصہ کل بڑل و فتح دوم جمع۔
حضار	حضر	بالضم و تشدید ضیا و جمع حاضر۔
حضور	حضر	بالضم جمع حاضر مقابل غائب اور حاضر ہونا مقابل غیبت مجازاً بمعنی روزیہ۔
حفیض	حضض	صنفیہ الموصوفہ تاجرہ گفتہ باسم از خیر و حضور۔ بین معنی اول اور معنی مجازی دونوں ہو سکتی ہیں مگر معنی مجازی اولیٰ ہیں۔
حظ	حظا	بروزن اسیر پستی۔ اس کو زمین زمین کی پستی۔ اخص حصہ جمع
حظوظ	حظا	بھر و حصہ خطوط جمع۔ فارسیوں کے بیان معنی عیش و خوشی مستعمل ہر مخطوط اسم مفعول کو بمعنی سرور استعمال کرتے ہیں +
حفظ	حفظ	بالضم جمع حظ بمعنی بھرہ و بخت۔
حفاظ	حفظ	کبیرہ عار و حیثیت۔
حضرہ	حضر	بالضم گرد ہا سورخ کھودا ہوا محضر لضم حافض قیام جمع
حفظ	حفظ	نگہداشت و گہبانی۔ حافظ قیام محفوظ مفت
حق	حق	بالفتح و تشدید قات الدائم کا نام ہے ضد جمل۔ راست و درست ثابت و موجود کسی کا حصہ مقرر۔ مال و ملکیت حقوق جمع
حقارت	حق	فارسیوں کے بیان بغیر تشدید کے مستعمل ہر +
حقوق	حق	کبیرہ لفتح حاجیوٹا ہوا خواہ ہونا۔ حقیر قیام۔
حق	حق	بالضم جمع حق بمعنی مذکور +
حق	حق	بالضم و تشدید فان و با۔ محقق۔ حقائق۔ حقوق جمع +

بروزن امیر خوار و ذلیل +	حقیقہ	حقیقت
خلافت مجاز - مابیت کسی شے کی +	حق	حقیقی
نسبت ہر حقیقت کی طرف - خلافت مجازی ثابت و واقعی علوم	حق	حقیقی
حقیقی سچو علم اور وہ علم جسے خدا کی سرنت و محبت حاصل ہو +	حکم	حکام
بعضم حادثہ پیکان جمع حاکم معینی فرمان دہ و قاضی +	حکایت	حکایت
نقل و روایت - کیسا حال بیان کرنا - حاکمی فاعلی بروزن	حکایت	حکایت
معنی صف - حکایات جمع +	حکایت	حکایت
جمع حکایت معینی نقل و روایت +	حکایت	حکایت
بالضمن فرمان - احکام بالفتح جمع -	حکایت	حکایت
بروزن فقرا جمع حکیم معینی دانا و صاحب حکمت - سہوار کار و درست کردار	حکایت	حکایت
بالکسر علم و دانش - ہر چیز کی حقیقت و نسبت کرنا - عدل - علم - نبوت	حکایت	حکایت
حکم کبسر اول و فتح دوم جمع +	حکایت	حکایت
داوری و فرماندہی - حاکم فاعلی	حکایت	حکایت
کنا یہ خدا سے تعلق ہے +	حکایت	حکایت
بالفتح و تشدید لام کھولنا - صفحہ ابین حل و عقد کھولنا اور پانچ	حکایت	حکایت
مراد انتظام جزو کل +	حکایت	حکایت
جائز و درست - ضد حرام -	حکایت	حکایت
شیرینی - ضد مرارت - حلو بالضم شیرین ضد مر -	حکایت	حکایت
بالفتح کلام - مخلوق - اخلاق جمع -	حکایت	حکایت
بالفتح سر و دست یعنی ہر گول چیز بشکل دائرہ - وار یا مردم - حلقہ و زانو	حکایت	حکایت
حلقہ زنجیر حلق کبسر اول و فتح دوم و حلقا جمع +	حکایت	حکایت

حلول	حلو	بالفتح ایک قسم کا میٹھا کھانا۔ حلوانی بالفتح وخرہ شیرینی فروش۔ لفظ عربی اور دین بھی مستقل ہو۔ فارسی میں آگہ حلوا اگر دھوا فروشن کھتو ہوتا ہے۔
حلول	حل	بضمین اور تارنا کسی چیز کا وعدہ پہنچنا۔ حال تہندید لایم نا۔
حل	حل	بالضم و تشدید لایم و جادین باختر اور ہندی یعنی ایک کپڑا کپڑا دو کپڑوں سے کم نہیں ہوتا یا ایک کپڑا استروار ہو حل جمع فارسی میں ہلوتا
حما	حم	کپڑے کے معنی میں مستقل ہے *
حمایت	حمی	کبیر اول کہ لہ۔ گورخر۔ حمزہ بضمین حمیر۔ محمور جمع۔
حمل	حل	کبیر اول نگہبانی نگہبانی کرنا۔ حامی نا۔ حمی بروزن یعنی تشدید یا سف
		لڑائی میں دشمن پر قصد کرنا جسے ہندی میں ہتا۔ دہا داکھتو ہوتا
		حملات جمع۔
حمیت	حمی	بالفتح حاد کسریم تشدید یا مفتوح رشک و تنگ۔ حیات جمع
حفظ	حفظ	بالفتح ایک کڑوا خوش رنگ گول گول پھل جو بکھو ہندی میں
		اندرا میں کہتے ہیں۔ حنا ظل جمع۔
حفظ	حفظ	بروزن صبور کنی خوشبو بن ملا کر مردی کے لیے بنا میں۔
حواری	حور	بفتحین تشدید یا موگا۔ موگا زانیا جمع مذکر کے لیو حواریو
		مونث کے لیے حوراثات۔
حواس	حس	بفتح اول تشدید میں قوت ہا دریافت جمع حاسہ آوردہ پہنچ
		سح۔ لہر۔ شم۔ ذوق۔ لمس۔
حواشی	حشی	جمع حاشیہ یعنی اہل مرد و کسان دی۔ کنارہ جامہ وغیرہ۔
		صفحوں پر لکھی گئی کہ نذرانہ ملک احوال حواری میں حوا
		سے مراد لوکر چاکر۔ رعایا۔ اہل و عیال میں *

حوالت	حول	کا غزوہ انبیا جو غزوہ نبی بن - ذمہ داری کرنا فارسیوں کے بیان پہنچ کر کے کے معنی میں قتل بنے غزوہ اکبر صمد علم حوالہ بازت تیمارادہ میں بھی معنی ہوا وہیں معنی ابوی خدمت ہمارے سپرد ہوئی ہے
حوالی	حول	بفتح جاد فتح لام گردا گرد - مکر فارسیوں کے بیان کبیر لایم متعل ہے فارسیوں کے تصرف مذکور کر کے یہ لفظ مفہوم کر لیا +
موصلا	صل	چڑیوں کا پونا - حواصل جمع - فارسی میں مجازاً بمعنی ہمت آتا ہے
حیات	حی	زندگی - خدمات - حی بالفتح و تشدید یا قائل معنی رزق
حیران	حیر	بالفتح مرد گشتہ و پریشان - حیرائی بفتح و نیز بضم اول جمع -
حسین	حوز	بالفتح و تشدید یا کمسورہ مکان و کنارہ ہر چیز - انبیاء بالفتح
حسیل	حیل	کبیر اول و فتح دوم جمع حیلہ جس کے معنی نیچو مذکور ہیں -
حیلہ	حیل	بالکسر انماقی - تیزی نظر - قدرت - تصرف - بہانہ - حول
		حسیل - حیلات جمع - فارسیوں کے بیان صرف بمعنی مکر و فریب کے شائع ہے -
حیوان	حی	بفتح حقین جانور - زندگی - حیوانات جمع - فارسیوں کے بیان اکثر بکون دوم مستقل ہے +

حروف کا معجم

لفظ عربی	ماوہ	معانی و شرح الفاظ عربی
خاتم	ختم	کبیر تہہ لگوٹی - آخر ہر چیز - معنی اول میں بفتح تا بھی آتا ہے
		فصلی عجم صرف فتوہ سے استعمال کرتے ہیں خاتم ختم ہر

خدم	خادم	کبسر وال چاکر خدمتگار۔ خدمت و خدمت جمع۔
خزن	خازن	کبسر زانگہبان۔ خازن اسرار نگہبان اسرار۔ اب عنین خنچی کو کہتے ہیں صفحہ ۱۳۳ میں بھی معنی مراد ہیں * تشدید صا و ضد عام مخصوص ہو نیوالا۔ خواص جمع خاص
خصر	خاص	خاص لوگ اور اچھو لوگ مرکب خاصہ جو سواری خاص امر و سلاطین کے لیے ہو فاعل عربی میں صادران الفاظ میں مشدہ ہو مگر فارسیوں کو یہاں تخفیف صا و متعل ہو۔ ہندی ہو
خصص	خاصیت	تشدید صا و عادت طبیعت اثر خاصیت جمع فارسی میں بتشدید متعل ہو مگر کبھی کی نشیرو
خطر	خطر	بروزن صا جو کچھ دل میں گذری۔ دل کو بھی کثرت میں خواطر جم
خقن	خاقان	نقب بادشاہان ترکان و بادشاہان چین۔
خاص	خاص	سادہ۔ بریل۔ مخلصا جمع۔
خلق	خالق	بغیر نمونہ سابق کوئی چیز پیدا کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ کی صفت خالق
خلق	خالقیت	پیدا کرنا۔ مصدر جعلی ہو۔
خلو	خیالی	جو ہوا ہوا نہ ہو۔
خبت	خبت	یا ضمیر پدید ہونا کی کو برا کھنا۔ ناخوش ہونا۔ خبت فاعل خبت
خبر	خبر	بضمین اولی جمع۔
خبر	خبر	بفتیتین آگاہی اور خبر دینا۔ خبر بروزن اسیر فاعل اخبار جمع
ختم	ختم	اخیر جمع الجمع۔
خجل	خجلت	بالفتح تمام پڑھنا آخر کو پوچھنا۔ مہر کرنا۔ خانم کبسر تا فاعل
		بروزن کرمت یعنی شرمندگی۔ عربی میں غلط ہو۔ صحیح خجلت
		بروزن ضربت و خجل بروزن عمل ہو۔ لیکن فارسی میں خجلت کا

خرلیٹ	گرمی اور جاڑی کی درمیان کا موسم -
خزانہ	مکسر خالنجینہ - فتح خا غلط ہے - خزان جمع -
خزائن	بفتح خا جمع خزانہ مکسر خا -
خس	بفتح خا کہنہ یعنی کا گھڑا بڑی غیر جو چیز مٹی کی بنائی اور پکائی گئی ہو
خسیر	مکسر دیار معروف یعنی خزانہ - یہ لفظ عربی الاصل ہے فارسیوں کے بیان متعل - اصل میں خزانہ مکسر خانہ لیا عدد امارہ الف کو
خس	یہ مجہول ہے بلکہ یا پھر فارسیوں یا مجہول کو یا یسرون کر یا -
خس	بفتح خا کہنہ کی اور زبونی خسیس خا - فارسی میں مجازاً یعنی نخل متعل ہے
خسران	بالضم کم نقصان - زیان کاری - خاصہ خسیر - زیان کار خا
خس	بروزن ایسے کر کہ کینہ خراس جمع فارسی میں مجازاً یعنی نخل
خصل	مکسر خا جمع خصلت جسکی خود عادت -
خصلت	بفتح خود عادت - برہو یا نیک لیکن اکثر معنی جو نیک کے آتا ہے خصال جمع
خضم	بفتح اڑائی کرنیوالا - دشمن خصوم ہنمتین جمع -
خضم	بالضم اور آخر میں الف علامت نوین نصبی کی - خاص کر نا مخصوص ہونا
خضم	عربی عبارت میں ایسا کہ منصوب بنوین کے اکثر مفعول مطلق
خضم	واقع ہونے ہیں - اور مفعول مطلق کے لیے ایک فعل ضروری ہے اگر نہ تو نقل
خضم	مخدوف مانا جاتا ہے بیان نقصت مخدوف مانے ہیں کہ اصل میں
خضم	نقصت خصوصاً تھا یعنی خاص میں فی خاص کر نا صفا بجا عجز
خضم	لکھا ہے کہ خصوصاً بجا و اعطف کے آتا ہے مثلاً مردمان آئندہ خصوصاً
خضم	قاضی بجا و قاضی انتہی - اکثر مواقع استعمال ہیں یہ قیاس صحیح ہے
خضم	لیکن سہمیں اعطف کے استہد زیادتی ہوتی ہے کہ اس لفظ سے اسکا مابقی

عظمت و بزرگی پائی جاتی ہر نہ داد و عطف سے بعض جگہ بمعنی خاص
کے آتا ہے جہاں عموماً کہ مقابلے میں واقع ہو۔

اوطائی - خضم و خضمینا -

خصوت خضم
خضم خضم

بفتح اول و کسر دوم و کسر اول سکون دوم لقب ہوا ایک پیغمبر اول
مشہور کا جگہ نام اریا اور کنیت ابو العباس ہوا اور کہ متعلق دریا
یا صحرا کی خدمت، اور زمین کی نسبت مشہور کہ سکندر بادشاہ کو کتب
کتب پہونچایا اور انکی نسبت تمام دنیا کی سیر و حسیات اور عمر جاوید شعرا
باندھے ہیں اس شعر میں اسی طرز اشارہ ہے در آخر
آب حیاتی تو ہر زبان + مانند خضر گرد جہاں درودیدہ گیر +
بالضم جمع خضر بمعنی سبز۔

خضر خضر
خضر خضر
خط خط
خط خط

بفتح و المذکر گاہی ہری گہاں - خضر اوقات جمع -
بالضم و تشدید طاکتوب خطوط جمع فارسیوں کے یہاں بغیر تشدید کے
وہ زمین جیسے عمارت بنائے کے لیے خط کھینچ کر حد مقرر کر دین خط
قصبہ و شہر کو اسی لیے خط کہتے ہیں کہ اور انکی آبادی کے وقت
خط کھینچ کر اور انکی حد بندی کی گئی جیسے خطہ بلگرام خطہ گانہ -
نارست و نارست مقابل صواب بصا و اور ثواب بشتا
مقابل عذاب ہے۔ لہذا قصہ کام کرنا اور اسکا مقابل عمدہ گناہ
مراد و خطیہ اور انکی جمع خطایا -

خطا خطا

کبیر سے بات کہنا خطابات جمع مخاطب کثیر نا - بفتح طاء
بالضم ہو کلام خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید اور نصیحت
خلق میں ہو خطب جمع خطیب ہم فاعل اکثر آتا ہے اور مخاطب کم

خطاب خطب
خطب خطب

خطبہ برنامہ اپنا ہم کسی گردن یا خواندن کنایہ ہوا سکی بادشاہت
تسلیم کرنے سے عقد نکاح سے پہلے مجلس عقد میں جو خطبہ پڑھا جاتا ہے
اسے خطبہ نکاح کہتے ہیں صفحہ ۱۷۱ کے حصہ خطبہ از بہرنا شوری
میں یہی خطبہ نکاح ہوا ہے خطبہ بالکسری پیغام نکاح بیان نہیں کرتا
کہ شرعاً حق یعنی ع و خری این مرغ بدان مرغ داد الخ ہو ظاہر ہے
کہ نکاح ہو چکا تھا۔

بفتح تین نزدیکی ہلاکت - خطار - خطر جمع - قدر و مرتبہ -
بالکسر تشدید یا غیر وہ کہ ایک بوٹی معروف ہو اور اسکا پھول گل خیر و شہو
دل میں خیال گذرنا - خاطر قا - بلند مرتبہ ہونا - خطیر قا -
بروزن امیر مرد بلند - قدر و منزلت - بزرگ و عظیم مال خطیر بنی مال
گناہ - خطایا جمع - خاطی گناہگار -
بالفتح نہان پوشیدہ ہونا - خفی - پوشیدہ یا قا
سبک ہلکا - خفاف - اخفاف جمع -
بفتح رہائی - چھوٹا -

بفتح اول مان باب کا کسانہ ماننا - بدکاری کرنا -
کسب مخالفت و سازگاری کرنا - مخالف کسب سلام قا
کسی کی جگہ کسی کام میں ہونا - بادشاہت کرنا - خلیفہ کا قائم مقام
بڑا بادشاہ لیکن یہ اطلاق خلافت کا بادشاہت اور خلیفہ کا بادشاہ
حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک کو بعد سے
ساتھ ہے چھ سو برس تک رہا اسکو بعد یہ اطلاق موقوف ہو گیا
اب صرف اسقدر ہے کہ دارا خلافتہ دار السلطنہ کو کہتے ہیں +

خط
خطمی
خطو
خطیر
خطینہ
خفا
خفیف
خلاص
خلاعت
خلاف
خلاف

خلق	خلق	بالفتح و تشدید لام بہت پیدا کر نیوالا۔ خالق کا سہ ماہیہ ہو۔
خلایق	خلق	جمع خلیقہ بروزن سفینہ بمعنی مخلوق و مردم
خلجان	خاج	بفتحین دل میں پڑنا۔ آنکھ پڑنا۔ فارسی میں سنی تر و دو میل ط و طش خاطر کہ بسکون دوم مستعمل ہو۔
خند	خند	بالضم بقا و ہمیشگی نام بہشت +
خسلط	خسلط	بالکسر چیز کہ دوسری چیز سے ملے ہو اخلط جمع۔ اطبا کی اصطلاح میں آدمی میں چار غلطین ہیں۔ خون۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا کہ غذا سہضم ہو چکے ہے۔ یہ چار چیزیں جگر میں ہوتی ہیں جو بیماری ان اخلط کی کمی بیشی سے ہوتی ہے و وہ خارجی تدبیر سے نہیں تھی اس طرف اشارہ ہے اس شعر میں ۵ در دوسرے کان غلط نہ باشد + دفع توان کردنش بسیر و صندل +
خلعت	خلع	بالکسر کپڑا وغیرہ جو کوئی اسیر سیکو پہنا دے یا دوسرے کپڑے پہن دے
خلف	خلف	بالضم جھوٹ۔ وعدہ جھوٹا کرنا یعنی وعدہ کو خلاف کرنا۔
خلفا عبا	خلفا عبا	خلفا جمع خلیفہ۔ عباسیہ منسوب۔ عباس بن عبدالمطلب کی طرف حضرت عبداللہ بن عباس کی اولاد سے جن لوگوں نے باوجود کی وہ خلفاء عباسیہ کھلاؤں میں عباسیہ حضرت پیغمبر اصل علیہ السلام کو چھ بالفتح بمعنی آفرینش۔ پیدا کرنا مصدر ہو کر اکثر بمعنی اسم مفعول کے یعنی مخلوق کو مستعمل اور مفرد و جمع دونوں آتی ہے اسیر و طوطی کا فعل فارسی میں کہی مفرد لاتی میں کہی جمع جیسا اس مصرعہ میں یعنی آفریدگان عبادان مشابہ کہ باشند خلق از غافل خاند خلیفہ بمعنی مخلوق و آفریدہ کی جمع خلائق ہے اس لیے طوطی منی مخلوق کہی

خَلْقَان	خلق	جمع کسی جاتی ہوا در اخلاق بالفتح خلق بالضم یعنی خود عبادت کی جمع بالضم پڑا کہ پڑ جمع خلق بفتح تین پڑا نا کپڑا (صفحہ ۸۸) جبہ خلقا بردوش دی انگندہ میں خلقان جمع کو بجای مفرد اسلئے استعمال کیا کہ اوس جبتہ کی ہر ایک جگہ سر کنگلی ظاہر تھی جیسا قاسوسین لکھا ہے کہ ثوبُ اخلاق بلفظ جمع کہتے ہیں کہ کپڑی کو ہر جزو میں کنگلی ہوتی ہے (صفحہ ۸۸) میں خلقان بالفتح خلق یعنی مخلوق کی جمع فارسی طور پر ہے۔ از ہمہ خلقان دیگر یعنی از دیگر مردمان +
خلل خلوت خلیفہ	خلل خلو خلط	بفتح خا رخنہ۔ تباہی کار بالفتح تنہائی۔ خالی ہونا۔ کسی کا قائم مقام۔ بڑا بادشاہ مطلقا جمع خلفا راشدین (تاکم مقامان ادیب) حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو چاروں خلیفہ حضرت ابوبکر حضرت عمر حضرت عثمان حضرت علی رضی اللہ عنہم + بروزن قلیل۔ دوست صادق۔ اسم فاعل ہر خلعت کا خلان ذاخلہ جمع لقب ہر حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا +
خمار	خمر	بضم اول نشاء کا اور تار حسین ہاتھ پاؤں ٹوٹے اور سر میں ہوتا ہے۔ تپکے کرب کو بھی کہتے ہیں خمر بروزن کہہ خاوالا بالفتح شراب مخمر۔ خمار والا۔ خمار شراب فخرش۔ بضم تین گم نام و سقید ہونا۔ خال بروزن عادل نا۔ محل بفتح تین جمع خال +
خنجر خواص	خنجر خصل	بفتح و فتح جیم پڑا خیر جسے فارسی میں دشمن کار کہتے ہیں خارج جمع بفتح خا و تخفیف واورد نشاء صا و جمع خاصہ و خاصہ و خاصہ و خاصہ

خون	خون	بروزن غراب جس چیز پر کھانا کھائیں جیسے بیان دسترخوان مغرب ہر خون ہوا و معدولہ کا خونہ خون جمع خون سالار بکا دل۔ باورچی خون کشیدن دسترخوان خفا کھانا کھا مصرعہ بمنزل در آؤدش و خوان کشیدہ یعنی کھانا کھا بالفتح بیم و ترس۔ ڈرنا۔ خائف فاعل خون بروزن بمقتول مفت بالفتح جمع خیرت بمعنی بزرگی و نیکی +
خوف	خوف	بروزن شد او درزی۔ خیال کھین جمع۔
خیر	خیر	بفتح خا و ماغ میں ایک وقت ہی جو صورت محسوسہ کو محفوظ رکھتی ہو اگر چہ چہور سائے ہو غائب جائیں جو صورت خواب میں نظر آتی ہو یا بیداری میں تصور کجالاتی ہو
خیال	خیال	بالفتح نیکی مقابل شر۔ مال جسکی طرف سبکو عنبت ہو مثل عقل و عدل۔ خیر خیر صفوہ کہ مصرعہ بذل کردی بزرگواران خیر بمعنی مال و فائدہ
خیر	خیر	بالفتح گول مکان تین یا چار چوبگ خیر طاس کہے او سکو سائیز بیٹھے ہیں۔ ہر مکان لکڑی کپڑی کا۔ خیم۔ خیام جمع۔

الفاظ فارسی	معانی و شرح الفاظ فارسی
خار	کناٹا جو پاؤں میں چبھ جاتا ہو۔ خار۔ راہ مانع و حامل۔ خار در جگر شکستن۔ تیرا کرنا
خارا	سخت نہر۔ یہ تیر کہ قیمت ہو تا ہو بہت سنگ مر کے کہ وہ سفید عمدہ قیمتی ہو۔
خاشاک	تنکے۔ کناٹے لکڑی کے ریز جو خاک میں ملی ہوں جسے کوڑا کرکٹ کھتری میں۔
خاکدان	مزیلہ بمعنی کوڑا کرکٹ۔ غلاظت و الزہ کی جگہ کنا یہ دنیا سے برہان وغیرہ + صفحہ ۴۳۱ کہ مصرعہ محبوس و مستمند دران خاکدان شود + میں قبر سے کنا یہ کہ جسم خاکی ہاں رہتا یا مردہ مرنے کے بعد قبر کو یا مزیلہ ہو جاتی ہو۔ اور

اور صفحہ (۱۰۱) کے مصرعہ بھر جانے پادریں خاکدان ہیں دوسرے معنی میں کیا کہ اور
ذلیل و خوار نام اور عجز و افتادہ مرکب خاک یعنی گرد اور سار کلہ نسبت
سے یعنی مانند خاک یا فتادہ و ذلیل۔

خاکسار

کچا بقیض ختمہ کچا چڑھ۔ کند لابی سی مراد ناخبرہ کار صفحہ ۲ مصرعہ
در خم خام شان کہ از ان بیل در ہراس + میں یعنی کند ہو۔

خام

قلم خاکمک تصغیر خامہ مخفی کو مسب قاعدہ تصغیر گات بدل دیا۔
گھر بار خان مخفف خانہ ہوا در مان اسباب خانہ داری کو کھتری ہیں جمال اللہ

خامہ خان

سلمان ۵ چہ شد چہ بود چہ افتاد کا چینیں ناگاہ + باختیار جدا گشتہ
ترخان و زمان + خان زمان ہوا و عطف یعنی گھر اور مال کو اکثر عمل
اور بغیر او کو بھی ملے سو قوت اگر اضافت مقلوب یعنی مان خان یعنی اسباب
مراد ہو تو بہتر ورنہ داو عطف لانا چاہیے +

خانہ

معروف ہندی گھر۔ خانہ یک آشیانہ اک منزلہ گھر۔ خانہ دو آشیانہ دو منزلہ۔
خانہ قلم میدان قلم +

بفتح خا و اولک خراسان کی ایک ولایت کا نام ہو +

خاوران

بفتح خا ایک شہر کا نام ہے یا بین ترکستان و چین کے۔

خنت

بضم اول و فتح دوم حد و چین میں ایک شہر ہو۔

ختن

خدا و خدا بضم اول نام ذات پاک باری تعالیٰ اللہ و اللہ خود آکا مخفف ہے یعنی خود آئیہ والا

خدا

کہ اپنی وجود واجب میں غیر کا محتاج نہیں۔ صاحب مالک کو بھی کھتری ہیں

کتخدا یعنی صاحب خانہ کہ کت یعنی خانہ ہو سوہ خدا مالک وہ خدا بند کا

مرکب اضافی مقلوب یعنی بندگان خدا خدا ترس خدا

خداوند مالک - صاحب مزید علیہ خدا کا یعنی زندگیمہ نسبت زیادہ کر دیا گیا
ایسا ہی خدا یگانہ خدا و زندگار +

خداوندگار کام و خدمت کر نیوالا - خدمت گزار - خدمت گزار - خدمت گزار
خداوندگار - روزن تنگ ایک لکڑی کا نام ہے جسکے اکثر تر بننے میں - مجازاً تیر کہتے ہیں
کبھی تیر خداوند با صفت ہی کہتے ہیں بعضوں نے لکھا ہے کہ ایک قسم
تیر کا نام ہے - خداوندگان جمع ہی بر خلاف قیاس -

خداوند - بروزن ارزندہ جو شخص ڈاک بٹھانے کو اپنے گدے پر دیا کرے
خداوند کی پیشہ منکر کرنا صنف ۱۶۱۸ ع کار کل این پیشہ و خدمت کیست + چونکہ پیشہ
خداوند کی بہت ذلیل و خوار پیشہ ہے اس لیے سلی سلی کے کام کو پیشہ خداوند کی کہا
یا خداوند کی کو سنی ترکیبی مراد ہے یعنی غلامی خر کہ گدہوں کی خدمت کے
لیے نوکری کرنا ہی ذلیل پیشہ ہے -

خداوند - خیر لاشہ با صفت توصیفی خر لاغر و پیروزون کہ لاشہ بروزن ماشہ یعنی مذکور بھی آتا ہے
خداوند - بلکہ سول و فتحہ دوم عقل صنف ۱۰۳۰ میں خر و بیدار نش یعنی عقل پر علم کہ دلائل
حاصل مصدر دانستن کا ہو اور علم دانست کو کہتے ہیں -

خداوند - بفتح اول و سوم ایک نام ہے باریک کم حقیقت و کم قیمت - ہندی رائی - خیر
خداوند - بفتح اول و فتحہ دوم ہر چیز کا ریزہ - خس و خاشاک وغیرہ مجازاً بمعنی کٹر و نام
صنف ۱۶۲ مصرع خر وہ آن خور دیا خوارہ اید + گیا منفعت گیاہ خور و چھوٹا
یعنی چھوٹا جانور گھاس کھاتا ہوا سو ہی تم کہہ اور کم حقیقت ہو +

خداوند - بروزن گلقد - شادمان و خوشنود +

خداوند - بروزن فلک مصغر خر چھوٹا گدہ صنف ۱۰۹۰ اسکیں ترک میں تصغیر رحم ہے -

خداوند - بالضم و تشدید را تا وہ و سپراب - شادمان و خوشوقت صنف ۱۶۵ چون

بوستان بہشت تازہ و خرم۔ مین معنی اول مین اور صفحہ ۳۵ الی مصرعہ
خرم دے کہ در حرم آباد امن و عیش مین معنی دوم فائز فارسی مین
کوئی لفظ تشدید کو ساتھ وضع نہیں کیا گیا سوائے لفظ حرم و فرخ کے۔
اور یکلہ دو حرفی پر جو تشدید کہی کہی بضرورت شعری حالت اضافت مین
آتی ہر وہ وضعی نہیں۔

بالضم چھوڑا۔

خرمن

بالکسٹھلیان یعنی ادس غلو کا ڈھیر جو کٹا اور بہوسا ادس کا ادس سے
جدا کیا گیا ہو مجازاً ہر چیز کا ڈھیر ہا لہا۔ بعضی کہتے ہیں کہ خرفیج خامنی
کلان اور مین یعنی انبار سے مرکب ہر رفع کراہت کے لیے فتحہ خا کو
کسر سے بدل دیا۔

گون یعنی گدھے کے اوٹھان کو لائق بوجہ۔ مرکب ہے خزا اور لکھنیاقت
یو او معروف و مین بملکہ در آخر مرغ مراد و یک خرو و بغیر شین خرج
مبدل خروس بھی کہتے ہیں۔

خروس

بضم اول دوم و واو مجبول بر وزن سروش رذنا۔ چلانا۔
لضمین فریاد کرنیوالا۔ چلانیوالا۔

خروشان

بالفتح پت جہاڑ کا موسم یہ موسم آخر سرمایاں ہوتا ہے جب کہ لوگ پشمین
داون کے کپڑے اتارتے ہیں اسلئے اسکو خرمعنی بارچہ پشمینہ اور ان
کلمہ نسبت سے مرکب کہنا اور یہ کہ اس موسم میں پشمینہ بھنا جاتا ہے صحیح نہیں
بالفتح تنکا (صفحہ ۲۲) خس و خاشاک کو ڈاکٹر گناس پہوس۔

خس

خس یعنی کینہ و نخل اور ذلیل بھی آتا ہے۔
بالفتح زخمی۔ بیمار جیسا صفحہ ۱۱ مین۔ چھوڑی کی کٹھلی۔

خستہ

بالضم فتح سوم پادشاہ پسر سیاوش بن کیکاؤس کا نام اور پد پڑ بن
بن نوشیروان کا نام۔ ہر پادشاہ کو ہی کتہرین۔ کسری کسکرات
و در آخرا لف بصورت یا اسکا معرب ہو۔ تاج خسروی میں اصناف
توصیفی۔ خسروی میں یہ نسبت ہو۔

اینٹ بنا نا خشت ساختن مراد۔

خشت اینٹ۔ عربی آجر تہہ و تشدید ال صفحہ ۷۷ خشتی از صخرہ مُمراد
میں یا سے وحدت۔

پوست کا درخت۔ پوست کو ان کو مجازاً خشخاش کہتے ہیں اسی لیے
صفحہ ۱۳۷ میں شیخ سعدی نے جب خشخاش کہا ہے کہ معنی حقیقی مراد ہی ہیں
بالضم مقابل تری۔ مرکب خشک اور یکا مصدری سے مجازاً آدہ چیز جس سے
فائدہ حاصل ہو سکے جیسے دیدار خشک خواب خشک۔ زہ خشک وغیرہ۔
بالکسر اور لافسون نے فتح قوی کہا ہے۔ غصہ بھرا ہوا ناخوش غضب ناک۔

جمع نقشہ یعنی خوابیں۔ سویا ہوا ضد بیدار۔ مجازاً غافل و بیخبر ۴
بیدار کرنے سے کنایہ ہو معنی سوتل ہو کر کو گھانا۔ غافل کو ہوشیار کرنا۔
بالفتح خلق معنی مخلوق کی جمع فارسی خلاف قیاس ہے موافق قیاس
کے خلقتا ۴

بالفتح تخفیف و تشدید نیز خمیدگی و خمیدہ یعنی جھکا ہوا صفحہ ۵۱۔ از
ختم خام شان کہ از ان پیل و رہ اس میں معنی اول اور صفحہ ۴۷ کی مصرعہ
کہ میگشت با قامت خم نہال میں معنی دوم۔

بالفتح ہنسنے والا اسم فاعل سماعی ہر خمیدہ بن کی ہنستا ہوا اسم حال ہو۔
بالفتح ہنسی مقابل گریہ۔ خون کردن خون زدن خمیدن مراد ۴

خُنیار	گو تیا۔ خُنیار و خُنیار گ اور گانا۔ خُنیار گ۔ خُنیار گ کا نو والا۔ عربی مطرب
خواب	سونا بمقابل بیداری۔ سونے میں جو دیکھا جاتا ہو جسکو عربی میں رُیا ہندی میں سپنا کہتے ہیں اور سپر خواب کا اطلاق مجازاً ہے۔
خواجگان	جمع خواجہ یعنی مالک و خداوند۔ رئیس خانہ مرد بزرگ۔ مالدار۔ حاکم
خواجگی	مالکیت۔ سرداری۔ صاحبی صفحہ ۱۲۴ مصرع شمع کہ او خواجگی نور یافت یعنی مصاحبت و معیت نور۔ خواجہ میں ہاے مصدری لگانے سے ہاے تحقیقات سے بدل گئی +
خواجہ	مالک خداوند۔ رئیس خانہ مرد بزرگ۔ حاکم۔ مالدار۔ توران میں ^{سید} کے نام کے ساتھ بطور القاب ملایا جاتا ہے۔
خوار	ذلیل و برا اعتبار۔ انک و قلیل۔ اسم کو ملکر یعنی خورندہ ہوتا ہے۔ جیسے شرابخوار۔ رباخوار
خواری	ذلت و برا اعتباری۔ خواری کردن۔ گالی دینو کو کہنا یہ ہے +
خواہر	برادر معدولہ جن بڑی ہو یا چھوٹی مراد باجی۔ ترکی میں بڑی بہن کو آپا کہتے ہیں +
خود	برادر معدولہ کو ہر کی لڑکی جو لڑائی میں سبھا ہی وغیرہ بھینٹے ہیں اردو میں بواو محمول متعل ہے اور بواو معدولہ یعنی او۔ خود و اند۔ یعنی او و اند یعنی ذات۔ ضد غیر ظانی خود را چنین میداند یعنی ذات خود را۔ ایسے مقام میں ضمیر کی طرف صفات ہی آتا ہے جیسو خودش۔ خود او خود یعنی خودی
خورد	خورد و کبر کو کہنا یہ ہے یعنی ابوسود و سرد کو کچھ بخانا۔ بواو معدولہ چھوٹا ضد بزرگ۔
خوردنہما	کھانے کی چیزیں۔ خوردن مصدر۔ ایلیاقت۔ ہاے علا جمع کو مرکب ہے

خورشید
 بواو معدولہ دشمن کمور یا معروف و مجهول دونوں درست۔ آفتاب
 مرکب ہر لفظ خورشعنی آفتاب اور شید بمعنی روشن کی یعنی آفتاب و شتر
 خورشید سوا
 صبح کے اٹھنے والی پیدار دل آدمی کو گناہ پر۔ مقرران بادشاہ۔
 خوشی
 نہیں لغت فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے۔ مراد شادی۔ شادمانی
 عربی سرور۔ جو بہت بالفتح۔
 خوشنو
 خوش و شاد۔ اصل میں خوش و نہ تھا کہ خوش اور و نہ کلمہ نسبت کو
 مرکب ہوا اسکا قلب بعض ہو گیا۔
 خوش گوار
 خوش ذائقہ۔
 خوشہ
 کسی پھل یا دانوں کا گچا جیسے خوشہ انگور۔ خوشہ خرما۔ اردو میں
 اور سے گود کھتر ہیں اور خوشہ دگنم خوشہ جو اردو میں آو بالی کہتے ہیں
 شہو خون بخین۔ خون کردن قتل کرنا۔ کبھی صرف خون ہی اس معنی میں آتا ہے
 خون
 بخون بازی قتل پر آمادہ ہونا خون گرم خون جوش یا نیوالا الفت و شوق کر نیوالا
 جو بخوار
 ظالم دول آزار غلامی سے نیند ایشہ از جمع خونخوارہ مگر از غریبی بچا
 خونشان
 مرکب فاعلی یعنی شاکہ خون گیا لاکنا یہوت رنجہا اور روئے والے سے
 خون گری
 خونریزی قتل کرنا۔
 خونسا بہ
 نارعبسی خالص و با حوت نسبت یعنی خالص خون والا ہے۔
 خونی
 خون کر نیوالا۔ قاتل ناحق منسوب بطرف خون۔
 خنی
 بالفتح و یا مجهول معنی خوش و خوشا کلمہ حسین اسطرح خہ بالفتح بغیر یا
 اور زہ بالکسر۔ زہو بالکسر و یا۔
 حبیب
 بالکسر مخفف خیرہ معنی حیران وغیرہ جو بنی خیرہ میں مرقوم ہیں۔ حکیم قطران
 ع نامذم از بس کاوری در عہد ہا تا خیر خیر فحشاہ اخیر خیر حیران بہیدہ

خیرہ بالکسر و یا کر مع دوت حیران دگر نشہ - خیر مخفف - بخیرہ مزید علیہ
 فردوسی ع نکہ گردن بن بخیرہ باند یعنی حیران باند و سنی غوغا
 بیجا و میر - ککش - بیباک - تیر و تار یک - عاجز و در مان - سبب
 خیرہ اور خیر و یا مجہول درخت مشہور ہے عربی میں غلیمی کستی میں گل خیر و مشہور

دائرہ وال محملہ

معنی و شرح الفاظ عربی

لفظ عربی	ماوہ	معنی و شرح الفاظ عربی
داخل	دخول	اندرا نیوالا - صندوق خارج و دخل جمع - دخول مصدر -
دار	دور	گھر - دیار - دیار - دور آؤ و جمع - یعنی شہر دار الملک و دار الخلافہ بادشاہ کے رہنے کا شہر دار السلام سلامتی کا گھر یعنی بہشت دار القرار ہمیشہ ٹھہرنے کا گھر یا مراد عالم آخرت و ارضین لفتح رائیہ دار یعنی دو گھر مراد دنیا و عالم آخرت +
داعیہ	دعو	خواہش - بلانے والی چیز - خواہش کرنے والی چیز و دعی
دائرہ	دور	گول خط - جو چیز کہ کسی چیز کو گھیرے - حلقہ - دوار جمع -
دائلم	دوم	ہمیشہ - ٹھہرنے والا -
دائمی	دوم	ہمیشہ بننے والی چیز - دائم اور یا نسبت مرکب ہے -
دبیدہ	دوبہ	عربی لفظ ہے بہت آواز کو کھتی ہیں جو گھوڑی کی ٹاپ کی آواز کی طرح ہون فارسی اور اردو میں بعضی طمطراق اور کروفر اور بزرگی و اٹھار مرتبہ و عظمت مستقل ہے جسے عربی میں شوکت کہتے ہیں +

دینی	ملک مصر کا عمدہ ریشمی کپڑا۔ دہیت بردزن امیر ملک مصر کا
دثار	ایک شہر جو جہان کا عمدہ ریشمی کپڑا آتا ہے۔ کبوتر جو کپڑا دوسرے کپڑے پر پھینا جائے اور جو کپڑا بدن سے ملا ہو اوس کی شمار کبوتر کہتے ہیں۔
دو جی	تار کی۔ اور دو جیہ یعنی تار کی کی جمع بھی ہو لیکن اوس کا ماوہ دو جی ہے۔
دو جیلہ	بالفتح و الکسر نام نر بغداد۔
دو خان	بردزن غراب و ہوان۔ آؤ خنہ جمع۔
دو چل	بالفتح زمین وغیرہ کی آمدنی ضد خرچ۔
دور	بالضم و تشدید اودرۃ یعنی مردار یا کھلان کی جمع ہے۔ فارسیوں کے یہاں تخفیف را بھی اور مفرد اور مطلق موتی کے لیے مستعمل ہے۔ بڑا ہوا یا چھوٹا دور دوری درۃ کی جمع ہے۔ بالضم و تشدید را ایک کپڑا ہے۔ اکثر اولی کپڑے کو کہتے ہیں۔ فارسیوں کو یہاں تخفیف را مستعمل ہے۔
دور	نری
درام	بفتح درہم کی جمع ہے اور درہم معرب ہے درہم کا۔ درہم چا کا ایک سکہ ہے ساڑھے تین ماشے کا۔
درج	بالفتح کسی چیز کا کسی چیز میں لپیٹنا۔ کاغذ اور لکھا ہوا خط کی تہ۔ و بالضم ڈرا صیغہ جواہرات یا زیور وغیرہ رکھا جاتا آؤ راجہ اکی جمع ہے۔
درس	بالفتح کتاب پڑھنا۔ کپڑے کا پڑانا ہونا دارس قات۔
دورع	بالکسر عورت کا پیرا بن۔ ذرہ۔ آؤ راجہ جمع۔

دفعہ	دفع	بالفتح ایک بار۔ دفعات +
دفن	دفن	مٹی میں چھپانا۔ دافن فَا۔ مدفون مفت بمعنی پنهان +
دکان	دک	بروزن رُمان جو تہہ جیسو دال وغیرہ چیز کو بیٹھے ہیں دکان فارسیوں کے بیان تخفیف کاف بھی متصل ہے۔ عربی لفظ میں دال کے بعد دال لکنا غلط ہے لیکن منتہی الارب کے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی دال لکنا جائز ہے سلیو کہ اوسمین دکان کو دکان بواو کا ستر لکھا ہے راہ دکانا۔ دال تشدید لام فَا۔ دلول مفت دلیل بھی ائمہ علم کہ وہ ثبوت دعویٰ کی راہ بتائی ہے +
دلائل	دل	دلیل کی جمع ہے۔
دلائل	دل	بضم ہر دو دال سکون لام ایک خچر کا نام ہے سکا رنگ سبز خنک یعنی سفید نال سیاہی تھا اور حاکم اسکا بیٹے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بدیہ بھیجا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو بخش دیا معلوم ہوتا ہے کہ وہی دلدل حضرت امام حسین علیہ السلام کے پاس ہے کہ کربلا میں بھی تھا جسکی نقل تشریع شیعہ لوگ محرم میں لکھتے ہیں بفتح تین ایک جانور سمور کے مانند ہے سکا پوتین بنائی جاتی ہے معرّب دلفج تین کا صوابا ترجمہ لکھا ہے کہ دلہ سفید لومڑی کو کھتے ہیں فارسیوں کے بیان دلق سکون لام اور بنی پوتین متصل ہے جو فقیر لوگ اکثر پہنتے ہیں تہیہ دلق کا ترجمہ گدڑی کہنا درست ہے نہین ہے کہ گدڑی میں ٹکڑے ٹکڑے کپڑوں کے تھوہین پتھر راہ در راہ ناجو کلام ثبوت دعویٰ کی راہ بتائی دلائل اولہ جمع
دلیل	دل	

		<p>اصل فارسی میں درگان تمام یعنی گانون والا مرکب دوسری گانون اور گان کلمہ نسبت سے استیلا فارسی میں اصل معنی رستائی ہو معنی باشند و وہ اور کاشتکار وغیرہ معنی مجازی ہیں۔ وہاں نہ باقین جمع بالکسر مکان گھر کو اور باہری دروازہ کو دریا میں ہندی ٹیڑھی فہم بکسر اول جمع دار معنی خانہ و شہر۔</p>
دلیلیز روپار دیار	دور دور	<p>بالفتح تشدید یا پھر والا۔ کوئی آدمی۔ سورخانہ دیار نیست یعنی گنتی صفحہ ۳۱ میں بھی معنی ہیں۔</p>
دیانت دیجور	دین	<p>بالکسر راستی و دینداری بالفتح اندھیری ات دیا جبر جمع منتخب منتهی الارب میں معنی تانگی وتیرہ رنگ ہے بران لغت فارسی میں بھی نہایت سیا و تاریک ہے</p>
دیر		<p>کلیسا و ترسایان یعنی معبد نصارا۔ آفیا جمع منتهی الارب بران لغت فارسی میں بھی لفظ اسی معنی میں لکھا ہے ہاں ہاں لکھا ہے دیر بالفتح گنبد جسمین غیر مسلم پرستش کرتے ہیں یعنی مندر و سوا کو بھی شامل ہیں۔ شاید ان دونوں لفظوں میں توافق لسانین ہو۔</p>
دین	دین	<p>بالکسر طریقہ۔ ماریف میں ہی طریقہ کو یہ خاص ہو گیا ہے۔ عادت۔ آدیان جمع۔ بالفتح قرض۔ دیون جمع۔ قرض دنیا و امن فا۔ دیون۔ مرن معنی قرضدار۔</p>
دینا دیوان	دین دون	<p>بالکسر کلمہ ظلماتی ساڑھو چار ماہر۔ دنانہ جمع۔ دفر حساب کتاب شعر و دواہن۔ دیا دین جمع فارسی میں معنی کچھری و محکمہ۔ دیوان جزا۔ دیوان قیامت یعنی محکمہ و محکمہ زکیا</p>
الف فارسی		<p>معنی و شرح الفاظ فارسی</p>

واو	عدل والصفات - عطا و بخشش - اس معنی میں واد و دہش بھی آتا ہے +
واؤار	انصاف کرنیوالا مرکب ہوا بمعنی انصاف اور کلمہ آرمضید معنی فعالیت سے جیسے خریدار ہے۔
وار	شعولی اور ہر لکڑی و درخت کو بھی کہتے ہیں حبیب و ارجینی۔
وارو	دوا - مراد دوا درمان ہے۔
واستان	قصہ و حکایت - داستان و ست - اس کا مخفف نظامی سے مینش زبان و سہا فراخ + کز آوازہ گرد و گلو شاخ شاخ ہے۔
واغ	جلانا - جلانیکا نشان - نشان کوئی ہو - عزیز و کا غم صائب سے کوئی
واغ بلند	کہ داغ عزیزان ندریدہ ست + اینک نہرا لا ادرین گلستان بجا ست با صافت داغ بسو بلند ان اوس نشان عرکنا یہ جو عابد لوگوں کی پیشانی میں بکھرنے سے پڑ جاتا ہے برہان معنی ترکیبی بلند تر ہے لوگوں کا نشان
وام	جال ترجمہ سکہ - وام جو زمین استقامت شمارہ - جانور چار پایہ غیر درخت شہا وغیرہ اور دو درندہ کو کہتے ہیں +
واماد	دولہ مقابل عروس کہ فارسی میں خاص دولہن کو کہتے ہیں اردو میں واماد شوہر و تھر کو کہتے ہیں لیکن فارسی میں یہ معنی فصحا کو کلام میں نہیں آتا +
وامن	اردو میں بھی بھی مستعمل ہے عربی و قیل و امان - اس کا شیعہ معنی فتح میم کے دراز کرنے سے الف پیدا ہوا اور امان ہو گیا وامن کوہ و واما
وامن زبون	کوہ پہاڑ کو کہتے ہیں جو گھیرے واقع ہو +
وامن ش	خدمت یا اور کسی کام کے لیے آمادہ و مستعد ہونا +
وامن ش	اپنے آپ کو دور رکھنے والا - وامن کشیدن کسی چیز کو زبرد آچکے دور رکھنے کا یہ ہے
وامن ش	بکسرتون علم و فضل کسی چیز کا جاننا - وامن کا حاصل مصدر و نامند

صاحب علم و فضل +	
بنون غنہ دکان فارسی در آخر چھرتی کا وزن۔ وفاق اسکا معرب ہے	وانگ
بعضوں نے معنی حصہ بخش بھی لکھا ہے۔	
بروزن لاغری جنگ خصوصت کیلک سامنوشکایت و فریاد لیجانا چکو	واوری
کرنا۔ اور معنی حاکم عادل اور یا مسدس کی مراد ہے +	
نشی و نویسندہ۔ دیر فلک عطا رد +	وبیر
لوکی سپر لاکا اور فرزند عام جو زبہ و مادینہ کو دختر کہی خاص کنواری	دختر
لوکی کو گھنٹی بہن۔ دختر روزگار حوادث زمانہ کی گناہ پر دخت مخفف دختر	
چھوٹی لوکی کات تصغیر ترخم کا ہے +	دخت
بالفتح جانور چھار پائیہ درنہن ہیشیر بہیڑ یا وغیرہ اور دام غیر درند و دوام	دو
مین بھی فرق ہے +	
بالفتح دروازہ عربی باب۔ درہ کوہ معنی درون در خانہ رفت معنی درون خانہ	در
حرف جر معنی فی حرف عربی +	
لانبا ضد کوتاہ مجازاً معنی احمق۔ دواز نفسی زیادہ گوئی دراز دست تھا	دراز
گدا۔ دراز دم بندر گتا۔ بچھو +	دراز گوش
بھی لفظ فارسی اردو میں سستعل بھی معنی درگاہ امراد سلاطین عربی	دربار
حضرت سلطان و حضرت الامرا +	
اسکا آنا بند کرنا۔ ایسا ہی دربرو کے بستن +	دربریستن
اوسیت۔ فوراً +	در حال
مشہور عربی شجر درختان اوکی مع خلاص قیاس و ختم موافق قیاس	درخت
بضم اول بکھڑ والا۔ چکٹا ہوا +	درختان

دور جو	بواو معدولہ لائق و سزاوار مراد و درخور و بدال +
دور وین	باضافت در انصاف کا دروازہ کھلوانا کہ در زدن و در کو فتن باہر سے دروازہ کھلوانے کے واسطے بولتے ہیں +
دور و	بالضم تھپت یعنی روشن دودھ شربت وغیرہ بھنی والی چیز کی جو چیز تھپے بیٹھ جائے فائس خان آرزو نہ لکھا کہ فارسی میں دو لفظین ایسی آئی ہیں کہ یا ملاؤسی عربی ہو جاتی ہیں بغیر یا کہ فارسی ایک ہی لفظ کہ اوسکی عربی دروی کہ دوسری باز یعنی پرندہ شکاری کہ اوسکی عربی باز می کہ ہیں +
دور و	بالفتح معروف عربی وجہ بیماری و رحم کے معنی میں بھی آتا ہے در و در یعنی رحم نکر دن سید عبد اللہ حالی رحم گفتش در و دل نوش دلش در و کرد یعنی رحم نکر و +
درستی	سخنی نامہ باری جلفی و ذریبہ شیخ سعدی اس شعر میں بھی مٹی اخیر ہیں اسے کہ شخص منت خفیر نمود + تا درستی ہنر نہ پنداری +
درگم	منقذ درگاہ معنی بارگاہ +
درم	جاندی کا ایک کہ جو عرب میں راج تھا درسم اوسکا معرب ہے ساؤمین مانہ زکنا
درمان	بالفتح بیمار کا علاج - دوا دارو -
درمانگان	تھکے ہوئے اور عاجز لوگ درمانگہ کی جمع ہے یا مختصی صواب عد جمع کون سی بدل گئی
دروغ	جھوٹ صندراست سعدی و قول کو علاوہ آہ - گریہ - اشک - صبح وغیرہ کی صفت بھی لاتے ہیں +
درون	بفتح اول بہتیر مقابل بدون باہر - اندرون اوسکا مزید علیہ کہہ
درویش	بالفتح فقیر و گدا - اصل میں دراوڑ تھا یعنی آدنیثہ و رالف تحفیف کر گیا سے شین بدل گئی +

دری لفتح دال و تخفیف رای کسور مشوب بر رة کوہ منجمد زباں فارسی
کے ایکٹ بان فارسی کو دری کہتے ہیں کہ زمانہ سابق میں درہ کوہ کے
سے منے والے وہ زبان بولتے تھے اور کبک یعنی چکور کو بھی دری کہتے ہیں
کہ کبک دری جو اور کلبون سے قد میں بڑا رنگ میں اچھا گویا ایک
علیحدہ قسم کا ہر درہ کوہ میں بہت پایا جاتا ہے +

دریا
دریغ معون عربی کجر۔ دریادل مروخی ابر و ریادل دریکی انجمنی شکر
کبسر اول دوم و یا مہمول کلاتہ سف و حسرت یعنی افسوس و معنی مضائقہ
یعنی اول خوردن کے ساتھ یعنی دوم داشتن کو ساتھ متصل ہے دریغ
خوردن یعنی افسوس کو م دریغ مار یعنی مضائقہ کن +

در نیولا اندون۔ یہ لفظ نہ مستند فارسی و الون کلام میں نکلیا گیا یعنی فارسی میں
لیکن جو اسم بیان مستقل ہو کب سے درین اور لا کبسر لفظ عربی یعنی تواتر
و پیاسے دزدیکی کو مضائقہ الیہ کا محذوف فرض کر کے یوں کہہ سکتے ہیں
کہ مراد درین قرب ایام ہے +

در یوزہ ہر روزہ و دریوز ہر روزن ہر روز فقیر کو دیا گئے والا اور معنی گدا
یعنی ٹکڑے مانگنے کی ہی آتا ہے دریوزہ گری میں معنی اول ہے۔ دریوزہ
ہے و معنی دروازہ اور یوز امر یوزیدن یعنی جستن و تلاش کردن
معنی ترکسپی دروازے کا دھونڈنے والا جو کہ فقیر لوگ دروازے
دروازے مانگتے ہیں ایسے او نہیں دریوز و دریوزہ کہا +

وزدان جمع وزد معنی چور +
دزوی چوری اور کہ لفظ دزد وہی چور ہے معنی میں آتا ہے قاسم ارسلان
جاوید خیم و ہندو خات + سیکند اشکار و پنهان دزد +

<p>اصوات میں اور نام کی ترکیب معنی مفعولی پیدا ہو مثل دست پر صفحہ ۱۳۴ عوان خاک خوش و غش گل گران شود یعنی خوش و خوش اینٹ پائے والوں کو ہاتھ لینے گرفتار ہوگی + قدرت و جمیع و سامان مال و علم و فضل و دست رس و سنگد مسکاف صفحہ ۱۶۷ ع نزل تو دستک بخیر میں آدوست نجر بادشاہ لفظ گزرا مثل جنگ مددگار - قیدی - دستگیری مددگاری -</p>	<p>دستگاہ دستگیر دستور</p>
<p>بالفتح قاع طرزد آیین نصت اجازت و زیر و اسیر اس معنی میں لفظ مرکب دست سنی مسند قدرت دو کلمہ صاحبی کی مثل گنجور و فرور کے واد کو تخفیفاً ساکن کر دیا +</p>	<p>دستوری</p>
<p>بالفتح نصت و اجازت دستور کا مراد علیہ یعنی یہ زائد ہو طوسی صا کر یہ شور بہ طور کہم + گردہ خن شیرین دستور +</p>	<p>دستور</p>
<p>بالفتح جو چیز مانگے نسبت کھتی ہو صبیحہ شمشیر یعنی قبضہ دستہ شمشیر بیٹ - دستہ ہا دن کہی گئی کو کھتی ہیں جیسے دستہ ترہ - ترکاری کی گڑھی - دستہ گل - دستہ کاغذ - دستہ تیونہ یعنی جماعت مردم ہی</p>	<p>دستہ</p>
<p>مرد دنیا مرکب ہوتا ہوا روزن بخیا یعنی معانہ داری و بندہ دیا ہوا روزن پشت صحرایان یہ لفظ عربی میں بھی استعمال ہو جیسا کہ</p>	<p>دستیاری دشت</p>
<p>لکھا کہ فارسی سے زیادہ نون زبانوں میں اتفاقاً وضع ہو گیا جو مشہور مرکب لفظ ہوش بالضم عربی ہا وین معنی دل انداز اور خفا</p>	<p>دشمن</p>
<p>بڑا کہتا ہو - یہ لفظ بھلا کہتا ہو یا جو شفا علی ع رئیس ہو یا دشمن جیسے بالضم گالی - دوش معنی بد دشت اور نام جو مرکب ہو</p>	<p>دشنام</p>
<p>سخت و شکل - مرکب ہوش معنی رشت اور اگر کلمہ نسبت مجازاً معنی شکل و</p>	<p>دشوار</p>

وغل دل	بروزن نقل مکر و حیلہ - ناراستی - کوٹا ہونا - یعنی ناراست اور کوٹا ہونا - معروف ہر عربی قلب فواد - فارسی میں مجازاً یعنی قصد و خیال و تشنگی ناخوشی و ملال - سنجلی و کھجور سی +
دل در کسبتن دل ریش	دل لگا کر صحبت کرنا مراد دل و دھن دل پیوستن - عاشق و غمگین -
دل خوش چرخ دلیر	رحم کرنا - دوسو ز رحم کر خواہا - بہادر دلیری بہادری لفظ کروں و شدن کے ساتھ مستقل ہے
دوم دوم	بالفتح سانس عربی نفس بختین وقت جیسے دم صبح دم شام دم نیم وقت جانپاری و ضابطی تھوڑا جیسے دم آب یعنی جرعت آب ع باذریز گوش کبشا دمے یعنی ایک ساعت +
دوم دوم	بالضم ہندی بونج - فارسی میں دُنب یا بھی کہتے ہیں بعضوں نے لکھا ہے کہ دُنب بڈل و بختین دُنب بڈال کا عرب ہے دم گرگ - صبح کا دُنب بالفتح بات کہنا ہے ہنر اصطلاحات و لغات اخلاقی و مکر یعنی اول شہر میں توقف کرنا - دعوی کرنا برمان صفحہ ۵۰ باتش دم مشاہیر یعنی برابر کی کا دعوی کیا - دم بخود کروں و ماندن بھی خاموش ہنا - بہانہ غصے سے ڈونکنے والا تنہا تیز چلنے والا - ہم فال جو دیدن کنا ہے ست خوشمناک سے اکثر بیل اڑو ہا شیر ننگ کی صفت آتی ہے +
دوبال دندان	کسی کا پیچھا - گوشہ چشم و ابرو + دانت - دندانہی دانت کو کہتے ہیں +
دوتا دود	طیر ہی - خمیدہ - سیاہی دوتو - دوتہ - دو آو + ہوا و معروف دُہوان عربی دُخان دود و جگر دود و بل آہ و کنا یہ ہے -

دودمان

دورخ

دوست

دوش

دوشیزہ

دگر

دوم

دونان

دونست

دوہ

دوہ

خانہ دان و دوہ - و دو خانہ بھی کہتے ہیں +

مشہور ہندی نرگ خدا تعالیٰ کی نافرمانی و نافرمانی کا گناہ

بروزن پوست شہو عربی محب ضد و متن - اصل میں دوس تھا اور معنی

مفعول ویدن مصدر جو معنی چسپیدن ہوتے زیادہ ہو گئی شل بالش

دبا کشت کے دوستی بیا کشتی محبت ضد عداوت +

بواو مجبول شب گذشتہ - مراد دوشینہ آدمی کا کاندہ مارا و نشانہ

کنواری عورت - دوشیزگان جمع +

بروزن جگر مخفف دیگر معنی باز یعنی پیراز جب کسی صفت میں آتا ہو معنی

تعد و غیر شے کے پیرا کرتا ہو جیسے ملک بار دیگر با اول خوش کر دینی دوسری

اس کتاب دیگر اور کتاب ہے -

بضیم اول فتح ثانی دوسرا - مجازاً نظیر و مانند +

بواو معروف جمع دون معنی خیس و کمینہ و سفلہ +

دون سنی اندک زیر ہمت لفظ عربی معنی حوصلہ یعنی کم ہمت و پست ہمت متعال

فراخ حوصلہ و بلند ہمت +

بالفتح عدد معلوم معنی دس - وہ بار دوش تہ - لفظ وہ کہی بغیر کاف و حاد و

کے تہ و دے کے معنی میں آتا ہو کہی زیادہ کے معنی میں - یہ ہلاق و عظم

استعمال سے معلوم ہوتا ہے - وہ مردہ گوی ہیو وہ گو کو کناہ ہے -

بالکسر نون کہی شایع کسر وال یہی کہتے ہیں لیکن بہت کم حضرت ہر

تدیک چون برین خط شتافت ہوا اندر سوادیدی یافت + میر

سکلا از دل دین حسن چہ سجوئی نہ دیدہ ماندہ نہ وہ جان چہ دست خارج

نمای نہ زمین چو رہا چارہ دگر نہ برو کیہ آن دیدہ کردہ گذرہ +

دیان و کر	بفتح وال منہ عربی فہم فارسی میں کہیں کوئی نہ ہی گتو ہیں +
دہل	لفظ متین مشہور بابا - ہندی ڈہول +
دہی	بالفتح قسمی سال کے مہینے کا نام جو ہندی میں مطابق ماگھ ہوتا ہے جو کہ اس مہینے
	جاڑ زیادہ ہوتا ہے اس لیے کوئی کوئی کو مجازاً بمعنی زمستان کہتے ہیں وہاں لکسر زد گزشتہ
	مقابل فرما کر یعنی روز آئینہ جو کسی دو روز دو شب ہی کہتے ہیں +
دیب	بیابا محجول ایک قسم کا شیخی عمدہ نقش کپڑا - دیباہ اسکا مزید علیہ - دیبا ج
	بیابا معروف معرب +
دیدار	دیکھنا مراد دیکھنا - دیکھنی روو چہو بمعنی آشکارا اور خفیہ پدیدار کا ہے
دین	آگہ مراد چشم - دیدگان جمع خلافت قیاس - دیوین نامینا -
دیرینہ	پُرانا - دیرنیزاد - دیرینہ سال پرانا بوڑھا عمر آدمی +
دیگ	بالکسر معروف عربی قدر بالکسر دیکھ بھوش آوردن خنجر و کامل ہونا +
دیو	جن کرکش شیطانوں کی ایک قسم گناہ مرد پهلوان بلند سبیل سے - دیو مردم
	بنائیں سو ذی دآزار وہ +
دیوار	معروف عربی حصار دیوار است - دیوار بندہ مکان جو چاروں طرف دیوار پر
	ہوں - دیوار کو نامفلس دیوار بلند مالدار +
دیوانہ	مشہور عربی مجنون مرکب دیو یعنی شیطان اور انہ کلمہ نسبت کو -
دیو چہر	دیو کا ایسا بڑا چہرہ رکھنے والا -
دیو سار	گناہ شریروں کا راہی کو مرکب دیو یعنی شیطان سار کلمہ تشبیہ کو +

حرف ذال معجمہ

معنی شرح لفظ عربی

ماوہ

لفظ عربی

ذخائر	ذخر	جمع ذخیره یعنی مذکورہ ذیل جسے فارسی میں مخفی کہتے ہیں۔
ذخیرہ	ذخر	بفتح ذال جو چیز کہاؤ وغیرہ کو کہو کہ چھوڑی جا کہ ضرورت کے وقت کام آو۔ ذخائر جمع +
ذره	ذره	بافتح سحر چھوٹی چٹائی۔ اندھیری جلکین کتاب کی شمع جب کسی زن سے جاتی ہے تو اوہین باریک باریک کچھ نظر آتا ہے اس کو ہی ذرہ کہتے ہیں۔ ایک جو کا سوان یعنی صدم حصہ +
ذروہ	ذرو	بالضم بندی ہر چیز۔ اردو گنگرہ۔ ذریٰ بالضم جمع۔
ذکر	ذکر	بالکسر یاد کرنا کسی چیز کا۔ ذاکر نا۔ مذکور مفت۔ جو چیز زبان پر جا آوازہ۔ نماز۔ دعا۔ بندی۔ بزرگی +
ذل	ذل	بالضم تشدید خوارى ضد عز مراد ذلت۔ ذیل نا۔ آؤ لا واد کی جمع +
ذم	ذم	بالکسر ان۔ پناہ۔ پیمان ذم جمع +
ذوالجلال	ذو جلال	ذو یعنی صاحب جلال بزرگی یعنی صاحب بزرگی مراد خدا تعالیٰ
ذوالنہن	ذو نہن	ذو یعنی صاحب نہن جمع نہن یعنی اسان یعنی صاحب اسات مراد خدا تعالیٰ +
ذوق	ذوق	بافتح چکنا ذائق نا۔ قوت ذائقہ وہ قوت جو زبان میں کشا دیتا ہے کیا نکلیں بھی ان کو کہی گئی ہے جس ذائقہ بھی اس کو کھتی ہے اور کبھی ذوق ہی فارسیوں کے بیان میں لذت و مزہ کو کہتے ہیں +
ذیل	ذیل	داسن۔ ہر چیز کا آخر اور پچھلا۔ اذ یا ل۔ ذیول جمع +

حرف راء ممل

لفظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
رتبہ	رتبہ	شے مقرر و قائم رہنا تب جمع فارسی اردو میں سنی روزنیہ سے ملتا ہے جسے عربی میں طیفہ کہتے ہیں راتبہ خوار و طیفہ خوار راتبہ شام وقت شام کی مقدار مقرر +
رحمت	روح	آسائش و آرام۔ راحت جمع -
راحلہ	رجل	باکس چوپایہ۔ قوی و صیل اونٹ یا اونٹنی۔ رواجل جمع
راسخ	رسخ	استوار مضبوط رسوخ مصدر کا اسم فاعل ہو۔ راسخین جمع قوی القوت کی لیے وغیرہ فی عقل کے لیے راسخات +
رضی	رضو	مرد خوشنود۔ روضۃ جمع مثل قضاۃ جمع قاضی +
راوی	روی	بیان کن بنوا لاکسی شعر یا کوئی بات۔ اسم فاعل ہو روایت کا مروجہ جمع
راہب	رہب	قوم نصاریٰ کا پارسا و پرہیزگار۔ رُہبان بالضم جمع کہی رہبان مفرد آتا ہے و اسکی جمع رہابین +
راے	رائی	بالفتح اعتقاد و بینائی دل معنی اندیشہ و تدبیر۔ آراء جمع
رایت	راے	بالفتح نیزہ و نشان۔ رایات جمع -
رب	رب	بالفتح پروردگار و مالک۔ خدا تعالیٰ کا ایک نام۔ معنی اول و دوم کے اعتبار سے بھی غیر خدا تعالیٰ پر اسکا اطلاق نہیں کرتے کہ
رب العالمین	رب عالم	بالضافت حبیب و رب المال رب الارض معنی دوم کو اعتبار سے اسکی جمع ارباب ہو نہ ربا پروردگار ہمارا +
		عالمون کا بالذوالاموال اللہ تعالیٰ فاعل عالم ماسوا خدا کو کہتے ہیں لیکن مخلوقات کی ہر ایک جنس کو بھی عالم بولتے ہیں حبیب و عالم ملک

عالم جن عالم انش و غیرہ اس سبب سے عالم کی جمیع آلات میں حضرت
عالم ایک ہے *

مالک و مالک سپا و الہ کا پانی والا اس کے بنیات باری تعالیٰ مراد ہے
بفتح راء یعنی سود و نفع مثل بیج باکس درخت بفتح تین

کبیر راسی و غیرہ جس سے چوپایہ جانور اور شکستہ غیر کو از میں
رابطہ بر وزن کتب جمع *

ایک وزن کو دہ چار مصرعوں میں اول دوم چہارم میں قافیہ
اور سب ملکر ایک مطلب ادا کرین یہ لفظ اس معنی چار کی

طرف منسوب ہو۔ اور ہمیشہ رباعی بحر خج سے آتی ہے قطعاً
بھی کہی چار مصرعے ہوتے ہیں مگر درمیان مصرعہ اول کا سہرہ آئی کو

ہم قافیہ ہونا شرط نہیں ہوا اور اس کو کہ کوئی بحر بھی نامعلوم
بالفتح و تشدید یا خدا شناس منسوب بلفظ رب یا بائیں جمع

فصل بہار۔ باران بہاری *

بالضم منزلت و مرتبہ۔ رتب جمع *

بفتح را اسید ضد یاس۔ اسید رکنا۔ راجی قاصر و عجز

بالفتح پھرنا۔ طلاق دینے والے کا پھرنا اپنی عورت سے طلاق کی

طرف۔ راجع قاصر و عجز

بالضم پھرنا۔ راجع قاصر و عجز

بالفتح بخشا۔ مہربانی کرنا۔ و مالک و بروزن گفت پیٹ میر

لڑکے سے کی جگہ جسے فارسی میں زہان کہتے ہیں۔ خوشی

و قربت۔ از حام بالفتح جمع *

رب رب

ربح

رباط

ربط

رباعی

رب ربانی

ربح

رتب

رجو

رجع

رجوع

رجم

رجم

بالکسر مشنور ہونا۔ نام نگہبان بہشت۔ جس پر انکے نگہبان روزِ محکم کا نام ہو۔	رضو	ضوان
بضم اول رفع دوم ترو تازہ چوہارا۔ از طاب جمع	رطب	رطب
محکوم لوگ۔ جنکی نگہبانی کی گئی ہو جمع نہ رعیت کی	رعی	رعایا
بکسر انکیبانی۔ حاکم کو رعیت کی نگہبانی رکھنا کسی کی حرمت و عزت کا نگاہ رکھنا۔ راعی فاعل رعیت متبذیر یا متبذیر	رعی	رعایت
بالفتح بادل کی گرج۔ بادل کا گرجنا بعضے کہتے ہیں کہ اوس فرشتہ کا نام ہے جو ابر پر بہتقر۔ ہوا اور ابر کو ہر گناہ کی گرج اوی کی آواز ہے۔	رعد	رعد
بضم تین سستی۔ محقق۔ خود کو رانی۔ معنوں مردست و محقق۔	رعن	رعنوت
فارسیوں کے یہاں معنی غرور و تکبر		
بفتح راو کسر عین تشدید یا محکوم لوگ۔ جنکی نگہبانی کی گئی ہو۔ رعایا	رعی	رعیت
بالفتح خواہش کرنا۔ راعب فاعل رغوب متبذیر فاعل رغبت کے ساتھ اگر حرف دریا یا برآئینگا تو معنی خواہش کے ہونگے اور اگر از آئینگا تو معنی اعراض در و گردانی کے مثلاً دروغیت یا باو یا برو عین معنی خواہش۔ اور از دروغیت ارمین اوس کا کہنا	رغب	رغبت
رفیع راو اخذ آسانی زندگی سے رفاہت اور رفاہیت		رفاہ
بفتح یا و غیر مشدود آیا اور فافہ بالف بغیر تائینین آ تا ظاہر فاعل رفیع رفیع و فراخ زندگی۔ تن آسان		رافہ
بالفتح اوٹھانا۔ بلند کرنا ضد وضع معنی انداختن۔ حاکم کو پاس سے لے جانا۔ رافع فاعل رفوع متبذیر	رفع	رفع
بالکسر بلند کی قدر و مرتبہ بلند متبذیر ہونا۔ رفع فاعل عاک	رفع	رفعت
رفعت کو بفتح ابر شجاعت بفتح کو بضم شین بڑھاپہ ہین کی شاعری		

لفظون کی حرکت اس ذومعنی مصرع میں کیا خوب ضبط کی کر
ع شجاعت بفتح ست وفت کسر دوسرے معنی میں فتح سے مراد
فتح کرنا یا فتح کا کثادہ کرنا اور کسر کو مراد انکسار و تواضع ہے +
بلند - شریف - بلند مرتبہ +

ساتھی - ہم سفر - رفقا جمع اور خود نسیق بھی معنی جمع آتا ہے -
رفاقت بفتح مصدر

بالفتح کیلنا اور پانوں ٹھوکنے جیسے مندی میں بنا کتہ میں - رقا ص ق
بالضم کاغذ کا ٹکڑا جس پر لکھیں - کپڑے کا ٹکڑا - گدڑی کو مرقع
اسی سے کہتے ہیں کہ او میں ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں - رقعہ زدن
رقعہ دو ختن ہو نہ لگانا

لفظتین خط اور لکھا ہوا - ارقام بالفتح جمع اور بالفتح لکھا ہوا -
مقوم مفت - فارسیوں کے یہاں اس میں بھی لفظتین متعلیٰ سے رقوم
رقم کش - رقم کار - رقم زن معنی نو لیسندہ فائن عربی میں رقمی
معنی رقم آتا ہے مگر ارقام بالکسر نہیں آتا فارسی دانایان غیر محقرو
نے ارقام بالکسر معنی رقم و رقم جو تراش لیا ہو وہ غلط ہے جو
حسین مدینی نے جو خطبہ شرح ہدایہ احکامہ میں لکھا ہے ارقام بالفتح صحیح ہے +
کبر اول حلقہ لوہی وغیرہ کا جو زین کے دونوں طرف پانوں کے لیے باندھا

یہی لفظ عربی اردو میں بھی متعلیٰ ہے - مرکب بضم تین جمع +
بفتح راء سے عقل و بوجہ غیری - رکیک نا -

سست عقل و بوجہ غیری - حوکمینہ - رکاک کسر اول جمع رکیک العلم علم
بیان کرنا - راوی نا - مروئی تشدید یا مفت +

رنج
رفیق

رقص
رقعہ

رقم

رکاب

رکاکت

رکیک

روایت

یجان	روح	بالفتح ایک خوشبودار گھاس ہے جسے فارسی میں تھامیرم ہندی میں ناز بولتے ہیں۔ یعنی ہر خوشبودار گھاس کو کہتے ہیں ریاحین جمع +
الفارسی	معنی و شرح الفارسی	
راد	بروزن شاو۔ کریم و جوان و خوشنما۔ شجاع و دلیر حکیم و دانای	
راز	پوشیدہ و پنهان۔ دل کے بھید صفحہ ۱۲۵ ع روز کہ راز یافتہ از پیر بر ملا یعنی پوشیدہ گناہ اور پوشیدہ باتیں ظاہر ہوں +	
رہت	سج۔ ضد دروغ۔ سیدھا۔ ضد کج راستی سچائی اور سیدھا ہونا راست کا درست کام والا۔	
رام	فرمانبردار۔ پالو اور سیکھا ہوا مانوس جانور ضد وحش معنی جنگلی +	
راشگری	گانا بجا ناخوشی و عیش کرنا کہ را شگر معنی مطرب ساز مذہ اور یا مسدئی کہتے راستہ عربی طریق۔ طرز و روش۔ قاعد قانون راہ سپرن راہ چلنا +	
راے	بروزن جابھند کے حاکم و بادشاہ اور بزرگ لوگوں کو کہتے ہیں برہما صفحہ ۱۰۷ امین راہند معنی بادشاہ ہند +	
رخ	بالضم جہرہ۔ مجازاً رخسار +	
رخت	بالفتح اسباب۔ رخت نہادون و انگندن و کشودن و رخیمن درجائے کنایہ ہر دہان اقامت کرنے اور ٹھہرنے سے رخت از جا کشیدن و پرستن و برداشتن و ہانے سفر کرنے سے کنایہ ہے۔	
رخسار	بالضم گال۔ عربی خد +	

رختش بفتح رخ و سینہ رنگ ملا ہوا۔ رستم کے گھوڑے کو اسی رنگ کے اٹھنا سے کہتے تھے اور ہر گھوڑے کو بھی کہتے ہیں +
رستخیز بفتح اول و ثالث یا بضم اول کنا قیامت ہے معنی ترکیبی چھوٹا اور ٹھنا یا اوکنا اور ٹھنا +

رسن رستی۔ یہ لفظ عربی میں مشترک ہوا سیفہ عربی الفاظ میں مفصل لکھا گیا
رسوائی بالضم بذنامی دولت و خواری۔ یہ بمعنی بزم ذلیلین یا مصدری بحر
رشتہ بالکسر تاکہ ایک تیار ہو کر پاؤں سے نکال کر طرح کچھ نکلتا ہے اور اسکی ہندی ناز
 رشتہ و رشتہ سلسلہ و سلسلہ +

ریشک بفتح غینت عربی غبطہ بالکسر مقابل مصدر جسکی شخص کی نعمت و دولت
 کا زوال چاہتا۔ یہ مذموم ہے غبطہ کسی کی نعمت و دولت دیکھ کر خراب
 کرنا کہ ایسی نعمت و دولت مجھے بھی لجاو اس شخص کی نعمت کا زوال
 مطلوب نہو اسی کو فارسی میں ریشک کہتے ہیں یہ مذموم نہیں بلکہ علم
 وغیرہ کمالات کے حاصل کرنے میں غبطہ محمود ہے +

رضائی خوشنودی مرکب ہر رضا مصدر عربی اور مند کل طریت دیا مصدری سے
 چال رفتن کا حاصل مصدر
رفتار بفتح اول و ضم دوم دواد معرون پچھے کپڑے یا شیمینے کو کچھ تاگوں سے
رفو درست کرنا یہ لفظ عربی ہے مگر عربی میں لبکون فاہو۔ فارسیوں نے
 گویا مفرس کر لیا اردو میں بھی ہوا معرون مستعمل ہے +

رکا بدر یہی لفظ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے جو شخص کہ اقسام حلوا و لوزیات
 بناو اور امرار کے دسترخوان کا اچھی طرح سراجام کرے +
رکا بدر دیر دست و فرمانبردار اپنا کرنا +

بفتح اول و دوم گد گو سفند مجازاً مطلق گدگہ جسیا صفحہ ۶۵ کے اس فقرہ
 میں این نوع شتر در رندہ حاتم بنوہ اور صفحہ ۹۵ میں مطلق گدہ مراد ہے
 اور صفحہ ۷۷ کے مصرعہ چو گل بود خندان لب آں رندہ میں رندہ رعایا
 مراد لی جی اسلئے کہ اس سے پہلے مصرعہ میں والی شہر کو گر غضبیت کہا ہوا
 رعایت سے رعایا کو رندہ سی گد گو سفند کہا +

رندہ

بالفتح بیماری و محنت و ملالت +

رند

بروزن پنجم آزرودہ و رحمت +

رند

با کلمہ وید جو - بیباک - شک و لا اگالی - بوقید رندی بیامصدی
 بے قیدی و بیباکی +

رند

طرح بلبلج - گوناگون - الف اتصال کا ہے +

رند

معروف ہو یعنی رنگ دار مجازاً بمعنی خوب و خوش مثل رفتار رنگین -
 تبسم رنگین - جلوس رنگین +

رند

بفتح چھٹے دالا - جاری - فی الحال - جلد - روح و جان -

رند

لومڑی مشہور باور جو جلدی و کاری میں شو رو بہک او سکی تصویر
 بالضم فرشتگان پران - روحانی لفظ عربی منسوب بروح کی جمع عربی
 ملوہ پر روحانیین جمع ہے +

رند

وہ مقام جہاں بہت زمان جاری ہوں - بڑی ندی کے معنی بھی ہو
 رود یعنی ندی اور بارگدہ سفید کثرت سے مرکب ہے +

رند

مراد آن کرہی نہر عظیم - رود کا فرید علیہ یعنی لفظ خانہ رود پر زیادہ
 کر دیا ہے معنی وہی ہیں بھونکے معنی جاسیاب رود دکھا ہے +

رند

روح عربی نہار فارسیوں کے پینار روز طلوع آفتاب کے غروب آفتاب تک

رند

رود

رود

رود

رود

روز

روزگار	<p>کہتے ہیں مقابل شب کبھی روز سے جزو روز مراد لیتے ہیں ہر روز این کار میکنم مراد جزو کبھی ایک صبح سے دوسری صبح تک کو روز کہتے ہیں جسے نظامی بین سے چوروز جوانی بیا بیان رسید رسید ہم از شرین کہ تمام روز معروض کے بعد شام ظاہر ہوتی ہے نہ سپید صبح تو ضرور ہے کہ روز سے دن مع رات کے مراد لیا جا کر روز جزا۔ روز حساب روز حشر۔ روز شمار ہر ایک کے قیامت مراد ہے +</p>
روزن	<p>زمانہ۔ روزگار ان اوسکا مزید علیہ معنی الف نون زائد ہی مثل جہان بامدادان وغیرہ کے۔ بمعنی ہمت و فرصت۔ بے روزگار۔ بے کسک سوراخ۔ سوراخ دیوار۔ دیکھ۔ روزن گفن جھٹی کا سولخ جو دیوان لکھنے کے لیے بنا دیتے ہیں +</p>
روزہ	<p>صبح صادق غروب آفتاب تک تقصید کیا گیا نہ کھانا نہ پانی اور جماع باز نہ سماعی مہنگا حصہ نصیب۔ روزینہ۔ روزیانہ۔ روزانہ۔ جو ہر روز کیلک دیا جاے۔</p>
روشن	<p>ہوا و مہول مشہور یعنی تابان و ظاہر و آشکارا و جرم سارہ۔ روشنی چہرہ اور شن کلمہ نسبت سے مرکب ہے مثل گلشن +</p>
روشنان	<p>جمع روشن یعنی سارہ نظامی سے سوا و فلک گشتہ گلشن بدوہ شدہ روشنان چشم روشن بدوہ +</p>
روی	<p>ہوا و معروف چہرہ مجازاً سبب طرز روشن خوبی و رونق و شرم و سیا اسی معنی کو مرید کیا کو بے رو ہیں محل و طرف سخن یا شریع حدیث بلبل بیدل ہزار رو داروہ +</p>
رہا	<p>بکسر مقابل گرفتار از ہمار عجم رہائی رہا ہونا۔ چھوٹ جانا +</p>
رہرو	<p>مسافر معنی ترکیبی راہ چلنے والا۔ مسافر ہو خواہ غیر مسافر +</p>

در گداز عام راستہ چلنے کا اصل میں باضافت رہ جانب گذر حاصل مصد	گداز
تھا مگر اب بغیر اضافت کے سقتل ہے۔	رہ نور و رہ ہوار
تیزی سے راہ چلنے والا۔ آدمی ہو یا کوئی اور کہ جس گھوڑے کے معنی میں آتا ہو	رہ نور و رہ ہوار
مخفف راہوار گھوڑے کی ایک خاص چال ہے جسے قدم کہتے ہیں	رہ نور و رہ ہوار
اور کہی اوس چال والے گھوڑے کو بھی راہوار کہتے ہیں معنی قدم باز۔	رہ نور و رہ ہوار
بیاض محمول سی۔ ناگا۔ زمین سنی لسیہ اور مان کلمہ تشبیہ مرکب ہے۔	رہ نور و رہ ہوار
بیاض معروف ڈاڑھی و بیاض محمول زخم و زخمی۔	رہ نور و رہ ہوار
ریشم والا۔ ریشم اور بن کلمہ نسبت سے مرکب ہے مثل رزین و زمین۔	رہ نور و رہ ہوار
بیاض محمول ریت۔ عربی رمل۔ ریگ ریگ کنایہ ذرہ ذرہ سے۔	رہ نور و رہ ہوار

فہرست المعجم

معنی و شرح الفاظ فارسی

لفظ عربی	ماوہ	معنی و شرح الفاظ فارسی
زاد	زود	توشہ۔ زاورا تو شہ راہ زاد و نو فارسی میں یعنی اسباب سلمان۔
زاد و ی	زدی	کنج و گوشہ دکنارہ۔ زوایا جمع۔
زاد و ی	زید و	بیان سے زیادہ۔ زوائد الاچوات جمع۔
زاد و ی	زجر	بازرکنا۔ منع کرنا۔ جھوٹا۔ زاجر فارسی جمع۔
زاد و ی	زعم	بالفتح رنج و انہو صی منتخب۔
زاد و ی	زعم	بفتح زاکیت کہیتی کرنا۔ پوشکے لیے تخم زری کرنا فائن
زاد و ی	زعم	یہ لفظ عربی نہیں ہے عربی میں زرع بالفتح کہیں گشت یعنی کیت
زاد و ی	زعم	کے ہے فارسیوں نے اوسین تصرف کر کے ایسا استعمال کیا ہے بہا ہیم
زاد و ی	زعم	آنکہ کا پھرنا اسطرح کہ سفیدی ظاہر ہو جا۔ چڑیا کا بیٹ کرنا۔

زعفران	زعفران	فارسیوں کے یہاں معنی مکرو فریب و دروغ استعمال ہے + مشہور ہندی کیسے زعفران جمع - مَرَعَفَر - زعفران کا رنگ یلو فارسی میں بھی بنی زرد کے ہی آتا ہے جیسا مصرعہ دان رنگ از غوانی مازعفران شود +
زلال	زلال	لضم اول شیرین و خوشگوار - پانی کی صفت آتی ہے آب زلال آب شیرین و خوشگوار فارسی میں کہی صرف زلال آب شیرین و صفا کو کہتے ہیں اور کہی مئی لال معنی اول شراب شیرین و خوشگوار کو صیفہ ۵۱ زلال کا معنی آب شیرین صمدین صفا استعارہ ہے + کبیرا ہمارے تھے وہ تاکا جو اونٹ کی ناک کی لکڑی میں باند کر اوسمیں مہار باندھے ہیں - از مہ جمع +
زمان	زمان	بفتح اول بوزگار و وقت تھوڑا ہوا بہت - از منہ جمع زمان دانا معنی ہمت و فرصت دادن فارسی لوگ کہی لفظ زمان میں مابلہا کر زمانہ کہتے ہیں - تو لفظ زمانہ مفرد ہے عربی ہنیر بالفتح کسبت آواز جو بھی سنا ہے - فارسی میں معنی راگ و نغمہ - زمنہ سنخ - نسل سخن سنخ +
زمن	زمن	بفتح تین معنی زمان - از من جمع + جو تاکا بٹا ہوا بطور فرض مذہبی کے آتش پرست کر پے بانڈ اور ہندو گنگے میں ڈالتے ہیں - ہندی جینو - زمانیر جمع + بالضم ایک قسم کی گی جو جسکے چتے سے شہد نکلتا ہے زمانہ جمع صفیہ ۲۱ مصرعہ از کمر خدمت زنبور یافت میں زنبور کی مراد بفتح نیست ہونا - کسی جگہ سے دور ہونا - پرتا - زائل فاعل +
زمنار	زمنار	
زنبور	زنبور	
زوال	زوال	

زور	زور	بواو معروف جھوٹ۔ طاقت و توانائی اس معنی میں عربی و فارسی میں توافق ہو گیا ہے اس قدر فرق ہے کہ فارسیوں نے بواو کو بواو و بواو کے معنی میں استعمال کیا ہے۔
زہرہ	زہر	بروزن چھڑ اور کبھی ہا ساکن بھی آتی ہے نام سارہ آسمان منقح الارب منتخب آسمان ہید فلک بھی کہتے ہیں فارسی لوگ کو ہمیشہ ساکن کہتے ہیں +
زیادت	زید	کبیر اول افزونی۔ افزون ہونا۔ زائد فاعل۔
زیارت	زور	کبیر اول ملاقات کرنا فارسی میں شخص تبرک و بزرگ یا مقام تبرک کے دیکھنے کو کہتے ہیں۔ زار فاعل۔ مفعول مقصد +
زیب	زین	بالکسر پارو مراد سیلاب۔ یہ لفظ جہود معنی سیلاب کا مترسیب ہے +
لفظ فارسی	معنی شرح الفاظ فارسی	
زار	بہت۔ لاغ و ناتوان۔ خوار و خفیف۔ نالان و گریان۔ حرف ظرفیت و کثرت جیسے گلزار۔ لالہ زار صفحہ ۱۲۱ زار بزرگست بہت رویہ صفحہ ۱۳۲ حال زار۔ تباہ و خوار +	
زاری	نالہ۔ چلا کر و نا عجز و کبھی کا ظاہر کرنا فاعل گریہ و زاری میں بھی فرق ہے کہ گریہ آہستہ رونا ہی اور نالہ چلا کر +	
زراغ	کو آتش و سہ مراد و کلاغ +	
زال	بوڑھا۔ سفید بال و لامرد یا عورت۔ نام پرستم کہ پیشین کہتے تھے ابائل سفید بفتح اول و بعض نم نیز عشو شہو ہندی جیسے عربی سان۔ مجازاً بول چال	
زبان	زبانہ اور سکا مزید علیہ مجازاً آگ کا شعلہ +	
زنبونی	برسی بڑائی مرکب ہدبون معنی بد اور یا مصدر سے۔ زنبون معنی زیر دست	

دیکھا رہا تھا کہ وہ لڑکا تو ان کے بھی ہو۔

بافتن تلواری تیر گولی وغیرہ گنے کا نشان بدن پر۔

شہزادہ عربی یعنی مارا نیل کرنا کسی چیز کی طرف جیسو این رنگ ہونا

سیرت نبوی ص ۱۸۱ اس صریح میں صفحہ ۱۲۸ ع باجی کمان چہ بند کھنجر

بشدیداً و تحسین مطلق نقد جانندی ہو خواہ سونا اسی لیے زرخ و سفید
الفتح معروضہ صفات زرخ یعنی صفر زرخ کنایہ ترسانہ و لہذا

و خجلی و شرمندہ سے ۔

وہی کہ فرشتہ ہے

اگر ایسا ہوتا تو غیر وہ جس نے اس کی نفس کشی کی ہو نہ ہو۔

میں نے یہاں سونے کے نقش و نگار کا

سوئے کا بنا ہوا۔ اور اس کا نسبت کر کے مراد فرمائی۔

بالکسر و بر وزن شش سیلابی بدی زشتت میرنی به جملتی زشتت یاد

یہی ہے یا ورنہ حیرت

بالفم تہ ذرے ہاں جو گلیٹی اور کان کے قریب اٹکتے ہیں اور وہ خالص ہوں
کے تھکے، عہد ہر ذرے ہاں مفتی معزز مار ہشت آ آ رہنا سمجھیں

۱۔ مساکین۔ عربی میں زلف بائع جسے پارہ مسکینہ کہتے ہیں۔

لیکن زلف بالضم بنی مذکور ہرگز عربی نہیں ہو۔ زلفین اسکا شنیہ کرنا

اور اسم مفعول باب تفعیل کے وزن پر مضاف کما یہ فارسی زبانان متعرب کا

محض تصرف و ایجاد ہو +
حادثے کا موسم لفظ زم معنی سردی اور ستارن کلیم فریٹ کثرت سے مرکب ہے

جاڑے کا موسم لفظ زم معنی

بفتح شہودی۔ عربی ارض۔ مرکب ہزم بنی ہزی اور بن کلمہ نسبت کہ جو ہر ارض ہزی

جمع زن معنی عورت *

جمع زن معنی عورت *

٢٠

1

60

101

١١١

100



1

10

زمستان

زمین

زنان

زندان	بالکسر قید خانہ۔ زندان خانہ۔ زندان سراسر مرادف۔ زندان خاموشان گورستان +
زندگانی	معنی زیست و زندگی یعنی جینا۔ مرکب زند بمعنی جان و گان کل نسبت دیا مصدقہ
زنج	بالکسر جاندار۔ زند بالکسر بمعنی جان اور نسبت سے مرکب بمعنی بزرگ بھی جیسے زند و بیل بمعنی بیل بزرگ قد زنن رود۔ رود کلان زندہ دل مقابل فسرود و مردہ دل۔ زندہ دل بودن۔ نور معرفت و عبادت حق سے دل کو نور رکنا +
زندہ و د زنگار	اصطفا کی ایک نئی کا نام ہے بمعنی ترکیبی بڑی ہندی + بالفتح ایک مشہور رنگ ہے جسکی سنہری مائل سفیدی ہوتی ہے۔ بمعنی نیک و مورچہ صفحہ ۳۱ میں معنی اول میں +
زہر	و زہیار بالکسر پیادہ و امان بمعنی قطعاً و ہرگز کلمہ اکید کلمہ اثبات و نفی و دونوں میں آتا ہے +
زور و زور زور	بالضم شتاب و جلد + بواو مجہول قوت و توانائی زور مند قوی و پر زور۔ زور بواو معروف معنی دروغ لفظ عربی ہے صفحہ ۵۱ ع نال کسان چند ستارم زور و زور دونوں ہو سکتی ہیں لیکن سیاق لفظ سے معنی اول اولیٰ میں +
زوزن	بالضم وواو مجہول۔ اور بعضوں نے بالفتح لکھا ہے وفتح زازے دوم ملک کسان کا ایک شہر ہے کہ ہرات و شاہ پور کے درمیان میں واقع ہے کوہ زوزن شہر مذکور کا پہاڑ کوہ زوزن بہت بڑا پہاڑ نہیں ہے مگر صفحہ ۹۱ میں قافیہ از زن کے لیے کوہ زوزن اختیار کیا +
زہر	بالفتح معروف ہندی پس عربی ستم مجازاً بمعنی غضب و خشم زہر ناک

<p>زالہ</p> <p>زالہ</p>	<p>وہی مانع منہ چلائے یعنی بات کر نہ سکتا یہ ہوا +</p> <p>اولا مراد نگر گشتہ دانت - آنسو کو اس کے تشبیہ سے کہتے ہیں</p> <p>مصرعہ زلالہ بر لالہ فردا آمدہ ہوگا ہم بحر میں زلالہ سے مراد شہم سے</p> <p>بطور استعارہ تشبیہ کے +</p> <p>بروزن خنجر یعنی خرقہ و پارہ و کہنہ مراد نگر زلالہ +</p>
	<p>حرف سہین مہملہ</p>
<p>لفظ عربی ماوہ</p>	<p>معنی شرح الفاظ عربی</p>
<p>سابقہ</p>	<p>گذرینوالا پیشی و سبقت کرینوالا سابق جمع صفی ۹۰ الی ۱۰۰</p>
<p>ساحری</p>	<p>نصوت یعنی بغیر خصوصیت پیشگی آسین انصاف و نیکی کا</p>
<p>ساحل</p>	<p>جادوگری - فریفتگی ساحر یعنی جادوگر فریفتہ اور کسب و کسب</p>
<p>ساری</p>	<p>کنارہ دریا - سواحل جمع ساحل اگر فتنہ کنارہ و سیکر کرنا</p>
<p>ساعت</p>	<p>کسی چیز کے ہر ایک جزو میں سٹان والا - ستر اذ جمع +</p>
<p>ساقی</p>	<p>بفتح عین تہوڑا زمانہ - زمانہ حال - قیامت - سارباب جو ہم</p>
<p>ساکت</p>	<p>زرد و یک ایک گنٹہ یعنی چوبیسواں حصہ رات دن کا - ساعات</p>
<p>ساک</p>	<p>وساع جمع +</p>
<p>سامری</p>	<p>پانی دین والا - مجازاً شراب پلان والا - سقاۃ جمع +</p>
	<p>چپ سٹن والا یعنی خاموش - خستہ بیٹنے والا +</p>
	<p>راہ روسا لکان طریق راہ خدا شناسی کو چلنے والے +</p>
	<p>کبیریم ایک گہرے تارکان کا تہ والا یا اکابر بنی اسرائیل سے تہا</p>
	<p>کبوسامرہ ایک موضع تھا موضع بنی اسرائیل سے یا ایک قبیلہ</p>

اونین۔ مکانام موسیٰ بن خلف ہی جب حضرت موسیٰ علی
وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پہاڑ پر شریف لیکئے اور وہاں کچھ فوٹا لکھا
سے تو اسنے اوکی غیبت میں اوکی قوم کے پیش کھلے ایک گائے کا
بچہ سوٹکا بنایا وہ اسکی حکمت و دانائی سے آواز دینے لگا تو لوگ
اوسکو پوچھنے لگے اور گراہ ہوئے۔ اسی لیے سحر سامری مشہور ہے۔
سننے کی قوت جو کان کے اندر ہے۔

بمعنی باقی۔ تمام۔ سائر الناس تمامہ مردم +
ہنے والا مثل خوان اور پانی وغیرہ۔ پوچھنے والا۔ تا والا کا مادہ س
بفتح تین شہر بلقیس *

رستی جو چیز کہ اسکے ذریعہ سے دوسری چیز تک کوئی یونچے +
بالضم پاکی سے خدا کو یاد کرنا سچا جان الہد پاک ہی الہد
پاکی سے خدا کو یاد کرتا ہوں یعنی خدا کو زن و فرزند و شرک و غیر
سے پاک و منزہ جانتا اور کہتا ہوں حق سچا نہ خدا پاک و برتر +
بضم با در فن۔ اسبج۔ سباع جمع +

بفتح تین وہ چیز جسے گھوڑ و ڈیر یا تیر اندازی وغیرہ میں شرط
لگائیں۔ اسباق جمع۔ فارسیوں کے یہاں وہ چیز کہ بطریق
کے استاد سے پڑھتے ہیں +

بفتح تین پونچھ فارسی ہر دت۔ سبیل جمع فارسیو یا بکون و مستعمل
بروزن اسیر راہ سبیل جمع۔ فارسیوں کے یہاں سبیل یعنی قوت
مستعمل ہی ہر چیز کہ یہ عموماً اور پانی و شربت کے لیے خصوصاً
لفظ کردن سے پھندن کشادن کے ساتھ مستعمل ہی بہا و صفت ۲۶

سبح

سائر

سائل

سبا

سبب

سبحان

سبح

سبق

سبل

سبل

مصحح گوید کہ بیش کہ مال سبیل است و جان فدا + میں یہی معنی ہیں
 ظاہر فی سبیل اللہ سے یہ معنی وقف یا خزانہ میں کہ محترم میں
 پانی شربت پلائیے والی اکثر فی سبیل اللہ ہے یعنی خدا کی راہ
 میں ہر جو چاہے پی جائے +

بفتح اول تشدید تا بہت چھپا نیوالا۔ بسا لغتہ ہر سائر اسم فاعل
 ستر کا۔ خدا سے تعالیٰ کا نام یہی ہے +
 بالفتح چھپانا۔ سائر فاعل۔ سنو رصف و بالکسر پردہ متور۔ است
 اسکی جمع۔ فارسی اردو میں ستر بالفتح بمعنی بدن واجب استر
 کہ آتا ہے جسے عربی میں عورت کہتے ہیں اسو اسکی ستر پوش اور
 خیر کو کہتی ہیں جس کو بدن واجب استر چھپا تو میں سلیم ۵۰ جو گل
 از ہر طرف کچا گردار گرد گر با ہم + زر سوالی جو سحر استر پوشم میت
 اردو میں بھی کہتی ہیں کہ ستر چھپا لہ صفحہ ۴۹ کو مصرعہ ستر پوش
 و کریم و توابی + میں ستر مراد افعال واجب استر ہیں یعنی فاعل
 نادیدنی واجب استر کا چھپا نیوالا۔ اور صفحہ ۵۹ کو مصرعہ ستر
 و عدل تو برداشت است + میں ستر بالکسر بمعنی پردہ ہے +

بالفتح و تشدید حجم جانماز +
 بالضم سرزمین پر رکھنا اور عا جزی کرنا۔ صفا۔ سجود رصف
 بفتح سین ابر سحر سحراب جمع سحراب کف سحراب ل کریم
 بفتح تن وقت جو صبح صادق کی کچھ تھوڑا بھلا ہو۔ اسکا جمع سحر
 کے یہاں مجازاً اوسوقت کو کہانی کو کہتی ہیں جو عربی میں سحر
 اردو میں سحر کہی ہے فائدہ سحر کو اردو میں سحر کا کہتی ہیں

ستر

ستر

سجادہ

سجود

سحر

سحر

سحر	سحر	سحر کو بعد کا وقت فجر بالفجر کہلاتا ہے اور سحر بعد صبح و صبح +
سحر	سحر	بالکسر ستر و جادو۔ جادو کرنا کسی کو فریقہ کرنا۔ ساحر فاعل سحر
سحر	سحر	سحر حدال کلام فصیح و موزون +
سحر	سحر	جو اندوی و گرم معنی بخشش و داد دہش کرنا سحر فاعل اسکی جمع اسخیا
سحر	سحر	بالضم مطیع و فرمانبردار اور وہ کہ ہر شخص اور سکو مغلوب فرمانبردار
سحر	سحر	کریم صفحہ ۷۸۰ ع شود سحرہ جابل دیو چرمین سنی اول بین
سحر	سحر	داد و دہش و گرم بخشش کرنا والا۔ اسخیا جمع ضد بخل +
سحر	سحر	بالکسر ہر کا درخت۔ سدر۔ سدر در جمع کبی سدرہ ہر خاص
سحر	سحر	سدرۃ المنتہی مراد لیتھین صیا صفحہ ۵۴۸ الی مصدقہ
سحر	سحر	در اوج سدرہ گوش کہ فرخند طاری + بین ہر در سدرۃ المنتہی
سحر	سحر	آسمان مفتوح میں بجایست عرش کو ایک درخت ہر کا ہر کا اور ہر
سحر	سحر	اعمال اور ملائکہ وغیرہ کے علم پہنچنے کی انتہا اور سپر ہر اسی یوں اور
سحر	سحر	سدرۃ المنتہی کہتے ہیں +
سحر	سحر	بالکسر آشد ید را بید اور پوشیدہ با۔ ضد جہو۔ اسرار جمع -
سحر	سحر	لضم اول کو سرال سرایہ۔ شایانہ خیمہ سرایہ جمع -
سحر	سحر	جلدی کرنا ضد بطو۔ سیل فاعل سرعان اسکی جمع فاعل عجلت
سحر	سحر	بھی جلدی کو معنی میں ہر گز فرق یہ ہر بعضوں نے لکھا ہر کہ
سحر	سحر	کسی کام میں وقت آنے کے بعد اول وقت میں جلدی کرنا عجلت
سحر	سحر	سہ اور وہ اچھا اور آفرین سے بہت پہلے جلدی کرنا عجلت
سحر	سحر	اور وہ برہی اسی لیے لکھا گیا ہے العجلۃ من الشیطان یعنی عجلت
سحر	سحر	شیطان کی طرف سے ہوتی ہے +

سردی	سرد	دامی و ادبی معنی جو ہمیشہ ہر منسوب بطرف سرد یعنی ہمیشہ دہشت
سُور	سور	بالضم خوشی اسم مصدر ہے *
سریہ	سور	تحت اسرہ۔ سرور بردن کتب جمع سہریر کیانی کیانی پائین کا
سطح مجرور	سطح مجرور	تحت ہمیں اصناف توصیفی ہر اور سریر لفظ میں اصناف
		علم حیات کی مہملا ح میں سطح او سکواستو ہین جسمین طول عرض
		ہو معنی نہو جسم کا کنارہ جسمین طول عرض ہو سطح ہے۔ سطح بغیر جسم کے
		کسین علحدہ پائی نہیں جاتی۔ او سکا علحدہ پایا جانا محال عملی ہو
		مجرور معنی خالی و محض۔ سطح مجرور یعنی محض سطح بغیر جسم کے
سعادۃ	سعد	بفتح اول نیکی جتنی ضد شقاوت نیکیجنت ہونا۔ سعید فَا۔
سعد	سعد	بالفتح نیکیجنت ضد شقی۔ سعود بالضم جمع + از منتخب +
سعی	سعی	بالفتح کوشش کرنا۔ قصد کرنا۔ کام کرنا۔ دوڑنا اور جلدی کرنا
		ساعی فَا۔
سفر	سفر	بفتح تین مسافت طو کرنا ضد حضر۔ اسفار جمع۔ سافر یعنی مسافر
		مگر مستقل سافر ہر مسافت سے
سُفرہ	سفر	بالضم سافر کا توشہ۔ توشہ دادن۔ چرمی دسترخوان۔ مجازاً
		ہر دسترخوان کو کہتے ہیں *
سِفْلہ	سفل	بالکسر معنی کینہ۔ یہ لفظ عربی میں جمع اور بفتح اول و کسر دوم
		صاحب تنقید نے بالکسر ہی لکھا ہے مگر عوام عرب اور فارسی میں
		بالکسر و مفرد استعمال کرتے ہیں *
سفیر	سف	رسول و نامہ آور۔ سَفَر جمع +
سفیر	سفہ	نادان و سبک عقل۔ سَفْہا جمع۔ ضد فقیہ و فقہا +

سقط	سقط	بفتح تین بریکاً چیز جسمین کچھ بھلائی نہ ہو۔ اسقاط جمع بنا کر معنی صفحہ ۱۰ سقط گفت یعنی برا کھا چو پالے کو مرنیکو ہی سقط کہتی ہیں
سقف	سقف	بفتح چت جسے فاسی میں آسمان خانہ کہتی ہیں سقوف سقف جمع
سکت	سکت	بضم تین خاموش ہونا۔ ساکت فا۔
سکون	سکون	بضم تین آرام کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ ساکن فا۔
سکہ	سکہ	بالکسر تشدید کاٹ رچو۔ اشرفی کا ٹہپا۔ اور وہ منقوش لوہا ہے جس کو روپے اشرفی پر نقش کرتے ہیں سکہ چیز کی بنام کسے دن اوس چیز کو اوس شخص کے لیے غلبہ نمود کر دینا اور ثابت کرنا صفحہ ۱۲۵ چندین ہزار سکہ پیغمبری زودیت
		اول بنام آدم و آخر مصطفیٰ زودیت کا فاعل کارکنان قضا یعنی خدا کے کارکنوں نے ہزار ہا کو پیغمبری دی پہلے حضرت آدم کو اور آخر میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو
سلاطین	سلط	جمع سلطان یعنی حاکم و صاحب ملک یعنی بادشاہ +
سلام	سلم	بفتح خدائے تعالیٰ کا نام ہو گردن رکنا۔ سلام کہنا عیبوں پاکیزگی سلامتی و بزرگزی +
سلسلہ	سلسل	بالکسر زنجیر سلاسل جمع پیوستگی ایک چیز کی دوسری چیز سے
سلطان	سلط	بالضم حاکم و والی یعنی بادشاہ سلاطین جمع۔ محبت و غلبہ و شدت و قوت +
سلطنت	سلط	بفتح یہ لفظ فارسی دارد و میں سنی بادشاہت مشہور اور بعض عربی زبان شل عجائب لغت و فی تاریخ تیمور میں یہ لفظ آسمانی معنی پر مستعمل بھی ہوا ہے لیکن عربی لغت مثل قیاس و معنی اللغات

سکو	سک	صراح منتخب غیرہ میں مذکور ہمیں سب عیاش نے جو منتخب کا حوالہ لکھا ہے وہ سہو ہے۔
سماط	سمط	سجنم اول راہ چلنا ساک فاصو فیو کی اصطلاح میں اہ سنت و تقرب حق تک اختیار کرنا +
سماع	سمع	بکسر اول دستار خوان سپر کما پختی ہیں سمط بروزن کنسب سماع بفتح اول مشنوائی سننا۔ جس آواز کا سننا اچھا معلوم ہو جس پر بالفتح مشنوائی سننا۔ اسماع۔ اسمع جمع۔
سماع ط	سمع طوع	ایجاد کے کلمے میں دونوں ساتھ لگے جاتے ہیں بہت اظہار و انقیاد کسی بات کو قبول کرنا اظہار میں کھتی ہیں اور کا فعل مخذوف ہے اصل میں سمع سمعاً و طبع طاعاً تا یعنی ہم سنتے ہیں اچھا سننا اور طاعت کرتے ہیں اچھی اطاعت +
سموم	سمم	بفتح سین گرم ہوا چہاں در دین کو کہتی ہیں۔ سائم جمع فائز اکثر دن کی لو کو سموم کہتی ہیں اور رات کی لو کو حر حرور و بضم سین سموم بمعنی زہر قاتل +
سن	سن	بالکسر تشدید و ن یعنی عمر و سال انسان بالفتح جمع فارسیوں کا تعجب ہے کہ بکسر سن انسان اور دسان جیسے جاقو وغیرہ کی باڑہ کہتی ہیں۔ سنزیر ہر چیز کی تیزی صفحہ ۱۰۱ (رشتہ پر دین انسان چون بنا ت کہشیں غور گشتہ) اس نفی میں سنان سودا ہست مقصود میں عربی میں دانست کہ سن اور اوسکی جمع انسان کہتی ہیں ہی دانست میں لفظ سان میں غلط کاتب کی الف و لمبا اور یہ انسان تھا ورنہ سن سان سن بمعنی دندان کی جی نہیں آتی اور یہ کہنا کہ سنان بمعنی فسان بمعنی سنزیر

اور مجازاً اودانت مراد ہیں نہایت لطافت لائے معنی جو	سنت سن
بالضم و تشدید یون راہ و روش عادت طریقیہ حضرت پیغمبر خدا	سنبل سنبل
محمد مصطفیٰ اور اود کو امی کا صلی اللہ علیہ وسلم سنن جمع + سیر	سندس سندس
بالضم ایک شہوار گھاس جو جسے سنبل الطیب بھی مینا اردو میں کھجور	سود سود
بالضم و کسبہ تنگہ یعنی ریشمی عمدہ باریک و نازک کپڑا	سوال سوال
بفتح اول سیاهی بہت پیڑ سو بات کنا رہہ عامہ مردم خود	سوال المراج سوال
جمع اساد و جمع الجمع غاری مین معنی کنارہ شہر و نقل کتاب ملکہ خرام	سورہ سورہ
یوچنا درخواست کرنا۔ اسول سوالات جمع سائل فاسئل معنی	
سود بالضم یعنی بدی۔ سو المراج ہمزگی طبیعت معنی مزاج کا اعتدال	
زہنا مراد بیماری +	
سورت بالضم قرآن شریف کا ایک حصہ کو کہتے ہیں جس میں ایک مضمون	
پورا ہوتا ہو اور اس کے اول میں بسم اللہ لکھی جاتی ہو جو ہر ایک سورت	
کے کہ او میں کسی خاص جیسے بسم اللہ لکھی نہیں گئی۔ ایک سورت	
سورتین قرآن شریف میں ہیں او میں سے ایک سورت کا نام سورہ	
مائدہ جو حاملین اوس خاں کو کہتے ہیں جس پر کھانا پنا ہوا ہو۔ سپر	
کھانا ہوا اور عربی میں خاں کس پر خادفخ واکتے ہیں جو کہ ایک	
سورت کے آخر میں مائدہ مذکور کا ذکر ہے اسم ایسے اس سورہ کا نام	
ہو اصفیٰ مافقرہ دست ظار سفرہ دیرہ ویمہ دھرت سورہ مائدہ آخر	
پہنچ فائدہ ہو سورہ مافقرہ دھرتی بڑی سورت کہ سورہ مائدہ مافقرہ دھرتی	
انتظار کیا کہ اتنی بڑی سورت کئی بار پڑھی اور سورہ مائدہ کی	
خصوصیت کی یہ وجہ کہ اس سورت کے آخر میں حضرت عیسیٰ علی	

سوسن	سوسن	<p>ذکر ہے جو فرمایا تھا ربنا انزل علینا تاکدہ من السماء ای فرما دے گا آسمان سے خوان کھانا چنا ہوا ہم پر نازل فرما مطلب یہ باوجود اس قدر ویرانی دعا طلب طعام کی بجائی کھانا نہ آیا +</p>
سویت	سود	<p>بر وزن جوہر خوشبودار پھول ہر دو قسموں کا ایک سفید جو سوسن کہلاتا ہے دوسرا آسمانی کذا فی الفاموس فارسی میں بروزن سوزن کے ظاہر بالفتح عرب ہر سوسن بالضم کا حصا برہان نے چار تھیں لکھی ہیں اور لکھا ہے کہ سوسن آزاد کی دس زبانیں ہوتی ہیں - اس کی پتی کو کہ زبان کے مانند ہر زبان کے تعبیر کیا ہے بالفتح تھیں و کسر واد و تشدید یا مفتوح راستی و برا بری - سوایا جمع</p>
سوها	سہو	<p>بضم سین ایک ستارہ ہے جو چوٹا اور بہت خفی و پوشیدہ ہے بنات النکرات بالفتح نرم و آسان +</p>
سہل	سہل	<p>بالفتح بھول جانا - غافل ہونا - سہی فا -</p>
سہو	سہو	<p>بضم سین مفتوح ہو یا ساکنہ ایک مشہور ستارہ ہے جس کو لفظ شریک الایض</p>
سہیل	سہل	<p>مر جاتی ہیں اور سیوی تختہ ہوتی ہیں +</p>
ستیا	سیس	<p>رعیت داری کرنا - ملک کی نگہبانی رعیت پر حکمرانی کرنا +</p>
سیر	سیر	<p>بکسرین و فتح یا جمع سیر بمعنی فصلت عادت و طریقہ ہیات</p>
سیر	سیر	<p>بالکسر عادت و طریقہ ہیات - سیر جمع +</p>
سہیل	سہل	<p>بالفتح بہت زیادہ پانی بہتا ہوا - سیول جمع صفحہ ۱۲۴ ع ویران</p>
سہیل	سہل	<p>کنڈیل عرم جنت سیا بمعنی سیلاب سخت کی قوم سبا کے</p>
سہیل	سہل	<p>بلغ کو دیران و تباہ کرتا ہے - عوم بفتح عین و کسر را مہلتین سخت و درشت - و عامل و مانع در بیان و مہلتین</p>

و جمع عزم معنی بند آب - جنت معنی باغ - سبا بالفتح ایک شخص کا
 نام ہے جسکی نسب سے میں کہ تمام قبائل ہین بیان سبا سے مراد قوم سبا
 یا شہر ہے قوم سبا کہ وہ تیرہ وضع تھے وہ لوگ پانی کو رقت حاجت کے
 لیے ایک ندی میں بند کر رہے تھے اور انکو دو باغ تھے بہت بڑے
 انواع و اقسام میوہ بھی موجود تھے جیسے المند تھا کہ کا حکم نہ مانا تو خدا نے
 نے اس بند کا پانی اونپر جاری کر دیا کہ اسکی دیواریں ٹٹ گئیں اور
 وہ پانی بڑے زور سے نکلا یہاں تک کہ اونکی باغات اور میوہ اور مکان
 سب اس پانی سے تباہ ہو گئے جیسا سورہ سبا میں فرمایا قَاتِلُوا
 قَارِئِنًا عَلَيْهِمْ كَيْفَ كُنْزِهِمْ اَلَا يَسْئُرُ اَوْسَىٰ شَرْعٍ اَوْسَىٰ شَرْعٍ
 بِالْكُفْرِ الْقَصْرِ سِيبَا بِالْمَدِّ نِشَان و علامت +
 بالکسب شیخ الرئیس حکیم ابوعلی حسین بن عبداللہ کے دادا تھیں چونکہ دادا
 حکم پر میں ہر اسلیکو بعض سما کی نسبت دادا کی طرف ہی آتی ہے ابوعلی
 بن سینا ہی ایسا ہی ہے کہ ابوعلی کنیت نام اسکا حسین عبداللہ کا
 بیٹا سینا کا پوتا ہے لیکن ابوعلی بن سینا لکھا جاتا ہے اسی شہرت پر
 شیخ علی حزمین نے ابوعلی کو پور سینا لکھا ہے صفحہ ۱۸۲ سے کہ لاز پور
 شنیدم کہ گفت الخ کہ بیان قطعاً ابوعلی شیخ الرئیس مراد ہیں عبداللہ
 بن سینا - اسی مراد کے بیان کے لیے لفظ پور کے معنی میں راف نے
 بھی حکیم ابوعلی بن سینا لکھا ہے اور تحقیق وہی ہے کہ سینا ابوعلی کا دادا
 تھا جیسا قاسم بن غنی الارب وغیرہ میں ہے +

سیمین
 سوم

معنی شرح الففارسی

الففارسی

ساده	بمعنی لطیف و مانند ذره +
سار	در نقش اسی اعتباری و در پیش او عقل برپای طلاق کرتی بین - ساده مرد ساده دل مردم کم عقل و بی نفاق صغیر + ساقا به نفسین ساقا شود که ز گفتار ساده بر بخوری + دونون حکیم مرد ساده یعنی کم عقل مردی + بمعنی شریک گون سار یعنی گون سر - و گزگاز و سر و معنی شتر صبی سار + شتر بان و بر اطریت و کثرت مثل نمک سار - کوه سار شاخسار یعنی شریک چسب خاکسار و یوسار یعنی مانند خاک و مانند یوسار یعنی صبا و خدا و صبر شتر سار یعنی صاحب شرم +
ساز	باجا و بمعنی سلاح جنگ سامان سرانجام - اسم کے ساتھ مرکب ہو کر بمعنی سازن کہی بمعنی ساخته کہی بمعنی ساختہ کو آتا ہے +
سازگار	ساختہ و آماہ کرنا صغیر ۵۰ ہر کہ نیکی عملی سازگار و معنی سازگار کرد +
سافر	بفتح غین معجمہ پیالہ - ساغر معجم یعنی جام جم - ساغر کشیدن زدن خوردن سافر مشہور بمعنی دو از دہ ماہ - سالیان سبع خدان قیاس سال خورد - سال
سال	ویر سال - دیرینہ سال بمعنی کنند و دیرینہ سالہ میں نسبت یک سالہ یعنی ایک سال والا +
سالار	سوار و متر قوم - پیشتر و قافلہ - قافلہ سالار یا قافلہ معنی سالار قافلہ +
سالوس	بروزن ناقوس چرب زبان و طاہر نا آومی - طریب و ہندہ - سکار - جیلہ دروغ گو - عربی شیا +
سان	بمعنی طرز و روش و رسم و عادت و معنی شل و پلا پلان سان او کو مانند و بمعنی سامان و اسباب جیسو بے سان و گمان بمعنی بغیر سامان اسباب مشہور تر جمل مراد پر تو بمعنی حمایت و دیو مجاز - سایہ - جو شخص کہ دیو

پری کا اسبب کہتا ہے	
شایدانہ یاد ہو جو کہ قزاق کی ماہرین کا بیچ بچے چھتہ اور چھتری +	سیا بیان
بفتح اول و ضم ثانی ہکا سنا کہیں بھی روئے تعلق کیا یہ مراد ہے وقار سے	سیک
پست و بالا کہ سیک تھلی +	
بفتح اول و ضم ایضاً آنا سنا کہیں بھی روئے تعلق کیا یہ مراد ہے وقار سے	سیک گیارہ
بک اونگہ سنی کہ تیرا زار میں اس میں کلمہ نسبت معنی نفی کا ہوتا ہے	
جمع بکسا سنی چھوڑ دینا قزاقی زور و وقار +	سیکسار
ہر چیز کی ہوس عرو اور گیارہ جو کی خصوصاً +	سیوس
بکسر اول حمد و شکر نسبت احسان اس کی نفی ہے اور ناداروں کے آتی ہے	سیاس
بعض محققین نے لکھا کہ سیاس کہ ہے۔ یہ پاس کہ ہے۔ پاس سنی گہائی یعنی	
پاس سے چیز کہ عبارت بیان و بیان کا ہے ہے تاکہ نہیں جس کسی	
جو فعل صادر ہو وہ شعر تعظیم ہو کہ آؤ دوست سار پورا ہو گا۔ اگر ہمارے	
بکسر اول شکر و فوج۔ پاسی خوب سنی پاد والا پاس بیان اور کلمہ	سیا
بکسر اول و فتح با یو فارسی ڈال عربی محبت بالضم سپر انداختن	سپر
ہاگنا۔ عاجز ہونا +	
بکسر اول ایک دانہ ہو کہ نظر دفع ہونے کے لیے آؤ جلا میں آگ پر	سپند
بہت چلتا ہے اردو میں کا لادانہ۔ اس بند گھتے ہیں +	
بکسر تین آسمان سپر شمس منجم کے کنا ہے +	سپر
با صفت مقلوب۔ سردار شکر	سپہ لار
بکسر سر و عربی کوکب۔ لوز یا لکڑی یا ٹیڑھی کا سطر جس کے جدول کہیں چھوڑ	شارہ
صفوہ مصرع دانی کہی شارہ زفت سجدہ + عربی سطر ہے	

ستارہ عربی ہنر کے اسمیں طاق مطبقہ لکھتا علطہ ہے +	ستارگان
ستارہ یعنی کوکب کی جمع خلان قیاس +	ستارگان
کبیر اول دفع دوم لینا مراد گزشتہ فائن میصد مقصود کہ بجز	ستارگان
ماضی مطلق کے اور کچھ دوس سے شتق ہنر ہوتا +	ستارگان
کبیر اول دفع دوم ظلم مقابل داد شہکار و ستم پیشہ - ظالم - ستم زدہ	ستارگان
ستم کش مظلوم +	ستم
کبیر اول تعریف کیا ہوا - اسم مفعول ہو سوتا ہے +	ستم
بضمین جانور چار پایہ خصوصاً گھوڑا - اونٹ - گدھا +	ستم
بضمین عاجز - درماندہ - تھکا ہوا - افسردہ -	ستم
کبیر اول جنگ و لڑائی ایسا ہر ستیزہ و ستیش - ستیزہ خواہ کا -	ستم
سختی و جو اند و مراد سخا گستر سخا ورز -	ستم
درشتی و مالائی سخت پختہ کیا - پختل سے ہے سخت چشم شوخ و بجا -	ستم
بضمین و بضم اول دفع دوم و برکس - بات ترجمہ کلام مراد گفتار	ستم
مجازاً شاعر شاعری جیسے صوفیہ میں ع خواہی زبانشاہ سخن داد شاعری	ستم
سخندان سخن فہم سخن دانی بیامصدی سخن فہم سخنور صاحب سخن	ستم
کہنایہ شاعر سے ہے سخنوری شاعری +	ستم
بات قبول کر لینا - بات اپنے سر لے لینا +	ستم
بات پر عمل کرنا +	ستم
بالفتح مشہور عربی رس کہی گویا - بکری وغیرہ کو شمار میں شل	ستم
لفظ اس کے زائد آتی ہیں جیسے ایک اس ایک سر اس پہ ہر گوسفند	ستم
یعنی دو راس گوسفند یعنی اول چار ماہ سال یعنی اول - ماہ و سال	ستم

بمعنی غار و حیا بمعنی سردار - سران او که جمع خلایق است بمعنی مالک -
سر کوه نمایی بالا کوه مسر بر بر و مساوی +

اطاعت و فرمانبرداری کرنا - ایسا جو سر بخط نمادون +
سر بردارنا یعنی قتل کرنا با قو کا شش ۷ تا رست بی رخ تو شبستان ایل ز
بردار شمع را سر و نشین بجای شمع +

ظا هر هونا +

گھر کا - استه لین +

مچھوڑا کرنا کرنا جو غیر دکا - توپ بندوق چھوڑا کرنا - ستر و غیره چھوڑنا
سعی و تلاش کرنا - جنگ کرنا - سر کاٹنا - واقع ہونا - ظا هر هونا +
شروع کرنا - انجام کو پہنچانا - کامل کرنا - سلوک کرنا - زندگی بسر کرنا
بلند مرتبہ - سر بلند - گردن کش - تنگیز - کنا یہ جاہ و عزت کو +
سرداران لشکر -

مردم آزاری سی فیلو باکی - ظلم و تعدی - قوت و بردستی +
چشمہ انسانیت و بالا انسانیت مزید عالیہ چشمہ بہار عجم لیکن ظاہر ہے کہ انسانیت
بمعنی شروع و بالا چشمہ یعنی چشم کا سوتا +

اوس شخص کو کنا یہ جو شراب سامان اباب و حسن خوب خوش ہو -
مردم شناساوت قدرت سافران مغرور - اسپ کمرش ستر و گھوڑا +
نافرمانی کرنا +

حیران و پریشان +

آوندہ - مخفف سر آنگون - آنگون بمعنی خلایق وضع طبع +

گھر - عربی بیت +

افان فی المآل
متر و متر

سر بردار
خویش گزین

سردار

سر زدن

سر کردن

سر فراز

سربلین

سر خجکی

سر چشمہ

سر خوش

سر کش

سر کشی

سر گردان

سر نمون

سر

سرخ شین سے برافروختہ ہونا +
 سرخ مو کن یاؤٹ کو کاؤسکوبال ہو کر سرخی مائل ہو بین کبھی سرخ سرخ ہو کبھی
 بیاض ہو + مین
 سرور ٹنڈا بمقابل گرم - ناخوش و بیزہ - بواسل سے تاثیر آہ سر جو کہ
 انشے باز کے خون سے بخوبی کینچی نہ جاے -
 سرشت کبستر تانینگل آب با خاک مانند آن مجازا خلقت و آفرینش +
 سرشک بفتح اول آنو قطره باران - مطلق قطره - سرشک قح قطرات شراب
 بالکسر شورہ بی خل بالفتح و تشدید - سرکہ بر بردالین - سرکہ ابرو سرکہ
 پیشانی ترش و بیدماغ +
 سرما معروت - سرما گل سروی ایام بہار +
 سرمایہ پونجی - علی اس المال - سرمایہ دار سرمایہ ثروت و مالدار +
 سر مشور عربی مکمل بالفصحی - چوب سلاخی جس سے سر نہ لگاتے ہیں +
 سرور درخت مشور جبکہ ساتھ قد مشور کو نشیہ مینے ہیں سرور بالادرا
 ایسا قدر رکھنے والا +
 سرور بر وزن در و دراک مجازا بمعنی غم - سرور ان الریاء ان الریاء
 بالفصحی سرور سرکار کائنات بمعنی سرور مخلوقات کہنا یہ حضرت پیر خاں
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سرور ملی بیاض صدر علی بنی المراد علی
 اسباب سان صفحہ ۱۲ مصرعہ سرسان ازین بی سر سامانی نیست
 یعنی سامان آخرت
 سرور فرشتہ و آواز غیب و خبر غیب و الہام +
 سریش کبسترین و فتح شین بمعنی سریش کہ ایک قسم کی کس اور چیرہ جو چوڑی کا مچلی کے

ٹیکے لیتے ہیں اور کاغذ وغیرہ اس کی پیمائش کرتے ہیں +
 نیکی و بدی کا بدلا لائق و مناسب بعضے سزا خاص بدی کی پاداش
 کہتے ہیں اور جزائش کی پاداش کو۔ اردو کا محاورہ جیسا ہی کر +
 لائق و درخور +

سزا

سزاوار

بالضمن مقابل ٹپت۔ ڈھیلہ۔ بجایا سست بخت پر بخت سست کا عقل
 بالضم سورج کیا ہوا سفتہ گوش غلام سفتہ ۱۴۷ ع صمد گھر غفلت پر
 زجیب ہیں مگر سفتہ سے کلام موزون مراد ہو

سست

سفتہ

بالفتح کتاب عربی کلب و زعفران اسکی صفت ہے رنگ المیہ کتابت
 بروزن چین ایک سفید خوشبودار پھول ہے جسے اردو میں چنبری کہتے ہیں
 بالضم گھوڑے کی ٹاپ جو نینلہ ناخن کے سبب فاسی میں گھومتی رہی
 کبریٰ ہر ایک چار پائے کے ناخن کو سم کہتے ہیں عربی اور اردو میں ناخن
 پٹا نہواو سے حافر اور آپ اور جو پٹا ہو اوٹلف اور گم کہتے ہیں
 کبھی پانوں کو بھی کہتے ہیں کبھی حالت امتنا میں حکم کو مشابہ کر دینی ہر
 بروزن گرداب ترکستان میں ایک جانور ہوتا ہے چوبے سے بڑا نیکی

سگ

سمن

سم

کھال کی پوستن بنے ہیں بہت نرم و قیمتی ہوتی ہے +
 بالفتح پتھر سنگدل ہر جسم و جفا کار سنگ برہ یعنی دیوار جھکا
 بالضم یعنی جانتے طر کبھی اسپر یا زیادہ لاکھین۔ حالت امتنا
 میں جب کسرو داو پر چڑھا جا تو اس کے بعد یہ لکنا غلط ہے
 سو کو شیار آمد از راہ دورہ اور جب حرف یا بولہ یا جا تو لکنا چاہیے
 ع بسو شہا آمد از راہ دورہ

سجباب

سنگ

سو

مقابل پیادہ اصل میں اسپہا تھا اسکا مخفف آنوار تھا پھر ار گیا

سوار

اسی واسطی بعضی تحقیقین نے لکھا ہے کہ گھوڑے کے سوار کو سوار گناہ کہتے

ہے اور سواری کے سوار کو بھڑا سوار ہ مزید علیہ سوار

شہہ ہندگی اور غصے کی حالت ظاہر کرنا

افغ و فافن - بیاج ترجمہ ربا - سو مند فاندہ و ہندہ

سودن مصدر کا اسم مفعول ہے یعنی گھسا ہوا

مٹھلی - سوزن نام راوی - سوزن بلا اضافت تشبیہی

بروزن ہوشیار ایک جائزہ نیوٹے بڑا جسکو گوشت میں ہوا بول

قسم لفظ خوزن - وادن شیکستن کے ساتھ متصل ہے

ہوا بول نام وادکنایہ سیاہ پوش سے مرکب ہے کو معنی ماتم اور اکلہ صابی

ہوا بول ایک اوزار ہے جس کو ہونا چاندی رگڑنے میں سونے اور

سیریا کرنا سیاح تبت یا لفظ عربی اور فارسی یا مصدر سے مرکب ہے

بروزن بنا گوش نام سپر کی کاوس پیکر خیر کو دلایت نیز نکا والی تھا

ضد سفید سیاہی ضد سفیدی - سیاہ غلام حبشی - سیاہ پوش کنایہ

کے کہ ماتم میں کپڑے وغیرہ سیاہ بچتے ہیں

بیاضے محمول میں معروف عربی - قفاح

بیاضے معروف سن براور پیاز - عربی قوم

بیاضے محمول ضد شہہ یعنی پانی سے سودہ

معنی سے صد تین سو کہ لفظ سے کو جب سگد ساتھ ملاتے ہیں تو ہا کو یا سے

بدلتے ہیں اور سی معنی تیش سے اشتباہ کا خوف ایسے بھین ہے کہ فارسی

سی سد نہیں بولتے بلکہ اد سے ہزار کہتے ہیں

بالفتح پانی کی بھیا - جسو ہا میں اہا کہتے ہیں - سیل بالفتح لفظ عربی

بادین ہند

سود

سودہ

سوزن

سوسمار

سیوگند

سولوار

سومان

سیاچی

سیاوش

سیاہ

سیب

سیر

سیر

سیر

سید

سیلاب

سیلی	<p>بمعنی روانی آب کے ہے۔ اصل میں سیل آب تھا مضافات الیہ کو اول معین الف ممدودہ آئے سے فلک صاف کیا گیا یہ فلک آفتاب اور قیاسی ہے بہرہ دیا معروف۔ سید ہاتھ کی انگلیاں باہم ملا کر سیدھی کر کے توار کی طرح کیسی گردن پر مارنا +</p>
سیم سیماب سیمرغ	<p>سیم معروف فقرہ یعنی چاندی سیمین فقرہ سیم اورین کلمہ نسبت مرکب پارہ۔ سیماب پابہاگنے والا۔ لوکا یا غلام وغیرہ + ایک عظیم الجثہ جانور شہو کا نام ہے کہتے ہیں کہ اب اسکا وجود دنیا میں نہیں ہے مگر برائے او سے عفا کھتا ہے + معروف عربی صدر کہی مجازاً پستان کو ہی کہتے ہیں سپینہ ریش عکاس سخت و بیہم +</p>

حرف شین مقعوط

الفاظ عربی ماوہ	معنی و شرح الفاظ عربی
نشأت	<p>تشدید باء و جوان۔ شہاب بفتح ش تان بالضم تشدید با جمع شہاب جوان عورت۔ شواب جمع +</p>
شاطر شاعر	<p>شوخی و میاں کہ جسے اپنی خباثت سے لوگوں کو عاجز کر دیا ہو شعر کہنے والا۔ جگہ والا شعر اجمع فاعل شاعر عربی شعر گو اسم فاعل نہیں ہے اس لیے کہ شعر یعنی کلام موزون مصدر نہیں ہے اسم فاعل شفق ہو بلکہ بمعنی صناعت شعر اور فاعل کا وزن مبیہا اسم فاعل کے لیے آتا ہے صناعت اخذ کے لیے ہی آتا ہے مثل تاجر و لادن بمعنی صناعت و صنایع ہیں۔ اسی سبب سے شعراء و شاعرا جمع</p>

ظان قیاس کی جاتی ہو کہ یہ وزن اسم فاعل کی جمع کا ہے اور یہ

اسم فاعل نہیں +

تندرستی دینے والا۔ شفا، کبیر و بکا اسکا مصدر ہے۔

نام ملک جو کتبہ جانب چپ سے بھی وجہ تسمیہ ہے کہ شائستہ جانب

دست چپ کو کہتے ہیں +

بغضتیں رخت اور جو گھاس کو ساق دار ہو۔ شجر و تہا ایک دست

بالکسر شخص بادشاہ کی طرف کسی شہر کی نگہبانی اور سیاست

اہل شہر کے لیے مقرر ہو۔ عن حال میں آؤ کو تو ال کہتے ہیں قاسم

بیان اسی معنی میں مستعمل ہے +

بالفتح کالبد مردم وغیرہ۔ بدن۔ اشخاص۔ شخص جمع +

بروزن کتاب آگ کی چمک ریان جو اوڑھتی ہیں۔ ششراؤ

ایک چمکاری +

بفتح شرطیہ بروزن غینہ معنی مہیا پان کر کسی چیز کا لازم کر لینا۔

بالفتح پانی بقدر ایک پیالہ یعنی ایک باسجل ہو نیکی مقدار +

قاسوس میں ہو مقدار ارتی سن الماء ایسا ہی منشی الارب میں

ہی جو صفحہ ۳۷ میں شربتے غریبے پانی سیراب کرنیوالا مراد ہے

بالفتح و تشدید را بری بمقابل خیر۔ شر و ر جمع شریفا۔

بالفتح بیع وغیرہ میں کوئی چیز لازم کرنا یا اپنی ضرورت لازم کر لینا۔

عہد و پیمان شرط جمع کسی چیز کا کسی چیز پر معلق کرنا۔ شرط محکم

دین کا رتہ جو خدا بندے کے لیے مقرر کیا اور چتر بنو کا حکم فرمایا۔ مراد شریعت

اسکی جمع شرائع ہے +

شعی

شامی

شام

شام

شجر

شجر

شحن

شحن

شخص

شخص

شر

شر

شرط

شرط

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شر

شعر	شعر	بہشتیں بزرگی آباں یا عام ہر یازرگی ذاتی - تقویٰ و پیرکاری شعر لیت فا -
شرق	شرق	بالفتح آفتاب بظن کی جگہ مندرجہ صفحہ ۹۴ شرق و غرب سرا و تمام دنیا +
شعر	شعر	بروزن اسیر بد - اشرا و اشرا جبع +
شعر	شعر	بفتح اول خا بند کی لیے جہاں اپنی بندگی کی تعریف کی شراغ مرو بزرگ مرتبہ - اشرا - اشرا جبع +
شعر	شعر	بروزن اسیر انبار و دوسا جی - شرکا - اشرا کہ جبع +
شعر	شعر	بروزن شد او شکان و درز جوڑنے والا شواہی شواہی دراز و شکان جوڑنا صفحہ ۱۴۴
شعر	شعر	یعنی باوجود ہمہ تنی کو تو پر کرنا اور شکتی عہد جوڑنا ابھی چارہ و تدبیر بالکسرہ کیرا کہ بدن سے ملازا اسکا اوپر کے کپڑے کو دنا کہتے ہیں - اشرا و جبع +
شعر	شعر	بالکسرہ غلوم - اشرا جبع شریعت یعنی شرفتن مثل مضمون ہین بروزن علما جبع شاعر یعنی شعر گو +
شعر	شعر	بعضیم آگ کی لپٹ چمک - شعل بروزن کتب و شعول مج بعضیم دریا کرنا اور جاننا شاعر یا معنی دانہ دور یا بن
شعر	شعر	بعضیم و بکبتین بالفتح و بکبتین کام مندرجہ فراغ اشغال جبع +
شعر	شعر	بالکسرہ تندرستی تندرستی دنیا شانی فاشعی تشدید یا خستہ بفتح شین عمر شکر کرنا شفاعت چاہنا شلخ - شفع فاشعی
شعر	شعر	گنہ نشوا لے والا +

صفتیں کنارہ آسمان کی سرجی غروب آفتاب کو تھوڑی دیر
مک۔ مہربانی۔ شفاق جمع فارسیوں کے یہاں معنی سرجی اول
صبح و اول شام مستعمل ہے +

بفتح مہربانی شفیق فاعل۔

حاک و شگاف۔ شقوق جمع +

بفتح مہربانی ضد ساد شقی تشدید یافتہ۔ مقابل سیدہ +
شہرہ خلاف یقین شکوک بضمین جمع فاعل علم کی اصطلاح

میں شک ظن (یعنی گمان) دو ہم میں فرق یہ کہ جو تاؤ ذہن میں
آئی اور اوسکو تاؤ کو خلاف ہی ذہن میں گذرے مثلاً: کیا
آنا اور نہ آنا اگر وہ دونوں خیال برابر ہوں تو اسے شک

کہتے ہیں اور جو برابر نہ ہوں تو جو جانب کوئی غالب ہو اسے
ظن اگر گمان ہی کہتے ہیں یہ قریب قریب یقین کے ہے اور جو
جانب ضعیف و مغلوب ہو اسے وہم و یقین میں جانب محض

ہوتا ہی نہیں +

بالکلیہ کرنا کلمہ شاکہ فاعل تشدید و اوست

پاس کنا۔ حسان کر نیوالے اور نسبت نیلے والے کی اچھی صفت
بطور تعظیم کے بیان کرنا یا کوئی ایسا فعل بطور تعظیم منعم کے کرنا
جس سے معلوم ہو کہ منعم کے حسان کو یہ پاتا ہے۔ شاکر فاعل شکور

فاعل شکوہ شخص ہے جسکا شکر کیا جائے اور شاکر کر نیوالے
اکثر آدمی شکور کو شاکر کی نگاہ سے متعال کرتے ہیں مثلاً کہتے ہیں
کہ تو جتنا جتنا شکوہ کرنا ہے تم سے متعال غلط ہے کہنا چاہیے کہنا اگر کوئی

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شقوق

شکایت

شکایت

شکر

شکر

شکل	شکل	بافتہ صوت کسی چیز کی محسوس ہو یا سونگہم۔ شکل بالفتح و سکنان الفتح و سکنان الفتح
ششم	ششم	بافتہ و تشدیدیم سونگہا۔ شام مہدیہیم قاشاتہ جوت
شما	شما	سونگہا تعلق ہے شوموم مفت +
شمال	شمال	بافتہ اچی خوشبو جو سونگہا۔ شامات جمع +
شمع	شمع	بافتہ جمع شمال بالکسر بنی شرت و خصلت فارسیوں کے یہاں معنی صورت و قطع کے متعل ہے۔
شمول	شمول	بافتہ لکونیم یوم جو پھر روشنی کو لے کر جلا میں شرت و بافتہ ایک
شہ	شہ	کسی چیز کو گہیر لینا اور پھر پھونچنا۔ شامل قاشمول مفت
شع	شع	بافتہ و تشدیدیم ایک بار سونگہا تھوڑی برفا سیون کے یہاں معنی بارش
شوق	شوق	معنی اندک متعل ہے +
شوکت	شوکت	بروزن امیر زشت و بد +
شہد	شہد	بافتہ میل خاطر و حرص نفس۔ اشواق صبح۔
شہادت	شہادت	بافتہ قوت و قدرت و شدت ہیبت کارزار فارسی میں آ
		دبدہ کہتے ہیں شوکت فروش دبدہ دکھانا والا +
		بافتہ لفظ عربی ہر اردو فارسی میں متعل مراد عمل فارسی انگبین
		شہاد بالکسر جمع۔ جھنوں نے انگبین یا موم کو شہد لکھا ہوا ہی یو
		حضرت شیخ شیراز نے صفحہ ۱۳ میں عمل شہد فرمایا تاکہ خاص
		عمل بھلاے +
		بافتہ اول خدا کی راہ میں قتل ہو شہید فارسی ۱۳ مصرع
		شیرینی شہادت ماور زمان شود میں مطلق مراد ہوا اور شود
		تام برینی شیرینی موت نوراً حاصل ہو جا +

شہوت	شہو	بالفتح خواہش و آرزو و ستو رکنا آرزو و خواہش کرنا شہی تشہید یا قاف
شیخ	شیخ	بالفتح مدرسہ پڑا۔ مالک۔ کشند۔ کشایخ شیوخ۔ شایخ جمع
شیطان	شطن	بالفتح دیو۔ کیش و نافرمان۔ شیاطین جمع +

معنی و شرح الفاظ فارسی

شاخ	شاخ	شاخ درخت۔ ٹھنی شاخ گو سفند وغیرہ حیوانا۔ سیگک بمعنی پارہ پارہ۔ و شاخسارہ۔ درخت کی وہ جگہ جہاں بہت شاخیں ہوں۔ بہار عجم ج ۱ ص ۱۰۱
شاخشاہ	شاخشاہ	درختان بسیار و برہان +
شاخشاہ	شاخشاہ	وہ میدان یا درخت کی تیلی ٹھیناں جو مصری کوزے میں باندھی جاتی ہیں۔ خوش و خرم شاہد مان بمعنی شاہد مان کلمہ تشبیہ اند شاہد می شاہد
شاگرد	شاگرد	بیلے مصدے یعنی خوشی و خورمی +
شاہ	شاہ	کلمہ کثرت فارسی مذکر راہی ماخوذ ہر شاگرد بمعنی تلمیذ۔ شاگرد شہر محلہ کارکن اہل رود او ند۔ چونکہ سلطان عایا کا اہل و مالک ہوا اسلئے اسلئے اسلئے اسلئے کلیو شاہ بزرگی و بڑائی ظاہر کرنے کو بھی آتا ہے جیسے شاہراہ بڑی راہ اسی طرح شاہسوار شاہ تیر شاہ لیمو شاہ رود وغیرہ شہر مخفف شاہ
شاہد	شاہد	لائی شاہ +
شاہد	شاہد	معنی محبوب فارسی ہر اگرچہ لفظ شاہد عربی معنی گواہ و حاضر کے آتا ہے مگر یہ معنی نہیں شاہد روحانی بمعنی محبوب روح و جان بمعنی وہ لذا اندھو روح کے لیے شاہد اخروی میں باعث رحمت و مسرت ہوں +
شاہنشاہ	شاہنشاہ	بادشاہ کا بادشاہ یا اپنے عصر کے بادشاہوں کے بادشاہ۔ مخفف شاہنشاہ بادشاہ مقتدر بمعنی شاہشاہان شاہنشاہی میں یا مصدک

شاید	استقبال قریب کو لیا آتا ہے یعنی نزدیک ہے کہ یہ بات ہو جائے۔ کبھی بمعنی لائق ہو جو مضامین شایستہ کے معنی ہیں +
شایستہ	بمعنی لائق و سزاوار۔ درخور شایستہ بمعنی لائق بودگان اسم مفعول +
شایان	منحرف شایگان بمعنی لائق و سزاوار بمعنی خوب و جائز و ممکن +
شب فروز	رات کا روشن کر نوالا۔ چاند کو بھی کہتے ہیں اور جگنو کیڑے کو بھی ^{صفحہ ۱۶۹} مین معنی اول ہیں +
شب بازی	ایک کھیل ہے کہ رات کو چڑیا کاغذ کی تصویر دن کو ایک پردے ظاہر کر کے آدمی کی حرکت و سکنت اونٹے دکھاتی ہیں جیسے ہندوستان کے تیل کا تماشہ اور عربی مکرو فریب صفحہ ۱۶۲، از قمر خورشید باز معنی دوم بضم شین چوبان بمعنی چرواہا جو شخص رات کو جنگل میں مویشی کی گھبراہٹ کرے بعض نون نے بالفتح لکھا ہے۔
شبانگاہ	رات کے وقت۔ باضافت منقلب یعنی گاہ شبان۔ اور شبان مرید علیہ بروزن مہمیز خسرو پر دیز کے گھوڑے کا نام ہے۔ ویز بمعنی رنگ چونکہ اس کا رنگ سیاہ تھا اس لیے اس کا نام شب دیز رکھا گیا تھا کہ تو ہیں کہ دنیا کے تمام گھوڑوں سے چار بار اشت زیادہ اونچا تھا۔ گلگون بمعنی سرخ رنگ شیرین مشوقہ فرہاد کا گھوڑا اور شب دیز ایک ہی گھوڑی کی پیدا ہوتے + خدا کی عبادت میں رات بسر کر نوالا۔ مراد شب بیدار۔
شبستان	رات کے رہنے کا گھر مراد شبستان۔ خواجہ ملوک خصوصاً
شب بنم	اوس بواو مجہول مرکب اضافی منقلب، اصل میں غم شب ہے +
شب تاب	بکسر اول جلدی متابل درنگ۔ شبابی اس کا مرید علیہ چوبی یا زائد مصدر
شتر	بضم تین ادنیٰ عربی ایل کبیر تین۔ شتر میں الف زائد وصلی ہے +

شراب	<p>بفتح شین مشهور فارسی بادہ عربی مرغ عربی میں جو چیز پی جاوے شراب کہتے ہیں فارسیوں کے یہاں خاصہ بنی مرغ عربی سنی میں و جزالتا نوں مرغ کتب عربی طب میں بھی استعمال کیا گیا ہے مگر لغت عربی میں اسکا وجود نہیں شراب نون شراب خورون بمعنی شراب نوشیدن + بالفتح یا شرمسار بمعنی شرمگین و شرمندہ +</p>
شرم	<p>بالفتح اسمی کا نٹا جولائے ڈوری یا سوتلی میں بانڈہ گر چھلی کا شکار اور گریہ کرتے ہیں بمعنی شرمگین و بمعنی گرفت سونار و انگشت نر +</p>
شست	<p>بالفتح عد و معدون بمعنی ساطہ یہ لفظ اصل میں میسکے ہے مگر شست مذکورہ الہ سے رفع اشتباہ کے لیے صاوسے لکھتے ہیں +</p>
شعبہ	<p>بر وزن تنکے اوس کیل کو کھتی ہیں جس سے کوئی چیز نظر آئے اور واقع میں شعبہ باز بامنتی +</p>
شکار	<p>تفریح طبع یا گوشت حاصل کرنے کے قصہ کسی جانور کے مارنے کو کہتے ہیں اور کہیں اوس جانور کو بھی کہتے ہیں جبکہ مانتے ہیں +</p>
شکر	<p>بمعنی شکر گزاری - مرکب شکر اور انہ کا لہجہ ہے +</p>
شکم	<p>کبیر اول پیٹ شکم پر در شکم پرست حرلیص و بسیار خوار +</p>
شکبہ	<p>انفکار کے لیے ایک قسم کا غذا ہے کہ اوسکی بوٹیاں ایک صورت خاص تر شکر و خمومین تک پہنچتے ہیں گردن و کشیدگی ساتھ مستعمل ہے جلد نیکو ایک اوزار ہے جبین کتاب و بائین +</p>
شکوه	<p>بضم اول دشنامی و دوا و مہولہ مملو طشان و دہ و بزرگی +</p>
شکیب	<p>بر وزن نسیب صبر و آرام برداشت شکیبا صبر کرنے والا شکیبائی صبر و تحمل کرنا +</p>

شکر	بکسر اول و فتح دوم نیکو یا لطیف عجب عجب صفحہ ۱۶۳ چپ
شکفت	شکر فی ملو و یعنی فریب کی عجب باتیں کہیں + بکسر اول و دو و معنی عجب و عجب +
شما	بضم اول تعداد - حساب گنتی +
شمر	بفتحین عوض خورد جس گڑھے میں سینہ کا پانی جمع ہوا ہو -
شمشیر	تو اور کب لفظ شمر معنی ناخن اور دوم اور شیر معنی جانور معدوم ہے -
شنا	بکسر اول تیرا شنا و تیرا شنا وری معنی شنا در اور یا مصدقہ کے
شگرفت	بافتح و لون غیر ملفوظ مثل لون ہنگام ایک قیمتی سخن بہرہ جیسے پارکے اجزا نظر آتی ہیں اور اسکو بانی میں گلو کو کتاب لک سرخی کتاب میں مصور و نقار نقش و نگار میں استعمال کرتے ہیں +
شومنی	طاری - بیباکی و لیری فضولی - اسکا اطلاق اون خیرین پر ہوتا جو حرکت کرنی
شور	ہو او مجہول آواز بلند فریاد و غوغا - یعنی نکلیں و نکلیں - زمین شور شور
شورش	اور سرزمین + ہو او مجہول شور و غوغا - شنگلی و پریشانی - سلا و نکلیں شوریدگی حاصل
شوریدہ	آشفہ و پریشان -
شومی	ہو او و یا معروف شگون و نحوست - اصل میں شوم یہ لفظ عربی ہے بضم شیر و سکون ہمزہ - پھر ہمزہ و او ہو بدل گئی او کے معنی بد فال و بد حالی کو تین فارسیوں نے اوسمین بلا ضرورت یا زائد مصدقہ لگائی جو مثل سلا و سلاستی
شوہری	شوہر ہونا - شوہر معنی خاوند اور یا مصدقہ کی مرکب +
شہر بند	حصار و شہر پناہ - گناہ قیدی اور قید خانہ کو -
شہری	شہر کار رہنے والا مقابل روستائی - یا نسبت ہو +

شہر یار	بادشاہ کو کنایہ جو - باضافت مقلوب معنی یار و مددگار شہر برہان میں ہر کہ سب بڑا بادشاہ *
شہید اکبر بلا	باضافت ظرفی یعنی جو لوگ مقام کر بلا میں شہید ہو جسکے سردار حضرت سید الشہداء امام حسین علیہ السلام نو اسے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ کمال ظلم سے اس کی اولاد و اعزہ و صحابہ کے امجد و شہرہ جی کو شہید ہو شروع ماہ محرم میں آپ ہی کا غم دالم تمام ہندوستان کیا جاتا نام شہر شہو فارس جسکو عمر ولایت فرما دیا گیا تھا وطن حضرت شیخ سعدی اور حافظ شمس الدین شیرازی رحمہما اللہ *
شہر سیا	سیاہے معروف معنی ترکیبی دودھ کی قیمت - اس جو اہر و اسباب دزر و سیم و لباس وغیرہ کو کہتے ہیں جو داماد کی طرف سے دولہن کے پیمان بھیجا جاتا ہے ترکی میں ساچھ ہندی میں بری کہتے ہیں *
شہر شیر	سیاہے معروف شربت کہ قند و مصری وغیرہ کی توام کر کے طیار کر تو میں بیٹھا - شیر معنی دودھ کی طرف باعتبار ملا دھتکے منسوب کہنا یہ ہر خیر خوب و نایاب شیرینی سٹائی شیرین یا سحر جی کہ -
شہر شیشہ	معروف شیشہ اول باضافت شیشی شیشہ دل بغیر اضافہ نرم دل متقابل پریشان و متحیر و یوانہ مزاج - عاشق و درہوش *
شہر شیشہ	سیاہے محبوب نام زد کرشمہ و طرز و روش طور و عمل و قاعدہ و قانون *

حضر صاحب

الفارابی	ماوہ	معنی و شرح الفاظ عربی
صاحب	صاحب	یار و ہم نشین - صاحب بالفتح جمع اصحاب جمع صاحب - فارسی و ہریان

معمنی وزیر و خداوند اور لبک اضافت ہی مستعمل ہر جیسے جمل		
صاحب قرن صفحہ ۹ صاحب راجس کہ وند یعنی وزیر را	صداق	صدر
راست گو در است - صبح صادق و سری خجریلی صبح کا ذب	صافی	صفو
روشن و پاک بغیر کدو - فارسی نوک میان اکثر بکندن یا یعنی صفا		
مستعمل ہے - مقابل کدر	صالح	صلح
نیک مقابل طالح صلیٰ جمع و نامہ پیغمبر قوم شود صالح بن عبد بن		
عابر بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام او کو عاڈنی بھاڑ		
پیدا ہوئی تھی وہ نامہ صالح کہلاتی ہے	صانع	صنع
کارگیری کرنیوالا صناع بالضم و تشدید نون جمع صفحہ ۱۲		
صانع لطیف سے مراد خدا کے لئے	صبا	صبو
پورا ہوا یعنی جو ہوا پور ہے چلے ہو فارسی میں باد ہوا کہتے ہیں	صبح	صبر
اور کبھی مطلق ہوا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں صبا صبا	صبر	صبر
بالفتح باء واد صبح بالضم سپید دم یا اول روز - اصباح جمع	صبر	صبر
بالفتح تنکیبائی مقابل ضجر و جع بالفتح - صابر قائم	صبر	صبر
بالکسر جمع صبری معنی کوڑک - چھوٹا لوکا - لوگوں کو صبر کہتے ہیں اسکی	صبر	صبر
جمع صبا یا ہے	صبح	صبح
بروزن اسیر مرد صبا جمال - خوب و حسین	صحی	صحی
بالفتح جمع صحیفہ یعنی کتاب - صحفہ ہی اسکی جمع ہے	صحبت	صحبت
بالضم یاری و آمیزش کرنا - صاحب فاعل متعجب ب صفت	صحبت	صحبت
بالکسر تشدید عا بیکاری تند رست ہونا - خلاف مستعمل صحیح تشدید	صحبت	صحبت
دورست اصحا اسکی جمع ہے		

صحر	صحر	بفتح اول مہوار جنگل۔ چوڑی زمین جس میں گھاس نہ ہو۔ صحاری کبر
صد	صدی	را و بفتح را جمع + بفتح تین آواز ہر گشت گیند و پہاڑ و مکان و غیرہ کی فارسی
صد	صد	مین بمعنی مطلق آواز کو مستعمل ہر عربی میں اسکا الف لبتو یا لکھا جاتا ہے
صد	صد	بفتح سینہ اول و بالا ہر چیز۔ بالائین۔ پیشکا و خانہ صد و رسم
صد	صد	بفتح تین سپہی جس میں موتی پیدا ہوتا ہے۔ اصدان بفتح جبع۔
صد	صد	بالکسر سستی۔ ضد کذب۔ صادق۔ راست۔ درست گو۔
صد	صد	بکسر اول راہ۔ ایک پل ہر دوزخ پر رکھا جہاں کا ذکر لفظ پل میں ہو چکا
صح	صح	بفتح کو بلی۔ ہر بلند عمارت۔ صرح جمع +
صر	صر	بفتح تیز ہو جس میں سخت آواز بھی ہو۔ جو آندھی کہتی ہیں اصل میں
صر	صر	صر۔ تما ایک ریو صادق ہو گئی +
صر	صر	بالکسر خالص شراب ہو یا اور کوئی چیز +
صر	صر	بفتح بمعنی فزونی و زیادتی فارسیوں نے یہاں بمعنی فائدہ دل استعمال کر
صر	صر	اور کہی خراج میں تنگی کر نیکو بھی کہتی ہیں صخرہ ۱۹ ہنوز صخرہ بردہ ہنم
صر	صر	مین بمعنی فائدہ +
صر	صر	بالضم و تشدید را تہلی روپے وغیرہ کی۔ صخر جمع +
صر	صر	بفتح اول آواز قلم جو لکھنے میں نکلتی ہر فارسی میں بمعنی مطلق آواز بھی
صر	صر	بفتح و شوار سخت کام۔ صعب بکسر جبع +
صر	صر	بفتح تین شواری و سختی۔ کام کا دشوار و مشکل ہونا +
صر	صر	بکسر اول و فتح دوم چوٹا ہونا خدان کبر صغیر فای مقابل کبر +
صر	صر	پاک اور پاک و برف نفس ہونا +

صفیات	وصف	کبیر اول جمع صفت *
صفار	صفر	بروزن شداد تا بج کے برتن بنامینوالا یعنی ٹھٹھیرا۔ لیث صفاء
صفت	وصف	ایک بادشاہ کا نام جو پہلی صفار تھا۔ منتخب *
صفحہ	صفح	کسی کا حال نشان بیان کرنا۔ یعنی تعریف مجازاً۔ صفحا جمع
صفیہ	صفح	بالفتح ورق کی ایک طرف۔ خسارہ۔ چہرہ۔ صفاح کبیر اول جمع
صلّا	صلی	چڑیوں کی آواز و فریاد۔ فارسیوں کے بیان میں بلبل کی آواز خصوصاً
		صاحب ہمارے غم فی لکھا جو کہ بالفتح کہاؤں کہ لکھو بلانا اور فارسیوں میں
		بلانہ کو کہنی میں مثل جو۔ اس کا ظاہر ہے کہ یہ لفظ بمعنی اول عربی
		لیکن راقم حروف کو کسی لغت عرب میں یہ معنی نظر نہیں آئی گوشت
		بر بیان اور آگ سے آگ روشن کرنا وغیرہ عربی لغت میں اس کے معنی لکھو
صلاح	صلح	بفتح شکی فدا و معنی تباہی۔ صلح بروزن امیر نیک
صلح	صلح	بالضم آشتی و صلح بالکسر نیک۔
صناعت	صنع	کبیر صا و پیشہ و کاری گری۔ صانع۔
صنائع	صنع	جمع صنع بمعنی کار و پیدا کردہ حق تعالیٰ۔ و احسان *
صنڈل	صنڈل	چوب خوش بو معرب چنڈن۔ دافع درد سر *
صنع	صنع	بالضم کام *
صوب	صوب	بفتح صا بہت درست مقابل خطا ثواب سے مقابل عدا بہت
صورت	صور	بالضم بیکر شکل صور بالضم اول و صور کبیر اول جمع۔ فارسی
		میں مجازاً بمعنی چہرہ و عکس *
صوت	صوت	بالضم اوٹن یعنی بھڑکے۔ بکری کے بال۔ صوت جمع فائن بھڑکے
		کے بال کو صوت کہتے ہیں اونٹ کو بال کو و بکر بھڑکتے اور بکر

صوفی	صوت	آدمی کے بال کو شعر بالفتح۔ اشعار جمع + صوت کی طرف نسبت ہے بمعنی صوت پوش چونکہ دروش خدا پرست اکثر اچھون کے کپڑے پہنتے تھے اسلئے اوہیں صوفی کہتے ہیں اور اہل اسلام کی اصطلاح میں صوفی اوس سلم یا بند شریعت کو کہتے ہیں جو اپنے دل کو خیال غیر حق سے پاک رکھے اور باطن کے ذریعہ خدا کی معرفت حاصل بالفتح نصاریٰ اور آتش پرستوں کا عبادت خانہ صوامع جمع بالفتح و تشہید یا شکاری۔ ہیلیا۔ صیادین جمع بالکسر آوازہ و ذکر خیر +
صیاد	صید	بالفتح شکار شکار کرنا۔ جان ملور جو چیز کہ اوس سے شکار کریں +
صیت	صوت	بالفتح تلوار چیری وغیرہ کا تیز کرنا والا اور اوسے زنگ کا صاف کرنا والا۔ صیا قتل صیا قتل جمع بعضوں نے لکھا ہے کہ صیقل صاف کرنے کو بھی کہتے ہیں +
صید	صید	
صیقل	صقل	

الخطاری	معنی و شرح الفاظ فارسی
صایری	صبر کرنا صابر لفظ عربی اور یا مصدری فارسی مرکب +
صاحب دل	وہ شخص کہ اوس کا دل یاد و معرفت حق سے سوز اور خیال غیر حق سے پاک ہو
صبحی	وقت صبح یا صاف متعقوب اصل میں دم صبح تھا +
صف شکر	صف یعنی رشتہ قطار لفظ عربی ہے صفت مادہ صفوت جمع صفت شکر کا قابل
	یعنی شکنندہ صفت دشمنان مراد بڑا بہاد کہ بہت آدمیوں پر غالب آو +
صوابیہ	صلاح و تجویز مناسب دیکھل صمد یعنی دانش معنی دانشمند اور صوابیت
خیر فیان	فارسی جمع ہے صیر فی بالفتح و تشہید یا دوم لفظ عربی کی جو معنی رو پیازدی

پر کھنے والا فارسی میں بخفیف پڑھتے ہیں صیرق کی جمع - عربی صبار و

حرف ضا معجم

الفح عربی	ماده	معنی و شرح الفاظ عربی
ضائع	ضیغ	ہلاک و تباہ - ضیاع بروزن کتاب جمع +
ضبط	ضبط	بالفتح ہوشیاری کر نگاہداشت کرنا ضبط فاعل مضبوط معنی
ضد	ضد	بالکسر تشدید وال تقیض و مخالفت اضداد جمع فاعل لفظ لغت اضداد کے ہونے کے معنی ہوتا و مثل کے ہی ہیں مگر فارسی میں تخفیف اور ضمیر یعنی اول استعمال ہوتا ہے +
ضرب	ضرب	بالفتح مارنا - ضارب فاعل مضروب معنی مارنے والا ضربہ
ضرر	ضرر	بالفتح جمع ضربت بالفتح یعنی زد و سم ہوا یعنی ایک بار مارنے کے
ضرورت	ضرر	بضم حنین گزند و نقصان خلاص نفع - بد حالی و تنگی +
	ضرر	بالفتح نیاز و محتاج - فارسیوں کے یہاں معنی ناگزیر و مجبور کے بالضرورت کے
		بھی استعمال ہوا ہے بپا بام کلغ احتشاش + ضرورت
		لکھشان را ندیان گوے +
ضعف	ضعف	بالکسر و ضعف ایک مانند آن اضعاف جمع صغیر و مصرع
		گر بدہ باضعف آن طلبند یعنی جعفر ایک دفعہ مال لیا جاوے
		نشل یعنی اوس قدر دوسرے سے کم لیا جا کہ کل گیارہ مقدار ہوا +
ضعفاء	ضعف	بروزن فقر جمع ضعیف یعنی ناتوان دست +
ضعیف	ضعف	مرد ناتوان دست ضعیفاً جمع ضعیفہ ناتوان دست
ضمیر	ضمیر	راز - نہان - مدون دل ضمائر جمع یعنی دل فارسی میں مجازاً -

ضمیمہ	ضمیمہ	بکھڑا کہہ کیا مہمان ہو نامعنی معانی ضیافت خانہ مہمان خانہ
ضمیمہ	ضمیمہ	ضمیمہ بالفتح مہمان مرد ہو یا عورت میضیف میزبان
ضمیمہ	ضمیمہ	الفتح زمین میر حاصل زمین غلہ وغیرہ بہت ہونا ہو مطلق زمین زمین
		ضمیمہ ضمیمات جمع +

حرف طاء و تاء

اظہار علی	اظہار علی	معنی و شرح الفاظ علی
طارم	طارم	بفتح را و ضم را لکڑی کا گہر بلند گہر معرب تارم کا بجز اٹھواہرین
طاری	طاری	طارم بنتی الارب صراح منتخب بین طارم معرب طارم لکھا ہوا
		فارسیوں کے بیان کبھی لکڑی ٹٹھی کو معنی میں آتا ہے کبھی معنی خانہ
		طارم ازرق طارم اخضر طارم اعلیٰ کنایہ آسمان سے
		آہنوا الا و گھٹکی کے پاس کھینچ آہنوا الا مطرا، ہر وزن حرمان۔
		طارم مثل گرامر جمع +
طاعت	طاعت	فتح تعین بندگی فرمانبرداری طاعات جمع فرمانبرداری کرنا طاعت فاعل
طاعی	طاعی	حد سے گذرنا الا ظالم حکم نہ ماننے والا طاعة جمع +
طاعت	طاعت	مکالمین خمیدہ بنا۔ جو دیوار دین کچر کہنے کے لیے بتائیں
		اردو میں بھی اسے طاق کہتے ہیں معرب تاک طاقات
		طیقان جمع ایک قسم کا کپڑا مثل جبہ۔ چادر شیخ سعدی کے شعر
		مین می معنی بہت ہر سے بدن آواز طاق ہوتا خوش باکر اللطیف فرستہ
		پیش۔ فارسی میں معنی تنہا خلا و جفت کے بھی آتا ہے رسالہ

معربات میں لکھا ہے کہ معنی نہا معرب تاہم اصل لکھا و تا
صغیر طاققت طاق شد معنی طاقت نہا و عاجز
ہو گئی۔ تنہا جہاں کی جگہ پر یہ فارسی محاورہ ہے +

توانائی۔

جو صنف طلبہ طلبہ طلبہ جمع۔

ستار و نگار و الہا فارسیوں کے بیان مجاز المعنی نصیبہ صفحہ ۱۲
فرخندہ طالع مبارک نصیبہ +

حریریں دلچسپی۔ اطلع جمع۔ امیدوار

پاک۔ انہما جمع یا رب مسلط طاهر اولاد فاطمہ میں طاهر

صفت لانا اشارہ ہر آیت تطہیر کی طرف کہ خدا تو تعالیٰ کی
فرمایا انا میری شہادت ہے کہ ان کے اہل بیت و پیغمبر کم
تطہیر یعنی خدا ہی چاہتا ہے کہ وہ کرے تم سے پیغمبر کی
اہل بیت اور پاک کرے مکہ خوب پاک کرنا +

پرندہ جانور۔ طہور۔ اظہار جمع۔

مکڑا۔ ہر چیز کا گرد و غول جمع۔

نسبت ہو چکی ہر وزن سید پر قبیلہ حاتم کی طرف ہو گا
اردو میں طے کہتے ہیں۔

ہر وزن شداد۔ پکا نیوالا۔ باد چھی۔

جمع طبیعت معنی سرشت و پیدائش۔

بالفتح سرشت و پیدائش۔ اطلع جمع۔

پیدائشی طبیعت کی طرف منسوب قاعدہ نسبت طبیعت کی ہے

طاققت طوق

طالب طلب

طالع طلع

طامع طمع

طاهر طہر

طہار طہر

طائفہ طوف

طائفہ طور

طبیعی طبع

طبیعی طبع

طبیعی طبع

طبیعی طبع

طبیعی طبع	کر لئی طبیعات جمع۔ بفتح تین ہر چیز کی تہ طبقہ پر وہ۔ پیالہ حسین کھاتی میں۔ اُطبائیہ
طبقات طبع	طبقات جمع۔ مانند مساوی ہر چیز۔ گروہ مردم۔ حال مردم طبقہ ایک طبق بمعانی مذکور طبقات جمع۔
طبیعیات طبع طبیعی طبع	جمع طبق یا طبقہ بمعنی گروہ مردم وغیرہ مذکور بالا۔ ڈھول۔ نقارہ۔ گولک پو پو سے کھنکھنے کی۔ اُطبائیہ۔ طبول جمع دانا اپنی کام میں ماہر۔ دوا کر نوالا۔ اُطبائیہ۔ طبایع جمع فاضل لغت عرب میں لفظ طبیب حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید سب کو شامل ہے لیکن ہندوستانی یونانی طور پر دوا کر نوالے کو طبیب انگریزی دوا کر نوالہ کو ڈاکٹر۔ بید کر نوالہ کو بیدکتی میں سرشت و پیدائش۔ طبالیع جمع۔
طبیعیات طبع طراز طراز	ہانگن والاکاٹن والاکاٹن۔ تلو تیز کر نوالا۔ فارسی میں مجازاً آب کیسے بڑ تیز زبان کے مستعمل ہے۔
طراوت طراوت طرب طرب	بفتح ط ترو تازہ ہونا۔ ترو تازگی طری برون غنی ترو تازہ بفتح تین شادی و عہد لغات اصداد ہے مگر عربی استعمال میں اور فارسی میں ہمیشہ بمعنی شادمانی آتا ہے۔
طسج طسج	بالفتح انداختن و انگندن۔ انگندہ شد بمعنی مطروح۔ مکان کی نیسا و جوڑالی جاتی ہر فارسی میں مجازاً اسکو بھی کہتے ہیں یہ معنی خاص میں اور معنی لغوی عام۔ بہار عجم میں بیکر و صوٹ معنی مجازی لکھی ہیں مگر اسکو معنی لغوی سے کچھ علاقہ نہیں ہے اشعار میں بہار عجم بطرح کو بمعنی بیکر خیال کیا ہے اور ان شب

معنی بنیاد بہت درست آ تو میں سطر ۱۰ طرح و دعویٰ انداختہ
 میں ہی ایسی معنی مناسب ہیں فارسی میں معنی چربہ و نمونہ کے بھی
 آتا ہے طرح برداشت کسی مکان کا چربہ اوتارنا +
 بفتح کینا رہ جانب طوطا اگر وہ طریقتین شیعہ یعنی دو طرف
 اطراف جمع صفحہ ۱۱۱ طرف کبیر کنارہ کش - فارسی میں مجازاً
 بمعنی وقت طرف صبح یعنی وقت صبح - بمعنی فائدہ - تاثیر
 مصرعہ باہل سخن نشین طرف بردار صفحہ ۱۱۱ طرف فدا رہ
 کنایہ بادشاہ و حاکم و جاگیر دار و زمیندار سے +
 راہ - طرق - اطرقتہ جمع -

طرف طرف

طریق طریق
طریقیت طریق

روش و مذہب - اصطلاح حضرات صوفیہ میں غایتناہی کا
 راستہ حسین باطن کے ذریعہ معرفت خالق حاصل کرتے ہیں
 یہ طریقیت صنفی بہ مرشد - ہندی گرو +

طریقہ طریق

روش - حالت - مذہب طرائق جمع فاضل عربی میں طریقہ
 طریقیت ایک لفظ ہی حالت و تقابلیں یہ کو اسے بدل کر
 طریقہ ہو جاتا ہے اور معنی ایک ہی ہیں - فارسی میں جب طریقیت
 بتائے موقوف کھتی ہیں تو اس کے معنی اصطلاح حضرات صوفیہ
 مراد ہوتے ہیں اور روش و حالت کے معنی کے لیے طریقہ بہاؤ پر
 بالفح و سین مہملہ عرب بمعنی تہ - فارسیوں کے یہاں پشت
 بشین منقوطہ پشت بنا و شین مستعمل ہے +
 بفتح خوردنی یعنی جو چیز کھائی جائے - اطمعہ جمع -
 بالضم خوردش - طعم جمع -

طست طس

طعم طعم
طعمہ طعمہ

عجب لگانا۔ جراگنا۔ جرائی ظاہر کرنا کسی کو دین و ذات وغیرہ	طعن	طعن
مین پر معنی بھی لغوی مین اگر جو خبر والا بھی اسکے معنی ہیں۔	طعن	طغیان
بالضم حد گذرنا۔ ظلم و گناہ مین زیادتی کرنا۔ طاعنی قاتل۔	طفل	طغقل
بالکسر نوزاد بچہ۔ لڑکا کا ہو یا لڑکی۔ یہ خود بھی جمع ہو اور طفلان بھی جمع ہو طفلان رہ کنا یا یہ تجربہ کار اور نوزاد۔ موزا و میون۔	طفل	طفیلی
بضم اول و فتح قاتل جو شخص بغیر کجا دعوت مین جایا کرے مشورت	طفل	
طرف طفیل مین زلال کوئی کے جو عبد اللہ بن عطفان بن		
کی اولاد تھا کہ بغیر بلا دعوت و لیس مین جایا کرتا تھا۔ اسکو		
اسکو طفیل الاعراس کہتے تھے۔ فارسیوں کے پیمان اسکو طفیل		
کہتے ہیں جو بغیر طلب کیلے ساتھ دعوت مین جا +		
ڈھونڈنا جستجو۔ طالب قاتل مطلوب مقت۔	طلب	طلب
وہ صورت جو نظر آوے اور واقع مین نہ ہو۔ محل طلسم طلسم کا	طلسم	طلسم
اطلاق مجازاً ہو اور یہ لفظ یونانی ہر عربی نہیں +		
بالفتح دیدار۔ صورت و چہرہ +	طلع	طلعت
چاند سورج سارے کا نکلنا۔ طالع قاتل۔	طلع	طلوع
نفتیقین جڑیں لالچ۔ امید۔ طامع۔ لالچی۔	طمع	طمع
بالفتح آوازہ و شہرہ۔ آواز طفیلور کی مکایت۔	طنن	طنطن
بفتح طا کسی کے آس پاس گھومنا۔ طائف قاتل۔	طوت	طرات
بالضم مفتح بادالت در آخر بصورت یا بہشت کے ایک درخت کا	طوب	طوبی
نام ہے۔ خوشی و خوبی۔		
بالضم معرب توس ایک شہر خراسان مین +	طوس	طوس

طوفان	طوفان	بالضم باران سخت اور بہت پانی کہ سب کو ڈبو دے۔ مرکب سیلاب و عام۔ سیلاب یا پانی جو زمین کے نکلے اور سب کو غرق کر دے۔
طوق	طوق	بالفتح حلقہ چاندی سونے کا جو گلو میں پہنتے ہیں ہر حلقہ گول ہے جو کسی کو احاطہ کرے۔ اطواق جمع +
طول	طول	بالضم درازی۔ دراز ہونا۔ طویل بروزن اسیر دراز +
طہور	طہور	بالفتح طا پاک و پاک کنندہ صفحہ ۶۹ شراب طہور بہت پاکیزہ شربت جو بہشتیوں کو خدا پلا دے گا۔
طی	طی	بالفتح و تشدید یا پیشا۔ فارسی میں تخفیف یا کوئی شے جس کے مستعمل بروزن سید پر قبیلہ طائی جسکی طرف نسبت طائی ہو تاکہ جی اسی کی اولاد ہے فارسی میں اوکے بروزن کے کھتے ہیں جی
طیبہ	طیبہ	صفحہ ۷۰ قبیلہ طائی اوکے اولاد۔
طینت	طین	بروزن سیدہ پاک و پاکیزہ۔ طینت جمع۔
	طین	بالکسر سرشت و خوے +
الطافی		معنی و شرح الفاظ فارسی
طعن	طعن	بالضم ہوا نقاب جو ایک خاص طور پر بادشاہوں کے فرمانرواں کے سر پر ہوتے یا شجر کو لکھا جاتا تھا اور وہ نقاب اکثر عجیبہ و غریب میں لکھا جاتا تھا اسلئے اس قسم کے خط کو بھی طعن کہتے ہیں +
		معنی و شرح الفاظ عربی
الطاعی	الطاعی	معنی و شرح الفاظ عربی

عادت	عود	خوفارسی میں معنی رسم و آئین بھی مستعمل ہے۔ عاد۔ عادات جمع۔ عربی مثل ہے عادات اسادات۔ عادات۔ عادات یعنی پیشواؤں کی خصلیتیں خصلتوں کی پیشواہین +
عادل	عدل	داود انصاف دینو والا۔ عدول جمع۔ شاہ عادل۔ گواہ عادل۔ گواہی کہ دلوں میں اوسکا کتنا سچ معلوم ہو مقابل فاسق +
عادی	عود	یہ لفظ بمعنی خود خوگر۔ فارسیوں کے یہاں استعمال ہے جو کہ عربی میں کہیں نہیں ہے جو کہ فارسی میں ہکا استعمال عام ہو گیا ہے کہ گویا وضع ثانی ہو گئی تو فارسی میں استعمال غلط نہیں بلکہ عربی میں یعنی خوگر لفظ ستور و جماعت و معاویہ زیادہ استعمال ہوئے۔ رسالہ مفیض فارسی میں مقدمہ ہے +
عار	عیر	ننگ و عیب دشنام جس چیز سے کہ عیب لازم ہے +
عارض	عرض	کناؤہ رخسار کا برآمدیش از موان۔ مجازاً بمعنی رود رخسار۔ قصہ کر نیوالا۔
عازم	عزم	بہت زیادہ دوستی رکھنے والا عشاق جمع +
عاشق	عشق	ما فرمانی کر نیوالا۔ گنگار مقابل مطیع عَصَاۃ جمع۔
عاجی	عصی	گناہ سے درگزر کر نیوالا۔ عَصَاۃ جمع +
عافی	عفو	خدا کا بندے سے گزند و مکر وہ کا دور کرنا۔ بیماری و بیمار کرنا سے سلامت رکھنا۔ ہم مصید مجازاً بمعنی راحت و آرام +
عاقبت	عقب	آخر و پایان چیز عبد اقب جمع عاقبات الامر عاقبت کار آخر کار۔
عاق	عقن	بشدید کان مان باپ کا کتنا نامادالانا خوش رکھنے والا۔ گزیر و الا عقیقہ جمع۔
عاقل	عقل	و انا عَقْلًا جمع

عالم	علم	کس لاسم دانا مقابل جابل۔ علام بالضم علمای جمع عالم ربانی عالم خدا پرست عالم بفتح لام جهان عوالم عالمین جمع۔ مجازاً بمعنی نوع مخلوق مثلاً عالم ملک عالم جن وغیرہ عالم انسانی نوع انسان۔ یا حالات انسانیت۔ فارسی میں عالم معنی حالت و صورت کے بھی آتا ہے عالمیان اہل عالم یہ نسبت اور الف و نون جمع کا ہے۔ *
عالی	علو	بلند۔ مرد شریف۔ بزرگ مرتبہ۔ مقابل سافل۔ *
عام	عمم	تشمیر یہیم تمام اور سب کو شامل مہوینوالا۔ مقابل خاص عامہ و خاصہ خاص و عام سے مراد تمام انسان فارسی یہ دونوں لفظین بغیر تشدید کے متصل ہیں عامی منوب سب کو عام مرد عامی۔ مرد بازاری جبکہ علم و فضل و حسب نسب و شرافت و ریاضی کی کوئی خصوصیت نہ ہو۔ *
عائل	عمل	کارکن۔ اصطلاح دفتر شاہی میں کارکن بادشاہ جو کسی ضلع یا پرگنہ کے انتظام کے لیے مقرر ہو۔ عمال جمع۔ *
عاجک	ہمی	بفتح تین و مد الف ایک قسم کا لباس شینے کا جو کہ اکثر عرب ہندو عجماءات جمع۔ فارسی میں بغیر مد متصل ہے
عباد	عبد	کسیرین جمع۔ عبد بمعنی بنی خلاف مرد مردم۔ *
عبادت	عبسہ	جمع عبادت بمعنی پرستش و بندگی خدا کے تعلق۔ *
عبارت	عبر	کسیرین بات کا بیان کرنا۔ خواب کا تال کا بیان کرنا عبارت
عبث	عبث	بفتح تین بازی و بیافرو۔ بازی کرنا۔ عابث قاتل۔ *
عبرت	عبر	بالکسر گفت و پند و پند گرفتن۔ عبر جمع۔ *

عَبْقَرِی	عَبْقَرِی	بافتح عمدہ قیمتی کپڑا منسوب بہ طعن عبقری بر وزن جعفر ایک گانوں کر جہاں کپڑا بہت عمدہ بنا جاتا ہے۔ اسے تم نے شہنشاہ کے استعمال کے لیے عبقری قرآن شریف میں فرمایا شگفتین علی رفرف خضر و عبقری حسان یعنی تکیہ لگائے ہو سبز تکیوں اور نفیس چھوٹوں پر صفحہ ۱۲۶ سے دامن کش ز صحبت ایشان کہ در بہشت دامن کشان سندس خضرند و عبقری + اسی طرف اشارہ ہے +
عبور	عبور	پانی اور زدی سے اور تر جانا۔ عابراً۔ متعبراً بالفتح گھاٹ جس سے اترتے ہیں منبر بالکسرتی۔ ندی و دریا کے سوار کو گذر کو بھی عبور کہتے ہیں۔ اس سے عابراً سبیل۔ ساغر کو فرمایا۔
عبر	عبر	بر وزن جعفر۔ زگس چونکہ زگس کو آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں اس لیے عبر سے کہی آنکھ مراد لیتے ہیں جیسا صفحہ ۷۵ میں و عبر حق نگرش و لالہ نمان +
عتاب	عتاب	کسی پر اول غصہ کرنا۔ ملامت کرنا۔ تبتا فامعائب بفتح تاسف۔ بفتحتین کا شکست۔ چونکہ اصل میں مصدر ہے اس لیے اسکی جمع عتاب بنتی اللہ یا وہ تعبتین خود بینی و بزرگ منشی و گردن کشی۔ انجاء مجب بالفتح تا تو انی و سستی۔ تا تو ان و سست مونا۔ عاجز تا تو انی جمع عواجز و عجزہ +
عجب	عجب	بفتحتین کا شکست۔ چونکہ اصل میں مصدر ہے اس لیے اسکی جمع عجب بنتی اللہ یا وہ تعبتین خود بینی و بزرگ منشی و گردن کشی۔ انجاء مجب بالفتح تا تو انی و سستی۔ تا تو ان و سست مونا۔ عاجز تا تو انی جمع عواجز و عجزہ +
عجز	عجز	جمع عواجز و عجزہ +
عجم	عجم	بفتحتین موم غیر عرب۔ ملک غیر عربی غیر عربی صفحہ ۷۵ عجم و عجم سے مراد نام و دنیا +
عجزہ	عجزہ	بوڑھیا عجاوہ جمع فائن عربی میں عجز و بغیرا بوڑھیا کو کہتے ہیں

عجیب	عجب	<p>عجز و بجاغت روی و ضعیف سپه اید لغت عجز و بجاگتن کو منع کرتے ہیں بروزن اسیر چیز خوش آئیدہ - کاشگفت ناشاختہ - عجائب جمع قائض فارسیوں کے یہاں عجائب کثرت و استعمال کیا جاتا ہے شل حور و ریاض و عسک کے *</p>
عدالت	عدل	<p>بفتح تین عادل ہونا *</p>
عداوت	عدو	<p>بفتح تین دشمنی - اسم ہے مصدر نہیں *</p>
عدہ	عدو	<p>بالفتح و تشدید ال شمار کرنا - عا د ف آ - معد و دست</p>
عدہ	عدو	<p>کسر و تشدید ال مدت سوگ زن برگ شوہر شریعت اسلام</p>
		<p>میں وہ چار مہینے دس دن ہیں - اس مدت کے بعد اگر کوئی</p>
		<p>اور خذر نہ تو بیوہ عورت دوسرا نکاح کر سکتی ہے</p>
		<p>۳۴ وان ہر عزیز کہ از عدہ دست داشت * خواہد کہ</p>
		<p>باز بستہ عقد فلان شود - میں اس کا بیان نہ کر سکے گا</p>
		<p>میں لفظ اذ و عدہ غلط چسپا ہے و تا از عدہ برداشتن معنی عدت</p>
		<p>تمام کر دن *</p>
عدو	عدو	<p>بفتح تین شمار - آ عد و جمع *</p>
عدل	عدل	<p>بالفتح دا و ضد جور - داد و دینا - عادل ف آ -</p>
عدم	عدم	<p>بفتح تین نیستی - کم کرنا</p>
عدو	عدو	<p>بفتح عین و ضم دا و تشدید وا و دشمن ضد صدیق - غدا</p>
عدو	عدو	<p>جمع - اعاوی جمع الجمع *</p>
عدول	عدل	<p>بضم تین میل کرنا - تجاوز نکذا قاض جب عدول کو منتقل</p>

لفظ آتا ہو جس پر حرفت اور داخل ہو اور سوقت عدول کے معنی
تجاوہ کرنے اور پہرنے کے ہوتے ہیں جیسے صفحہ ۲۵ میں ار
صوابہ یہ اور عدول غنودی یعنی اس کی تجویز سے تھا و ذکر تانہ
پہرنا اور جب اس لفظ پر حرفت یا باسبوتا ہو تو وہ ان حنی
سیل و توجہ کے ہوتے ہیں مثلاً صوابہ یہ اور عدول مکرر یعنی اس کی
طرت سیل کیا تو جہ نہ کی۔

نیت کرنا والا۔ کم کرنے والا عہد حکم الشعوب و توت
بفتح عین الم۔ شکنجہ کرنا (جیسا کہ لفظ شکنجہ میں مچھکا) اغیار
مکسر عین خط ریش۔ عذر بالضم جمع۔ فارسی میں بھی خنسا استعمال
بالفتح شیرین خوش مزہ و پاکیزہ پانی

بالضم بھانہ۔ اعذار جمع *
مردم باشندہ عرب۔ عربی الیہ مرد کہی ایک و کو بھی عرب کہتے ہیں
بروزن و جزجہ بر خلقی و جنگ جولی۔ سوز و جھگڑا
بالفتح تخت تخت بادشاہ۔ تخت رب العالمین مسکا بیان
نہیں ہو سکتا۔ عروش۔ اعواش جمع

گھر کے اندر کی آگنائی۔ میدان۔ میدان جنگ۔ بساط طرب
عرضات۔ عراض مکسر جمع۔

بالفتح رخت و اسباب غیر زر و سیم۔ عروض جمع۔ ظاہر کرنا بات غیر
خط و مکتوب کو سامنے کرنا۔ کوئی چیز فروخت کر کے کسی سے لینا۔

بالضم بیان انداختہ شد و ظاہر کردہ شد و بالفتح آشکار کرنا
عرض کرنا عرضداشتن و عرضداشتن ظاہر کرنا عرض کرنا

عدم

عذاب

عذر

عذب

عذر

عرب

عربہ

عروش

عوصہ

عوض

عرضہ

عوضہ داشتت وہ خط جو پوٹے مرتبے کے آدمی بڑے معزز
اور اوسلاطین کو لکھتے ہیں +

بضم اول وفتح را بچا نئے واسطے مرا و خدا شناس لوگ - جمع عاثر
بفتح تین بسینہ جو آدمی کے بدن کے سامون کی راہ نکلتا ہے
و بالکسر گریخ درخت - عروق اسکی جمع +

بفتح اول و کسر دوم باران سخت و دھانہ جو چیز حاصل ہو دو چیزوں
کے در میان ہیں - ندی کا بند +

بفتح مرد نوکتہ اوزن نوکتہ اول کی جمع عروس دوسری کی جمع عروس
فارسی میں صدف دوسری معنی پر اطلاق کیا جاتا ہے عروین
بھول +

جمع عرق بمعنی رگ و ریخ درخت

بضم برہنہ شکام و عریانوں جمع - عریانہ برہنہ عورت
بالکسر تشدید زار جمندی ضد ذل عرو و جل و دونوں بافتح
و تشدید و مہربانی میں لاشی معنی ہیں فارسی میں معنی غالب و بزرگ
مستعمل ہوتی ہیں خدا تعالیٰ کی صفت خاص ہے -

بالکسر تشدید زار جمندی ضد ذلت و غلبہ و شدت و قوت
عزیز ارجمند - ضد ذلیل +

بالکسر نام فرشتہ قابض روح +

بضم دوری - گوشہ نشینی - دور ہونا +

بالفتح قند و آہنگ - عزم جمع +

یزن امیر جمند کہ یا نامیہ و گرامی - غرازہ - آغوشہ - جمع غریب و غریب

عرقا عرق

عزم عزم

عروس عروس

عروق عریان
عز عزی

عزت عز

عزائل عز

عزل عز

عزم عزم

عزیز عز

غزیت	غرم	قصہ کرنا۔ کہشش کرنا۔ دل رکھنا۔ عازم فنا۔
عس	عس	بفقتین جمع عاتق بقشد پیرین چچو خاد مع و خد مع پاسبان اور شہر کی حفاظت کے لیے شہر کے گرد رات کو گھومنا والا سفار کا میں سبب شغف یعنی کوتوال اور مفرد مستعمل ہے۔
عسل	عسل	بفقتین عربی میں شہد۔ ترجمین شیر خشتہ۔ بکرا شامل ہو کر شہد ہو یعنی شہد ہو۔ افسانہ عسل جمع ہے۔
عشاء	عشو	بکسر عین و مد الف رات کی اول تاریکی کا وقت تھوڑی سی رات گئے تک۔ رات کی نماز نماز شام کے بعد و بیچ عین مد اور سو وقت کھانا اور سکی جمع اغشیہ ہے۔
عشر	عشر	بالضم و سوان حصہ۔ وہ یک مشورہ عشر جمع دفتر سالین کر اصطلاح میں زمین کی پیداوار سے بقدر حصہ و حصہ کو محمول کرنا
عشرت	عشر	بالکسر آمیزش۔ خوشدلی سجت۔ کھانا۔ چنی طرح زندگی کرنا۔ تاریک میں یعنی عیش و نشاط۔
عشوہ	عشو	بالضم و الکس جو آگ رات کو دور دیکھی جا۔ آگ کا شعلہ فارسی میں بالکسر مجازاً مبنی از و کرشمہ
عشق	عشق	دوستی میں حد زیادہ گذرنا عام ہو کر پارسائی کے ساتھ ہونا بڑا کے ساتھ۔ عاشق عشق آرنہ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ عشاق اسکی جمع ہے۔
عصا	عصو	چوب۔ چوب دستی یعنی لاشی۔ چٹری۔ اغصا۔ عصی جمع۔
عصم	عصر	بالفتح زمانہ۔ عصور۔ اغصا جمع۔
عصمت	عصم	گناہ سے باز رکھنا۔ گناہ سے محفوظ رکھنا۔ پالدا میں ہونا۔ عصم مرد

پاکداسن - عاصمه عورت پاکداسن *		
بالکسر فارانی خلایک است - نافرمانی کرنا - عاصی - نافرمان	عصیان	عصی
بالضم اندام جو گوشت بدنی بر جمع ہو - انضمام جمع *	عنشو	عنشو
بفتح و همش اور جو کچھ بخشنا جاو - انعطیه جمع *	عطش	عطو
بروزن شدہ اور خوشبو فروش و صاحب عطر *	عطر	عطر
بالکسر کو خوش عطر جمع عامر خوشبو دوست - عطر مرد خوشبو	عطر	عطر
عطر ہوا موٹ *		
بروزن امیر بزرگ - کلان - فربہ - امیر - حاکم عظماء جمع عظیم الروم	عظیم	عظم
حاکم و والی روم عظیم الشان بزرگ تہ - بزرگ کار -		
بالکسر سکون یا مرویدہ کتا و شکار - دیو شیت ستیزندہ	عفریت	عفا
بالفتح بخشنا - گناہ سو و گذر کرنا - عفو اسد آمرزش خدا *	عفو	عفو
بالضم عین پرندہ شکاری شہور - عجب عقبان جمع و بالکسر عذاب	عقاب	عقب
بمعیتن بروزن و معنی عصب یعنی چھاب جس گمان کا جلد بٹا	عقب	عقب
بین فارسی میں عین پس چیز و آتا ہر صاحب راجع و کفر		
سے معنی پس نقل ہی کیا ہو و عقب او و پس او *		
بروزن محفل عالم آخرت - پاداش کار چیز و - چونکہ عالم آخرت	عقبی	عقب
میں دنیا کو نیک بد کاموں کا عوض ملیگا اسلئے اور عالم عقبی		
و عقبی حق میں اور کہیں صرف عقبی ہی کہ اس عالم کو بھیجی ہو *		
بالکسر شتمہ مراد یہ ہندی لڑی عقود بالضم جمع *	عقد	عقد
خرد و دانش - عقول جمع -	عقل	عقل
بفتح عذاب و گناہ لیکن خطا و معنی ہمارے ہیں اور فارسی میں عقل ہیں	عقوبت	عقب

عربی لغت سے اسکا نشان نہیں ملتا عربی میں عقوبت بروزن
صوبہ یعنی پس آئید کسی داور خیر یا ناب پیشین خود و اور
پایا جاتا ہے چونکہ سزا ہی گناہ سے بچو ہوتی ہے اسلیے فارسیوں نے
مجازاً بمعنی سزا و عقاب بزیادت تا تصدیری استعمال کیا ہے
بالضم جمع عقاب لکسر گردن بند و حیل عقود فلک سے مراد آسمان کا
اشکال و صورت انجم وغیرہ جوش گردن بند کے ہیں اور شکلات فلک
دین مذہب جبکا اعتقاد رکھتا ہو یعنی عقدا و مجازاً عقدا و جمع
ایک جو ہر رخ رنگ ہو کہ میں میں پایا جاتا ہے اسلیے عقیق یعنی اوپر
یابی اور کتھو میں۔ عقاق جمع صفحہ ۳۲ عقیق کا کنیزم کہتے
بروزن ہڈی بزرگی و بلند قدی و منزلت +
مکسر عین دو او تدبیر کرنا یا رکی معالج فاعل معالج صفت -

بروقت صحیح
بفتح عین نشان - علام جمع
بالکسر تئید لام سبب بیماری جس چیز کو ذریعہ بیماری بن کرین - علل جمع
بفتح حین جو یا یونکی خورش - علوفہ - اعلاف - علان جمع -
بالکسر انست علوم جمع
بلندی - عالی بلند +
او سپر خدا کی رحمت ہو -
او سپر خدا کی لعنت ہو -
بروزن ایزدانا علما جمع جبکا علم محیط تمام شیا کا ہو -
خدا کے اسماء میں علیہم جو نہ عالم +

عقود و فلکی

عقود
عقیدت
عقیدت
عقودعلی
علی
علیعلی
علی
علیعلی
علی
علیعلی
علی
علیعلی
علی
علیعلی
علی
علی

عملی	عملی	الفتحین نامیانی عمی الفتح اول و کسر دوم نامیانی فائده صفحہ ۱۲
عمر	عمر	عمی کو صدا لقا۔ اتقا وغیرہ الفاظ مکتوب بالفت کو قافیہ میں عا
عمل	عمل	بالفت لکھا تھا اگرچہ جس الف کا املا بدستور یا کے ہے۔
عسم	عسم	بالضم زندگانی۔ انعام جمع۔
عسم	عسم	بفتح تحقیق کا م۔ اعمال جمع
عسم	عسم	بالفتح و تشدید سیم چا بر اور پ۔ اعظام۔ اعظم جمع۔
عسم	عسم	بضم اول کو شامل ہونا۔ عام تشدید سیم عظیم تمام و فرائید ہجہ
عسم	عسم	بروزن امیر بہت گرا۔ لایا۔ فوج عقیق یعنی راہ دور دراز۔
عسم	عسم	بالفتح والہ رنج۔ رنج کشیدن عانی فافارسی میں بغیر مد قبل ہر
عسم	عسم	عنی کا ایسا رنگ کھنوا لا منسوب بہ عناب سوہ شہور کہ سرخ اور بیر
عسم	عسم	کے برابر ہوتا ہے۔
عند	عند	بکسر اول لڑائی شمنی کسی کو لڑنا۔ کنار کرنا۔ معاند فافا
عند	عند	بکسر اول لکام کا تسمہ جو ہاتھ میں رکھتے اور اس گھوڑے وغیرہ کو
عند	عند	روکتے اور پھیرتے ہیں۔ اعند جمع۔
عنا	عنا	بکسر عین قصد کرنا کسی چیز میں اہتمام کھنا۔ کسی لیے رنج اور
عنا	عنا	فارسی میں معنی مہربانی مستعمل ہے کہ معانی مذکور کو مہربانی لازم کر
عنا	عنا	بکسر اول و فتح دوم جمع عنبتہ یعنی یک دائہ انگور۔ عنبات عنبتہ
عنا	عنا	بھی عنبتہ کی جمع ہو۔
عنا	عنا	بروزن جعفر ایک قسم کی دروازہ خوشبو ہر زلف عنبر زلف عنبر
عنا	عنا	کی ایسی خوشبو دار۔
عنا	عنا	خدا کے نزدیک۔

عنکبوت	عنکب	کڑھی عنکبوت۔ عنکب جمع +
عنوان	عنو	بالضم مرا عنوان آسمان فارسی میں معنی سبیل و طریق کو بھی مستعمل ہے جیسے ہین کہ فلان بچہ عنوان گذارن کیا یا چہ عنوان جمع تھا بشہر یہیم خلاف خاصہ۔ مقابل خواص۔
عوام	عمم	بفتح عین و ہاء الی طہمین ایک بار گشت خون جو کجا ہو عین بالضم
عوان	عون	بالضم ایک باجا ہو جسور باب کھتی مین +
عود	عود	بروزن کوری برہنگی۔ ملحقات بران لیکن صفحہ ۸۶
عوری	عور	مین باعتبار عربی صحیح عاری معنی برہنہ۔ برہنہ کا جا بڑنگی ہے اور جا بڑنگی پھٹے سینے کے قابل نہیں لغت عرب میں عوری کوئی لفظ ایسا نہیں پایا جاتا جو اس معنی کی قریب ہو تکلف بن سکتا ہو۔ چونکہ فارسی میں یہ لفظ مستعمل ہے اگر عربی میں غلط ہے جب ہی باعتبار تفریس صحیح سمجھا جائیگا +
عوض	عوض	کبسل اول و فتح دوم بدل چیز سے۔ انحواض جمع +
عمد	عمد	پیان سوگند زمانہ و زمانہ زمینی پیاد و نگاہت و شناخت و دانست۔ عمدی بہ قریب بینی علم و سرفت سیر و اوس قریب ہے عمد و جمع +
عمہ	عمد	بالضم نوشتہ مع و شرا۔ نوشتہ سوگند تیار واری تاوانی واری
عیادت	عود	کبسل اول بیمار پی لفظ کردن کے ساتھ مستعمل ہے۔
عیار	عیہ	کبسل اول سوچا ندی کی چاشنی لینا۔ کامل عیار۔ تمام عیار چاشنی مین پورا ہو نیا والا یعنی کہ اصفیہ۔ انقد تمام عیار کہ روپیہ جانچ مین کامل نکلنے والا +

عیار	عیر	بالفتح و تشدید یا مر و تیز خاطر بہت پرنیوالا مہر طر و پرنیوالا فارسی میں معنی ذوق منون استاد کا عیار پیشہ یعنی عیار و چالاک کی کا پیشہ رکھو والا *
عیال	عیل	کبسل جمع ہر عیال بروزن سید کو اور عیال جو رول کو لونڈی غلام و غنیمت جکا کھانا پینا او کو دے ہو عیال جمع انجم *
عیان	عین	کبسل اول آنکہ کو دیکھنا کہ یقین ہو جا فارسی میں معنی ظاہر آشکار عیانی مقابل نہانی یعنی ظاہری طور پر۔
عیب	عیب	بالفتح شہو۔ فارسی آ ہو۔ عیوب بالضم جمع *
عیش	عیش	بالفتح زندگانی۔ فارسی میں معنی خوشی و نشاط صفحہ ۲۲ چشمہ عیش مکہ رست میں معنی زندگانی بہتر ہیں *

حرف غین معجم

اٹھابی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
غارت	غور	آراج لوٹ مار۔ غارتگری۔ غارات جمع۔
غازی	غزو	دشمن دین کو جنگ کرنیوالا۔ غزاة جمع۔
غافل	غفل	بے خبر۔ فراموشکار۔ غفلة جمع۔
غالب	غلب	زبردست غالباً یقیناً یا قریب یقین۔
غالیہ	غلی	ایک شخص جو ہر کرب شک و غبر و غیرہ سیاہ رنگ جس سے خطاب کرتے ہیں جالینوس حکیم کی ایجاد *
غائب	غیب	ناپید۔ غیبت۔ غیاب۔ غیب جمع *

غایت	غوی	نهایت چیز کی - غایات جمع -
غائلہ	غول	سختی و صدمہ و بلا - غوائل جمع *
غبار	غبر	بروزن غراب گرد *
غدار	غدر	بالفتح و تشدید دال بہت بی وفا -
غدير	غدر	بروزن ہسیر - حوض - جو پانی سیلاب کا گڑبہ میں آجائے غدر - غدران جمع *
غذاء	غذو	کھانا غذا
غائب	غرب	معنی عجب لب لغت میں غریب معنی نادر کی جمع غریبہ کہ گستاخ میں عجیب عجب برقیاس کر کے غریب بھی جمع لاتی ہیں -
غرب	غرب	بالفتح آفتاب کو کی جگہ مقابل شرق معنی جا طلوع آفتاب
غزال	غزل	بالکسر چلنی حسین آماجہ تین - غرائیل جمع - انور بفتیمین خواہش و قصہ نشانی تیر جو امر باعث صدمہ و غم
غرض	غرض	بالفتح کو چلو کے کنارہ کا بالا خانہ جس فارسی میں ہزار کہتے ہیں
غرفہ	غرف	غرفات جمع -
غزور	غور	بالفتح فریب - فریقہ کرنا و بالفتح فریب کو والا شہر لہان
غترہ	غتر	بالفتح صدمہ معنی مفعول ہے معنی معزور و فریقہ غم میں
غریب	غرب	نشریقہ نہو
غزلان	غزل	بروزن ہسیر نادر چیز - نئی چیز سا فر - وطن سے دور غرا کہ جمع بالکسر جمع غزال بالفتح معنی آہو بر معنی بچہ ہرن فارسی میں ہرن کو کہتے ہیں صفحہ ۱۱۶ مجیر الغزلان پناہ و شہر چکان کہ ہرن کو بچاؤ کی پناہ ہوتی ہے نہ طبع و عین

غضب	غضب	بالفتح و تشدید معاً اندوہ و غم غصص جمع فائض اردو میں	غضب
غضب	غضب	بمعنی خشم و غضب مستقل ہے فارسی میں استعمال اچھا نہیں	غضب
غضب	غضب	بفتح و تشدید و تشدید اول و تشدید دوم غصبت بفتح اول و تشدید دوم	غضب
غضب	غضب	بفتح اول و تشدید دوم نیک آموزگار۔ خصلے تکا کا نام ہے	غضب
غضب	غضب	بالضم آموزش کرنا۔ گناہ چھپانا۔ غافرا۔ مغفرت	غضب
غضب	غضب	بے خبری۔ فرو گذاشت۔ غافل قا۔	غضب
غضب	غضب	بالضم و تشدید لام لوی کا طوق جو مجرموں کی گردن میں پہاتے	غضب
غضب	غضب	ہیں۔ اغلال جمع +	غضب
غضب	غضب	بالفتح والمذکرانی اور گران ہونا۔ غالی قا۔	غضب
غضب	غضب	بالضم غین کو دک و درسیانہ سال۔ انداوتے۔ مجازاً بمعنی مین	غضب
غضب	غضب	غلمہ۔ غلمان۔ غلمہ۔ جمع فارسی میں بنی بن و مستقل ہے	غضب
غضب	غضب	غلام سیاہ معشی غلام۔	غضب
غضب	غضب	بفتح و تشدید پیرہ و زبردست ہونا۔ غالب قا۔	غضب
غضب	غضب	بالفتح و تشدید یحیم اندوہ و غموم جمع۔ فارسی میں تخفیف یحیم مستقل ہے	غضب
غضب	غضب	بالفتح و تشدید یحیم غن جین۔ لگائی بوجہائی کر نوالا۔	غضب
غضب	غضب	کسی کی بدی پر دوڑنا۔ یحین جینی کرنا۔	غضب
غضب	غضب	یہیم واپس و اشارہ کرنا۔ غمزات جمع۔	غضب
غضب	غضب	کفار کا مال جو لٹاؤ میں آؤ کو مغلوب کرنے کے بعد حاصل ہو	غضب
غضب	غضب	جہ مال مفت بغیر محنت کے ملو۔ غنائم جمع +	غضب

غور	غور	بالفتح قعر و گم ہر چیز زمین پست۔ اَعْوَار جمع۔
غوغا	غوغ	بالفتح والمد طیری دل اسی سے آدمیوں کے انہوہ کو بھی غوغا کہتے ہیں۔ فارسی میں ہمیشہ بغیر مد اور معنی شو و فریاد کو بھی آتا ہے۔
غول	غول	بالضم ہلاک و بلاد سختی و دیو بیابانی کہ راہ کو بھٹکا دیتا ہو۔ اور جو چیز کہ دفعۃً پکڑا دے بالی اور ہلاک کر دے۔ اَعْوَال غیلان بالکسر جمع۔
غیب	غیب	بالفتح پنهانی غیب بالکسر غوب جمع ناپید مہونا۔ غائب قَا
غیر	غیر	بالفتح لغبی خبر کلمہ اشتقاقی یعنی دگرگون و دگر و مغایر۔ اس معنی کے لیے اغیار جمع ہے *

معنی و شرح الفا فارسی

الفا فارسی

غواب	غواب	کہ اپنی حسین آدمی ڈوب جا مقابل پایاب +
غمر و غمر	غمر و غمر	غم دور کر نیوالا۔ غم اور زوال مرز و دین مرگسم
غمر و غمر	غمر و غمر	معنوم و رنجیدہ +
غمر و غمر	غمر و غمر	یعنی معنوم لفظ اول غم اور گین کلمہ صابجی دوم غم اور گین کلمہ صابجی کرے
غمر و غمر	غمر و غمر	بالضم کلی یعنی بغیر کھلا پھول شہو بچیم فارسی ہوا و بعض جو محققین نے بچیم عربی صحیح کھا ہو بھر حال اگر بچیم فارسی ہو جب بھی بچیم عربی کا تافہ ہو ناس
غمر و غمر	غمر و غمر	ترب مخج صحیح ہے جیسے با عربی و فارسی کا تافہ سرخ شیراز و دثر
غمر و غمر	غمر و غمر	گرچہ در حال زور تہ شدہ دو اگر دو خوشبوی چون غمر شدہ +

حرف نا

ظاعری	ظاعری	معنی شرح الظاعری
-------	-------	------------------

فخر	فارس	بہتر مہیتی جیسے +
فارس	فارس	سوار سپہی صاحب فرس مثل لابن صالین - فرسان باضم
فارس	فارس	فارس مجمع فائز + اکب معنی سوار عام کسی سواری پر
فارس	فارس	اگرچہ اکثر شتر سوار کو کہتے ہیں فارسی خاص طور کو سوار کو کہتے ہیں
فارس	فارس	کام خالی ہونے والا فارسی میں معنی سرد قلب فرصت یا سنج
فارس	فارس	تباہ - فسدی مجمع فسدہ بدی و تباہی خلاص مصلحت +
فارس	فارس	زنا کار - بد کردار - فساد - فسدہ جمع +
فارس	فارس	آشکارا اور پر لگندہ - اصل میں ناشی تھا عربی میں بعض وقت
فارس	فارس	یا اگر جاتی ہو فارسیوں کے بیان ہمیشہ مجدد تھا اس لیے طبع لفظ
فارس	فارس	زیادہ ہو نیوالا - مردانا صاحب فضل و بزرگی - فضلا جمع +
فارس	فارس	حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کا نام حضرت
فارس	فارس	امام حسن و حضرت امام حسین آپ ہی کے فرزند ہیں +
فارس	فارس	درویشی و محتاجی +
فارس	فارس	گذر نیوالا - نیست ہو نیوالا - بہت بوڑھا +
فارس	فارس	جو زمانہ دانش سے لی یاد کی جائے فوائد جمع -
فارس	فارس	بالفتح کھولنا - کشائش - فاتح - فاء - مفتوح مفت +
فارس	فارس	بالکسر آزمائش و محنت گمراہی و گناہ کاری - فارسی میں معنی
فارس	فارس	ہنگامہ شرف و فاد - فتن جمع فتنہ انگیز شرف و فاد پر یا گزیرا
فارس	فارس	بالضم زمی بعد نعتی خوش قدیزی کو بعد طہارست استی اور ستی کرنا فاد
فارس	فارس	بضم فاء و تاء شہید دار - جو عذوبی و سخاوت و مروتی +
فارس	فارس	بالضم و تشدید جمیع مجمع فاجر معنی بدکار +

فراست	فراست	بالکسر اول بجاگنا۔ وژنا۔
فراغت	فراغت	بالکسر انانی بنشان نظری یعنی نشان علم سے حقیقت حال سمجھ جانا اور ظاہر سے باطن کا حال دریافت کرنا۔ اسی سطح علم قیام کہ علم فراست بھی کہتے ہیں کہ اس علم میں ظاہری صورت کے صفات باطنی کا علم حاصل کرتے ہیں +
فرائض	فرائض	کام سے خالی ہونا۔ بے شغل ہونا۔ فارغ قاف +
فروج	فروج	جمع فریضہ یعنی فرمودہ و واجب کردہ خدا پر بندگان + بالفتح شرمگاہ۔ فروج بالضم جمع و بفتحین قبا جسکا دامن سجی ہو شگافہ ہو چھ ظاہر مخفی فروج بروزن نور جو قاسوس میں قوم ہے
فردوس	فردوس	بالکسر فتح دال بہشت آوردہ باغ حسین ہر قسم کے پھول اور گیہوں۔ فرادیس جمع +
فرس	فرس	گھوڑا۔ گھوڑی۔ گھوڑی کو فرستہ بھی کہتے ہیں افراس۔ فرس نمبر
فرش	فرش	بالفتح شہو جو ہے بساط بھی کہتے ہیں +
فرضت	فرض	بالضم نوبت حصہ۔ ہمت۔ فرض جمع۔
فرضاً	فرض	بالفتح اندازہ کرنا۔ سقر کرنا۔ اصل میں فرضت فرضاً تھا یعنی میں نے مقرر کر لیا اور اندازہ کر لیا اچھا اندازہ کرنا۔
فرق	فرق	بالفتح جدا کرنا۔ جدائی لگ سر کی جو سر کو بالون کو دونوں طرف کرنے سے ایک سفید خط درمیان میں نکلتا ہو مجازاً کہتے ہیں سر۔
فرضیہ	فرض	بمعنی مفروضہ یعنی جو چیز فی ہندون پر واجب فرمائی۔ فرض نمبر
فزع	فزع	بفتحین ترس و خوف۔ افزع بالفتح جمع +
فساد	فسد	فتح فایا ہی۔ اورتباہ ہونا ضد صلاح کیسکا مال ظلم سے لینا +

فصل	فصل	خدا و تعالیٰ کا حکم چھوڑنا۔ راہ راست چھوڑ دینا۔ نافرمانی زنا کاری۔ ظلم کرنا۔ فاسق قات۔
فصل	فصل	درست بات کہنا۔ زبان آور ہونا۔ فصیح قات۔
فصل	فصل	بالفتح سال کے چار سو سوت ایک سو سو۔ کلام کا یا اور کسی چیز کا ایک حصہ۔ فضول جمع *
فصل	فصل	بروزن سفینہ شتر بچہ مادہ موش فضیل و گروہ و خوشن و نزدیکان مرد و عصب بدن کا ایک ٹکڑا صفحہ ۱۳ مصرع فضیل ہر فضیل بکلی روان شود یعنی ہر گروہ یا ہر پارہ عضو بدن کے باب میں خدا کا حکم کامل طور پر جاری ہو گا *
فصل	فصل	لضم فاقہ بجا ہو کسی چیز کا۔ زیادہ نکلا ہوا فضالہ چین زائد شاخو کا چاٹنے والا *
فصل	فصل	جمع فضیلت یعنی افزونی بزرگی۔ ہنر علو درجہ فاضل اور فواضل جمع فاضلہ یعنی فرونی۔ خوش بزرگی میں یہ فرق ہے کہ فضائل وہ بزرگیان ہیں جو خاص اس شخص سے فضیلت کے ذات کے لیے ہوں اور فواضل اسی بزرگیان اور ششیر جسے غیر کو فائدہ پہنچو *
فصل	فصل	بالفتح فرونی ضد نقص فضول جمع خوش بزرگی فضائل جمع بروزن علما جمع فاضل یعنی بزرگ و انا۔ و افزون شوندہ۔
فصل	فصل	بالفتح ہر چیز کا بجا ہوا جو میں۔ زیادہ۔ جو کچھ اس وقت یا کام کے وقت پہنچتے ہیں فضلات۔ فضال جمع *
فصل	فصل	بالضم جمع فضول یعنی فرونی ضد نقص۔ و بقید ہر چیز جو چھوٹے کے لیے

بروزن اسیر رسوا و بدنام - فضیحت - رسوائی +	فضیح	فضیح
بروزن کتاب بچہ کا دودھ چھوڑنا - فطیمہ وہ بچہ جب کا دودھ چھوڑ گیا	فطم	فطم
بالکسر حرکت و جنبش آدمی - کار و کردار فعال بالکسر جمع - حرکت	فعل	فعل
عدم سے طرف رجوع مثلاً از قوت بفعل آمد یعنی موجود ہو گئی		
بالفتح درویشی و محتاجی خلاف غنی - فقر جمع -	فقر	فقر
بروزن اسیر درویش محتاج - فقر جمع فقیرۃ موت اوسکی فصاحت	فقر	فقر
فائدہ فقیر و سکین میں یہ فرق ہے کہ فقیر وہ ہے کہ جو کچھ کتہا ہے		
اور روزی اوسکو میسر ہو کر زیادہ حاجت بقدر نصاب کوفۃ		
کے نہو اور سکین وہ کہ اوسکی پاں یک دن کا کھانا ہی نہو +		
بالکسر اندیشہ - افکار جمع -	فکر	فکر و فکریت
دونوں مضمر اول آدمیوں کے نام سے کہنا یہ ہے - فارسی میں کہی یا یا	فلن	فلن
زیادہ کر دیتے ہیں خواجہ شیراز سے اسی صبا گنتے از کوی غلامی ہیں		
میر خسرو دروین باز کردہ کہ فلانہ از در آید +		
بفتح تین آسمان - افلاک فلک بضم تین جمع و بالضم کشتی	فلک	فلک
واحد و جمع کیسان +		
بالفتح پیشتر یعنی چسپہ فلوس بضم تین جمع +	فلس	فلوس
بالفتح تشدید لون حال و گونہ آفتان و فنون جمع و بعضی فرد	فنون	فنون
و آداز طرب انگیز فارسی میں بعضی بازی و فریب دہنر و اثر		
ہی اور اکثر تخفیف لون مستعمل ہے +		
بالفتح گزرنہ - نیست ہونا - فانی فانی +	فنی	فنا
جمع فائدہ جو پہلے مر قوم ہو چکا +	فید	فوائد

فریب	بالفتح موطا مقابل لاغر مجازاً قوی و شلینج باد حبیبی نوع فریب نہ غم فریب
فسح	ملک فسح + فسح اول و ضم ثانی شد و مبارک و زیبا روی کریم فریبی زیبا اور غم یعنی
فرختن	مبارک و خجسته فرختگی مبارکی و خجستگی
فسرند	لڑکا اور لڑکی درون کو کھتے ہیں فرزند ان جمع -
فسرین	بالفتح و کسرم وزیر شاہ طرخ فرزین رفقا کچھ فاسرین کہو یہ
فرسنگ	کی چال میں ہی ہوتی ہے - ایک معین سافت ہو جو بقدر تین میل کے ہے اور پیل چار ہزار گز کا
فرسودہ	ہرگز چوبیس اوٹکل کا + رگڑا ہوا مجازاً سست و ناتوان بوسین افسردہ از ہم بختہ دیا چال شدہ
فرشتہ	ترجمہ ملک اصل میں فرشتہ یعنی فرسودہ شدہ تھامیں عزیز نقو طاغین کو ہلا گیا
فرمان	حکم بادشاہان فارسی میں اسکی جمع فرامین ابو جمع الفاظ عربی کو لاوا ہیں یہ تصرف فارسیان عربی دان کا ہو قبل افغان و افغانہ و ترکمان ترکہ فرمانروائی حکومت و بادشاہی فرمان گزاری معنی حاکم + نیچو زیادہ - فرد معنی نرپرا و تر کلہ تفصیل سے رکبہ -
فروتر	بکسر اول نشیب زیر - پائین - فریفتہ - فریبندہ -
فرو د	روشن تاجان - فروضن معنی افروضن کا اسم فاعل قیاسی +
فروزندہ	شعلہ دروشتی و تابش آفتاب و آتش وغیرہ -
فروغ	بلند آواز جو مظلوم کرتے ہیں +
فریاد	بروز شکیب بازی دعا و مکتھادان خوردن - دیدن کے ساتھ متصل ہو +
فریب	شیدا عاشق - فریب غورہ +
فریفتہ	

فزون	معنی افزون زیادہ -
فسوس	بکسر اول بواو مجهول معنی دریغ و حسرت و تاسف مخفف افسوس بالفتح -
فضولانہ	بالفتح زیادہ گوئی کی طرح فضول بالفتح مبالغہ اسم فاعل معنی افزونی کنندہ میں آنہ کلمہ نسبت جر +
فضولی	زیادہ گوئی - فضول بالضم جمع فضل معنی فزونی میں یکا زائد ہر شے غلام و خلاصی و سلامت و سلامتی اس لیے کہ فضول مصدر میں یا مصدر کی حاجت بالضم مگر مشہور بکسر معنی نالہ و فریاد +
فغان	بکسر جو زخم گہوڑے ٹیٹو کی پیٹھ میں بوجہ لاؤٹیا یا بیوقوف سوار ہونے پر جانا اور اب مطلق زخم کو کہتے ہیں مخفف افکار +
فیروز	مستطرف منصوب اور وہ شخص جسکی حاجتیں دایم گوئی ہوں فیہ ورنہ فحیاب
فیلتن	مغروٹ کنایہ پھلوان سے +

ح ق ف

الفاظ عربی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
قادر	قدر	توانا - خداے تعالیٰ کا ایک نام ہے +
قاصر	قصر	کو تا ہی کنندہ +
قاضی	قضی	روا کر نیا والا - توانا - حاکم مقضاۃ بالضم جمع ضاد کو شدہ پریشا
قاعن		وہ امر کلی جو جزئیات پر صادق آدو صادق اصل معنی نیا تو عا
قاف	توف	ایک پہاڑ کا نام ہے جو دنیا کو گرد خیاں کیا جاتا ہے اترفت
قافیہ	قفو	تا قاف کنایہ ہو تمام عالم سے +
		پس سر پہچو آئیو الا شرا کی اصطلاح میں خود الفاظ ہوزن

غیر مکرر ہیں آفر صبح یا شرمین آمین اور او کا آخر ایک سا ہو
 مکرر صبح و بفتح لام اور فتح اکثر ہو کا لہذا نیت وغیرہ بنا سکتا۔

قد و بالا مکرر دم۔ قانات۔ قیم جمع +

جو کچھ ملے اور سپر اضی زنج و الا۔ مقابل حریص فائن صبر
 قناعت میں بڑا فرق ہو کہ صبر پر نفس کو او کی خواہشوں
 روکنے کو کہتے ہیں اور قناعت جو ملے اور سپر اضی رہنے کو کہتے

کہنے والا قول کا اسم فاعل ہے۔ مقول صف مقولہ جو با کسی جاب جمع
 ایک لباس کا نام ہے اور وہ دنیا داروں کی پوشاک شمار کی جاتی ہے قبیہ
 بالفتح جمع قبیلہ یعنی گرد و فرزند ان یک پدر +

بالفتح گور قبور بضم تین جمع +
 پنج سے پہلے نا کھینچنا۔ قابض قا۔ مقبوض صف قبض روح جان
 بالکسر جان جسکو اپنے سامنے کر کے غار پڑھتے ہیں۔ چونکہ غار کے

کی طرف پڑھتے ہیں اس لیے کسی کو بھی قبل کہتے ہیں فائن قبلہ و کعبہ
 یہ فرق ہے کہ کعبہ خاص مکان مقدس کا نام ہے جو مکہ معظمہ میں ہے
 اور حج کرنے میں اسکا طواف کرتے ہیں اور قبلہ سمت مذکور کا نام
 کسی مکان کی خصوصیت نہیں ہے +

بفتح قان باد صبا کہ بچکان آتی ہے۔ خدر و بور۔ خوبی و جمال۔
 پذیرائی و پذیرفتن +

بفتح اول و کسر دوم ایک باپ لڑکوں کا گرد و بینی خاندان قبائل جمع
 مارڈالنا۔ قاتل قا۔ مقتول صف +

بالفتح خشک سال اساک باران فارسی میں زانایاں یا کوبی کہتے ہیں

قلب

قوس

قنع

قول

قبو

قبل

قبور

قبض

قبل

قبل

قبل

قبل

قتل

قحط

قال

قاسم

قانع

قائل

قبیل

قبائل

قبیلہ

قبض

قبلہ

قبول

قبیلہ

قتل

قحط

قد	قد	بالفتح و تشدید و ال مرادون قاست بپندی ذیل - قد و قد و جم
قدح	قدح	بفتحین پیالہ - اقداح بالفتح جمع *
قدر	قدر	بالفتح اندازہ خیزی - توانائی و توانگری و فراخی - بزرگی و بزرگی
		قدر کی سیاجہول اندک و بالکسر و یک قدر جمع و بفتحین میزان
		و حکم و قضا و اندازہ کردہ خدا مرادون تقدیر - اقدار جمع *
قدرت	قدر	بالضم توانائی - قدر بضم اول و فتح دوم جمع *
قدسی	قدس	قدس بالضم پاکی اور پاک ہونا - یا نسبت قدسی یعنی صاحب قدر
		یعنی پاک - خطبہ القدس بہشت *
قدم	قدم	بفتحین بلوون اقدام جمع قدم زدن راہ چلنا *
قدیر	قدیر	توانا دانے اندامہاے خداے تعالیٰ *
قدیم	قدیم	پُرانا بہت رنگا - جو ہمیشہ سی ہوا و ہمیشہ رہی - قدما و جمع
قرار	قرار	بالفتح آرام کرنا - محضرنا - آرام و ثبات -
قراضہ	قرض	بضم قان سوچا ندی کے زیرے جو سچے کے قرض کرتے ہیں *
قرآن	قرآن	بکسرت نزدیک ہونا - معارف قان -
قرب	قرب	بالضم نزدیکی و خویشی - نزدیک ہونا - قریب قاصد نزدیک و
قرص	قرص	بالضم گردہ نان - گردہ آفتاب - اقراص قرص جمع *
قرض	قرض	بالفتح فارسی وام اردو میں قرض ہی متعلیٰ ہر فاعل قرض دین
		میں یہ فرق ہو کہ قرض خاصہ اور عین عام جو نقد و پکیسی
		وام لیا ہوا قرض ہے اور جو کسی کا حق مثلاً قیمت مال وغیرہ
		کی بابت تمہاری ذمی ہو وہ دین قرض کو ہی شامل ہے
قرن	قرن	بالفتح یک بجا سرسنگ لکھنے کی جگہ قرن جمع ایک بجا کے لکھ

قرنفل	<p>گرده بعد گزیده نیم سال زمانه مدت دس یا تیس برس کی یا تیس سال یا لیس یا زیادہ۔ قرآن۔ اقرآن جمع صفحہ ۱۴۶۹ فرما نہ خدا کو بنا خلق باش، این سہرہ قرآن اگر گرفتہ سکنده می بین قرن سے جانب مراد یعنی دونوں طرفین +</p>
قریب	<p>بفتح قین سکون نون و نعم ف۔ لوگ معرب ہے کرن بول گاہی زیو جو کان میں پھینا جاتا ہے اور شکل قرافل ہوتا ہے۔ بروزن امیر نزدیک واحد جمع ہمین ایک ہ۔ باپ دادا کی طرف سے جو فصل نسب میں قریب ہو۔ اقر با جمع۔</p>
قرین	<p>نزدیک۔ دوست۔ ہمسہ۔ ہم نشین۔ قرنا جمع +</p>
قرینہ	<p>جو امر بغیر وضع و وضع کے کسی پر دلالت کرے۔ قرائن جمع۔</p>
قسم	<p>بالکھیرہ نوع و صنف۔ ہشام جمع و تحقیق ہو گئے قیمت بالکھیرہ</p>
قصاب	<p>بفتح قاف و تشدید صاد گوشت آنت وغیرہ کا کاٹنے والا۔ فی نواز</p>
قصاص	<p>بکسر قاف کو مقتول کے عوض میں مار ڈالنا نہ ختم کے عوض نہ ختم کرنا کسی چیز کے عوض میں کچھ لینا +</p>
قصد	<p>بفتح سید ہی او چلنا۔ ارادہ کرنا۔ قاصداً۔ مقصود مفعول۔</p>
قصر	<p>بفتح کوٹھی بڑا مکان سنگین تختہ۔ قصور جمع۔ کوتاہی خلاطول و فرو گذاشت و سستی و کوتاہی کرنا قاصراً۔ مقصود مفعول۔</p>
قصہ	<p>کسی چیز سے تھک جانا۔ کام سے باز رہنا۔ قاصراً۔</p>
قضا	<p>بالکسر تشدید صاد حال و خبر و کار و سخن قصص جمع +</p>
	<p>بفتح قاف حکم کرنا فرمان حکم خدا و اندازہ۔ قضیہ جمع واجب کا ادا کرنا عبارت کا وقت معین گذر جانا۔ حاجت روا کرنا +</p>

قصیدہ قطار	مضی قطر	حکم خبر قصیدہ یا جمع قصیدہ مطلقاً حال و خبر مطلقاً کبکثران اوٹون کا آگے بھیج ترتیب دار ایک سلسلہ جس اور و نیز بفتح قاف کہتے ہیں اور بھیج کبکثر قطرات جمع فارسی میں اب ہر ایک چیز کی سلسلہ اور جمع کو قطار کہتے ہیں قطار مدار یعنی سلسلہ در سلسلہ تکرار بیان کثرت کے لیے ہے۔
قیطرہ قطع	قطر قطع	بالفتح منہ جو چیز ٹپکے۔ بوند۔ قطار کبکثر قاف جمع + بالفتح جدائی کا ٹٹا قاطع فاقہ مقطوع سے قطع راہ راستہ کا ٹٹا یعنی طر کرنا۔
قطعہ قطع	قطع	بالکسر کسی چیز کا ٹکڑا۔ شعرا کی اصطلاح میں بیت یا زیادہ چیز ہر ایک شعر کے آخرین قافیہ ہو اور تمام اشعار سے ایک مطلب نکلتا ہو چونکہ اکثر غزل یا قصیدہ وغیرہ ایسے دو یا زیادہ اشعار علیحدہ نکال لیتے ہیں ایسی اسی قطعہ کہتے ہیں کہ بارہ غزل یا قصیدہ قطعہ بند اس شعر کو کہتے ہیں جس کا مطلب دوسرے شعر پر موقوف ہو
تقصا تقصص	تقصو	بفتح تین پس شعر پس گردن۔ اقصیہ۔ اقصاء جمع + بفتح تین پنجرہ جو چڑیوں کے رکھنے کے لیے لکڑی یا بانس کا بناتے ہیں نقصن ہیں کا معرب ہے۔ پس فارسی ہے +
مقتل مقتلاب	مقتل مقتلاب	معروف ہندی تالا۔ افعال۔ افعال۔ افعال۔ افعال جمع + بروزن عطار قلب یعنی برگردانیدن کے اسم فاعل کا بابا لغہ ہے یعنی پھیرنے والا صفحہ ۱۴۷ ع زر خالص کسی بھلائی میں قلابی سے مضمون پھیرنے اور اوٹ پٹ کرنے سے + بالفتح دل عقل۔ ہر چیز خالص میاں شکر قلوب جمع فارسی میں

معمنی ناسرو یعنی کھونٹا قاضی فوج کے پنج حصے چوبیسین مفرد
آگے کا حصہ ساتھ پچھلا حصہ تینینہ اسنی طرف کا حصہ تینینہ
طرف کا قلب درسیان کا +

بفتحات معروف فارسی و زبا کسرندی کرہ۔ قلام قلم جمع
بفتحین خاترہ شیدہ۔ اقلام قلام جمع صفحہ ۵۰ اقلیم برگر فتر
از چپہر معان و مرفوع اقلیم کرنا او کا صفحہ ۱۰۰ اور قلم
آمدن لکھا جانا +

بفتحین چاند تیسری شب آخر شب تک۔ اقلام جمع اور پھلی شب
تیسری تک کر چاند کو ہلال کھتی ہیں اور پور چاند کو بدر بالفتح
جو کچھ ہے اوس پر اضی ہنا قانع ناقصا غت کر فاعلت کر نیو ہلا
ایک قسم کا طرف چراغ کھنک کا مہین ہوا بجا اور ہتا جیسے لائٹ
فالوس وغیرہ۔ نہادیل جمع +

بضم اول و فتح دوم جمع قوت بمعنی طا۔ اور قوت بمعنی روزی کی
جمع اقوات اور او کا مادہ قوت ہی۔ قوی کہی مغر و معنی دانش
اندام کے بھی آتا ہے +

جمع قاعن بمعنی بنیاد۔ دستور۔ اصل کلمی +
بالضم و تشدید تو انانی۔ غلامان ضعیف۔ قوی جمع و مستعد اور
سقابل فعل صفحہ ۵۰۔ از قوت بفعل آید معنی امکان جو مرد میں آلی +
بالفتح بات۔ احوال جمع۔ اقاویل جمع الجمع شاکتا قال
مقول مست +

بالفتح مردون اور عورتوں کا گروہ۔ اور کہی خادم مردوں کا گروہ کہ

قلع
قلم

قلم

قناعت
قندیل

قوی

قوع
قوت

قول

قوم

لے میں اقوام جمع +		
بروزن غنی توانا و زور آور مقابل ضعیف۔ اقویا جمع +	تو	قوی
بالفتح غلبہ غلبہ کرنا قاهر۔ قہار قہ۔ مقهور سفت +	تہ	قہر
کب ترقات کثرا ہونا۔ قائم قہ +	قوم	قیام
کبسر قان روز رستخیز +	قوم	قیامت
بالفتح بند۔ اقیاد۔ قیود جمع +	قید	قیب
بادشاہ روم کا لقب ہے +	قصر	قیصر
ارز و بھار و سول بوا و مہول قیوم کبسر اول و فتح دوم جمع +	قوم	قیبت
بالفتح تشدید بی مانند بی ہمتا۔ برپا وارندہ۔ خدا کا نام +	قوم	قیوم

معنی لفظ فارسی

لفظ فارسی

بروزن سمندر ایک قسم کے درویش ہیں جو قیود و تکلیفات رسمی اور علاقہ
دینیوی سے مجبور اور دنیا و اہل دنیا سے کن رکش محض طالب جمال حق
اور اوکل فکر و ذکر میں مستغرق ہوں و لہذا قلندر کی قلندر سے پوچھنا

حرف کاف عربی

معنی و شرح الفاعل عربی

الفاعل مادہ

بذال معجبہ معرب کاغذ بذال مہملہ معنی قرطاس + صراح +
خدا کا لفظ کی وحدانیت اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی رست
اور ان کی احکام کا نہ ماننا والا ضد مومن کفار باضم و تشدید کافر و کفر +

کافوری کفر	منسوب کا فور اور کافور ایک درخت کا گوند خوشبودار ہے جسے ہندی میں کپور کہتے ہیں۔ کو اقیہ و کو افر جمع + موش کا مل معنی تمام۔ کو امل جمع + سست۔ کمل جمع +
کاملہ کمل	مخلوقات و موجودات جمع کا نہ معنی موجود و شونہ و پیدا شونده
کابل کھل	بفتح اول گوشت کو فہ بریان خستہ۔ فارسی ارومیں ہی کہاتے
کائنات کون	بالکسر ترکی و رفت بلندی شرف و عظمت۔ و بزرگ منشی +
کیاب کبب	بالکسر ترکی و عظمت صفحہ ۱۲۲ خداوند کبریا حصا عظمت مراد
کبریا کبر	خدا سے تعالیٰ +
کتاب کتب	مکسوف نوشتہ و نامہ اور حسین لکھین۔ کتب جمع +
کتاب کتب	بالضم و تشدید تا مکتب۔ کتاب جمع و معنی نویسندگان جمع کتاب
کتب کتب	بضم تین جمع کتاب معنی نوشتہ و نامہ +
کتمان کتم	بالکسر ہنار پوشیدہ کتمان مقابل اعلان۔ کا تم فاء۔ کتمان ممت
کحل مازع کحل	کحل بالضم سرہ مازع مخفف ہے آید کہ یہ مازع النضر و کا معنی
	کا ترجمہ کج روی کی گاہ فی اور تجاوز کیا اس آیت اور او سکڑا یہ قابل
	میں یہ بیان ہے کہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج میں رتہ آسمانی
	مک ہو نچو اور اوس درخت کو انوار تجلیا آسمانی چسپا لیا تو اوس وقت
	آپ کی نظر مبارک نے خیرگی اور کج روی نہ کی اور جسکا دیکھنا یعنی ذات
	اباری تعالیٰ کا مقصود تھا اوس سے تجاوز کیا صفحہ ۱۷۰ کو شعر کا مطلب
	یہ کہ جس آنکھ میں سمضمون کا سرہ ہی یعنی اس بات کی جسے بصیرت ہے
	کہ کسی حائینات پروردگار کے سوا کسی رطون دیکھنا نچا ہے

کذاب کرامت	<p>اوسکو مضمون شعر اول سے بخوبی آگاہی ہو + بالفتح و تشدید ذال بڑا جو مابین کاذب + نوازش بزرگواری و رجندی اور وہ بخلاف عادت جو کسی کی اسد ظاہر ہو کر امانت جمع فائز معجزہ و کرامت میں یہ فرق ہے کہ معجزہ اوس امر خلاف عادت کو کہتے ہیں جو نبی سے ظاہر ہوا اور کرامت جو خلاف عادت ولی سے ہوا جو غیر مسلم سے خلاف عادات ظاہر ہو اور مستدرج کہتے ہیں اور جو نبی سے قبل نبوت ہوا اور اہل اص</p>
کربلا کربلی	<p>بالفتح اوس مقام کا نام ہے جہاں حضرت امام حسین علیہ السلام مع اپنی اولاد و اعزہ و حباب یزید یون کے ہاتھ سے شہید ہوئے اور اب جہنم ارشد ہے جسکی زیارت کے لیے درود کو گناہوں جب اپنے اوس مقام پر پہنچ کر اوسکا نام پوچھا تو لوگوں نے کہا کربلا۔ آپ نے فرمایا ہذا کربلا یعنی یہ مقام سختی اور آزمائش کا یہ لفظ کرب بکرا مرے، ایک بے کثرت استمال کر گئی + کرب بالفتح و تشدید ر ایک بیک حملہ کرات جمع صنفی ۱۱۱ مصرعہ گزرا بشکنی مردت و عبد میں کرب تخفیف خلاف قیاس ہے -</p>
کرت کرت	<p>بروزن ترکی تحت کو چک یعنی چوکی اندرون ایک صورت خاص کی چوکی کو کرتی کہتے ہیں - کرامتی تشدید یا جمع +</p>
کریم کریم	<p>بضمتین سخاوت و جود و مروت و مروتی و عزیزی - کراغایہ ہونا بخشش کرنا یا مقابلہ مومنی ناکسی و بغیل - کریم خا</p>
کریم کریم	<p>بخشنده - سخی - جواد و بامروت گناہ سے درگزر کر نیوالا - مقابلہ لیسہ</p>

کلمہ کلیات	کلم کل کل	بفتح اول لام مخم وقسیدہ صطلح مخمین لفظ شتمل کلم و کلمات جمع کل معنی ہر کلمہ کی اور کی طرف منسوب خلل کلی تام خلل +
کمال	کمل	کلی کی جمع شعر کی صطلح میں کلیات مجموعہ تصانیف کا مجموعہ تمام منظومات کا +
کبیر کن	کن	بفتح اول کمالات جمع - تمام اور پورا ہونا - انجام پانا - کامل فنا کمالیت فارسی میں معنی تمام شغل ہر عربی میں غلط ہے کہ کمال خود مصدر ہے اور میں یاد تھا مصدری ملنا لغوی - میر حسن دہلوی ماہ اگر میش رخت لاف کمالیت زندہ + کلک اس لفظ سے نام لیا گیا کسی قصہ پر نہاں ہو کر تھینے والا - اتم فاعل ہو کون معنی پوشیدہ کشت و جمع کینکاد پوشیدہ میٹھو وا کی جگہ باضانت مقلوب فارسی میں کمین پوشیدہ ہونے کے معنی میں لاتے ہیں ہندی میں کین کہتے ہر روزن شدا و خاکروب - کناسین جمع -
کناس کنت	کنس کنت	بفتح تین پناہ - پر مرغ - کرانہ و جانب - کنات جمع +
کوش کوفہ	کوش کوفہ	بافتح ہشت میں ایک ہی جگہ پانی تمام شہر و ہشت میں چاری ہے عراق عرب کا ایک بڑا شہر ہے حضرت سعد بن ابی وقاص صحابی نے اسے آباد کیا اور پہلے حضرت فوح بنی علیہ السلام کے پھر نے کی جگہ تھی +
کوکب کھل	کوکب کھل	بافتح گروہ مردم فارسی میں انجمن شہر کو لازم شاہی ہو اور کوکب کوکب بفتح مرویانہ سال یا جسکے بال سیاہ و سفید ہوں کھل کھل کھل ان جمع فائدہ سوطہ سے تیس برس تک کے عمر کو کوشا - کھتے ہیں ۳۲ چاس تک کھل اس کو بعد شیخ +

کیمیا	کوم	بالکیمیاء فی السیاسة
القافی	معنی و شرح الفاظ فارسی	
کلخ	کوٹھی - عمارت بلند +	
کار	معنی فعل صنعت ہنر و پیشہ یعنی سخن کا کردن و چینی اثر کرنا +	
کارزار	لڑائی جگہ قتال کا میدان و کلمہ کثرت سے مرکب ہے +	
کارساز	مرکب علی جوہری ترکیبی کام بنانے والا - کام کرنے والا - خدا تھا صفیہ - کاسا	
کارفرما	سے مراد وزیر مینی ترکیبی - دوسرا کارساز سے مراد خدا تعالیٰ +	
کارگاہ	کام زیادہ کرنے والا کار اور فرما - امر فرودن سے مرکب ہے +	
کاروان	مرکب انسانی مقلوبہ گاہ کا معنی کام کی جگہ مراد دنیا کہ دار العمل ہے +	
کاس	کارگاہ دور و دنیا مسکا کہ دور و منافق و مسکا کہ کتے میں جو لپکتا	
کاشان	تافہ - ڈاک کا اونٹ - خچر - گدہ - کاروانیان اہل قافلہ جمع کا درانی	
کاشانہ	منسوب بکاروان +	
کاشانہ	بیابان عربی میں کاشانہ کہتے ہیں معنی بون لکھا ہو کہ کاشانہ عرب کا ہے	
کاشانہ	عربی میں کاش کی جمع کوش کاشا آتی ہے کاش مادہ ہے +	
کاشانہ	نام شہر ملک فارس جہان کا محل مشہور ہے کاشانیان ساکنان	
کاشانہ	کاشان جمع کاشانی +	
کاشانہ	کاشانہ چھوٹا گھر - اصل میں اوس گھر کو کہتے ہیں جسکو آباد انومین روشی کہتے ہیں شیشہ	
کاشانہ	لکھا ہو کہ کاش معنی شیشہ اور آئینہ کہلے نسبت کاشانہ مرکب ہے - اب ہر گھر کو	
کاشانہ	کاشانہ کہتے ہیں - چڑیوں کے آشیانہ کو بھی خاقانی نے کاشانہ باندا ہے +	
کاشانہ	مشہور نبال معرب معنی قرطاس مرکب کاغذ معنی آواز و دال حرف نسبت ہے	

کالا	<p>کہ حرکت یعنی سوا کرنا اور نبال مجھے سب رخت و اسباب کا لاش یعنی کالاد فائن جس اسم کی ازمنہ یا داو ہو تا ہوا صفت کو وقت او کے آخر میں یا بڑا و شوین جسے پور بالایش ملے مقدمین کے کلام میں آئیں یا مذکور بھی آئیں ہے۔ اوی پر سے صفحہ ۱۴۲ میں جانش و کالاش بجای جایش و کالایش ہے۔ بضم ب یعنی تائب ہر چیز۔ تن و بدن آدمی و دیگر حیوانات صفحہ ۱۴۲ سمر کرو ٹھنڈا ہو گیا یعنی مر گیا۔</p>
کالہ	<p>تالو مراد مقصد و آرزو کا مہران۔ کاسکا کریمیا یعنی تصدیق کھان عربی معدن یعنی قدرتی چیزیں جو محض صنع الہی سے موجود ہوں انکے پیدا ہونے اور رہنے کی جگہ</p>
کام	<p>گھاس بربان میں جو عواشی کا خشک چارہ۔ بالفتح جانور شہور اردو چکرو سرب قنچ دو قسم کا ہوتا ہے۔ درہ کوہ کا کبک کھلا آسمانی قدیم بڑا ہوتا ہے دوسرا غیر درہی یا اوس قدیم چھوٹا اور</p>
کبک	<p>صورت شکل ایک سی ہوتی ہے جانور شہو جسے لوگ پتے اور اوستے میں حمام بالفتح عربی حمام بالکسر کو کہتے بی بی۔ خاتون زن بزرگ خانہ معرب انسانی مقلوب یعنی بانو کدبانو یعنی بی بی کہ معنی خانہ۔ اصطلاح میں موقوفہ معتبر بی بی خانہ کو کہتے ہیں جو لائق طور پر گھر کا انتظام کھتی ہو۔</p>
کدبانو	<p>بافتح ناشتہ یعنی بہار۔ یعنی قوت اسی کو کہتے ہیں قوی ہو۔ بفتح بمعنی کنار کنار کا قلب بعض ہے۔</p>
کر	<p>کبک کراد سوار می مکان جزآن یغذ عربی نہیں ہے عربی میں بالفتح کان و غیرہ</p>
کران	<p>کبک کراد سوار می مکان جزآن یغذ عربی نہیں ہے عربی میں بالفتح کان و غیرہ</p>

کر دوار کر دگار	بروزن بسیار معنی سفل و عمل و کار طرز دروش + بروزن انتظار فارسی میں خدا کے تعلق کا نام ہے معنی تسکینی خداوند کا
کرمان	بالکسر فارس کے ایک شہر کا نام ہے بہرام بن یزدجرد کا بنوایا ہوا زیرہ کرمانی اسی طرح منسوب ہے +
کرشم تاب کر و فر	در کم شب افروز پرندہ معروف جو اکثر برسات میں بات کو اڑتا اور چلتا ہے کر بالفتح معنی زور و قوت و تاب تو ان در بالفتح معنی شایں شوکت و شکوہ و رفت - یہ دونوں لفظ اکثر ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں جن کی شوکت و بطلان اور
کر وہ	بفتحات کان در آسمان و او ایک سیاہ جانور گزندہ جو جگاز زخم سے کے زخم سے زیادہ ہوتا ہے صفحہ ۲۷، اصراع سے کر وہ حیدر و ست و سیاہ میں بضرورت شعر حق و دم ساکن ہو گیا ہے یعنی اکثر تر و کھ پانوں میں جانور
کر کشی	سانپ کی طرح لپٹا یعنی بہت مرتبہ تو آفتو نہیں مبتلا ہوا + طیل ہا میں کچی او سکا بدل - سستی مقابل + بالفتح معنی مردم - اہل مہلی دوارث - اسکی نفی نا اور بے دونوں سے آتی ہے فرق یہ کہ اول یعنی ناکس معنی فرد مایہ و کمینہ اور دوم یعنی سکین معنی بے مہلی و لاوارث آتا ہے +
کشیل کشاو	بخشم اول و کیا مجہول روانہ کرنا - دفع کرنا - اس معنی میں کاف فارسی بھی آیا ہے بخشم اول معنی کثایش و وسعت رزق و فراخی تقیض تنگی - کشاؤن کا حاصل مصدر کاف فارسی سے مشہور ہے +
کشاو	بفتح اول و چارم کا تشکار و تھان - اصل میں کشتہ در ز تہائی کر اگر لفظ زیادہ کر دیا +

کشت	بالکسر کسیت کشت زار جہان زیادہ کسیت ہوں +
کشتی	بالفتح ناو عربی سفینہ کشت حاصل کشتن اور یک نام ہے مرکب کشت استمال سے محاف فارسی کانت عربی سے بدل گیا جتنا بگم نے لکھا ہو کہ کشت معنی سفینہ اور قی کو کہ نسبت مرکب ہے کہ کشتی بصورت سفینہ رخ ہوتی ہے +
کشور	بالکسر فتح سوم قلیہ کا ترجمہ ہو کہ مدح سکون کے ساتھ و غیر سے ہر ایک حصہ ایک ایک تسلیم ہے +
کشورشا	ملک کا فتح کر غوالا بادشاہوں کی صفت بین آنا مثل کشور گیر کشور خدا یہی لفظ فارسی اردو میں بھی استعمال ہے وہ آلم جس کی پی کا کف نکالتے ہیں +
کفگیر	بلام وزا منقوطہ بروزان معنی کفگیر اور کفچہ سوراخ دار جو حوانی شیرہ وغیرہ صما کرتے کو کہتے ہیں اور سے کفگیر و کفچہ کہتے ہیں اور کسی کفگیر بھی +
کلاغ	بالضم شکل سیاہ گوا +
کلاہ	بالضم اول بڑی بادشاہوں کے تاج کو بھی کہتے ہیں۔ کلاہ تک مخفف بالضم خانہ کو پک تہنگ۔ حجرہ۔ دکان +
کلب	بالسر اول سکون ہرنی۔ بران خالی نے قلم جس سے لکھتے ہیں +
کلب	کلاغ ڈوبیلا کلوخ کو پ۔ ڈوبیلا توڑنے کا آلہ (جیسے اندون ہر جس سے شرک کو تہین) مثل کلوخ کو پ جس سے منج زمین میں ٹھوکتی ہیں اور اردو میں اوسو منج کہتے ہیں +
کلاخ	بالفتح و تشدید لام معنی سر نشان کا ہویا اور حیوان کا +
کلیہ	کلیہ بزم کا افسانہ چھوٹی روٹی روغنی کلیہ زرا اشرفی کو کہنا یہ بزمیا

کلب کم	<p>کلیسیم ماہ شب چار دہم سے + بفتح کاف کجی - عربی مشتاق + یا بفتح - قابل بیش یعنی ترکہ - مقام نفی حلق میں سہاگ کرتے ہیں سے مارا بنو بیچ یعنی غیر غم عشق گبر یکم خوش گبر یکم خوش گبر یکم خوش گبر ترک خوش ترک عشق یعنی خوش و غنی عشق یعنی غنی و خوش + مصرع میں جین سے فرونی چو خورای کم خوش گبر +</p>
کمان	<p>بفتح کاف شہور عربی قوس - اصل میں خان تمام - اور کمان نسبت مرکب خاک کاف سے بدل دیا +</p>
کمنواب	<p>ایک نیشین نقش زری کے گل اور کمان کا کپڑا جو کہ خواب سکا می و دیا تحمل سے کم ہوتا ہوا سلیے کم خواب کہتے ہیں بفتح تین معروف مراد میان دیکھنی چکا کم بختن بکاری اور لیے مستعد و آمادہ ہونا +</p>
کم طرنی کمنہ	<p>فرو یا گی - کینہ پن ریشم با جرم وغیرہ کی رستی جس سے لڑائی کے وقت دشمن کو کھینچ لیتے ہیں بدل خندہ ہے کہ غم یعنی بیچ و خندہ اور زندگیاں نسبت سے مرکب چھوٹا و محقر کم کی طرف نسبت ہے +</p>
کیمین کیمین گاہ کنار	<p>اضافت مقولہ یعنی گاہ کیمین گاہات میں بیٹنے والے کی جگہ + بفتح کاف کنارہ گوشہ - جدا و یکسر بغل و آغوش و ضمیر عربی سیوہ معروف ہند +</p>
کجج کنشت	<p>بالضم گوشہ - و پیو کہ خانہ + بضم اول و کسوف و سکون شین بت خانہ +</p>

لنگرہ	بضم اول و ثالث ہر بن بی عمر گا۔ اور خصوصاً وہ بلند سی جو قلمی دیوانہ
کنیز	پر یا اور بلند سکان کی دیوار دان پر بناتے ہیں + بروزن تمیز کنیز گ بزیادت کاف تصغیر لوندی عربی آئندہ کہی لڑکا
کوتاہ	کھتے ہیں لوندی ہویا بی بی + مقابلہ دراز۔ اسی لہجہ محمد علی سلیم فی معانی کوتاہ مقابل معانی بلند کوتاہ
کوج	مورد اعتراض کوتاہ شدن بمعنی قائم نہ تھکنا کہ آہ سخن کوتاہ اسی معنی میں کہیں کوئی دن
کوڑھ	بالضم ایک منزل مقام سے دوسری منزل مقام کو روانہ ہونا + ہوا و مجھول جو لڑکا کہ حد بلوغ کو نہ پہنچا ہو بھٹکتے ہیں کہ غلام کا لڑکا
کوزہ	اور آواز اومعنی غیر غلام کا لڑکا۔ مجازاً۔ آئین کو دہوا و مجھول بمعنی گھبر ویرانہ ہوا اسی لیے کوڑھ مہتر و خا کوڑھا کہتے ہیں) اور کاف نسبت کا ہوا و معروف و فتح سوم لوبار اور ٹھٹھیر کی بھٹی۔ اینٹ چونیکا نیکا بھٹا
کوزہ	فائل کو بغیر ہاکے اسی معنی میں لفظ عربی ہوا و سکی جمع کیران اکوڑا ہوا ہوا و معروف دستہ لگا ہوا برتن مثل آفتاب کے صفحہ ۱۳ کوزہ ہوا مصری کا کوزہ۔ وہ قالب جسمین مصری کا شیرہ ڈال کر جاتے ہیں
کوزہ	اوس قالب کی جہی ہوا مصری کو بھی کہتے ہیں فائدہ کوزہ بغیر کے معنی کوزہ۔ عربی ہوا و سکی جمع کنیزان اکوڑا۔ کوزہ ہوا و لفظ کوزہ بھا
کوزہ	عربی میں اور معنی بہتر بمعنی کوزہ فارسی + کوڑا جسکی بیٹھ بڑا پے سے یا بیمار سی۔ بیٹھ ہی ہوگی ہو کوڑا
کوشش	اور صرف کوڑھی کہتے ہیں + بروزن پوشش بمعنی سنی و جہد و جنگ و جدل +
کوئی	بروزن جوی راہ فراخ و کشادہ +

کوه
بعضم اول دہے لفظ پچا طبعی جیل کوه زوزن حرف ناز
لفظ زوزن میں گذر چکا +

کوبان
کوبسار
کمر با
پاس کچھ تو گھاس کو کھینچ لیتا ہے بعضے کہتے ہیں کہ زرد پتھر ہے۔
مراد کو ہستان کو کوه ساران و کسارہ یعنی جہاں بہت بھاڑ ہوں +
مخفف کا رہا۔ ایک زرد گوند ہے کہ جب اس کو سخت چیز پر گر کر کے گھاس کر
پاس کچھ تو گھاس کو کھینچ لیتا ہے بعضے کہتے ہیں کہ زرد پتھر ہے۔

کھن
کیانی
پڑانا مقابل تو کبھی تعلیم کے لیے سنے کو بھی کھن کہتے ہیں جیسے کہہ دوز +
منسوب بگوکیان اور کیان جمع کر کے کی کہ معنی بادشاہ قمار بلند مرتبہ
اور پھلے ان چار بادشاہوں کو کہتے تھے۔ کیسا دس کیخسرو۔ کیقباد
کے لہر اس اور کیبومرث کو داخل کر کے پانچ کہتے ہیں اور محتمل ہے کہ کہے
یعنی بادشاہ قمار کی طرف نسبت ہوا لہذا نون تصرفات نسبت زیادہ
ہو گیا مثل میں دیانی کے +

کیخسرو
کیسہ
جمع کیخسرو یعنی بادشاہ بلند مرتبہ۔ و نام بادشاہی۔ جہاں شوکت و شہرت +
بالکسر رو پیسے رکھنے کی تھیلی۔ عربی میں اسے کیس بغیر ہانکے کہتے ہیں اور کی
آکیاس کیسہ بروزن قرہ ہے۔ ہانکے ساتھ عربی میں ہر صبی کا اور لفظ
کی عربی کا سہما فارسی یعنی پیالہ یا کور کو عربی کورہ کو زہ فارسی۔

کیسہ
کیش
تھیلی کاٹنے والا طرہ چور کیسہ پر دھتھن تھیلی خالی کرنا یعنی خرچ کرنا
بروزن ریش ترکش حسین تبرکتے ہیں۔ دین و مذہب و طریقہ۔

کیمنہ
کیمن
بالفتح نیل و بدی کا بدلہ عربی جزا۔ بمعنی پشیمانی و محنت و رنج +
معنی کیسہ و دشمنی کیمن تو زہ یعنی کیسہ کش و صاحب کیمنہ +

کیوان
بروزن ایوان نام ستارہ زحل کہ ساتوین آسمان پر ہو۔ ہندی سیپھر +

حرف کا و فارسی

الف فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی
کام	وفاصلہ جو چپڑوں کے وقت ایک پاؤن سے دوسرے پاؤن تک ہوتا ہے اور دوڑگ۔ اور پاؤن کو بھی کام کہتے ہیں یعنی اینٹری سے انگلیوں کے سرے تک صفحہ ۱۹۔ ہر کامیکہ برداشتہ ام میں چھٹی اور چہارم ایک قدم نمی شاید میں قدم سے ہی وہی معنی مراد ہیں +
گاؤ	ترجمہ بقول بیل اور گاسے دونوں کو شامل ہے فرق قرینہ سے کیا جاتا ہے اور نر گاؤ۔ مادہ گاؤ ہند۔ یا ن فارسی خان کا ایجاد ہو گا و ہمیشہ بھینسا یا بھینس صفحہ ۳۳ میں بھینس مراد ہے +
گاؤ زمین	مشہور یہی کہ زمین زبرجد کے تختے پر اور تختہ زبرجد ایک گاؤ کے سینکڑوں پر ٹھہرا ہوا ہے گاؤ زمین کو ہی گاؤ مقصود ہے +
گاؤ زور گاؤ	وہ پہلو ان طاقت و برکشتی لانے کے دانوں بیج نہ جاننا ہوا ضرورت کرتا معنی وقت و جا لیکن اس معنی میں بغیر ترکیب کے افعال نہیں ہوتا جیسے گاؤ بلا صبح گاؤ۔ صید گاؤ فائل گاؤ معنی وقت کے دوسرے لفظ سے پہلے اور اس لفظ کی طرف مضاف آتا ہے جیسے گاؤ خوا گاؤ ہو شیری بجز چند الفاظ و قیہ کے مثل سحر گاؤ۔ سا گاؤ صبح گاؤ اور معنی مکان دوسری لفظ کے بعد مثل راحت گاؤ۔ عید گاؤ۔ نگہ گاؤ گزر گاؤ +
گبر	بالفتح آتش پرست +

فقیر کو مائے غنیمت والا محتاج کہ ایان جمع کدائی در یوزہ کوی
 گذرنا جگہ گذرنے کی لفظ کردن امر حاضر انگندن - افتادن
 بودن کے ساتھ متعل ہے *
 بروزن نظامی - عزیز و مکرم و محبوب و بزرگ *
 کبیر مھنگا - مقابل ارزان - ہماری مقابل سبک قوی مقابل
 جسے گران بخت سخت مقابل نرم بسیار مقابل کم شل گران - گران
 ویر مقابل جلد شل گران خواب گران سیر *
 بھاری بوجہ کھنڈ والا طاقت ور - وہ شخص جس کے پاس مال و اسباب وغیرہ
 بیش قیمت قیمتی - گران کبیرنی بسیار بجا قیمت - مایہ پونجی *
 سخت جانی گران جان مرد سخت جان - مرد بسیار پر عیشہ ناک
 مرد فقیر - دیا راہنی جان سے سیر *
 ست و مخمور و مشکب سے کنایہ ہے *
 ضد ازانی گرائی گوش نقل سماع - اونچا سننا *
 کبیر اول سیل و رغبت و خواہش قصد و آہنگ - اگر اگر امید سے یعنی خواہش
 بالضم بل - عربی سنور *
 بالکسر حالی اطراف ہر گول چیز گول خمیہ فراہم و مجموع گرد آمدہ جمع
 و فراہم آمدہ *
 بالفتح معروف عربی حید گردن کش مغرور و کوشش و نافرمانہ *
 بالضم بھوکھا عربی جائع مر کبیر گرس مہنی جوع و بھوکہ اور نہ کلند
 نسبت سے جسے تش پیاس تشنہ پایا سا نظم میں کہی گرسند بفتح را بھی
 اہل گرسنگان جمع *

بالضم بہیڑا۔ مجازاً مرد غیث و شیر و موزی *
 بالفتح غار شتی یعنی جسکو غارش کا مرض ہو۔ گرمی غارش گرمی غار
 بالفتح مقابل معجنا جلد تیز و سفید و بسیار گرم روی تیز روی *
 دقت گرم جا گرم۔ کنایہ دقت و دیر روز کہ او سوت ہوا گرم ہوتی ہو
 بضم اول ووا و محبوب جامع مردم وغیرہ فراہم و جمع گروہ یعنی اول کنی
 مفرد و جمع دونوں آتی ہے اور یعنی دوم کی خبر ہمیشہ جمع *
 بہاگن۔ گر خین کا حاصل معدہ کردن۔ زون۔ بودن کے ساتھ عمل ہے۔
 آنسو بہانا۔ گرمی و زاری کا فرق لفظ زاری میں گذر چکا گریبان
 رونے والا۔ اسم فاعل ہوتا ہوا اسم حالیہ *
 بغیر نا ہے ہو۔ گر کردن و گردن نا پنا *
 بروزن کند آسیب آفت و بچ و چشم زخم *
 بالضم بے ادبی و دلیری و بیباکی *
 گفتن کا حاصل مصدر فائن فارسیوں کا قاعدہ ہے کہ بعضی جملہ حمل
 کے بعد کلمہ گفت کو جان ضرور لانا چاہیے حذف کرتے ہیں اور
 اسکا مقولہ ظاہر میں اسی جملہ سابق سے متعلق کرتے ہیں اور حقیقت
 میں وہ جملہ گفت محذوف کا متعلق ہوتا ہے اور کاف جو اس مقولہ
 آتا ہے وہ اسی گفت کا بیان ہوتا ہے، طلب کو اس کاف کے بتانے
 میں دقت ہوتی ہے لیکن تھوڑے تامل سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کاف
 بیان گفت محذوف کا ہے مثلاً صفحہ ۱۴ میں نوشیروان اشارت بجائے
 دے کر کہ ایما از است یعنی گفت کہ ایما از است۔ و گواہ از نزد
 برداشت کہ این نیز از است یعنی گفت کہ این نیز از است صفحہ ۱۶ نیز

دست و پا سے بچارہ برگرفتہ کہ اسے سکین راہ خویش گیر یعنی و گفت
کہ اسے سکین الخ نصفہ، اسیر کا جنب آسمان کر دے خدا یا الخ یعنی و گفت
کہ خدا یا الخ +

بالضم اصل میں گلاب کے پھول کو کہتے ہیں اسی لیے حبشہ میں لائے ہیں
تو وہی مراد ہوتا ہے مجازاً اور پھول کو بھی مگر باضافہ اور کسی گلاب
بھی کہتے ہیں۔ مجازاً بمعنی داغ و اخروہ آتش رنگ سرخ و بالکسر سنی
بالضم و بضمہ باگلاب کا درخت۔ درخت گلاب کی جڑ +

چین جان پھول بکثرت ہوں گل اور زرا گل کو کثرت سے مرکب ہے مجازاً
معنی شگفتہ و خرم +

بضم و کسر لام سکون سین نیز سکون لام و کسر سین بنی مانع مجازاً اور
جہان پھول زیادہ ہوں۔ ستان کلمہ ظرفیت و کثرت ہے۔

بالضم معنی گلستان۔ شن کلمہ نسبت ہے جیسے جوشن۔ ریشمین +
گل سرخ یعنی گلاب کا پھول۔ اور ہندوستان میں زرہ رنگ کا
ایک پھول ہوتا ہے۔ ہندی گیند +

بالکسر سنی کے برتن وغیرہ بننا والا +

سرخ گل معنی گلاب۔ گون معنی رنگ یعنی مثل رنگ گل۔ نام معنی وہ فرد
سرخ رنگ کہ گوئی معنی رنگ ہے اور وہ سرخی جو عورتیں منہ پر ملتی ہیں
جسے غارہ اور اردو میں ٹہنہ کہتے ہیں +

انار کی کلی اور پھول بعضہ کہتے ہیں کہ خشکی انار کا وہ پھول ہر جہاں
پھول کے سوا پہل نہیں ہوتا۔ ہر سرخ پھول کو بھی کہتے ہیں +

بالضم تین حلق۔ گلابیہ کردن۔ شور و غوغا کرنا +

گل

گلین
گلزار

گلستان

گلشن
گل صبرگلگر
گلگون
گلگونہ

گلستا

گلو

و شتر اول و لام مفتوح شد و غیر شد و نیز معنی ریه یعنی گروه گو سفند
 و شتر گاو و خرما و غیره و یکسر اول و فتح لام غیر شد و شکوه و شکایت
 یکسر تین کلمی کلیم از بیج بیرون بردن - هلاکت سے نجات پانا
 یعنی تین گمان و معنی مطنون مانند شبی ع گمان و تونشد آنچه نظر
 بالضم جرم گمان جمع خدان قیاس گنہ مخفف گناہ *
 بالضم شہور گنہ گردنہ آسمان صفرہ ۱۵ مراد زمانہ که شترانگی
 و بدی او کی طرف منسوب کرتے ہیں *
 بالفتح زرد گوهر و غیرہ نقد مال کثیر جو زمین میں مدفون ہو یا کہیں ایک
 جگہ جمع ہو گنج بضم جیم صداد مالک گنج - اصل میں گنج اور زرد تھا چنانچہ درجہ
 خزانہ جو بہت گنجوں سے حاصل ہوا ہو - خزانہ رکھنے کی جگہ *
 بفتح اول و ضم سوم گیبون - جو فروش گندم نما - مکار *
 بضم گاف بوڑھا مسموعورت *
 شاہ و بیٹہ - گواد کو مخفف شل بادشاہ و بادشاہ *
 بوادجول قبر - یعنی صحرا - اسی لیے خروشتی کو گور خرا و مجازا کہیں خورجی کو
 قبرستان کا فقیر و مستم کو یعنی قبر اور خان یعنی امیر باضافت مقلوب یعنی سردار
 و مستم قبر گور خانہ قبرستان *
 بحریر بزرگبری ممکن ہر ایک کا اطلاق دوسرے پر مجازاً آتا ہے فائدہ
 عربی میں عنتم عامی - منغمہ خاص کبری - عثمان خاص بھٹیر *
 بوادجول کان در گوش کردن توجہ سے منہ یاد رکنا گوشو
 و گوشوارہ جو زبورگان میں پھنا جاتا ہے *
 شتر و ہندی ماس گوشہ ترنج سفید گودا جو پکڑی و غیرہ جملہ کنج و گھٹا

کلمہ
 کلیم
 گمان
 گناہ
 گنہ
 گنج
 گنجینہ
 گنہ عم
 گنہ ہر
 گواہ
 گور
 گور خان
 گوش
 گوشوارہ
 گوشوارہ
 گوشوارہ

گوشت	دگو شایہ طرٹ و کبچ خانہ *
گوگرد	بو او مجبول و کسر سوم گندہ کبک عربی کبریت *
گونہ	رنگ - غازہ یعنی گننا - طرز و طور - روش و صفت قاعدہ و قانون
گوہر	بروزن جوہر و کمر موتی - ہر جوہر - اصل و فراو - فرزند - ذات عقل جوہر او سکا معرب
گوشت	دگو بردوزن سو و گویند جس سے چوگان کہیلتے ہیں - گریبان کی گندھی
گیب	بفتختین مخفف گیا و گما س موشی کا چارہ گیا غوارہ گما کما نیو
گینتی	بیٹے اول مجبول - عالم سفلی - صبیحہ و عالم علوی - زمانہ - زمین *
گیر	بیٹے معروف لینا گرفتار کا حاصل مصدر بروزن امر حاضر معروف
گیسو	بیٹے مجبول عورتوں کے لانے بال جو سر دونوں طرف سے پڑھیں یہ غیر لفظ ہیں

ف لام

الفاعلی	مادہ	معنی و شرح الفاظ عربی
لاجرم	جرم	ناچار ناگزیر - بالضرورة - لاحرف نفی اور جرم یعنی چارہ مر کہے
لاحول	حول	مخفف ہر لائحہ و لا قوتہ الا بالشد کا کہ مقام تعجب یا مقام خوف میں یا کوسو شیطانی دفع کرنے کے مقام پر پہنچتے ہیں *
لاسه	لس	وہ ایک قوت ہر آدمی کے پوست میں جس کے سبب کسی چیز کے مس کرنے سے اس کی نرمی سختی سردی گرمی معلوم ہوتی ہے
لائق	لیق	در خورد موافق
لاشم	لوم	نکوہش و علامت کرنیوالا - کوام - لکھو تم جمع *
لاعتقل	عقل	لاحرف نفی ليعقل بالفتح و کسر تان حسیذہ واحد مضارع غائب

عسل یعنی دشت سے۔ فارسی میں بطور اسم کے بمعنی نادان استعمال ہوتا ہے۔

کبیر اول جامہ و پوشش +

بختیقن شیر یعنی دودھ۔ اکبان جمع +

کبیر لام کلام فارسی کا معرب ہو +

بالفتح قبر کی چوڑائی کا ایک طرف شکاف۔ انجاو مجھو و جمع +

بالفتح ایک بار گوشہ چشم سے دیکھنا۔ لخطات جمع۔ فارسی میں

مراد تھوڑا زمانہ +

بالفتح و تشدید ذال مزہ۔ لذات جمع +

بروزن اسیر یا مزہ۔ لذاز۔ لذ جمع +

بفتح اول باریک و نیک ہونا۔ نازک کو چک ہونا لطیف قا۔

بالضم نرمی و نازکی و مہربانی۔ مہربانی کرنا مدد کرنا۔ انطا جمع

ایک بار تباہی مارنا رخسار پر بھٹات جمع لطیفہ سنخ مثل سخن سنخ

نہایت نیکو کار۔ نازک۔ مددگار +

بروزن صراف بہت کھیلنے والا۔ لاعب کا مبالغہ +

بالفتح نفرین نیکی اور رحمت خدا دوری۔ لعان کبیر لعنات جمع +

بروزن اسیر راندہ و رگا و خدا و لعنت کردہ شدہ +

کبیر لام دیکھنا متصل ہونا فارسی میں معنی چہرہ بھی متصل ہو جاتا ہے

بختیقن جو نام کہ تعریف یا مذمت پر دلالت کرے۔ انقاب جمع

بالضم نوالہ۔ انعم جمع +

بالضم مکلانا جبکہ فارسی میں گرفتگی زبان کہتے ہیں۔ لکن بکلام و

لکنا بہکلی عورت +

لبس

لبین

لججم

لحد

لخط

لذذ

لذذ

لطف

لطف

لظم

لطف

لعب

لعن

لعن

لقی

لقب

لقم

لکن

لباس

لبین

لجسام

لحد

لخط

لذت

لذذ

لطفات

لطف

لظم

لطیف

لغاب

لعنت

لعین

لقا

لقب

لقمہ

لکنت

لو لؤ	ل،	بضم ہر دو لام موقی۔ لآلی جمع *
لیتم	ل رم	ہر وزن امیر ناکس و بخیل۔ لنام بالکسر لواء جمع لعیمی سیکامضی ناکسی و بخیلی *
لمس	لمس	ہاتھ سے چھونا۔ لاس اسم فاعل مذکر۔ لاسہ مونت *
لوح	لوح	لکھنے کی تختی لکڑی کی ہو یا پٹی یا کوہی چیز کی لواح جمع۔ لالوح جمع
لوط	لوط	بالضم ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بچے ہمدان بن تارخ کے بیٹے تھے بیابان لوط ایک جنگل ہے فارس میں *
لون	لون	بالفتح رنگ شل زردی سرخی وغیرہ قسم صورت شکل۔ ألوان جمع
لوم	لوم	بالفتح نفیرین دنگوش کرنا۔ لائم فاء۔ لوم مہف *
لہاۃ	لو	بالفتح لام گوشت کا ٹکڑا زبان کی صورت کا جو مالو کی جڑ میں لگتا ہے ہندی میں اوگٹا کہتے ہیں۔ کہی۔ کموات۔ لہیات جمع
لھو	لھو	بالفتح کھیل۔ کھیلنا۔ لاہی فاء۔ زن دفر زداو جو عمل خیر کا بزرگ
لیل	لیل	بالفتح رات۔ لیائی۔ بیابیل جمع *
لیلۃ القدر	لیل قدر	بالفتح شب قدر کہ اوس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت بہتر ہے رمضان شریف کے عشرہ اخیر میں کسی طاق رات میں وہ پڑھتی ہے

معنی شرح الفا فارسی

الابہر	خوشامد و عاجزی کرنے والا۔ چرب زبان مکار۔ لالہ یعنی خوشامد و عاجزی
لاش	د چرب زبانی و تعلق و فریب اور گر کلمہ فاعلیت سے مرکب ہے، و بلا تہ ابراہیم کہہ۔ مردہ حیوانات خرا لاشہ مرکب تصنیفی یعنی خرا لاشہ

و زبون و پیر مینی لاشہ سے لفظ خر کی تخرید کرتی ہو *	لاغوی
مقابل فرسی و مینی باریکی *	لاف
کلام فضول و خود ستائی و خود نمائی - لاف زدن - شیخی مارنا *	لال
روزن مال گونگا سرخ رنگ یہ لفظ معنی اول ترکی ہوا و مینی ثانی ہندی	
فارسی میں شترک *	لالہ
ہر خود رو پھول یا پھل یا پھلین لالہ سرخ مراد ہی ہو اندر سیاہ ہوتا ہو اور اگر	
کسی صفت کے ساتھ پھل کے مثلاً لالہ کبود - لالہ سبز تو وہی فرد خاص مراد	
ہوگی - لالہ ساقسم کا ہوتا ہو لالہ کوہی - لالہ صحرائی - لالہ شقائق - لالہ درو	
لالہ و لوسوز - لالہ و لوسختہ - لالہ نعمان - واقعات باری میں ۲۴ قسمیں لکھیں	
جہاں گل لالہ بکثرت ہو *	لالہ زار
ایک قسم کا لالہ ہو سرخ رنگ اندر سیاہ لالہ خطائی ہی اور کتہ ہین بہا ہر	لالہ نعمان
بہر کا چشتا یعنی خاندن بنو نصر صا اور آشیانہ جانوران پرند و چرند عموماً -	لانیہ
بالفتح ہونٹھ لبان بالفتح جمع لب لب بدندان گزیدن	لب
تعجب کرنا - افسوس کرنا *	
بکسر اول ایک گناس ہو کہ درخت پر لٹپی ہو اور کبھی درخت کو خشک کر دیتی	لبلاب
ہے فارسی میں اور عشقہ اردو میں عشق چیمہ کہتے ہیں * نیتہ گرت	لختی
لخت معنی حصہ جزو ٹکڑا - اور یکا وحدت مراد تھوڑی دیر تھی کہ گرت	
تھوڑی دیر رویا *	
ولرزش ولرز - لرزیدن کا حاصل مصدر یعنی کپکپی *	لرزدہ
بالفتح سپاہ عسکر اور سکا معرب *	لشکر
بفتح تیر یا نون سے مارنا *	لک

مینہ	بالفتح مغز بادام کی ہٹائی یا ہر خوردنی جسمین مغز بادام زیادہ استعمال کیا گیا ہو۔ نو زبانی بادام۔ مینہ کلمہ نسبت نو زبانی جمع +
لن	بیاضے مجہول کلمہ اسدراک ہو۔ فارسی میں کہی آہنٹا کو ایو بھی آتا ہو۔ لاکن حرف عربی کا امارہ فاعل لاکن لفظ عربی ہو فارسی میں اوسکا امارہ اور تخفیف و اضافہ کر کے چھڑ طرح استعمال کرتو ہیں۔ لاکن۔ لیکن۔ ایک۔ دلیکن۔ ولیک۔ ولی +

حرف سیم

اعربی مادہ	معنی و شرح الفاعربی
ل	اول
بن	بین
نہ	مادی
سرا	جری
نہ	حضر
زینغ	زینغ

بفتح سیم و دال الف جا باز گشت۔ مراد انجام +
 کلمہ باز اند بین معنی در میان +
 کبسم سیم و فتح ہمزہ معنی صد۔ ایک سو اتمان تثنیہ و دوسو۔ ترات بروز
 کتاب جمع۔ رسم خط میں جن یا اسمین زیادہ لکھتے ہیں +
 معنی حال و سرگشتہ متعل ہو اور فارسی میں معنی ہنگامہ و گفتگو بھی
 شعرا عرب ماجریا کی جمع لاتی ہیں اور در حقیقت یہ مرکب باء
 موصولہ اور جری فعل ماضی کی بڑی معنی لفظی وہ چیز کہ جاری ہوئی +
 وہ چیز کہ موجود ہو۔ فارسی میں مثل اسم کے معنی طعام بے لطف
 کے جو موجود و طیار ہو مل ہو اور در حقیقت کلمہ موصولہ اور حضر
 واحد نہ کر غائب فعل ماضی معرون ہو +
 اشارہ پہلوت آیہ کازاع البصر و ما طغی کے حسب کابیان مفضل

لفظ محل میں ہو چکا *		
بامعنی وہ چیز ہو بمعنی غیر۔ وہ چیز کہ معنی ہو۔ اگر لیو ایک مضاف الیہ ضرور چاہیے کہ مذکور ہو یا محذوف صفحہ ۷۸ ع و چشم از ماسواہم یکا میں مراد خدا سے تھا یعنی عالم اور جو کچھ عالم میں ہے *	سود	ماسوا
گنگھی کرنے والی عورت شیطا بلفظم گنگھی اب عرف عرب عجم میں ماسواہم دس طاہر دوسن کی آراستہ کرنے والی عورت کہ کچھ دین صفحہ ۲۲ میں بھی معنی مراد ہیں *	مشط	ماشطہ
گذر نیوالا۔ زمانہ گذشتہ۔ مقابل مستقبل *	مضی	ماضی
چاھی ہوئی چیز۔ اور جو کچھ کہ آدمی کی ملک میں ہو۔ سوال جمع خداوند خیرے۔ کوئی چیز قبضہ و تصرف میں کھنڈ والا۔ بادشاہ مملکت خورقہ۔ محبوب و مانوس اسم مفعول ہوا الف یعنی خورقہ فتن و دوستی کہ گزری ہوئی چیز۔ ما اسم موصول اور مضی فعل ماضی ہو۔ ترجمہ چیز کہ گزری *	مول	مال
	ملک	مالک
	الف	مالوت
	مضی	ما مضی
خوان کھانا پنا ہوا نمونہ جمع۔ قرآن شریف کی ایک سورت لفظ سوہ کو دیکھو میل کرنے والا بھرنے والا۔ جھکے والا۔ مالہ۔ میل جمع *	میس	ماہن
کسی چیز کی طرف دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ سامنے لینا۔ مبارقا۔ جو شخص کسی سے لڑے کو بارہر نکلے۔ مبارزین جمع *	میل	مائل
بفتح را محبتہ و برکت کہ وہ شدہ۔ مقابل مشہوم *	میر	مبارت
بفتح لام بہت کوشش کرنا کام کی انتہا تک پہنچنا بہت بڑا کارنامہ یا درست کرنا فائز مبالغہ یعنی اخیر کی نثر تمیز میں تبلیغ لغو غلو اگر مبالغہ عطا و عطا ہو سکتا ہو تو اور تبلیغ کھتی ہیں اور عطا	برز	مبارز
	برک	مبارک
	بلغ	مبالغہ

سبب	ملکن عاده غیر ممکن ہو اور غراف اور دونوں طرح غیر ممکن کو غلو کہتے ہیں +
سبب	آزمایش کیا گیا بلا میں پڑا ہوا۔ اسم مفعول کی شبیہ اسم فاعل بالصنم و تقدیم یا ہر نامی و خرقانی و فتح لوان بنایا ہوا و کبر سنون و یاد و آخر بنانے والا +
سبب	بالفتح آغاز و جہ آغاز۔ آفرینش و جہ آفرینش۔ آشکارا بنانا آشکارا ہونا بدل گیا تبدل و ال مفتوح اسم مفعول کی تبدل مصدری اور بکون با و فتحہ وال غیر شدہ لہذا ال سے +
سبب	بالفتح پہنچنا پہنچنے کی جگہ۔ پہنچنے کی حد و انتہا۔ فارسی میں بمعنی اندر و خلیل و بمعنی زر نقد مستعمل ہے۔ مبالغہ جمع +
سبب	ظاہر و روشن۔ بیان کیا گیا صفت مجہول کہ کبریا شدہ فاعل بنا جمع کبریا شدہ و اثر و نشان قبول کرینوا لایا تاثرین متاثرات جمع +
سبب	تجھل لوگ۔ جمع متاخر۔
سبب	آزردہ و رنجیدہ ہوینوا لا۔ ایذا پانے والا +
سبب	فائدہ۔ وہ چیز جس سے فائدہ اوٹھائیں۔ مال و اسباب۔ جمع
سبب	بفحسین استوار و محکم ہونا۔ سخت و درشت ہونا۔ تین دور و استوار
سبب	بضم سیم و فتح تا خبر پوچھنے والا۔ تلاش کرینوا لا۔ تجسسین جمع کبریا شدہ و حیران و گشتہ۔ منجھرتین جمع۔
سبب	امید دار۔ مترصدین جمع +
سبب	تجسس و استوار و محکم ہونا۔ سخت و درشت ہونا۔ تین دور و استوار
سبب	تجسس و استوار و محکم ہونا۔ سخت و درشت ہونا۔ تین دور و استوار

معاقب	عقب	بکسر قاف پیچو آینوالا - پیروی کنندن تعاقب بضم قاف مصدر پیروی کرنا
متعجب	عجب	عجب و شگفت بین آینوالا +
متعلق	علق	بتشدید لام مکسود علما و رکنی والا - لکن والا متعلقان فارسی جمع
متعهد	عهد	بتشدید کسود تازه پیمان و عهد کرینوالا -
متغیر	غیر	بسیار کسود شد و پیر نیوالا - چون که بیخ او غضب میں جبر و کارکنان مل
متخصص	فخص	جائے اسے فارسی میں متغیر یعنی بنجید و ناخوش و غصیناک و آتیا
متفرق	فرق	بکسر حاشد و کنج کا و کرینوالا - تلاش کرینوالا - متخصمین جمع
متفق	وفق	بتشدید کسود پر کنند و پریشان متفرقین بفتح قاف - تثنیه
متفکر	فکر	بکسر قاف جمع مذکر - متفرقات جمع مونث و جمع غیر ذی روح -
متقاصر	قصر	آپسین ایک ہونیوالا - موافقت کرینوالا - نزدیک ہونیوالا -
متکا	کا	بکسر قاف شد و - اندیشہ مند - اندیشہ کرینوالا +
متکبر	کبر	کو تا ہی کرینوالا - باز رہنے والا - کوتاہی دکھایا +
متکسک	کسک	بضم سیم و تشدید آ - تکیہ گاہ - تکیہ دہر و سا کرنا +
متکاک	کک	ایسے آکھو جڑا کھنڈ والا جس کو کہ بڑا کھنڈا مناسبت - گردن کش مغرور
متنبہ	نبہ	بکسر شین شد و شکل بارینوالا - سند ٹھہرا نیوالا و بفتح شین سند و دور
متوجہ	وجہ	نہ پر دستی مالک ہونیوالا -
متوقف	وقف	بکسر با شد و - بیدار و ہوشیار ہونیوالا +
مثال	شل	سنہ سائنس لانیوالا - مجازاً مہربانی کرینوالا - وہی ان کرینوالا +
		دیر کرینوالا - ٹھہرا نیوالا - امید رکھنی والا -
		بکسر اول ناند - کالبد - اندازہ - فرمان شاہی و پروانہ صفت چیز
		آتشہ و مثل جمع +

جائے گرد آمدن آب و بارگشتن مرد و قلم سی میں معنی مانند و غیر معمولی	ثوب	مشابہ
بالکسر سونا تولیو کا ایک زن جو بقدر سیارہ چار شاہ کی سیاقیل جمع	نقل	مشغال
بالکسر سونا کفایتین مانند ہوتا ہواستان قصہ حدیث و صفت اشیا جمع	مثل	مثل
شعنی بالفتح بمعنی دو دو کی طرف نسبت ہر شعر کی اصطلاح میں اوستہ	شعی	شعوی
کو کہتے ہیں جو تمام ایک بحر میں ہو اور سب کا مضمون ایک ہی قسم کا		
اور ہر ایک شعر میں دو دو قافیے ہوں اسی جہت سے شعوی کہتے ہیں		
کم سے کم دو شعر ہوں زیادہ کی حد ستر نہیں ہوتا ہوتا سکنڈیا		
زیلیجا کر یا سب شعویان ہیں۔ شعویات جمع *		
بفتح سیم و ضمہ نامعنی ثواب و پاداش۔ شوبات جمع *	ثوب	مشوبہ
بضم سیم جزا و پاداش۔ پاداش دنیا مجازی نا۔ فاعل مجازا	جزی	مجازات
مصدر رفع و جمع نہیں ہوا فرمیں الفا تا ہونے سے بعض لوگ		
جمع کا وہو کا کھا جاتے ہیں *		
بفتح سیم بھوکہ بھوکہ ہوتا۔ نقیض شیع۔ جالع۔ جو عان نا۔	جوع	مجاہت
کھونے کی جگہ یعنی میدان۔ فارسی میں یعنی قدرت و طاقت کل	جول	مجال
بالضم و فتح لام با ہم بیٹھا۔ ہنشتی۔ مجالس فا *	جلس	مجالست
بضم سیم اول و فتح سیم دوم کی ساتھ نیکی اور خوبی کرنا مجال نا	جمل	مجالست
ہمساگی کرنا۔ سجد میں انگشتاں بیٹھنا۔ مجاور کبیر واد نا	جور	مجاورت
بضم سیم و فتح رای شد و آزدودہ۔ مجربات جمع *	جرب	مجرّب
بضم سیم و فتح رای مفتوح بر نہ کر دہ شدہ مجازاً یعنی تنہا و فالی	جرو	مجرد
بالفتح و کسر لام جالشت مجالس جمع مجلس بر سنگستن	جلس	مجلس
مجلس برخاست کرنا *		

بالمکسر سوز عود سوز یعنی دود ظرف جسمیں اگر اور ابان غیر دوسو حکا	جملہ	مجموع
بالمضم فتح سیم دوم مجلہ اور فراہم کیا ہوا۔ مقابل مفصل +	جمل	مجموع
جمع یکجا فراہم کیا ہوا +	جمع	مجموع
دیوانہ مجاہدین جمع لقب قیس عاشق لیلی +	جن	مجنون
مجمیر بالمضم پناہ دین والا چھوٹا نیوالا۔ غزلان بالمکسر جمع غزال یا	جور نزل	مجیر الغزلان
بچہ آہو۔ معنی ترکیبی پناہ دین والا ہر کچھ چون کا۔ لفظ غزلان		
میں زیادہ تفصیل گزر چکی ہے +		
محاباة بالمضم سیم حمایت کرنا۔ موائے میں گزشت کرنا۔	حبو	محابہ
فارسی میں معنی اندیشہ و ہراس و بحدت تا مستعمل ہے قائل فارسی		
میں اکثر ایسے مصداق قص باب مفاعلت کے آخر سے تے حذف		
کر کے استعمال کرتے ہیں مثل مدارا۔ محافا۔ مواسا وغیرہ کہ اصل میں		
مدارات محاذات مواسات تھا +		
بضم سیم فتح سین و یا کسی کے ساتھ شمار کرنا۔ محاسب کرنا۔ محاسب	ماسب	محاسبہ
بفتحین جمع محسن بالمضم یعنی خوبی و نیکی کوئی ضد قبح۔ ساوی لفظ	حسن	محاسن
سیم مقابل فارسی میں یعنی ریش و لچیر بھی مستعمل ہے صبا عیاش		
نے صراح و منتخب کا حوالہ لکھا ہے لیکن اون دونوں میں یہ معنی		
صراحہ کنا چکی طرح مذکور نہیں البتہ قاسوس میں لکھا ہوا المحاسن		
المواضع الحسن بن البدن یعنی بدن کے مقامات خوبصورت کو بھی		
محاسن کھتوہ میں چونکہ اڑھی سمجھ چکی روزنی بڑھ جاتی ہے		
اگر مجازاً معنی ریش کھو جائیں تو بہت بعید نہیں +		
بفتح فا و ظا نگہبانی۔ نگہبان ہونا کسی کا۔ محافظ فا۔	محافظت	محافظت

محمد	محمد	تعاریفین - نیک حاصلتین - جمع محمد لغت جہر و میم +
محاورہ	حور	با تو نہیں ایک کا دوست کو جواب دینا - با ہم کلام کرنا -
محبت	حب	بفتح میم دوستی - حبیب دوست +
محبوب	محب	بکے ساتھ دوستی کیجئے یعنی دوست معشوق اسم مفعول بجز محبت کا
محبوب	محب	قیہی - محبوبین جمع +
محتاج	حوج	حاجت مند - احتیاج مصدر - محتاجین جمع +
محترم	حرم	بزرگ - صاحب حرمت - احترام کا اسم مفعول ہے +
محسرا	حسرا	بالکسر مصدر سجدہ کو اندر طلاق اور حیدہ درجہ قبلی کی طرف ہوتا ہے
محرم	حرم	بفتح میم و رانا شائیت جبکہ سائل کا درجہ نہ ہو اصل میں محرم
		یعنی صاحب حرمت تھا اب بجزند و متعل ہے - واقعہ راجحہ
		جمع و بضم میم و تشدید مصدر مفتوح حرام کر دہ شہ +
محبت	حرم	محرم ہونا واقعہ راجحہ ہونا لفظ محرم اور یا تو مصدر کی مراد ہے -
محموم	حرم	نیکیوں سے باز رکھا ہوا بل نصیب - بل روزی - نوید کیا ہوا -
مشر	حشر	اوٹھنے اور جمع ہونے کی جگہ - مراد قیامت +
محصل	حصل	کے ساتھ حاصل کرنا اور لاؤ بفتح صا و حاصل کیا ہو محصل کلام غلام
محض	محض	بفتح شیر خالص - ہر خاص چیز +
محقر	حق	بروزن مظفر - چھوٹا اور خوار - ضد معظم +
محقق	حق	بضم میم و کسرات اول شد و تحقیق و ثابت کرنا ابالات کو دلیل
		و بفتح قاف کو جو بات کہ تحقیق اور ثابت ہو گئی ہو فاش بات کو
		دلیل ہے - ثابت کرنا کہ تحقیق کہتے ہیں اور دلیل کو دوسری دلیل
		ثابت کرنا کہ تحقیق ہی فرق محقق و متحقق اول صیغہ اسم فاعل

مخاوتیت مخنت	خلق نشت	مخلوق ہوا و پیدا ہوا۔ مخلوق اور یا و نامی مصدری کو مرکب ہے۔ تشدیدوں مفتوح و مرد سکی اتہ با و نہیں لیت و نرمی عورتوں کی طرح ہو ہندی نامہ مخنت طبعیت و نامہ ان کی ایسی طبعیت کے لئے والا فاعلن اور و میں ہجڑا اور زمانہ جو بولا جاتا ہے اور میں میں بہ بہت فرق ہے زمانہ تو مخنت ہی جیسا لکھا گیا ہجڑا وہ شخص جو عضو خاں کو کٹوا ڈالے اسے عربی میں بمبو کہتے ہیں اور جو شہین کٹوا ڈالے وہ بھی ہجڑا اور عربی میں خسی کہتے ہیں اور خفتی آدھ ہر جسکے سانسے و دونوں علامتیں مرد و عورت کی ہوں بفتح یا و شدہ اختیار کیا گیا کہ خبر اختیار کرنے والا فارسی میں بھی مرد و صاحب شیر و سخی متحمل ہے ۔
مخیر مخیر	خیر	بالضم شراب و ہمیشہ ۔ بفتحین جمع مذکر یعنی شہر۔ ایک شہر کا نام ہے جو بغداد کو قریب نہ شیر وان کا پایخت تھا چنانکہ بہت بڑا شہر تھا مابین بغداد اور سکا نام سکا کی اصل میں اس کی اصل ثابت ہے ۔
مخیر مخیر	دوم مخیر	بالضم و کسر یا و یاء و خانہ کھل جی میں جھوٹا و لے اور راستے آنے والے مکہ و اوت و شعیب قصہ کرتے ہیں یعنی بدبخت مجھے دولت افتخار یعنی مرا حب و دولت و اقبال استمال کرتے ہیں صفحہ ۱۲۶ میں ہے سر و زنی کر و چون نکشد غل مدہی میں ہی ہی ہوا و چون شہر کی ایک صدی یعنی
مخیر مخیر	مخیر مخیر	بالضم و تشدید ال ایک صدی زمانے کا ۔ مدوحی ۔ تعریف کرنا ۔ مدح فاعل مدح مفعول مدح ۔

مدخل	دخّل	بالفتح معنی دخول آنا۔ داخل ہونا۔ داخل جمع فاسی میں دفن و آرامہ۔ بفتح تین لمیری گری۔ اعانت +
مدد	مدد	بفتح اول و سکون دوم ففتح سوم جادوس سبق چڑھا کا مکان۔ مدار میں
مدعا	دعو	بالضیم و تشدید اول مفتوح جس چیز کا دعویٰ کیا جا سکے۔ کسی آرژو کیا
مدعی	دعو	بالضیم و کسر اول مشدّد دعویٰ کرنے والا +
مدور	دور	بروزن مخفف گول +
مذاق	ذوق	بفتح سیم چکنا محلّ الذائقہ فارسی میں اظہار قیاسی شوق پیش معشوق +
مذکور	ذکر	ذکر کیا گیا۔ یاد کیا ہوا۔ فارسی میں معنی ذکر بھی آتا ہے +
مذلت	ذلل	بفتح ذال و تشدید لام مفتوح۔ خواری +
مذمت	ذمم	بفتح ذال و تشدید لام مفتوح بدی و برائی کرنا +
مذہب	ذہب	بالفتح جانا جگہ جانکی۔ وقت جانیکا مجازاً معنی راہ و روش میں
مراحت	رجع	بفتح جیم و عین بکھڑا کسی سی بات بھیرنا۔ مراجع فاعل
مراد	رود	مقصود و مطلب اسم مفعول ارادہ۔ مرید فاعل رواۃ جمع اسکی لفظی
مراقب	رب	نا اور یہ دونوں سے آتی ہے +
		بضم سیم و کسر قاف امید رکھنے والا۔ ذریعہ والا حضرت صبیح کی
		اصطلاح میں مراقبہ حضور دل سے خدا کی طرف توجہ کرنا اور اس کے
		ماسوا کا خیال دل میں نہ لانا۔ سالکان طریقت کو ابتدائی تعلیم مراقبہ
		سے کیجاتی ہو کہ مشدّد کے ساتھ یا تنہا دوزانو بیٹھا سر ہلکا کر انکھین
		بند کر کے دل میں خیال و توجہ الی اللہ کرتے ہیں۔ مراقب یعنی مراقبہ
		کرنیوالے کو بھی یہ صفحہ مصرعہ مراد ششم چوتھ سحر میں
		بھی معنی مراد ہیں +

مربوط	ربط	بند ہوا۔
مربوبہ	رتب	با یکاہ۔ پایہ۔ رتبہ۔ مراتب جمع +
مربوبہ	رئی	بالفتح مربوبہ پر ہونا اور اسکی صفایاں کرنا اور وہ شعر جو مربوبہ کو غم میں اسکی بیان اور مضامین کھوجائیں معارفی جمع +
مرجان	مرج	بالفتح چھوٹے موتی۔ اور ایک قسم کوسرخ دلی ہین اور وہ شاخ درخت دریائی کی ہر منہی الارب اس سرخ لکڑی کومونگا کھتی ہین فارسی میں
		مرجان اسی معنی اخیر میں استعمال ہر صفحہ ۷۸ (دو حقہ مرجان شہدائین بھی مونگا مراد ہے)
مرجع	رجع	بالفتح و کسر جیم جا بازگشت و بازگشتن۔ مراجع جمع +
مرحب	رب	مرحب بالفتح فراخی و جافراخ و کشادہ۔ عرب یکلمہ مسافر کے آنے کے وقت اسکی تعظیم و تسکین و اظہار محبت کے لیے کہتے ہیں اے عاتق
		تنوین نصبی ہر اور نا صب اسکا محذوف۔ اصل میں ایتھ مرحبا
		تساوینی تو جافراخ و کشادہ میں آیا بہت آرام ملے گا۔ اور کبھی
		مرحبا و اہل کھتی ہین یعنی جا کشادہ اور اہل میں تو پونہا و شکر
		الفت و محبت اختیار کر۔ فارسی میں مہمازدن و مرحبا کر و ن معنی
		مرحبا گفتن کے آتا ہر اور کبھی لفظ مرحبا کو بجا شا باش کلمہ تحسین کے
		بھی استعمال کرتے ہین صفحہ ۱۲۷ ع و ز دست دوست گریہ نہایت
		مرحبا یعنی مرحبا برا اوست بیا ید و بد ہر +
مرسلہ	رصل	بالفتح و فتح حاسا فروں کے اوترنے کی جگہ یعنی منزل مراحل جمع
		مرسلہ فانی و نیا +
مرحمت	رحم	بالفتح بخشا۔ مہربانی کرنا۔ مراحم جمع +

مرصع	رصع	بفتح صا و مشد و جڑاؤ۔ حسین جواہرات جڑے ہوں اہم مفعول کر ترصیع کا بعضی نشانہن جواہر در چیزے۔ شمر صاع اوس شکر کو کہ تیر حسین ایک فقرے کے الفاظ دو سر فقرہ قرین کے الفاظ کے
مرکب	رکب	ہموزن نہم جمع ہوں + بالفتح سواری چوپایہ ہو یا کشتی۔ مرکب جمع مرکب بین ناوت۔ ہماجم
مرکز	رکز	دائرے کا در بیان۔ جاباش مدم قیام کا اشارہ۔ مراکز جمع
مروت	مر	نصبتین تشدید و او مفتوح۔ مردمی +
مروج	روج	بفتح وا و مشد۔ دروان و جاری۔ کبسرہ واو۔ و اج دیخ والا +
مروق	روق	صاف کی ہوئی شراب وغیرہ حسین مسل نہو +
مرہم	رہم	بالفتح زخم کے اچھا ہونے کے لیے جو زخم پر رکھتے ہیں۔ معرب لہم +
مزابل	زبل	کبسرہ جامع مرید بفتح سیم و با جان لید کو بر غیر نجاست داتا ہوں +
مزاج	مزج	بالکسر طبعیت اور جو کیفیت چند چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو۔ افز مزج
مزاح	مزح	بالکسر خوش طبعی و خوش طبعی کرنا۔ مازح قاذو بفتح و تشدید زابت خوش طبعی کرنا والا +
مزار	زور	بفتح جاک زبارت حرارت جمع غاری مین کسی بزرگ کی قبر کو کہتے ہیں بھی معنی صفحہ عارع مزارش زیارت کی طاقت و مین مراد مین +
مزرعہ	زرع	بفتح کشت زار مزارع بفتح جمع +
مزید	زید	افزون و افزونی +
مساو	سور	مساوین سماء۔ تمام خلاف صراح
مساجد	مسجد	بفتح جمع مسجد کبسرہ عبادت خانہ اہل اسلام +
مسار	مس	بالکسر مالش۔ مس کرنا۔ چھونا +

مسافت	سوف	بعد و فاصلہ میان منازل سوف بالفتح سوگنہ کو کہتے ہیں عرب
مسافر	سفر	سفر کرنا یا سفر کا طر کرنا والا۔
مساکین	سکن	جمع سکین یعنی غریب محتاج کہ کچھ نہ کتا ہو
مسائل	سوال	سوال مسائل جمع سوال کرنا۔ مانگنا۔ درخواست کرنا شامل فاعل
متصل	مصل	بالضم فتح صداد جڑ سے اٹھا ڈال گیا۔ تباہ و برباد کرنا یہ ہے
متحاب	جوب	مقبول۔ قبول کیا گیا۔
مستحق	حق	مستحق حق استوجب نہ اور فارسی میں بغیر تشدید
مستظهر	ظہر	بالضم و کسر طا قوی اُشت شوزہ۔ مدد بخا والا۔
مستعاض	عوض	بالضم عاریت یا لکی جونی چیز۔ استعارہ مصد۔ عاریت مانگنا استعینا
مستعان	عون	مدد مانگا گیا جس مدد طلب کجای استعانت مصد استعین فاعل
مستغفر	غفر	بکسر فافش چاہنے والا مستغفری بیا مصد یعنی استغفار بخش چاہنا
مستغنی	غنی	بکسرون بے پروا بے حاجت تنہا مصد کا اسم فاعل ہے۔
مستمع	سمع	سننے والا مستمعین جمع سماع مصد ستمعان فارسی جمع۔
مستور	ستر	پوشیدہ۔ عربی میں یعنی ساتر کو ہی آتا ہے جسے حجاب ستر یعنی حجاب پوشیدہ
مستولی	ولی	قبضہ پانیا والا۔ اتہا کو پہنچو والا۔ استیلا مصد کا اسم فاعل ہے
مسجد	سجد	بکسر جیم عبادت خانہ اہل اسلام و سجدت جیم جاسجدہ و پیشانی وغیرہ
مسجود	سجد	غضو ج سجدت میں پڑ گئے ہیں۔ ساجد و سجد کی جمع
مسطور	سطر	مرو سجد والیہ جمل حرف سجدہ کیا جاگا۔
		لکھا گیا۔ سطر مصد لکنا۔ سطر اسم فاعل۔

لفظ مسالین و مکیو *	سکن	مسکن
مسکدہ اوہ مصدعنی رفتن سلوک کا اہم ظرف ہے۔ مسالک جمع *	سک	سک
بضم سیم و تشدید لام مفتوح باو یقین کیا ہو۔ سیر کیا گیا۔ مسکر کیا گیا	سظم	مسظم
راہ چلا گیا۔ یا راہ چلنا۔ سلوک و مسلک بالفتح متعدی راہ چلنے کے معنی	سک	مسکول
میں ہی آیا ہے۔ اہم مفعول اوس متعدی سے ہے صفحہ ۲۷ طریق کر		
مسکوک خواہ داشت یعنی لوگوں کو اس راہ چلائیگا۔ یا مسکوک مصدر		
سعی یعنی راہ چلنے کے ہے اوستو میں یعنی ہو کر کہ خود راہ کوشی۔ چلیگا		
بالکسر میخ۔ کیلا۔ ساسیر جمع *	سم	سمار
بفتح باو ہا مانند ہونا۔ شاپہ قاف *	شبد	مشابت
بفتح سیم و کسر ر جمع شرتہ ایک پیاس پانی *	شرب	مشاب
بفتح و تشدید شین ماضی کا مبالغہ اور فارسی میں تخفیف شین بھی	شط	مشاط
آتا ہے باقی معنی لفظ ماضی میں دیکھو *		
بفتح سیم اول و تشدید سیم و م جمع شتمہ یعنی محل بوئین و محل قوت	شتم	مشام
شامہ چونکہ قوت شامہ دماغ کے قریب ہے اسلئے فارسی میں اسکا		
ترجمہ دماغ کہتے ہیں اور مطر اور بغیر تشدید سیم اسکا استعمال کرتے ہیں		
اور اسکی جمع شامات لائے ہیں *		
بضم سیم و فتح وا کسی سے صلاح مشورہ کرنا۔ مشاور قاف	شور	شادیت
مرد بد فال۔ بزرگون مقابل مبارک۔ مشایم جمع *	شرم	شرم
بضم سیم و فتح باو کیلنا۔ مسائیدہ کرنا۔	شود	شادہ
بفتح یا کسی کے پیچھے پہنچنا۔ کسی کو خست کرنے جانا۔ استقبال	شیع	مشابیت
یعنی پیشوائی اسکا مقابل ہے *		

بالضم و کسر اخذ یا رجحان والے کو بھی کہتے ہیں لغات اضداد
سے ہے مگر شہور پہلے معنی میں ہے۔ ایک سارہ ہے آسمان شہر
جسے قاضی فلک کہتے ہیں اہل تخم اوسے سعد اکبر جانتے ہیں فارسی
برجیس۔ ہندی برہمیت +

درگیر بند و احاطہ کرنے والا۔ شمال مصدر +
بالضم سیم و سکون شین و کسر او وقف ہو نیا والا۔ ہندی سے
دیکھنے والا۔ الفتح شین و تشدید مفتوح بزرگی یافتہ +
آفتاب نکلنے کی جگہ۔ مقابل مغرب۔ شارقی جمع +

جو چیز پی جاے +
جو چیز کسی پر وقوف رکھی گئی ہو یعنی حسین کچھ شرط لگا دی گئی مثلاً
وضو صحت نماز کے لیے شرط ہے تو صحت نماز مشروط ہوئی کہ
وضو پر وقوف ہے اور صحت نماز میں وضو کی شرط لگا دی گئی ہے +

بالفتح قنیل و بقیۃ۔ شاعلی جمع +
کسی کام میں لگا ہوا مشغولی بیکام مصدری کام میں رہنا۔
بیروزن محسن مہربان خصیعت کر نیا والا۔ ڈور نیا والا +
بالفتح و تشدید قان و سختی و دشواری شاق تشدید قان جمع
بیروزن معظم شکافہ شدہ۔ بچاڑا ہوا۔ تشقیق بھرد و قان
کا اسم مفعول ہے +

پوشیدہ و شبہ کام۔ مراد دشوار مشکلات جمع +
بالفتح و کسر اصلاح لینا +
آشکارا۔ شہرت بالضم معنی آشکارا کر دینا کا اسم مفعول +

مشرقی شری

مشتمل شمل
مشرقت شرت

مشرق شروق
مشروب شروب
مشروط شرط

مشعل شعل
مشغول شغل
مشفق شفق
مشقت شقوق
مشقق شقوق

مشکل شکل
مشورت شور
مشہور شہر

مشتیت مشیر	شعی شور	بفتح میم خواست و خواہش مطلق کہنے سے خواہش خدام اور ہوتی اگر اشارت کا اسم فاعل ہو اشارہ کر غیو الا اور فرمانروا لاجو کہ مصاح شیں میں بھی ایک گونا گونا اشارہ ہوتا ہو اسلئے فارسی میں شیر صلاح لینے والے کے معنی میں متعلی ہے +
مصائب	صحب	ساتھ ہنا اسپین یا روفیق ہونا۔ مصاحب فنا۔
مصادر	صدر	مضمم فتح وال گناہ کا آوان ایسا یعنی جہانہ +
مصالح	صلح	جمع صلحت یعنی نیکی وہ خیرین خیر اور چیزوں کی درستی کرین ضد غنا
مصحف	صحف	بالضم فتح حاق قرآن شریف۔ مصاحف جمع یستی اللہ رب صلح میں لکھا ہے مصحف کراسہ۔ اور برہان میں لکھا ہے کراسہ بالضم و کلام خدا را گویند چونکہ مصحف اصل لغت میں اوس کتاب کو کہتے ہیں جنہیں صحیفہ جمع کیے جائیں اسلئے صافستی اللہ رب قرآن کو مصحف کہتے ہیں وہ بھی لکھ دی سلائے جمعیت فیہ الصلح لغت یعنی اسلئے کہ وہیں صحیفہ جمع ہیں کہ ہر ایک رکھ گویا ایک ایک صحیفہ ہے۔ بالکسر ایک شہر خاص کا علم ہے جو کنارہ رود نیل واقع ہے۔ اور ہر بھی مصر کہتے ہیں اسکی جمع امصار +
مصطفیٰ	صفو	برگزیدہ مقبول لقب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم +
مصلحت	صلح	بفتح نیکی صلاح کا رخصتہ۔ مصالح جمع +
مصور	صور	بالفتح وادشہ آفریدہ و صورت کردہ شدہ و بکسر آن فرزند و پسر
مصبوب	صوب	بالضم غم و سختی جو آدمی کو پہنچو۔ مصائب جمع +
مضائق	ضیق	و شوری کرنا اور تنگ پڑنا +
مضبوط	ضبط	نگاہداشتہ شدہ +

بالضم و تشدید را بجا رده و حاجتمند فارسی میں بغیر تشدید مستعمل کر دو دل یعنی کہ انیوالا و تباہ ہو نیوالا حرکت کر نیوالا +	ضرب	مضطر
موافق و برابر ہو نیوالا +	طبق	مطابق
کھانے جمع مطعم بالفتح مصدر یہی معنی اسم مفعول خوردنی +	طعم	مطعم
فرمانبرداری کر نیوالا دوسرے کے ساتھ موافقت و سازگاری کر نیوالا -	طوع	مطوع
بروزن مسکن کھانا پکانے کی جگہ باور چھانہ مطبخ بمعنی نہایت باجی	طبخ	مطبخ
بروزن مطعم درخت کی ہونی طبق بمعنی کٹ سے ماخوذ ہر خاک مطبقہ	طبق	مطبق
زمین کٹا کٹا بمعنی شا طبقے او زمین ہن +		
جو چیز کھائی جائے +	طعم	مطعم
طلک کیا ہوا - طلا کبیرہ میں ایک قسم کا روغن ہے جسے قطران کہتے ہیں اور جو تیل چیز بدن پر چھڑی جا وہ بھی طلا ہے - تطلیہ اوسی کا مصدر اور مطلا اسم مفعول - فارسی میں مطلا بمعنی نہ تہب زرا نند و دسونا چڑھ ہی ہوئی چیز کے مستعمل ہے صفحہ ۱۱۶ میں لجام مطلا سے بھٹی	طلی	مطلی
مراد ہے - اس معنی میں یہ لفظ مثل غزلف کو عربی میں بالکل غلط ہے کہ طلا بمعنی زرافہ فارسی ہے اور سکا اسم مفعول بطور عربی کو کیونکہ صحیح ہو سکتا ہے - ہاں اگر یہ کہیں کہ سونا تیل کرنے کے بعد طلا عربی بمعنی دوم میں داخل ہو گیا تو نسبت لفظ کے کینہہ یا دل سے کچھ		
بالفتح ستارے - چاند سورج لکھنے کی جگہ مطاع جمع - وبالضم و تشدید طاو کسرم و اقف +	طاع	مطاع
بالکسر الفتح وہ برتن جس سے طہارت کریں جیسے لوہا - سطا ہریم	طر	مطرہ
بالضم فرمانبرداری -	طوع	مطوع

مطملم	بفتح سیم و کسر لام جمع مطلقه مکسر لام یعنی ستم و دوا و خواہی +
مطباوم	ستم دین ستم رسیدہ - مطنا و مین جمع +
معاشر	بفتح سیم زندگی اور وہ چیز کہ اسکی سبب زندگی بسر کیا
معاصی	جمع معصیت مکسر و نا فرامی کرنا - گناہ کرنا +
معجبا	بفتح لام و واو علاج کرنا - معالج مکسر لام فاعل بفتح لام مفعول -
معالی	جمع معالاة بالفتح معنی بزرگی و بلندی قدر و منزلت +
معالمہ	بفتح سیم دوم کسی کسی کام کی تکلیف دینا +
معانی	جمع معنی جو لفظ سے سمجھا جاے - جو کسی چیز سے مقصود ہو +
معاون	مددگار - معاونین جمع +
معاونت	آپس میں مدد کرنا - معاون فاعل -
معبر	معبر بالفتح دریا کے کنارے اور تھکا گھاٹ - بالکسر شتی و طائر
	جو چیز کہ عبور کا ذریعہ ہو معا جمع - و بضم عین کسر یا مشدود خواب
	کا حال اور خواب کا انجام بیان کرنے والا تعبیر کا اسم فاعل و مفعول
	بالتعبیر کردہ شدہ - و بطلب و معنی
معبود	جسکی پیش و بندگی کی جائے اسم مفعول عبادت - عابد فاعل
موقوف	مکسر اقرار کرنے والا - آپ گناہ کو ماننے والا - پہنچا دالا معبر غیر
معقضم	چھل مارنے والا - معقضم بالفتح ابو اسحق بن ہارون الکرمیہ
	کا جو خلفاء عباسیہ آٹھواں خلیفہ گذرا +
معن	بالکسر آدمی کا وہ عضو جس میں کھانا رہتا اور منہم ہوتا ہے جیسے
	جناور و کھا دوجہ بعد بفتح اول و کسر دوم و بالعکس جمع +
معذور	بجائہ کیا گیا - معان رکھا گیا +

معرض	عرض	بافتح کسی چیز کے ظاہر کرنے کی حکمت۔ معارض جمع و بافتح معنی ہر شے پر شوالا و بشدیر و کسو آلودہ کرنا۔ اسم فاعل تعرض معنی پیش آوردن سے لڑائی
معرفت	عرفت	بافتح شنا کرنا یا دانستن کی کہید جاننا عارف فاعل معرفت فاعل علم و معرفت میں فرق ہے کہ علم کلیات و غیر محسوسات کہنے کو کہتے ہیں اور معرفت جزئیات و محسوسات کہنے کو کہتے ہیں اور معرفت میں کبھی بھلانا والی بھی ہوتی ہے جو نہ علم میں ایسا ہوتا ہے
معروف	عرف	اسم تعالیٰ کی صفت میں علم آتا ہے نہ معرفت یعنی ادنیٰ علم کہتے ہیں عرف
معزز	عزز	شناختہ و مشہور۔ معارف جمع +
مغزل	عزل	پر وزن معظم عزیز و محبند و توانا کیا ہوا۔ تفریز مصدر +
مغزول	عزل	بافتح و کسر زایک سو دکنارہ و گوشہ۔ معازل جمع +
		بیکار و جدا و یکسو کیا ہوا۔ عزل بافتح کا اسم مفعول مغزول
		بیایہ مصدر می بیکاری +
معصیت	فصی	گناہ۔ نافرمانی یا فرمانی کرنا۔ معاصی جمع +
معطر	عطر	بر وزن معظم خوشبو بہا ہوا۔ معطرہ مونث +
معطل	عطل	بر وزن معظم بیکار رہے شغل۔ فروگذاشتہ +
معکوس	عکس	اولیٰ کیا ہوا یعنی آخر کو اول اول کو آخر میں لایا گیا۔ صبر مرد کا
		مکسوس درم +
معلق	علق	بشدید لام مفتوح لٹکا یا ہوا کسی پر موقوف رکھا ہوا دروازہ بکھلا ہوا
معلوم	علم	جانا ہوا یقین کیا ہوا۔ معلومات جمع +
معمور	عمر	آباد بیت المعمور آسمان پر ایک گھر جو خانہ کعبہ کو مقابل پر معمور آبادی
معنی	عنی	بافتح و فتح نون الف در آخر جو لفظ سے سمجھا جاے جو کسی چیز کو متعلق
		معانی جمع۔ فارسی میں کہن و بیاض و مراد و مضمون مستعمل ہے

معنی پیچیدگی مشکل مضمون کو کھتی ہیں اور کبھی صفت باطنی اور
مطلب واقعی کی جگہ استعمال کرتے ہیں +

بعض مسم تشدید و مفتوح معقد - اعتماد - مدد مانگا گیا +
دیہہ دشناختہ دغا + اشته شدہ +

تشدید یا خاص کیا ہوا - واضح کیا ہوا +

کبسر آفتاب ڈوبنے کی جگہ - ضد شرق مغرب جمع +
بروزن مشد و نادان و کند ذہن +

کبسر خا بزرگیان - اسباب نازش - جمع مفخرہ -

بالفتح مصدر مسمیٰ بمعنی مفتول ہے فید بمعنی حصول سے شل قول مقابل

کے کہتے ہیں فادت لا لفائدہ یعنی حاصل شدہ برای او فائدہ صحت
ع مفاد سخن انیکہ ای نفس از ان بمعنی محصول سخن انیکہ +

بالفتح و کسر جمع مفرق میان جہان مانگ بالو عین نکالتے ہیں
جھوٹ لکایا ہوا - جھوٹ لگانا - مفتریات جمع +

پراگندہ و جدا ہونوالا - افتراق کا مصدر +

بروزن معظم جدا کیا ہوا - تصابیان کیا ہوا - تفصیل مصدر

بروزن مجلس بدن کا جوڑ - دو پڑیوں کے ملنے کی جگہ - مفصل جمع

محتاج بے پیسے والا فائدہ مفلس باب افعال کا اسم فاعل

اور اس باب کا ایک خاص سلب ماخذ ہوا لیے افلاس بمعنی

سلب و نیستی فلس کے ہوا +

بفتح مسم و کسر با جمع مقبرہ بمعنی گورستان +

اسم فاعل ہے مقابل کا جو اسکے بعد مرقوم ہو +

مفعول

معمود

معین

مغرب

مفضل

مفاخرہ

مفید

مفارق

مفتر

مفترق

مفصل

مفصل

مفلس

مقابلہ

مقابل

مقصود	قص	کو تاه کیا گیا۔
مقصود	قص	چھوٹا کر۔ دو اس کے لیے آراستہ کیا ہو کر۔ مقاصیر جمع +
مقتضا	قفو	بچہ بچہ ہوا یا قافیہ و سائر معظی شعرون پر دی یا شعلہ جود ہوا ہوئی۔
مقلد	تقلد	کب لایم مشد پر و صفحہ ۱۱ میں دان مقلد کو مراد قعد ذلہ شخص پر
مقلوب	قلب	اوٹا ہوا جیسے کرم کا مقلوب مرگ +
مقبض	قبض	تشدید یا مفتوح بند کر دہ قید کیا ہوا۔ عقائد جمع +
مقیم	قوم	بٹھرنے والا۔ آرام کرنیوالا کسی جگہ قائم رکھنی والا۔ مقیمین جمع
مکارم	کرم	بفتح سیم و کسر ا جمع مکرہ ضمیر یا بمعنی بزرگی و بخشش و مروت +
مکارہ	کر	بروزن علامہ فریب دہ والی۔ بداندیش +
مکاری	کر	فریب نیام کر بھکاری بروزن ادا واریہ مصدر سی سے
مکانات	کفی	بالضم عوض کرنا۔ مکانی قاف۔
مکالمہ	کلم	آپسین بات کہنا۔ جواب دینا +
مکدر	کدر	تیرہ۔ عیش مکدر خراب زندگی +
مکمر	کر	بالفتح فریب مکور جمع +
مکمر	کر	بفتح ر ای اول مشد بار بار پیرا گیا۔ مکمر۔ مکرار مصدر +
مکرم	کرم	تشدید یا مفتوح بزرگ گرامی کیا ہوا۔ عیبوں سے منزہ کیا ہوا
مکرم	کرم	ضمیر را بزرگی و بخشش و مروت۔ مکارم جمع +
مکرہ	کرہ	ناخوش و ناپسندیدہ۔ سختی و شدت۔ مکروہات جمع +
مکمل	کمل	تشدید سیم دوم مفتوح تمام کیا ہوا۔ درست و نیک کیا ہوا۔
مکنت	کمن	بالضم قدرت و توانگری +
ملا بس	لبس	کبیرا جمع طبع بالفتح و فتح یا بمعنی جامہ و پوشش +
ملاح	لح	بروزن ادبی عربی لفظ اردو میں بھی مستعمل ہے کشتی بان کو کشتی ہین

جو کشتی کہینا اور لوگوں کو نذرانہ کشتی دریا سے عبور کرتا ہے ۔	لزم	علازم
بالضم ہر شے کسی کے ساتھ رہنے والا ۔ ملازمت بالضم ناکا اہم فاعل	لغی	ملاقات
دیکھنا اور پاس بھونچنا ۔ ملائی فاعل	عل	ملاست
بالفتح غمگین ہونا ۔ تنک جانا ۔ مکول فاعل	لوم	ملاست
نکو ہش کرنا ہر اکھنا ۔ لائم فاعل ملاست کر معنی لائم ۔	لک	ملاست
جمع ملک معجمین معنی فرشتہ ۔	لک	ملک
بالکشدہ ید لام دین ۔ مل جمع	لک	ملک
بالضم جاسے پناہ ۔ پناہ لینا ۔	لک	ملک
پہر کے دیکھنے والا ۔ مجازاً معنی ستوجہ	لک	ملک
بفتح زحیکہ فاعل کوئی کام کر دیا گیا ہو سیکر و کوئی عیب کمی دلا	لزم	ملزم
وغیرہ کا لگایا گیا ہو مجازاً اسکو بھی ملزم کہتے ہیں جعفر ص ۸۲		
نکر ویدہ ام ملزم از یکس میں بھی معنی ہیں ۔		
بالکسر جو قبضہ و تصرف میں ہو ۔ الماک بالفتح جمع و بفتح اول کسر	ملک	ملک
بادشاہ ۔ ملک الماک جمع و معجمین فرشتہ ملائک جمع ۔		
بالضم بادشاہی صفیہ ۔ در لکس نیا شد انتقال اسکی سلطنت	ملک	ملک
و بادشاہی سین وال نہو ۔ جو لوگ ملک معنی اعلیٰ دولت ہو تو		
وہ لغت عرب میں معنی سلطنت و بادشاہی ہے ۔		
بفوات جمع ملکہ بمعجمین و کیفیت کہ طبیعت میں راسخ و مستحکم	ملک	ملکات
اور اسکی سبب افعال مناسب کیفیت بلا تکلف سرزد ہوں		
موت کا فرشتہ ۔ غرائیل کبیر عین ۔	ملکوت	ملک الموت
بالضم جمع ملک کبیر لام معنی بادشاہ ۔	ملک	ملوک

ملول	مل	بفتح اول غلبین دورا نذرہ
ملون	لون	بضم سیم وفتح واو شد و رنگین۔ رنگ برنگ کیا ہوا۔
ملج	ملج	بروزن سیرا بنکین فوج بعت۔ ملج جمع ملج ہے۔
مماطلت	مطل	رفع الوقت کرنا۔ کسی کے قرض اور حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔ محال صنفہ ۹۔ دراد آں مماطلت می نمود یعنی درنگ و دفع الوقت می نمود یعنی طبعہ میں مماطلت جو میان لکھا ہے وہ غلط ہے صحیح طاعت
مست	میر	جہاں ہونیوالا فارسی میں شد کج ساتھ بصلہ استعمل ہوا اور جہاں ہونا باعتبار عزت و دولت و مرتبہ وغیرہ کے یا جاتا ہے اس پر
مست	مرد	مستاز سجا سحرز کے بھی کہتے ہیں
مست	مرد	بالفتح و تشدید را گزرا۔ گذرنے کی جگہ یعنی راہ ازین معروضی
مست	مرد	بروزن معظم ہوا و درخشان و دراز۔
مست	مرد	اصل ہونیوالا سکہ کم جو میں آئیوالا۔ حکمات جمع +
مست	مرد	بالفتح و ضم لام میا نہ بادشاہی جو مقامات کہ ملک میں ہوں
مست	مرد	مگر اب مقامات ملک بادشاہی کو کہتے ہیں۔ محالک جمع +
مست	مرد	بروزن معظم جہاں کیا ہوا تہیز کیا گیا +
مست	مرد	راز و بصیرت کھنا۔ مجازاً خدائے عرض حال کرنا +
مست	مرد	بکسرال فیل یا ہانیوالا۔ پکارنیوالا فارسی میں ڈھنڈ ہو رہی کو کہتے
مست	مرد	اور لفظ دادن۔ راندن کردن۔ کشیدن۔ زدن کے ساتھ مل
مست	مرد	سنادی زدن ڈھنڈوریا۔ وفتح داں قبل الف بلایا گیا۔ پکارا گیا
مست	مرد	ہمیشہ کشش و خدمت کرنا۔ منازعہ فا
مست	مرد	جمع منزل بروزن مجلس اور تہذیب کی جگہ۔ مگر۔

مناسب	اسب	بشا به شکل حرب مناسب یعنی شایسته - فارسی زبان اکثر اور عبارت اعلیٰ میں ہی معنی جائز و سزاوار کے جو لگتے ہیں اس سے مرا و مناسب جہاں بہتہ یعنی شاہ بہ جواب دہ
ساعت	ساع	بالفتح عزت و بلندی و عزیز و غالب ہونا جگہ کا استوار ہونا یعنی
من	من	بالفتح و تشدید نون پر یا نہ ہو یا وزن کر کے باط بقدر درجہ انگریزی کے کچھ کم ایک سیر انسان جمع - شایہ میں یعنی
منت	من	بالکسر تشدید نون حسان - نکولی - چونکہ کسی کو حق میں کیا و چونکہ امید رکھنے والا - انتظار کرنا والا - شطرنج جمع
منظر	نظر	کینہ کہینہ خواہا - جراتی کا بدلہ لینا والا - قصہ کرنا والا - تمام
منظوم	نظم	بالضم بدو ہو ہنوا لی - مذکر کے لیے - منتقن - انسان مصد
منشئ	نن	بالضم و فتح باقبل الف معنی انتہا - بار بار بنا کر یا پرہیزگار کنی
منقول	نق	گوہنا - فارسی سخن معرب ہن چہ نیک - منقذات جمع -
منقول	نزل	اوترنے کی جگہ - گھر سنازل جمع فارسی میں منزل گاہ ہی کہتی ہیں لفظ گاہ زائد ہو شل جا گاہ کے یا منزل معنی نزول لیکن معنی نزول جب ہو کہ منزل بفتح تراکین بلکہ کہ مصدر بھی ابواب مانا مجدد صیغ کی ہمیشہ بفتح عین آتا ہو - اور خاص منزل کے لیے فاموس میں تصحیح بھی کر دی ہے کہ منزل مصدر بفتح ہو -
منشور	نشر	پراگندہ و پریشان - فرمان شایہ بغیر ہر کا - مناشیر جمع -
منصب	نصب	بالفتح مرتبہ و مقام متا صب جمع و تنجب منصب بفتح صاد جیسا مشہور مصدر بھی ہے اور اس صورت میں فتح صحیح ہے اس لیے کہ فعل مضارع کے العین صحیح طرف مکمل عین آتا ہو اور مصدر مضارع

کتاب صفت میں اور کی تصریح کر دی ہر اور قاسوس میں بھی لفظ
سجد کی تحقیق میں مصرح لکھ دیا ہو +
مدو کیا گیا۔ غلطی و عباسیہ دوسرے حلیفہ کا لقب ہے جنگلی کنیت
و نسبت ہر ابو جعفر منصور بن محمد بن علی بن عبدالاسد بن عباس
بن عبدالعزیز +

منصوب نصر

جای نظر مراد چہرہ و صورت۔ مناظر جمع۔

منظر نظر

آراستہ اور درہم پوشستہ۔ نظم کیا ہوا۔

منظوم نظم

کسی کو کسی کام سے روکنا۔ مانع قائل۔ ممنوع صفت۔

منع منع

بالضم مالدار اور نعمت دینے والا شمعین جمع +

منعم نعم

بالضم شرمندہ ہوئی والا۔ اثر قبول کرنی والا۔

منفعل فعل

بالفتح نقصان و عیب۔

نقص نقص

بالضم و کسر کات انکار کرنی والا۔ نفع کات انکار کیا ہوا۔

منکر نقص

ناشائستہ۔ ناشاختہ سا اور ایک فرشتے کا نام جو اون و دونوں

فرشتوں کے جو قبر میں مردے سوال کرتے ہیں کہ تیرا دین کیا ہے

اور تیرا پیر مرد کا کون ہے اور یہ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون

ہیں۔ دوسرے کا نام مکیر بروزن اسیر۔

بالفتح بد حال و سختی و بے رسیدگی۔ نکتہ بالفتح تیغ و سختی۔

منکوب تکب

بالکسر طرح سزاوار۔ اصل میں سوال اوس لکڑی کو کہتی ہیں جس پر

منوال نول

جولہ کی کڑا بننے وقت لپٹتے جاتے ہیں عرب کہتے ہیں کہ محمد علی

سوال واحد معنی وہ سب ایک طریق پر ہیں اس سے طرح کے

معنی اخذ کیے گئے

نور	روشن کیا ہوا۔ نور مصدر۔
نوط	لٹکا ہوا۔ معلق۔
سنی	بالضم خبر و بیام پہنچا نیوالا۔
سنی	بفتح سیم و شد یا آب مردوزن سنی بالضم جمع سنی جو مبنی خودی
اخذ	مکبر ہ وہ فارسی لفظ ہے سن ضمیر متکلم اور یک مصدری سے مرکب ہے۔
وضع	بالضم سیم و فتح خاما خود و گرفت و مکبر خاک گرفتار کنندہ۔ ہوا اخذت مصدر
	بالضم سیم و فتح ضاد و عین کسی چیز پر اتفاق کرنا۔ کوئی بات قرار
	صفحہ ۵۲ + ان موضعیت برابر عینت نہد یعنی اس قرار و ادو جو
و عطف	بادشاہ نے اپنے دل میں ٹھہرایا تھا رعایا پر مقرر کرے۔
و عطف	بفتح تین جمع موعظت پند و نصیحت کرنا نرمی سے۔
و عطف	جمع میا و یعنی وعدہ دادن +
وفق	سازواری و اتفاق کر نیوالا۔ موافقت مصدر ساز و اتفاق کرنا
مید	بروزن فوائد جمع مائدہ خوان کھانے سے چنا ہوا۔
وجب	مکبر جیم و اجب و ضرور کر نیوالا۔ مجازاً سبب موجباً جمع
اثر	مکبر ثنائی شد و تاثیر کر نیوالا۔ نشان کر نیوالا۔ موثرات جمع۔
موس	موسیٰ کی طرف نسبت ہے جو پیغمبر مصل صاحب کتاب تورات تھو
	علیہ السلام۔ بفضل حال آیکے نسب دو چہ اسمیہ و غیرہ کا خاتمہ فرنگ
	کے حصہ تاریخی میں آئیگا انشاء اللہ
وصف	ستودہ صفت کیا گیا۔ موصوفین جمع +
وضع	بروزن مجلس عکبہ موضع جمع فائض ضاد موضع کو فتح پرشاد
بعد	خوشخبری دینا۔ خوشخبری دیا گیا وعدہ کرنا۔ وعدن کیا گیا

موقوفت	وعظ	نرم باتری سے نصیحت کرنا
موقوفہ	وقفہ	یہ روز نہیں کھڑے ہونے کی جگہ ہوا وقف جمع موقوفہ ہونے کی جگہ
مواکب	مواکب	مقرر کردہ سپاہ کا جو اس ارش کے لیے ساتھ چلے سوار ہوا کہ گشت
سوکلی	سوکلی	یا سارانی سوار مواکب جمع
		یعنی یہ واقعہ چونکہ مشہور تھا کہ جس کسی کام پر مقرر کریں وہ
		مقرر کریں والا سوکل کبیر کا ہے جو صفیہ ۲۰ میں موکل اجل سفیہ کا
		سہ یعنی اولی کہ موت کا فرشتہ خدا کی طرف سے قبض روح پرگاہ
		دعوت ہو جس طرح صفیہ ادا میں عتاب بر سرش عقل بدست
		بخت کا ہے کہ مہی صاحب مقرر کریں والا ہے اور عقل موکل جو بفتح کات
مونس	آتش	کبیر نون کہ ہم ہمارا دم دہند ہم دوست
مہابت	مہابت	الفتح ہم نون دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند
مہام	مہام	الفتح دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند
مہجو	مہجو	چھوڑا ہوا جہا
مہد	مہد	بالفتح گداور ہوا چھوڑا جو موضع اڑکا لٹا کہ درخت کا
مہرجان	مہرجان	بالفتح مہرجان ہر گاہ چھوڑا جو موضع اڑکا لٹا کہ درخت کا
مہلت	مہلت	توقف زمانہ دہی سا تکی فرست
مہم	مہم	یعنی ہمیشہ تشدد ہمیشہ آہنگا سخت دہند
مہیا	مہیا	یاد دہنایا گیا تشدد دہند تشدد
میدان	میدان	یا لفتح دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند
		میدان دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند دہند
		مستقل چو کہ لوگ اسیرہ بی زمین چھوڑو

سیرت	درت	چو مال گرو دے سے لیکو ہو کچھ مولیٰ شیخ سیرت شمار سیرت گیر گزشت کہ بہت خوش او کے مال و اسباب و خیر تیر و گاہ مالک ہو +
سیرت	وزن	یا لکسر ترازو۔ تولنے کا آلہ۔ اندازہ۔ موازنہ جمع +
سیرت	سیر	بعض کچھ فتح یا دین شد و آسان کیا ہوا و کبیر کی آسان کرنے والا
سیرت	سیر	بالفتح جانب پب۔ تو انگری۔
سیرت	وعد	یا لکسر وعد کا وقت۔ وعدہ کی جگہ وعدہ کرنا +
سیرت	سیر	یہ دونوں نام ایک فرشتہ مقرر کیے ہیں جو مخلوقات کو رزق پہنچاتے ہیں
سیرت	سیر	بالفتح بہکن۔ مجازاً خواہش۔ سیرل جمع +
سیرت	سیر	بالفتح برکت۔ شگفتگی۔ شجارت۔ ضد سیرہ +
الفارسی	معنی شرح الفاظ فارسی	
مادر	مادر	مان عربی والدہ کہی یا بوڑھی عورت کو کہتے ہیں مادر و ہر زمانہ +
مادر	مادر	کائنات تشبیہ یہ مادہ ہندو یون کا جو اہل زبان فارسی گا کہتے ہیں نہ ہوتا
مادر	مادر	اسی حکایت بہت میں گاسا کہ ہر جگہ گا دکھا کر بغیر لفظ مادہ کے ایک جگہ
مادر	مادر	مادہ گاڑ ہونے سے بنیاں ہوتا جو کہ ادا انسان مادہ فارسی کا یہ تصرف
مادر	مادر	سانپ۔ عربی حیۃ +
مادر	مادر	کبیر کاٹن غامگی مرغی جس کا نر کو خروس کہتے ہیں۔ لفظ مفرد ہی۔ ماکیا ناما جمع
مادر	مادر	کثیر و بسیار۔ ملو و پر۔ مال یعنی اسباب الف اتصال مفید معنی شرت ہے
مادر	مادر	کہ چو مال ہو وہ مال کے متصل ہے اس طرح مال کا سلسلہ غیر متناہی ہوا۔ اور
مادر	مادر	والیلین محض تکلف ہیں +

مال مفت	جوامال بغیر محنت و مشقت کے سیکر ملجاسے +
ماہ	چاند ماہ روخو بصورت معشوق چاند سا چہرہ رکھنے والا مہینہ شش ماہ
ماہی	چھ مہینے کا +
ماہی	بچھلی عربی سمک +
مختل	اصل دواؤہ چیز سے بمقدار دست گاہ و سامان +
	بالفتح ایک قسم کا شہنوزم کپڑا دیون دار اکثر ریشمی عمدہ کاشانی کمتر
	سوتی ہوتا ہے عربی میں بالضم وہ کپڑا جس کے کناروں میں چھبڑ ہو یا چہر
	کی طرح تاکے لگتے تھوڑے حصے کی بعض قسم کے چادر چو کہ چہرہ نرم
	ہو یا عجب نہیں کہ یہ نام اسی لفظ عربی سے اخذ اور اصل میں بالضم ہو
مرد	بالفتح مقابل زن مجازاً بہادر و کاکار زار باضافت لائق جنگ و جاکو
	صاحب مروت و سختی +
مردار	معروف ضد حال - جانور مردہ غیر مذبح
مردم	بضم دال اسم جنس ہے اسلئے سفرہ و جمع دونوں کے لیے آتا ہے یعنی اہل
	آنکھ کی پوتلی نامردم نا اہل مردان جمع - مرد مک تصغیر +
مردمی	مروت و وفا
مردہ	مقابل زندہ مجازاً بمعنی فدا و قربان افردہ خشک درختان مردہ
	درختان خشک +
مرزبان	بروزن دشت بان حاکم داسیر سرحد مالک زمین زمیندار مرز یعنی نیا
	قابل زراعت و سرحد بان کا یہ خاصیت +
مرزبوم	مرز و بوم بود اور بغیر بود دونوں طرح استعمال سے مراد تمام زمین کو مرز
	زمین قابل زراعت بود زمین پر جمیع کھیتی کرتے ہوں اور بوم مرز

مرغ	<p>جسمین لطیفیتی مخلوقتی ہو + ہر پرند جانور کو جو کس قدر جنبہ ہی رکھتا ہو مرغ کہتے ہیں مگر متاخرین فارسی خاص مایکین کو اہل عراق مرغ و خروس کہتے ہیں جسے ہندی میں مرغی و مرغاکتے ہیں اور خاص خروس کو مرغ کنایہ ہندیوں کی اصطلاح ہے صفحہ ۴۳ میں معنی مایکین و خروس ہے +</p>
مرغ زار	<p>بروزن سختیاری سبز و زار مرغ بالفتح بمعنی دو بے سبزہ و زار کلمہ کثرت ہے و اسے چوبین ثابت ہے +</p>
مرکب جوین	<p>موت صفحہ ۱۰۱ رحم آوردن وقتی مسلمت کہ او را از مرگ خلاص کنی اور مرگ سے خلاص کرنا جلاوختیا میں نہیں تو گویا رحم کامل خواہ +</p>
مرمر	<p>بفتح ہر دو سیم ایک قسم کا سفید پتھر جسے سنگ مرمر کہتے ہیں +</p>
مروارید	<p>چھوٹا موتی عربی لؤلؤہ بڑے موتی کو فارسی میں درکیا و ریتیم عربی میں درہ کہتے ہیں +</p>
مزدور	<p>باضم جو شخص اجرت پر کام کرے مزد بمعنی اجرت اور در کلمہ صاحبی کے دال کو ضمد دیکر او ساکن کر دیا۔ عربی اجیر +</p>
مژہ	<p>بفتح تین لذت و طعم مژہ سکسن ذالفتح تبدیل کرنا +</p>
مژدہ	<p>خبر خوش مژدگانان بیلے سفر و مراد و مزید علیہ مژدہ اور خوشخبری کے صلے میں جو کہہ دیا جاسے +</p>
مس	<p>بالکسر تانبا۔ عربی صفر باضم</p>
ست	<p>مقابل ہوشیار۔ مستی بیلے مصدی مقابل ہوشیاری</p>
ستمند	<p>غملین و حاجمند ست باہم یعنی غم و حاجت و مند کلمہ صاحبی کے مرکب ہے</p>
سلمان	<p>سلمان ہونا اور سلمان بفتح سین و کون لام بمعنی سلم کے فارسی لفظ ہے سلم</p>

لفظ عربی کے حرکت اسمین آنے سے اسکو عربی سمجھنا اور تصحیح کے لیے	
تکلف کرنا بیفائدہ بات ہے *	مشت
بالضم شمی کنایہ ایسی توڑی چیز سے کہ شمی میں اسکو مشت گل توڑی ٹٹی	مشک
بالفتح مشہو۔ عربی لفظ تشدید فان جسکی جمع زقاق ہے *	مغز
بالفتح دماغ گو دیگر کی مقابل پوست *	مکس
بفتحین کھٹی عربی ذاب بالضم	مست و
مراد منست پذیرا احسان ماننے والا *	مور
یعنی عربی نملہ صفحہ ۳۳ ع یکہ شمار آبدیک بیان کو شکر چھین	
موض خورد۔ جس گڑھے میں منہ کا پانی جمع ہو یعنی توڑا پانی بہت	
چیشیوں کے وقع کرنے کو کافی ہے *	موندہ
بر او مبول مشہو ہے جو باؤ لین بھنوی میں عربی خف۔ مخرج مخرج	موسیقی
یہ لفظ سریانی ہے علم سرود۔ گانے کا علم۔ موسیقی مخفف *	موش
بر او معروف۔ چو عربی فارہ۔	مستاب
مخفف ماہتاب باضافت مقلوب یعنی تاب ماہ پر تارہ ہندی چاندنی	
مجانا چاند *	مہر
بالضم انگوٹھی جسکی انگلیں پر نقوش حرکت ہوں مجازاً نقوش و حرکت	
جو گیند انگشتی پر ہوتے ہیں کاغذ اسر مہر کر دین کے کہ کر اور	مہربان
بالکسر است و شفیق۔ مہر بالکسر یعنی محبت و شفقت و بان ممل خلافت	
مہربانی بیاہ مصدری محبت *	مہر کسل
مراد مہر۔ مہر پرور۔ یعنی مہربانی کر نوالا *	مہرہ
بالضم ہندی گوریا۔ جوڑکی بڑی مہرہ یا پاؤں کے جوڑ بند کی بڑی	

مہمان	شہو عربی ضیف بالفتح۔ یعنی بزرگ اور مان کلہ تشبیہ سے مرکب ہے میہمان اور کا مشع ہے + بزرگی و سرداری سے اور پاک مصدر سے مرکب ہے۔ وداد و میون کے درمیان اصلاح کر نیوالا۔ واسطہ پہنچا سبب یعنی دوستی یا کنایہ دائم الخمر سے یعنی وہ شخص کہ ہمیشہ شراب پیتا ہو + ہر وزن میہمان ضیافت کر نیوالا۔ عربی مضیف۔ بیلے مجہول ابر۔ عربی سحاب + بیلے مشورہ شیشہ شراب و گلاب وغیرہ رکھنے کا یا درازون میں لگانے کا ایک لنگ سبز ہی ہے۔ بیلے مجہول شہو ہے کہ جو بھیل وغیرہ بطور نفلہ کھایا جا +
میہ	
سیاحی	
میہ	
سیربان	
میہ	
میں	

مسنون

الفاعلی مادہ	معنی شرح الفاعلی
ناحیہ	کنارہ۔ فواری جمع۔ فارسی میں اکثر یا حذف کر کے فواری کہتے ہیں
نادر	تہا۔ غریب۔ کم۔ نواور جمع۔ نادرۃ الزمان۔ بجاۃ زمانہ +
نار	آگ۔ مجازاً دوزخ۔ خیران بالکسر جمع +
ناس	آدمی اصل میں انسان تہا یا بضم۔ اناسی جمع +
ناصر	برو کر نیوالا۔ چھوڑا نیوالا۔ نصار۔ انصار جمع +
ناصیہ	میں پیشانی و محل آن۔ فارسی میں یعنی پیشانی سے متعلق ہر خواص میں
ناتقہ	اوشی۔ ناق۔ بیاق جمع جبرن ناقہ بستن کوچ کی تیاری کرنا

نبات	بست	بالفتح لکھا س اور جو زمین سے مثل گھاس کے اوگے۔ بنا نا سٹیج طفل نبات استعارہ +
نبض	نبض	رگ کا جنبش کرنا۔ نابض فا۔ فارسی میں رگ جندہ اور خصوصاً ہاتھ کی رگ کو نبض کہتے ہیں۔
مناج	نتج	زادگان جمع نتیجہ بمعنی زادہ۔ بنا ہوا۔
نشار	نشر	بکسر اول پراگندہ کرنا۔ وضم اول جو چیز پراگندہ ہو اور گر پڑی
سجات	نحو	دو وطن دو وطن وغیرہ کے سر پر چھینکتے ہیں۔ فارسی میں اور سر پھینکنے کو شمار کبہ اور پھینکی ہوئی چیز کو شمار بنم کہتے ہیں ہندی
نخل	نخل	بالفتح نون ستکاری اور چھوٹا۔ ناجی فا۔
نخل	نخل	بالفتح شمد کی کمی۔ بغیر عوض کے عطا کرنا۔ عطیہ و بخشیدہ۔
نخل	نخل	بالفتح دھماکے سے درخت خرا۔ خنجل جمع فارسی میں ہر درخت کو نخل کہتے ہیں نخلستان چھوٹا کا باغ یا ہر باغ۔
ند	ند	بالکسر آواز دینا۔
ندامت	ندم	بفتح نون پشیمان ہونا۔ نادم فا۔
ندیم	ندم	ہمنشین بزرگان و امرا ندم ما بروزن فقر جمع۔
نزاع	نزع	بکسر آپس میں خصومت و کشش کرنا۔ ننازع فا۔
نزل	نزل	بالضم کمانا وغیرہ جو ہوائی ترنیا کو سامنے پہلے لایں آنزال جمع بکرت کمانا اور ترنا۔ نازل فا۔
نزول	نزل	بالضم ناخوشی اور پرہیزگی سے دوری۔ پاکی۔ نکوئی۔ فارسی میں معنی
نرمیت	نزدہ	خوشحالی کے متصل ہے نرمیت کا سیر و خوشی کی جگہ +
نسب	نسب	بفتح تین اصل نژاد۔ یا خاص قرابت آبائی۔ انساب جمع +

نعت	نعت	تعریف۔ نعمت جمع۔ تعریف و صفت کرنا۔ ناعت کا مشعوت معنی
نعم	نعم	بافتح آواز۔ نعیم ہر وزن امیر۔ لڑائی کا شور و غوغا۔
نعمش	نعمش	بافتح چارپائی یا تخت یا مردہ۔ تنہا تخت یا مردہ کو نہیں کہتے
نعل	نعل	جوتا یا جو چیز پاؤں کو زمین کے سیدر بلند رکھے۔ چوہا پاؤں کے
		ناخنوں میں جو لوہا یا خوشکی حفاظت فرسودگی کے لیے بند ہوا ہیر
		نعال و نعل کی جمع نعل باز گو نہ بسن نعل اوٹنا باز نہ پنا
		یعنی نعل کی گولائی ناخن ستور کے خالی طرف کرنا اور ناخن کی
		نعل کی خالی جگہ رکھنا تاکہ سراغ لگانا لا جا نور و کی نشان قدم
		سے جا آمد و رفت کو چجان نہ سکے۔ ایسے کام کرنے سے کنا
		ہی ہے جسکا پتا کوئی نہ لگا سکے صفحہ ۹ میں نعل را باز گو نہ
		کی جگہ نعل را باز گو نہ صحیح ہے *
نعمت	نعم	بالکسی نیکی و مال و سنت و سرور و آسودگی دین آسانی اور
		نیکی کو کسی کے حق میں کچا ہے۔ نعم۔ انعم۔ نعمات جمع۔
		بروزن امیر نعمت و تن آسانی و فراخی و مال۔
		بافتح آواز نرم و ملائم و خوش۔ نعم۔ نعمات جمع۔
		بافتح جمع نفیہ معنی نفیس کہ عذیب آتا ہے۔
		بالکسی رسیدگی یعنی بہا گنا۔ بافتح ایک بار بہا گنا۔ ناف و نفور
		بافتح جان یعنی روح متق۔ عین ہر چیز ذات ہر چیز نفور
		انفس جمع و تہمتین دم ہندی سانس انفس جمع نفیق ووری
		خوشہا نفس کو بران نفیس نفس باعتبار اپنی صفت کے تین طرح ہے
		ایک آمارہ معنی حکم دہندہ برے کاموں کی طرف راغب کرنا

دوسرے لوگ اسے ملاست کر نیوالا کر ہر کام کرنے کے بعد جب
عقل صحیح اور حکم الہی کی طرف اوسکو توجہ ہوتی اور نیک
سمجھا تو پشیمان ہو کر اپنے آپکو ملاست کرتا ہے کہ ایسا کام
کیون کیا تیسرے منظر میں اطمینان کر نیوالا کہ جب یاد رہی
غالب ہوا تو خطرات دوسواوشہ جانی اور معاصی خواہ
نفسانی کا خیال بالکل جاتا رہا یا درحق اطمینان قلب حاصل ہوا
بالفتح نفس الی چیز منسوب کہ نفس +

سود و فائدہ - فائدہ کرنا ضد ضرر بالضم و تشدید - نافع فائدہ
بروزن امیر قسیمی پسندیدہ - نیک - مال کثیر +
کبیر اول روئے بند زمان جو کچھ عورتیں نہ چھپانے کو
منہ پر ڈالتی ہیں -

بالفتح جو اوسی وقت و یا جاذبان لیسیدہ - کہار و بہ نقود جمع
بالفتح لکنا گل بوٹے بنانا صورت و نگار نقوش جمع کہی
یعنی مفعول یعنی نگاشتہ صفحہ ۹۷ ع شد نصا نقوش نگین و لم
یعنی منقوش صفحہ ۹۸ ع یک نقش تو گرفتہ خوشہ یعنی منقوش
نقش بر دیوار بودن حیران و سر اسیم ہونا نقشبند
و نقاش - نقشبندی مصوری نقش بستن کنایہ پیدا
کرنے اور تصویر بنانے - نقش زدن لکنا - فتح پانا +

بالضم کی - اوستہ مال کہ کم ہو جا - نقصانات جمع
قول قرار توڑنا - عمارت وغیرہ کھولنا -

جمع نقد جو ابھی گذرا +

نفسانی
نفع
نفس
نقاب

نقد
نقش

نقصان
نقض
نقد

بالفتح ضد اور کسی چیز کا اولیٰ امدا۔ لقا لفظ جمع +	مقص	مقص
بالفتح خواری دولت۔ خشکی و درویشی۔ افلاس او بارگاہ بنجین	مکب	مکبت
بالضم بار یک لطیف تبا۔ نکات کسر نون جمع +	مکت	مکت
ایک فرشتے کا نام منجبد دو کے جو قبر میں سوال کریں گے +	مکر	مکر
بالفتح و تشدید سیم اول سخن چین۔ نمانین جمع +	نم	نم
جمع ناحیہ معنی کنارہ۔ فارسی میں اکثر نواح بجز ن یا مستعمل ہے	نخی	نواحی
باز رکھنے والے۔ جمع نا ہیہ +	نہی	نواہی
بار و پاس۔ کسی چیز کا دقت۔ نوب جمع +	نوب	نوبت
بالفتح و روشنی و بالفتح شکوہ کلنی۔ انوار دونوں کی جمع +	نور	نور
بالفتح گوہ۔ قسم۔ انواع جمع +	نوع	نوع
روز۔ ضد یل۔ آنہز۔ نھر جمع +	نھر	نہار
بالفتح راہ روشن کشادہ۔ راہ چلنا۔ ناہج فا	نہج	نہج
بالفتح و بفتحین ندی۔ انہار۔ آنہز جمع +	نہر	نہر
بالفتح باز رکھنا۔ منع کرنا۔ ناہی فا۔ منہی مف۔ کبھی معنی مفضل	نہی	نہی
یعنی ممنوع کے ہی آتا ہے صفحہ ۳۳ ع نہی باشد اتفاق		
اندر سفر میں نہی معنی ممنوع +		
بر وزن امیر آواز خرگدے کا آواز کرنا۔ ناہق فا	نہق	نہیق
بالکسر تشدید یا کبھی بغیر تشدید ہی مقصد کرنا۔ ناوی فا۔ بنوی مف	نوی	نیت
معنی شرح الفاظ فارسی		الفاظ فارسی
خالص ہے آئینہ ش۔ جو عیبان۔ نالی جو جو کچھ کہیں میں مٹا دے پر جاتی ہے		ناب

بیعتی۔ ناجز و معنی بیعت اور یا مصدری سے مرکب +	بخودی
نکلا۔ نالائق۔	بکار
نوردا۔ جو مضبوط نہ ہو۔ دیر تک نہ ہے +	پایدار
غیر جنس	جنس
بے پڑا۔ احمی۔ جاہل۔	خواندہ
بیٹے معروف سببائی۔ پریشانی۔ فروغی عفاکستہ آئین ادشتی +	ادشتی
بے وقوف۔ مقابل دانا۔ نادانی بے وقوفی لاعلمی۔	دادان
انارنگتہ جو بنگلی سے پھٹ جاتا اور اسکو ڈانٹا یا ان جو جاکھ میں ناخن نہ	خندان
میں معروف۔ نارنگی سے بڑا۔ نارنگ کا تبدیل ہے خاموس میں کاؤج معرب	مارنج
خردا ستغنا۔ بیداعی۔ حرکات خوش آئین معشوق۔ سازیدگی حاصل	دینارشر
ناز کر نوا۔ منسوب بنار۔ ساز اور زین کمر نسبت مرکب۔ از بہار عجم +	دینین
ناخجیدہ و ناسوز و ن۔ نا حرف نفی سخنة اسم مفعول سخن معنی سنجیدگی و زکری	سخنة
نالائق۔ فرومایہ کینہ۔ اشخاص اقوال و افعال متیون پر اسکا اطلاق ہوتا	سغرا
بفتح سین کھونٹا۔ زر قلب ضد سرو معنی راسخ و کامل عیار۔	سرو
بھرا پائے سننا۔ شنوا اسم فاعل شنودگی باور نفی اور یا مصدر کا	شنوئی
دہ پوست کہ نام ہر کنگلا اور او میں شک پیدا ہوتا ہے نام	دہ
اور یا نسبت سے مرکب۔ نا فح معرب +	
ناہل۔ نالائق۔ کینہ +	کس
اچانک۔ یکایک و فتنہ ناگہ مخف ناگمان او سکا مزید علیہ +	ناگاہ
آواز بلند جو سوز دل سے نکلے۔ رو کی آواز۔ ناش استغاثہ و فریاد	کہ و ناشر
کو بھی کہتے ہیں +	

نام	اسم علم کسی چیکا کنایہ ذاتِ سیمی کو نام آور نامی و مشہور +
نان	روٹی نان پارہ بافتا مقلوب یعنی پارہ نان - نان راہ - توشہ راہ
ناب	سرور ناجا ہندی بانسلی - گلا - حلق +
ناخجیر	بروزن تصویر کشا کرنا کشا کرگاؤ - جانور صحرائی +
ناخت	بضم تین وزن درست اول ابتدا ناختین بمعنی اولین +
نرگس	ایک مشہور پھول آئکہ کی صورت کا کنایہ شیم معشوق سے نرگسان جمع
نرم	بالفتح مقابل سخت نرم و آہستہ رو مقابل گرم و نرم خو پسندیدہ خوا
نزار	ناغ و کمزور - برمان مین کبیر سیدی مین لفتح اول ہے -
نژاد	بالفتح و زای - فارسی اصل و نسب +
نشا پور	کبیر اول لایت خواسان مین ایک مشہور شہر کا نام اصل مین نہ شا پور تہ
	کہ بمعنی شہر شا پور نہ یعنی شہر فارسی قدیم مین اور شا پور ایک بادشاہ کا نام
	جسکے عہد مین حضرت زکریا پیغمبر علیہ السلام شہید ہوئے تھے +
نشان	کبیر اول مثلاً - نشانہ تیر و فلک امر حاضر نشانہ سے یعنی نشان
نشانہ	و نشانہ خرید علیہ نشان بمعنی عکاس - و ہر ت +
نصف	بروزن مغرب و پاکیزہ عجب خوش آئین - چست چالاک - نغزک
	سفر و میوہ ہند یعنی آئب +
نفرین	بالکسر کا بد -
نکو اعتقاد	اچھا اعتقاد رکھنے والا -
نکو ہوش	کبیرا ملاست و سرزنش و عیب -
نگار	نقش مجازاً معشوق و معصوم و نقش کہ مناسبت محبوب کے ہاتھ پاؤں پر تہ
	عن حال مین بمعنی مطلق منا +

نگاہ	نظر نگاہ انداز۔ اوستد سرافت جہا تک نظر پہنچ سکتی ہو + آؤ نہا۔ لٹکا ہوا۔ کنایہ شرمندہ سرسبز یا گلندہ سے۔
نگہیں	بالفتح تری ورطوب۔ اندک بمعنی تر۔ و مرطوب مجاز + نار عشا کہ کچھ رات کے پڑھتے ہیں اور وہی وقت اکثر وچ سوچیا ہو + یا نماز تہجد جو آدھی رات کے بعد پڑھتے ہیں صفحہ ۱۷ میں بھی مراد ہے۔
نماز شام	نماز مغرب کہ آفتاب غروب ہونے کے بعد پڑھتے ہیں + شہوئے بنگلی کنایہ بھیرگی دیو فانی سے ہے۔ نمک اشک۔ تلخی اشک۔
نوا	آواز و آہنگ نغمہ نام مقام موسیقی۔ روزی و خوراک جمعیت و سامان سسر ز ند و سیرہ +
نوازش	نوازش کا حاصل مصدر۔ مراد نواز سے عمل بمعنی مہربانی و سرافازی + نویں
نویں	بوا و مجبول بروزن روین داماد خطا بیا طین ترکان۔ امیر اعظم۔ بادشاہزادہ۔ بہار عجمین بروزن پڑین مخفف نو امین بمعنی مازہ سیم و آریا + نویں
نویں	معروف ہے کہ فضول اربعہ سے ایک فضل ہے جسے فضل بجا بھی کہتے ہیں + نور روز
نور روز	بمعنی روز جدید۔ آتش پرستوں کی عید جشن کا دن ہے اور وہ ماہ فردر دین کا دن ہے اسے نور روز بھی کہتے ہیں اور اسی ماہ فردر دی کا چٹا دن نور روز بھی نوشاد
نوشاد	تریاق یعنی معجون مرکب دافع زہر۔ شراب۔
نوشین	بوا و مجبول گوار او شیرین +
نوشاد	کبیر اول شرت و خلقت و باطن و بیا و نہاد کن ماضی مطلق تھا شعر صفحہ ۶۲ میں پہلا نہاد فعل ماضی ہی دوسرا اسم معنی مختلف ہوئے فاعلیہ مجر نہال
نہال	کبیر اول درخت نورستہ و نوشاندہ مجاز بمعنی سرسبز و شاداب و شمع و کاسیا نہان
نہان	پوشین مقابل آشکار نہانی پوشیدگی۔ نہانخانہ۔ چو خانہ۔ گوشہ محل

ایک دریائی جانور جو آدمی کو کپڑے کا کما جاتا ہے ہندی مارے بی مساح کہ
 بافتہ مخففت نامے معنی بانسلی وغیرہ کہ مر قوم ہو چکا۔ اور معنی قلم و کتاب
 و نیشکر و بالکسرت نفی فائدہ نے جب جملہ میں اکم کے پہلے آتا ہے تو وہ
 جملہ ہی مصدر بحرف نفی لایا جاتا ہے ع نے تاب وصل وارم فی طاقت جلالی
 معنی نہواند۔ یا رستن یعنی توانستن کا مضارع منفی ہے۔
 کبسر اول حاجت و آرزو۔ ہرید و پیشکش۔
 بیلے مشورہ و اور ستر طلسم۔ مکر و حیلہ۔ نیخ بالفتح اسکا معرب۔
 بروزن نیکو۔ زور و توانائی۔ نیر و مندر۔ توانا و زورمند۔
 سیلے دوم معرب مصدری ہونا۔ مقابل سستی و بیانی و مجہول معنی نبوی
 بیلے مجہول خوب۔ مقابل بروسیار مقابل اندک مراد نگو
 نیک نیک و کم و کم مخففت میں۔
 صلح یکجہتی صلحاً حیت۔
 سیاہی و نشانی بر قسمی۔ نیل درخت شہو ہے جسکے عرق منجمد کو بھی چائے
 نیسل کہتے ہیں اسکا رنگ سیاہ ہوتا ہے نیل برچہ و کشیدن
 دبا پیدن رو سیاہ کرنے اور رحمت خدا سے محروم رہنے سے کہتا ہے
 گل شہو جسکا پھل نیلا ہوتا ہے اور یہ معرب نیلو پھل کا ہے۔ ہندی
 کول گٹا۔ تال کٹورا۔
 منسوب بنیم شب شلمانا بنیم شبی۔ آہ نیم شبی آویں ات کا مالہ آویں ات
 معنی شونہ اکم فاعل نیو شیدن کا معنی شیدن۔ بہتر طالبیدن

کھنگ
 نے

نیارد

نیساز

نیرنگ

نیرو

نیستی

نیک

نیکو

نیکجنت

نیل انہری

نیلوفر

نیم شبی

نیوشندہ

منبر و او

انطاعبی	ماوہ	معنی شرح الفاظ عربی
واجبی واجبالتا	وجوب تجب	ضروری منسوب بہ واجب۔ فارسی میں بھی مفیدہ وراثتہ مقررہ مکلفہ مذمت و انفس و احرن مذمہ بخلت بمعنی شرمندگی کنندہ الف اشتباع معنی انفس اور شرمندگی + رود وندی۔ میدان میان دو کوه رود نشہ وغیرہ۔ آو و جج
وادی	ودی	فارسی میں بھی صحرا و بیابان مستعمل ہے۔ در میان دالا۔ میانخی۔ فارسی میں مجازاً ذریعہ و سبب + ملنے دالا۔ پیوند کرنا دالا +
واسطہ واسط	وسط وسل	مال بسیار۔ ہر چیز بسیار۔ تمام۔ ثابت ہوئی دالا۔ مرغ فروا آئید۔ واقعہ سختی۔ حادثہ سخت۔
والتیہ واقعہ دوا	دفر فرع	صدہ جنگ۔ روز قیامت۔ فارسی میں واقع بمعنی فروا آئید دشمن اور واقعہ بمعنی حادثہ و موت و مروج کے مستعمل ہے و قیامت اور جو نہیں۔ داور حرف عطف ہوا آہل میں ان بمعنی اگر لائی ہوئی نون کو لام سے ملا دیا اس لاکے بیکسی فعل مناسب مقام کو محذوف مانتے ہیں یہ جملہ جملہ شرط ہوتا ہے اور اس کے بعد کا جملہ اسکی جزا مثلاً صفحہ ۴۴ دالا برعکس آن یعنی اگر حاکم بخیل و بزدل آن شود۔ آلا ایک حرف استثناء بمعنی مگر ہر او سپر او نہیں آتا دوا کا ہونا نشان الامریب شمر طبع کا ہے +
والا		
والی	ولی	حاکم۔ نزدیک۔ ولایہ جمع۔
وبال	وبل	بالفتح سختی و دشواری دگرانی +

دِثاق	دِثاق	بالکسر الفتح بند حسن سے کوئی چیز باندھیں۔ فارسی میں بالفتح یعنی خانہ سلیمان سے نرگو شہاے سریر تو بخت بستہ وطن بجا ہنسا کمانت ظفر گرفتہ دِثاق +
وجود	وجود	بالضم ہستی۔ مطلوب پانا۔ واحد قاف۔
دوبہ	دوبہ	دو مرد مرد و دوہر چیز و سردار قوم و عین شمی یعنی ذات چیز و دوہ جمع و جبہ قلب یعنی ذات ناسرہ مراد کھونٹا روپیہ +
دُشت	دُشت	بالفتح اندوہ۔ ڈر۔ تنہائی۔ افسردگی +
دُشٹی	دُشٹی	بالفتح دُشید یا ایک جنگلی جانور دُش و دُش جمع +
دُحی	دُحی	خدا کا پیغام سنی کی طرف۔ دل میں کچھ ڈالنا و حی سمان کلام خداے تعالیٰ +
دو دلع	دو دلع	بالفتح رخصت پر رود۔
دو بیت	دو بیت	بالفتح امانت و دالے جمع۔
دو راق	دو راق	بروزن شاہ کا غذا کھانے والا۔ ورق ساز نو پسندہ۔
دو ط	دو ط	بالفتح کو ان گڑھا۔ ہلاکی۔ امر و شوا جس سحر ہالی نمود وراط جمع
دو رع	دو رع	بالفتح برہیز گاری و بفتح اول و کسر دوم برہیز گار۔
دو زارت	دو زارت	بکسر اول وزیر مہونا۔
دو زیر	دو زیر	بروزن اسیمینشین خاص و صلاح کار بادشاہ و نظم مملکت و وزیر جمع
دو سع	دو سع	بالضم فراخی و توانگری و بستر من و طاہر ادب و دست بالفتح
دو سو	دو سو	بالفتح جبراسو جبراسیطان کا دل میں بے نفع بات ڈالنا و سادس جمع
دو سیت	دو سیت	بالفتح سبب۔ ستادیز۔ نزدیکی بادشاہ و تیرہ۔ وسائل حسیع +
دو صال	دو صال	بالکسر دوستی خاص و بے غرض کرنا۔ ملا کرنا۔ موصل قاف۔

وصف	وصف	بالفتح بیان حال و تالیف - اوصاف جمع -
وصلہ	وصل	بالضم پیوستگی و پیوند - وصل جمع +
وصیت	وصی	وہ بات جسکا اجرا کئے جانے کی مراد کے بعد ہو یعنی نصیحت وصایا جمع صفحہ ۱۰۴ میں معنی خیر میں +
وضع	وضع	کسی چیز کا کسی جگہ رکھنا کسی چیز کا کسی کے لیے خاص کرنا - مقرر کرنا - اوضاع جمع - فارسی میں معنی طرز و روش +
وضو	وضاء	بالضم اور آخر میں ہمزہ کہ فارسی میں متروک ہے اعضا وضو کا وہونا اور سر کا مسح کرنا کہ صحت نماز کے لیے شرط ہے -
وضیع	وضع	بروزن امیر مردم فرومایہ دنی کیسینہ کم مرتبہ معائنہ لطف - وضع جمع
وطن	وطن	آدیوں کے رہنے اور اقامت کرنے کی جگہ - اوطان جمع +
وظیفہ	وظف	کھانے اور روزمری خدمت ذکر و دعا وغیرہ کا روزیہ مقرر ہونے والا
وعین	وعد	خوشخبری دینا - وعدہ کرنا فائض وعدہ نیک بد و دونوں لفظوں کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے مثلاً کہیں کہ وعدہ خیر کر دیا وعدہ بد کر دیا و جب لفظ نیک یا بد نہ کہیں تو امر خیر میں وعدہ بولتے ہیں اور امر بد و بیم کے وعدہ کو وعدہ خیر کہیں + منتہی الارب بالفتح و مو عظمت دل نرم کرنے والی باتوں کی نصیحت دینا - مواعظ جمع مو عظمت +
وفا	دنی	بد دوستی اور بات وعدہ و اقرار کا پورا کرنا - ضد غدور -
وفات	دنی	بالفتح موت -
وقف	وقف	موافق - سازگار - کافی +
وقار	وفر	بالفتح آہستگی و بروباری آہستگی کرنا +

حرف

الفبا عربی	ماده	معنی و شرح الفبا عربی
با تلف	ہفت	صفت کرنیوالا۔ آواز کرنیوالا فارسی میں آواز کسندہ غیب ہوتا ہے
با ون	ہون	بفتح وا و لو ہے وغیرہ کا ایک طرف جبین وا وغیرہ گوشتے ہیں ہون جمع صراح و شتی الارب +
با و ی	ہود	گر پ با و ی زخ
ہبا	ہبو	بر وزن سمار گرد و غبار ہوا جو وزن سے انا با میں سوم ہوتا ہے ہوا جو فارسی میں بمعنی ضائع و پناہ۔ لفظ اشتن شین کر دینے کا استعمال ہے
ہوب	ہبب	ہوا کا چلنا۔
ہری	ہری	بضم ہا و فتح وال راستی فراہ راست اور ہمالی +
ہرایا	ہری	جمع ہریہ بردن غنیہ تحفہ دار معان +
ہرایت	ہری	میسر راہ راست دکھانا۔ ہادی قایمندی ست -
ہرف	ہرف	بفتح حین ریگ فودہ۔ نشانہ تیر۔ انہاف جمع +
ہریہ	ہری	غبار و تشدید یا تحفہ ہرایا۔ ہادی جمع +
ہرج مرج	ہرج	بکون ہر دور یعنی اختلاط و اضطراب۔ ہرج بکون رفتہ و آشتو و اختلاط و آمیزش۔ ہرج بختین بے آرامی و اضطراب پریشانی مگر ہرج کے ساتھ بکون ابولتے ہیں بیشبہست ہرج کو عربی فارسی عرب کا ایک کمانا ہو کہ گوشت اور غلہ ملا کر کچا کئے ہیں۔ ہرج ہندوستان میں حلیم کہتے ہیں +

ہلاک	ہلاک	بالفتح منتی و منتی ہونا۔ ہلاک مردہ و منتی ہونا ہلاکت بتا معنی ہلاک منتخب میں لیکن صراح قاموس منتی لا یشیر و منہی
ہمت	ہم	بالکسر قصدل جس کام کا قصد کریں۔ فارسی میں منی غامبی ہم
ہوا	ہوی	بالفتح خواہش و عشق خواستہ و معشوق۔ آہوا و جمع و بالمد سیمان آسمان زمین و خالی جو کچھ ہو اسکی جمع آہویہ +
ہوان	ہون	بالفتح ذلت و خواری۔
ہوس	ہوس	بفتحین دیوانہ ہونا بہت عشق رکھنا۔ آرزو و خواہش +
ہول	ہول	بالفتح خوف۔ کار خوفناک۔ آہوال۔ ہوؤل جمع +
ہیات	ہی و	بالفتح صورت شکل طبیعت۔ حال کیفیت۔ ہیات جمع۔
ہیبت	ہیب	بالفتح خوف و ترس۔ پرہیز و بزرگی۔ بالنسب وراثت والا +
ہیکل	ہیکل	بالفتح شکل صورت کا لہجہ ہیکل جمع فارسی میں سنی حائل و تنوع جو کچھ میں ڈالتے ہیں
ہیہات	ہیہ	معنی کجیور ہو۔ فارسی میں بنی افسوس کلمہ مشتہر و ناسف
الحفاظہ	معنی و شرح الفا فارسی	
ہرات	اسم صوت	اسم صوت ہر کہ جس کے وقت یا وقت مصیبت یاد دہاں میں کہتے ہیں کہ لعل لکڑی اسان میں ایک شہر کا نام ہو معنی غنیمت +
ہراس	بالکسر	بالکسر ترس ہراسیدن معنی ترسیدن و اہم کردن کا حاصل مصدر ناچار و لا علاج۔ بے شک۔ ضرور۔
ہرزہ	ہیوودہ و بروج	ہرزہ و راسے۔ ہیوودہ و بروج گو +
ہزار	بالفتح	بالفتح ہزار معنی عربی آلف۔ ہبل کو بھی کہتے ہیں جسکی عربی عند ایسہ +

ہستی	بالفتح بمعنی وجود۔ ضد نیستی۔ بمعنی خود بینی و خود پسندی +
ہفت	عدد و شہر بمعنی ستا۔ کبھی عدد قلیل کے لیے لائے ہیں جیسے ہفتا و کثیر کے لیے۔
ہا	برہفت کنا یہ بیب زینت سے ہفت و ہفت بہت زیادہ آرائش و زینت
ہمان	ایک چڑیا ہی موجود الا سم معدوم الحکم کہتے ہیں کہ جبر و سکا سائیکہ پر وہ ناش و جبر
ہمانا	الفتح اول صحیح و ضم اول خطا۔ اصل میں ہم آن تھا و مرید علیہم یعنی ہم حرف
ہمایون	معنی گویا۔ و پنداری۔ و قریب یقین و تحقیق لعضوئے بمعنی یقین لکھا ہے۔
ہماستان	بالضم مبارک و مجستہ مرکب ہا اور یون کلمہ نسبت
ہمدست	موافق و ہمراز و ہم صحبت و ہم سخن +
ہمدھم	شریک رفیق و متفق و ہم نشین و ہمسر +
ہمراہ	بالفتح رفیق و دوست جو ہر وقت ساتھ رہے۔
ہمراہ	ساتھی۔ ہم کلمہ اشتراک اور راہ مرکب ہمرہ اسکا مخفف ہے +
ہمراہ	جمع ہمزاد بمعنی ہم سن و ہم عصر +
ہمراہ	برابر۔ چھو اب یعنی زوجہ۔ شوہر کو بھی کہتے ہیں شیخ شیرازع بابلان گشت عسیر
ہمراہ	بھن۔ باعتبار معنی شرکت شیر کے بھائی بھن و فون و شیر میں مکر استعمال
ہمراہ	خاص بھن کے لیے ہے یا ہم مفید معنی شرکت اور شیرہ جو مصری یا قند
ہمراہ	و غیرہ کی چاشنی قوام کر کے بناتے ہیں صفحہ ۳۷۷ دروزہ ہمیشہ آب حیات
ہمراہ	یعنی شریک شیرہ آب حیات کہ وہ خود آب حیات ہوا +
ہمراہ	بالفتح و کسر گاف فارسی گروہ و جماعت حاضر۔ ہمکسان ہمعنان
ہمراہ	اصل میں ہگلین تھا جمع ہگلین ایک بے تنقید اگر کسی اور ہم کن کیا گیا
ہمراہ	اور ہگلین مرکب ہی ہمہ اور ہن کلمہ نسبت سے ہا سے ہمہ بقاعدہ اتصال
ہمراہ	نسبت گاف سے بدل گئی +

ہمنفس	ہم کلید شریکت و نفس معنی دم۔ مراد دوست ہدم +
ہموارہ	پیوستہ و ہمیشہ و دام۔ مزید علیہ ہموار معنی برابر و پیوستہ +
ہمس	سب لحاظ افراد کے لیے آتا ہے۔ کبسر و اضافت و بغیر کسر و متعل۔ حافظ ع سنزد کہ از ہمہ دلبران ستانی باج +
ہمین	مرکب، ہم اور این سے۔
ہمیندن	بیایے مجھ بول معنی اکنوں ہمین دم و ہمین جا و ہمین مخفت ہم ایدون و ایدون معنی این زمان این دم و اینجا و اینجا +
ہنجار	بالفتح راہ۔ جاوہ۔ مجازاً بمعنی طرز و روش قاعدہ و رنگ و لون +
ہنسہ	بضم اول مقابل عیب +
ہنگام	وقت۔ ہنگامہ و مجمع۔
ہنوز	بفتح اول معنی تاحال۔ تا ہنوز کہنا غلط ہے کہ تا کے معنی خود او ہمین موجود ہیں باد۔ ہوا جو۔ ہوا خواہ معنی دوست محب۔ چو اگر فتن اوڑ جانا +
ہوش	ہوا و مجھ بول زیر کی عقل و شعور۔ روح و جان۔ ہوشیار صبا ہوش +
ہویدا	ہوزن سویدا۔ ظاہر و آشکارا گردن و شدن کے ساتھ متعل ہے۔
ہیچ	بیایے مجھ بول سب کلی کے لیے آتا ہے معنی معدوم و اندک مجاز فائز جمع +
ہیزم	لفظ ہر کا جمع پر لانا ناما نوس و سیاہی لفظ ہیچ کا + بیایے مجھ بول و ضم نہ ہمیتہ جلانی کی لکڑی معنیون کبسر زہی لکھا ہے +

حرف ہائے شتائے تہائی

الفاعلی	ماوہ	معنی و شرح الفاظ عربی
یارب	رب	یا حرف نداء رب معنی پروردگار ترجمہ اے پروردگار فارسی

یاسمین یا قوت	یسیم یقوت	بجای دعا و تعجب کے اور کبھی بمعنی نالہ و فریاد کبھی بمعنی ذکر خدا مستعمل ہے صفحہ ۶۹ ع لگو شتم رسید از بے یار بے زمین معنی اخیر یا معنی اول حقیقی مراد ہیں + بفتح سین جنبیلی کا پھول + ایک جو ہر سرخ رنگ ہو اور یہ لفظ فارسی معرب ہو یا قوت جمع یا قوت انار استعارہ
یتیم	یتیم	بر وزن اسیر بے باپ کا لڑکا۔ جوان کا بچہ ستور جب تک جوان نہ ہو گوہر کی یا قیمتی +
یزو یسر یقین	یزو یسر یقین	ایک ولایت ہو اور ایک چھوٹا شہر مثل قصبہ یا مین شیراز و خراسان + بفتح یا دست چپ۔ داسانی و توانگری + بر وزن امیر بے گانی فائدہ اہل دانش کی اصطلاح میں یقین اور اعتقاد جازم مطابق واقع کو کہتے ہیں جو کسی کے زائل کرنے سے زائل نہ ہو اور اس کو یقین مزہین علم یقین عین یقین حق یقین علم یقین علم یقینی کہ ثقات کے اقوال و تواریخ اور دلائل و علامات سے حاصل اور اپنی آنکھ کے دیکھنے سے جہ یقین حاصل ہو وہ عین یقین ہو اور جو یقین کہ معلوم کی کیفیت و ماہیت اپنی اور اکات حواس و جمیع طرق علم کو بخوبی دریافت کرنے کے بعد حاصل ہو وہ حق یقین ہو یہ مرتبہ یقین کے مراتب میں اعلیٰ ہے۔
یمان یمکن یمین	یمین یمکن یمین	نسبت ہو مین کی طرف یعنی یہی کہتے ہیں + بالضم صیغہ و مضارع ہو مکان کو فارسی میں مین مکن سفل علی معنی نزدیکی بالضم برکت و نیکی و بخت و اہل ہا ماحہ معنی مین اور ملک غور کے

یمین	مین	ایک شہر کا نام ہے جو کعبہ شریف کی جانب سمت راستہ ہو + جانب سمت راستہ مقابل کیا رائیں ایمان ایمان جمع +
الفاظ فارسی	معنی و شرح الفاظ فارسی	
یاد	بمعنی قوت فطریہ حافظہ حفظ از بر یادگار معنی ترکیبی یاد دہندہ یاد دہندہ خبر خوش گوئی یاد	
یار	دوست و محبوب - مددگار - یار و رفیق علیہ یاور محبوب یار و یاری دوستی مددگاری	
یارہ	بمعنی یار و یارگی قوت و توانائی درجات و جہات + کبیر ترین تیر پیکان دار -	
یاوج	بیہودہ باتیں کر نیوالا - یادہ معنی بیہودہ نہ بیان فحش و شام گفتار گفتار حاصل	
یاوہ گفتار	بالفتح حمی ہوائی برت - حرفت بامین لفظ برت و یکو +	
یخ	بالفتح فارسی میں خدا تعالیٰ کا ایک نام ہے آتش پرست خلق خیر کو نیران خالی شکر و تبرک	
یزدان	بالفتح تاخت و تاراج و غارت و لوٹ -	
یمن	ترجمہ واحد - یکی اوسکا فرید علیہ +	
یک	بمعنی ناگهان و دفعہ و بمعنی یک یک دیگران گمان +	
یکایک	بمعنی یک - کل تعداد کی صفت میں نہ اندلالتے ہیں مثل دو تاسہ تا - بمعنی	
یکت	یک نہ کنایہ ذات باری تعالیٰ سے +	
یکدانہ	دو مثنوی جو ہمیشہ بے مانند ہو +	
یکدل	موافق و بے ریا و بے نفاق +	
یکدگیر	باہم آپس میں +	
یکران	اسپ اسیل و خوب	
یکرو	بعض ناموس و نفاق کہ حاضر و غائب کیا ہو کیو کر کوئی کام پورا کرنا یا تکلیف	

بمعنی سراسر ناگمان یک کنا جھوٹا سماع کی سبب ہر ایک کی سرگراشی ہو گئی ہے
 یگانہ بروزن زمانہ کیا ہے مثل و موافق مرکب کے ایک اور گان سے کہ وہ ہم سب کی
 ہے جیسا کہ تین کہ از جوڑہ گان از بادام بست گان اسی طرح دو گانہ ہینکا
 تو گان بمعنی یک چیز ہوا اور گان گان بمعنی فرد و دو یک یک کا کاف
 تحفہ خذف ہو گیا مجازاً بمعنی قریب یگانگی یا صدی گانہ ہونا +
 بفتح تین رہا شدہ چھوٹا ہوا آزاد +

یہ
 الحمد للہ کہ فرہنگ اختتام کو چھوٹی حتی الوسع ہر ایک لفظ کے معنی میں بہت تحقیق کی گئی
 انتخاب معنی میں زیادہ تراعتا و منتہی الاربع قاموس بران بہار عجم پر ہا منتخب اللغات
 و صراح و مصطلحات استہ و نفائس اللغات کو ہی کم کم اور غیاث اللغات چند لفظوں کا
 انتخاب ہوا ہفت قلم غیر اور لغت و فرہنگ ہی پیش نظر تھے لیکن مدار اخذ و انتخاب نہیں ہو

خاتمہ

خاتمہ میں پانچ تفصیلین ہیں پہلی فصل میں تمام کتاب گلدستہ دانش کی نظم و شعر عربی کا ترجمہ
 دوسری میں خاص حصہ شرک و مشرک متقا کی شرح خاص حصہ نظم کی شرح موسوم بہ شاہ نظم جمیر
 شعر کا علمی و علمی حل کیا ہے و غریب طبع ہوگی اس لیے اس کے متقا کی شکل کو بیان نہیں لکھا
 تیسری میں اسی حصہ شرک بعض مقامات کی ترکیب نحوی چوتھے میں بعض مجاور فارسی کو
 پانچویں فصل میں انتخاب جس مذکورین کتاب کا مختصر حال +

فصل اول نظم و شعر عربی کا ترجمہ بہ ترتیب صفحات کتاب

نظم الان حرمہ ص ۱۰۱ اللغات اب مجیر حرام ہو میں لند میں

تفکر و الكلام و شئ سمیعاً بخوان قلنا اهدطو منها جميعاً
 ۸ کلام میں فکر اور دل لگا کر سن بڑھ آیت مجھے علم کیا کہ اور نظم لکھیں میں سے ہر ایک

۲۸	تَوَرَّاتُ اللَّهِ مَرَّ وَتَدَّ كَمَا رَوَّاهُ السُّدُوسُ خُورًا بَعْنِي قَبْرُكَو	صف
۲۸	يُنْسِلُ لِلظَّالِمِينَ عِقَابُ الدَّارِ كَسْكَارُونَ كَيْسِيَّةَ بَرَادِلَ عَالَمِ آخِرَتِ كَا	۲۸
۲۸	وَضَعِ الشَّيْءَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ كَسِي حَيْسِرُكَ اَوْ سَكِي غَيْرِ مَعْلُومِنِ كَسْبِ	۲۸
۲۸	شَعْرَانِ فِي التَّوْبَةِ تَنْظُرُكَ رَقْمُ خَصْمَةِ السَّادَاتِ لَطْفُكَ الْكَلِمِ	۲۸
۳۲	تَوَرَّاتُ مِثْلِ دِكْهَانِ كَمَا كَلَّمَ بِلَوِّ بُوْرِي كَا جَبُوْرُوْ دِنَا سَوَارُوْ كِي خَلَّتْ سِي	۳۲
۳۲	قَطْعُهُ اِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ عَلَى دِيَارِ سَتَهْلَاكَ كُلُّ ذِي عِرٍّ وَبَالِسِ	۳۲
۳۳	جَبِ كِي شَهْرِيَّةً نَزَلَ هُوْ كِي سَتَحُوْ ذَاكَ مِنْ اَرْطَابِ بَالِسِ	۳۳
۳۳	جَبِ كِي كَارِي كِي سَابِ مِثْلِ بُوْرِي جَلْدِ جَلْدِ كِي اَوْ سَكِي سَبِ كِي سَوْ كُوْ	۳۳
۳۳	عَسَى اَنْ يَكُوْهُ اَشْيَا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ شَايِدَ كَرُوْهُ سَكُوْهُ اَكْبَرُ كُوْهُ اَوْ دُوْهُ سَبِيْلُ تَبِيْرُ	۳۳
۳۵	يُنْسِلُ لِلظَّالِمِينَ عِقَابُ الدَّارِ كَسْكَارُونَ كَيْسِيَّةَ بَرَادِلَ عَالَمِ آخِرَتِ كَا	۳۵
۳۵	لَا تَخْلُوْا اَيُّكُمْ اَيُّكُمْ يَمُوْتُ كَمُ نَدَاوَلِ هُوْ مَكْرُوْمِيْنَ اِسْمِ كَرُوْ كِي سَوَا	۳۵
۳۲	وَيُوْثِقُ فَاَنْ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانِ بِسَهْوٍ خَصْمًا صَدَقَ	۳۲
۳۲	اَوْ دُوْهُ لَوْ اَوْ دُوْهُ اَنْتَارُ كَرُوْ مِثْلِ اِسْمِ اَوْ پَرَا كَرُوْ اَوْ كُوْ اَحْيَا كَرُوْ -	۳۲
۳۲	اَنْ هُمَا بِطَبْعِهِ لَا يَطْعَمُ وَهْ رَزَقٌ وَتِيَا هُوْ اَوْ كُوْ رَزَقٌ نَسِيْنِ دِيَا جَا	۳۲
۳۶	تَرْضَى لِلَّهِ عِنْدَكَ فَوْشُوْدُ هُوْ اَوْ سَكِي سَبِ كِي سَوَا	۳۶
۳۸	لَا وَ اَللَّهُ نَسِيْنِ قَسْمُ سَكِي مِثْلِ اَوْ سَكُوْ مَارُوْ اَلَا سَبِيْ	۳۸
۴۲	نَهَا اَنْهَارُ مِثْلِ عِلْدِ اِسْمِ اَوْ مِثْلِ نَسِيْنِ اَبَانِي كِي نَسِيْنِ مِثْلِ بَرَادِلِ	۴۲
۴۳	هَذَا مَا اَوْ الْجَسَدِ سَبِيْ شَيْءِ كَا بَانِي سَبِيْ	۴۳
۴۳	يَا وَجْهَ الْعَرَبِ اَوْ سَوَارِ عَرَبِ يَلْخُلُفُهُ الْمُسْلِمِيْنَ اَوْ يَا وَشَاهِ سَلَامَانِ	۴۳
۴۵	وَلَمْ يَكُنْ لَطْعَةُ الْمُسْلِمِيْنَ مَعْنَا جُوْ كُوْ كَمَا نَسِيْنِ كَهْلَانِي سَبِيْ -	۴۵

دوسری فصل

اس فصل میں خاص جملہ شرطی شکل نظم و شعر کی شرح ہو

باب اول کتاب

حکایت اصنفیہ شعر ورنہ درگرج چ حاجت بود + خود گھر را هست زیچ پان گلہ + گلہ
 بالغ کردہ گو سفندان گلہ دوم بالکسر شکوہ ورنہ فعل تام اس میں ضمیر جانب شفقت راجع ہو
 وہی ادسکا فاعل اور جملہ فعلیہ شرط و دوسرا بود فعل ناقص گرگ اسکا اسم چ حاجت یعنی
 غیر ضروری خبر یہ جملہ خبری یعنی اگر چہ وہ ہے کی مرہ بان بکریوں پر نہ تو مرہ بانی ننوٹے کی نقصان
 ظاہر ہونے کو یہیر طے کی کچھ حاجت نہیں بکریان خود ہی تباد اور چہ وہ ہے کی شاکہ
 فاعل قطعہ گرگ نیاروا آتہ آخر شعر اول میں گلہ بفتح گاف اور آخر دوم میں کبکسر
 ہے اور قافیہ صحیح ہے اس سبب کہ میں لام حزن روی ہو اور جب حزن روی جو جبرید
 قافیہ ہوتا ہے متحرک ہو تو ماقبل حزن روی کی حرکت کا اتحاد و اتفاق صحت قافیہ
 کے لیے شرط نہیں رہتا۔ یہی سبب شیرازہ کے کلام میں اکثر ایسے قافیہ واقع ہو ہیں
 جو خواہد کہ ویران کند عالمے + ہند ملک در پنجہ خالے + کہ عالم بفتح لام و ظالم کسر لام
 قافیہ صحیح نہیں ہے اس سبب کہ حرف روی ساکن کے ماقبل میں اتفاق و اتحاد حرکت
 شرط ہے لیکن اس شعر میں ہم حزن روی متحرک ہو جائے قافیہ صحیح ہو گیا۔ مراجع
 خلیل آتش در دل ست + کہ پذیرم این شعلہ بر من گل ست + دل اور گل بضم گاف کا
 قافیہ صحیح نہیں ہے لیکن اس شعر میں لام حرف روی متحرک ہو جائے قافیہ صحیح ہو اگلہ
 کے صفحہ ۱۴۹ نظم ۱۲ بیان عوطف میں اسم قسم کے بہت قافیہ ہیں مثلاً عاقل مغفل تبدیل
 عادل تحویل شکل وغیرہ کہ سبب حرکت حزن روی کے صحیح ہو ہیں۔ اس فائدہ کے
 خوب یاد کر لو کہ بہت جگہ امتحان وغیرہ میں کام آتا ہے +

حکایت ۴ صفحہ ۱۷ متعمر کارسلینان بساز الخ پھلا کار ساز بمعنی کارکن کام کر نیوالا
 اوس مراد وزیر دوسرا کار ساز کام بنایوالا مراد خدا تھا۔ اس اختلاف معنی کے سبب
 قافیہ صحیح ہوا۔ کار ساز اس شعر میں قافیہ ہی۔ ایک لفظ مکرر آنے سے کم نامل طلبہ جو
 اسے ردیف کہتے ہیں اور یہ نہیں سوچتے کہ ردیف بغیر قافیہ کے نہیں ہوتا۔ ایسے مقام میں
 خوب سوق لیا کر اگر معنی مختلف نکلتے ہوں تو اس سے قافیہ سمجھو۔

حکایت ۵ صفحہ ۱۷ سر حضرت حق پرداخت پرداختن بمعنی برائختن و متوجہ نمودن
 و درپاختن کے بھی آتا ہے۔ سر بالفتح مفعول پرداخت ہو یعنی کس طرف حضرت حق تلکے
 اوٹا لیا اور متوجہ ہو گیا۔ پرداختن مہر کے معنی میں لازمی ہے اس لیے سر اس کا مفعول ہو سکتا

حکایت ۶ صفحہ ۱۷ راتہ الون در سلسلہ آحاد بود آحا اکائیان جنہ سے لکھنے میں اکائیوں کا
 پھلا مرتبہ پر ہوتا تھا ان پچیس سیکڑے پچیس ہزار وغیرہ مطلب یہ کہ سیکڑے اور ہزارے اور
 لاکھ کے شمار میں مثل اکائیوں کہتے۔ مایہ الون سے اگر لاکھ مراد ہیں تو یہ معنی کہ لکھو
 شمار مثل اکائی کے تھا لیکن لاکھ مائہ الف کہتے ہیں نہ مائہ الون دوسرا فقرہ
 درشتہ تسلسل از مجموع او کتر افراد تسلسل سے مراد مصطلح فلسفہ ہے اور تسلسل امور غیر متبانی کا
 فلاسفہ کے بیان میں محال ہے جو کتب فلسفہ میں بدلائل موجود ہیں راقم الحروف نے ہی کتاب

تحفہ علیہ حاشیہ ہر سید فی الحکمۃ بطبعہ میں اس کو دلائل ابطال و استحکام کو شرح لکھا ہے
 تسلسل امور غیر متبانی باوجود محال ہونے کے اس شکر کے مجموعی سامنے ایک جھٹکا تھا۔ اس کا ذکر

ایضاً حکایت ۷ صفحہ ۱۷ مذکورہ مجموعہ مرکب تلمیذیہ۔ مرکب جو مفرد لفظوں سے
 ملکر حاصل ہو بسید لفظ بمعنی بسطرح لفظ مفرد مرکب جملہ کے اندر آجاتا ہے دیکھا
 لیکن کا شکر بادشاہ چین لیکر میں کا گیا تھا اور بادشاہ چین کا شکر مثل مجموعہ مرکب محیط و گریہ ہوا

حکایت ۸ صفحہ ۱۷ قطعہ عارفان گاہ بلا شکر کنند خدا پرست لوگ مصیبت بلا
 کے وقت بھی خدا تھا کا شکر کرتے ہیں ان بات کا کہ باوجود مصیبت و بلا کی جو حالت صحت رہا

کی موجودگی اوس سے بدتر ہو سکتی ہے خداے تعالیٰ نے اوس سے محفوظ رکھا جیسا کسی
 شاعر نے کھاسے ہے پس بہر حال شکر باید کردہ کہ با و ازین بتر گردد۔ تو حالت
 بھی خدا کی نعمت کے اور نعمت شکر کرنے سے اوس نعمت کی افزایش ہوتی ہے جیسا اللہ تعالیٰ
 نے فرمایا لیکن شکر کا حجم لازماً بیک نامہ اس شکر کرنے سے امید ہے کہ نعمت صحت و راحت موجود
 زیادہ اور مصیبت و بلا دور ہو۔ اسکے علاوہ مصیبت و بلا میں تغیر حال اسکے مصلح قویہ
 کی قدرت و وجود کا یقین زیادہ ہوتا ہے اور زیادہ یقین بھی خدا پرستوں کے لیے جنو
 شکر ہو مصنف نے بھی وجہ اختیار کی اور دوسرے مصرعین کھلے لیکن بونفس یقین بالیقین
 نفس یقین بمعنی عین یقین کہ یقین کی دوسری قسم اور قابل زیادت ہے حرف یا عین یقین
 حکایت ۶ صفحہ ۱۲ بویرانہ برد کہ ازویدہ مخمضان بے آب تر بود وین بے آب کن
 ہے چشم شیخ بے حیا سے یعنی صبر و زناؤن کی آنکھ میں پانی نہیں یا ہی اوس پر یا
 میں پانی نہ تھا لفظ آب سے دین مخمض کی نسبت حیا مراد ہے اور ویرانے کی نسبت
 جو ضمیر بوع سے مفہوم ہے پانی مراد یا یہ بھی ایک قسم کی صنعت استخراص ہو کہ دو معنی
 سے ایک جگہ ایک معنی مراد لیں اور اوسکی ضمیر سے دوسرے معنی +

حکایت ۲ صفحہ ۲۲ فرد و نھسان خور و داد من امر و زبده + بہر ہی بہ بود از ان کہ نسبت
 آج میر انصاری کی تو یہ اوس کے بہتر ہے کہ قیامت میں کارکنان قضا و قدر تجوی میر انصاری
 یہ شعر بحر جنج اخرب سے ہے پہلے مصرع کا وزن مفعول مفاعیل مفاعیل فعل۔ دوسرے کا مفعول
 مفاعیل مفاعیل فعل۔ بہر ہی کی ڈال ساکن۔ بہر بود بغیر تلفظ باجای وجود۔ بتا شدت کا
 نون ساکن متحرک چڑا جا بیگا اس وزن میں حزن ساکن بمقابلہ متحرک کہی آجاتا ہے اور وہ جائز

باب دوم

حکایت ۲ صفحہ ۲۵ چونکہ ظلم شرف می تراشی الخ شرف بالضم دیدہ در حال
 ضمیر فاعل ہے تراشی سے۔ پہلا مصرعہ شرط۔ دوسرا جزا۔ اگر ظالم کا قلم بس کے ظلم کا حکم لکھا

ظلم پر دیر دور ہو کر تو تیار کیا تو تو ہی اوسکے حصہ ظلم میں شریک ہو گا +
 حکایت ۴ صفحہ ۳۳ گفتم کہ معنی دلیل فراہم کرنا اور انا مقرر کرنا کہ دیرست گفتم +
 اسلئے کہ بہت دیر سے بعضے شعرائے سابق کہ گویا ہیں بہت خوب کھا ہو قطو جو آگ مذکور کر
 حکایت ۵ صفحہ ۳۵ بعد اسیر دی راہت نہایت عمد بسکون سیم قصد عمد
 تنوین نصبی یعنی قصد و منظوری مع دم کس از نالہ عمد اچھ خط یعنی بقصد نالہ کرنے سے
 کیا فائن عمد اُنٹون پر بے کالانا صیبا شعر کتاب میں ہر خلاف ظاہر ہو +

باب سوم

حکایت ۳ صفحہ ۴۲ چون ذکر کرم رد و مقلوبش از کرم کا مقلوب ک کرم ہو کر
 بصورت مرگ وہ ایسا بخیل تھا کہ بخشش و کرم کا ذکر سننا ہی پسند نہیں کرتا تھا بلکہ ذکر
 کرم کے وقت اپنی موت غنیمت سمجھتا تھا مرقوم کا معکوس درم یعنی درہم بخل کو سبب
 جب کی صفت سننا تو لفظ مرقوم کا عکس کر کے درم سمجھ کر اوس کی دوست رکھتا
 حکایت ۴ صفحہ ۴۵ شعر غنیمت او خبر کا نہ و کفگیر دیگر زرق راہ جسطرح دیاک سے
 نہ ریدہ کفگیر کہا نا کا سین نکال کر کسکو دیتی ہیں اور اوس کا نہ و کفگیر کا کچھ احسان سمجھا
 نہیں جاتا دیا ہی خواجہ مالک ہو کہ دینے والا خدا کی اور کی ذریعہ سے دلواتا ہو تو خواجہ
 کو بھی کسی پراحسان رکھنا چاہیے +

حکایت ۸ صفحہ ۴۶ جہاں اویرا برفش خود ایشا رنگر دی + ویرا کی ضمیر قوت کی طرف
 اور ایشا یعنی خچ کر ہو - اور اگر گردی ہو تو ویرا کی ضمیر سگ کی طرف اور ایشا یعنی
 اختیار کی چونکہ اس صورت میں سب ضمیرین کے سگ ہی کی طرف پرت ہیں ایشا
 ضمائر نہیں ہوتا اسلئے یہ نسخہ اچھا ہے +

حکایت ۲ صفحہ ۵۰ کہ یک عمر اسیر الکت ہر کان دشتا + لکت ہکلائی کو

شیرازی نے مطبوعہ میں جسکی بریکین خستہ ہوا دو دفعہ استعمال سے موتا ہوا ہر طرف بھل کی منافی ہے۔
 حکایت ۳ صفحہ ۹، بر خوانی کہ یک مرغ باشد آغ اسکی خبر گئی ہے یا مخدوم ہوش بس کے +
 حکایت ۴ صفحہ ۱۱ من تیوارات اور وہ یعنی تیری ست عقیدت و محبت تا جیسے نیک سلمان کے سب سے
 سلمان کو ہوتی ہو بخل و کبر و دجھانڈ چنانچہ تہند اکابر با نفع ہا الحق میں یعنی ہر کہ الخ میں لیکن اس میں
 کل کا بیان کیا ہے اور کبر بیان مقایسہ پر چھو دیا ہے کہ دراز و زردار و دین خوار و در و بر عکس این نیز
 و سکا سکس یہ آئند میں خوار و دراز و زردار و در و بر عکس کا عکس مع جبر جزیہ آتا ہے اس لیے یہ اختیار
 کیا کہ بعضیہ بدین رو پیہ کو غریب نہیں کہتی اسی قیاس پر کہ کبر کا بیان یہ ہے۔ ہر کہ کبر را عزیز دارد
 منی اختیار رو پسند کند اور دین خوار و در و بر عکس اور تو نے دونوں کو جمع کیا تو کوئی بات
 پیدا کی تجہ میں نہیں بھی اس لیے مجھے تیرے ساتھ عقیدت نہیں ہر اگر اکبات بھی کم چلتی
 ہو بخل جائز تھا تو میں تیرے ساتھ عقیدت و ارادت رکھتا۔

یضا قطعہ کہ بخل انداختہ قطعہ صرف بخل و کبر کی مذمت میں کہا ہے اس قدر مضمون باقی ہے
 سکھو ایسا ہے کہ میں آدمی کو اپنی زیادہ عزت اور لوگوں پر فوقیت مطلوب ہوتی ہے
 غیر صرف کرنے کے حاصل نہیں ہو سکتی اور صرف کرنا ضد بخل ہے +

باب پنجم

حکایت ۵ صفحہ ۱۲ قطعہ درویش را کہ ز محنت امروزین از بس بیہ او محنت بمعنی ریاضت
 عبادت۔ امروز کہ مراد دنیا محنت دوم بمعنی بیخ و مصیبت یعنی فقیہ کو دنیا کی ریاضت کے سب سے
 ہر چیزوں کے خوفی ہر دن کی فکر ہے۔ قیامت کے عذاب کے دل کو حساب قیامت ہے۔
 حکایت ۶ صفحہ ۱۳ ایک شہر آب و یک بیابان ہوا کہ شہر نصبتین جو صغیر وادہ و
 انی بارش کا گڑھ نہیں تھا۔ یعنی جیسا تھوڑا پانی بہت جھینٹو نکو دفع و ہلاک کر سکتا ہے
 تھوڑے تھوڑے تھوڑے جہان بھر کے شیشے کو دور کر سکے ہیں ویسا ہی تھوڑی سی قناعت

دو نوں جہان کے اندیشہ و فکر کو دور کرتی ہے +
 حکایت ۱۵ صفحہ ۷۷ دیکھو کہ محل مازنغ مست آغ حرق سیم میں لفظ مازنغ

باب ششم

حکایت ۸ صفحہ ۹۰ ہر کہ جرعه الخ مراد یہ کہ جس شخص نے دنیا کو تھوڑا عیش اور کھانا یا اسکو اور عیش
 پیچ بہت محنت و مصیبت اور کھانی پڑی جرعه کی ہر جتنی شل الف کا ٹیڑھی جائیگی جسبے و موز
 ہوگا مگر آخر کے بیان ایسا لفظ ناپسند و تر و کڑی پی میں نکالے صاف ہی اٹھا قیاس ناپسند

باب ہفتم

حکایت ۲ صفحہ ۹۷ جنت کے لئے جادو دانی ست ازیر لکھ پاؤں است یعنی او کی حد
 کرنے کو بہت نصیب ہوگی مضمون حدیث شریف کا ہے مولف نے عربی قصیدہ سیمینہ بن
 جو شمع میں ہنگام تنفادہ جناب افضل العلاء حکیم وقت حضرت لانا مولوی محمد فضل حق خیر
 قدس سرہ نے لکھا ہے میں تھا اور اس میں تغزل بفرق بکرائم فراق والدین کیا تھا اسی مضمون کا گریہ و حزن
 پیغمبر خدا مراد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہے ۷۷ وانی تحت آؤ جملہا جنانی + علی ابشر
 الہام + محمدن الشفیع ککل انعم + سخی الانین عن الاثام + اس قصیدہ کا مطلع
 انواک تقدیرین ابکرام + سیمینہ بہانی الشائم سائیم +

حکایت ۳ صفحہ ۹۸ درخانہ خیال ش از حاصل علم چیرے حکما دی دماغ کے تین حصے ہرگز
 پہلے حصہ کو اول حصہ میں ایک قوت ہے کہ حواس ظاہری کی جو صورتیں حاصل ہوتی ہیں وہ اور
 منقش ہو جاتی ہیں اور سکو ذریعہ و نفس کو ادراک محسوسات ہو تا ہر اوقات کو جس شے
 کہتے ہیں جس شے میں یہ صورتیں ہمیشہ قائم نہیں رہتیں بلکہ جس شے کے پاس حصہ اول
 دماغ کو کچھ حصہ میں ایک قوت ہے وہ اور صورتوں کو ذی صورت کی غیبت کو
 بھی محفوظ رکھتی ہے اس قوت کو خیال کہتے ہیں خیال جس شے کا خزانہ ہے کہ جس شے

صورت منقشہ اوسمیں محفوظ رہتی ہیں در جب حس مشترک کو حاجت ہوتی ہے تو خیال سے
 اوس صورت کا ادراک کر لیتی ہے اور خیال سے ہر اگر وہ صورت امتداد زمانہ کے سبب
 نکل جاتی ہے تو پھر کہیں یا دہن میں آتی۔ صناع کا بنے خیال کو اس سبب خزانہ کہا کہ وہ خزانہ
 حس مشترک ہے اور اوکی نادانی کا اس زیادہ بہانہ ہوا کہ خزانہ خیال میں حاصل علم نہیں بلکہ
 حکایت ۲ صفحہ ۹۰ سے نفیض ضدی کو کہتے ہیں اور دو نفیضوں کا ایک جگہ جمع ملو محال
 شاعر کہتا ہے کہ نفیض کے ساتھ جمع ہونا سہل ہے پر یہ بھی ہنشین کے قریب کہ وہ جماع نفیض سے
 بھی زیادہ دشوار ہے +

حکایت ۲ صفحہ ۱۰۱ اگر اس حکایت کردہ اندر شکرم جزا وہ تعلیم کی شکایت معلوم ہے جی
 ہے کہ اوس محنت زیادہ بجای اور تعلیم تربیت میں اوسکی طبیعت آرام طلب کی رعایت
 کیجای اس سبب کہتا ہے کہ اگر لوگوں نے شکایت کی ہے تو آپ اوسکی شکریے میں مجھو اچھا عرض
 دیجو کہ میں نے لوگوں کی رعایت سے تعلیم تربیت میں نقصان نہیں کیا۔ و اگر دیگرے بغیر شمس اور
 اگر شکایت نہیں کی اور کہہ یعنی شکر کیا ہے تو بعض اوس غیر شکر یعنی شکایت کی سزا دی کہ اوس
 شکر کرنا حقیقت میں میرے نقصان تعلیم ہے اور وہ موجب سزا +

حکایت ۶ صفحہ ۱۰۱ چون عدل کند الخ چون معنی چگونہ یعنی جب بادشاہ اپنی متعلقان
 پر رعایا کا حال جانے لگا تو سب آدمیوں کے ساتھ برابر انصاف کیونکر کرے گا -
 مثنوی صفحہ ۱۰۲ - زدانش الخ یہ مثنوی بحر بقیع رب محذون مقصود میں ہر اسکا چوتھا مصرع
 سب دون ہوتا ہے کہ لا لئلا م کلئنا م پڑ ہو تقطیع تبرا فعلوں کلئنا فعلوں م ل ہم
 فعلوں اضل فعل - ایسا تصرف معیوب ہے +

حکایت دوم واقعہ صفحہ ۱۱۱ قطعہ شمس کے عید الخ کے طرف ہر فعل محذوف امان
 خواہی یا کا اور یہ جملہ جزا مقدم ہے - مصرعہ دوم شرط موخر - معنی واضح ہیں +
 حکایت ۵ صفحہ ۱۱۲ - ملا زمان ملوک حکم العالمین علیہا از جملہ اہل تحقیق اندہ اللہ تعالیٰ

تیسری فصل

اس فصل میں بعض اشعار و فقرات حصہ اول کلمہ شد دانش کی ترکیب بخوبی ہو +
باب اول صفحہ ۱ دانہ آن کو عقل آگاہ است + کہ رعیت خزانہ شہاست
 دانہ فعل آنکہ موصول مع کان سرصلہ اور مبتدا از حرف جار عقل مجرور جار مجرور سے
 ملکر متعلق مقدم ہوا آگاہ شبہ فعل کا کہ معنی اسم فاعل کے ہے۔ آگاہ معنی آگاہ شہنشاہ
 اپنے متعلق سے ملکر خبر ہوا مبتدا کا۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا یہ خوب
 اپنے صلے سے ملکر فاعل ہوا فعل دانہ کا۔ کان سرصلہ بیانہ رعیت مبتدا۔ خزانہ مضاف
 شاہ مضاف الیہ است البیان مضاف الیہ ملکر خبر ہوں۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر
 ہوا از حرف جار کا این محدودیت بیان کے مفعول ہوا دانہ فعل کا فعل اپنے فاعل موصول سے ملکر
 سے چون خزانہ بال صورت ہلک شہر منظور است + چون کہ خبر خزانہ
 مبتدا با جار یاں مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق مقدم ہوا سمو شبہ فعل کا کہ عربی اسم مفعول سے
 شبہ فعل سے اپنے متعلق کے خبر ہوا۔ است حرف رابطہ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر خبر
 شکر مضان مع اپنے مضاف الیہ شہر یار کے مبتدا مفعول خبر۔ است حرف رابطہ مبتدا
 خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا۔ شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔
حکایت ۲ صفحہ ۱ پیش از منصب حکومت تنعم بودی + بودی فعل ناقص تنعم شہر
 جواز جمع ہر طرف نماں کے اوٹکا اسم تنعم خبر پیش مضاف از بیان اضافت کے لیے منصب
 حکومت مضاف الیہ منصب اپنی مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ پیش کا ہوا۔ پیش مع مضاف الیہ کے
 مفعول فیہ ہوا بودی کا۔ بودی فعل اپنے اسم و خبر و مفعول فیہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔
 قطعہ ترک سائش خود باید کرد + حکم کو علم حکم افراشت + پھلا مصرعہ خبر اور در
 مصرعہ مبتدا حاکمی موصول کان سرصلہ او فاعل افراشت کا علم حکم ترکیب اضافی مفعول

افراشت اپنی فاعل مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول مع صلیہ کے مبتدا جب خبر
جملہ ہو تو خبر میں ایک ضمیر مبتدا کی طرف ضرور چلا کہ اس کو سب سے اس جملہ کو مبتدا سے ربط ہوا
اس مبتدا کی خبر جملہ ہے مگر اس میں ضمیر نہیں اس لیے لفظ اور محذوف ماننا چاہیے کہ اصل اس کی خبر
اور بمعنی برائے او متعلق باید ترک مضاف آسائش خود مرکب اضافی مضاف الیہ مضاف
مع مضاف الیہ کہ مفعول کردن مصدر کا کردن مع مفعول فاعل ہوا باید کا باید فعل مع فاعل
و متعلق کے جملہ فعلیہ ہو کر خبر ہوا مبتدا کا۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

شعر دوم قطعہ خواب درویدہ آخ اصل اس کی یہ ہے کہ اور باید یا بن جان دشتن جگہ
خواب درویدہ آید ہر کہ موصول اور بمعنی برا او متعلق باید یا بن جان ترکیب اضافی دشتن کا
مفعول بہ دشتن مفعول سے ملکر فاعل ہوا یا یفعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر
صلہ ہوا موصول مع اپنے صلہ کے مبتدا ہو پہلا عشر خبر آئی فعل خواب فاعل جو بن بمعنی جگہ
فعل در جاردیدہ او ترکیب اضافی مجرور ضمیر و راجع ہر طرف موصول کے وہی اس جملہ خبر میں
ہے کہ اس سے عائد کہتے ہیں جا مجرور سے ملکر متعلق فعل ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کا
ملکر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر مقدم ہوئی مبتدا ہو کر خبر مقدم ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

حکایت ہم منظوم صفحہ ۵۔ آن شنیدستی کہ مرد ادخواہ گفت رور با وزیر بادشاہ + کان
افتاد کا شکلم بکشا این فضل دشوار زدلم بدان اشارہ میں شنیدستی مع ضمیر مخاطب فاعل فعل
کان بیان آن کا۔ مرد موصوفہ ادخواہ مرکب فاعلی صفت۔ موصوفہ مع صفت کے فاعل ہو کہتے
فعل کا۔ رور مفعول فیہ زمانی گفت کا۔ باجا وزیر مضاف مضاف الیہ بادشاہ کے مجرور جا
مع مجرور کے متعلق ہو گفت کا۔ میں و میں دوسرے اشعار کا بیان میں مع بیان کے مفعول
و مفعول ہو گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مفعول فیہ و مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان
آن اسم اشارہ میں کا۔ اسم اشارہ مع بیان کے مفعول بہ ہو شنیدستی فعل کا فعل اپنی فاعل
و مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ اشاریہ استفہامیہ ہوا۔ ترکیب شعر دوم کان بیان

حرف نذا قائم مقام میخو اتم میخو اتم فعل مع فاعل وزیر سادی مفعول به فعل اپنے فاعل مفعول
 سے ملکر حملہ فعلیہ ائیہ ہو کر نذا ہوا۔ اتم و فعل ناقص کا مشتق ائیہ مشتق ائیہ کا کماؤ کلہ میں
 کار مضارع مع مضاف ائیہ اسم ہوا۔ کماؤ کلہ فعل ناقص کا اتم مشتق ائیہ حملہ فعلیہ خبریہ
 جواب نذا ہوا۔ نذا جواب سے ملکر حملہ نذا ائیہ ہوا +

پیشا فعل امر مع فاعل۔ ائیہ اسم اشارہ فعل دشوار مرکب معنی شاد ائیہ اسم اشارہ مع مشتق
 کے مفعول بہ ہوا فعل کا از جار و مل مرکب اضافی مجرور۔ ہا مع مجرور کے متعلق فعل اپنے
 فاعل و مفعول بہ متعلق سے ملکر حملہ فعلیہ ائیہ ہوا +

حکایت ۴ صفحہ ۱ سے شغل سن تا تو شغلی تست فعل مضارع مع مضاف ائیہ با حرف جر
 تو مجرور۔ جار مع مجرور کے متعلق شغل مصدر کہ شغل ہے فعل مضارع مع مضاف ائیہ
 و متعلق کے مبتدا۔ ز مخفف از جار شغلی مضاف تو مضاف ائیہ است رابطہ جبکہ مخفف
 مضاف مع مضاف ائیہ کے مجرور ہوا جار کا جار مع مجرور متعلق ثابت محذوف ثابت محذوف ہے
 متعلق سے ملکر خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر حملہ اسمیہ خبریہ ہوا مصدر عدوم گذاری شغل مغزلی
 تست + اگر حرف شرط گذاری فعل مع فاعل شغل مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ
 ملکر حملہ فعلیہ ہو کر شرط ہوا۔ بے شغلی جو قولہ گذاری شغل سے مفہوم ہے مبتدا محذوف مفعول مضاف
 تو مضاف ائیہ است حرف رابطہ مبتدا محذوف خبر کو نوسے ملکر حملہ اسمیہ ہو کر جزا ہونی شرط کی
 شرط اپنی جزا سے ملکر حملہ شرطیہ ہوا +

حکایت ۵ صفحہ ۱ طائفہ بزازان ہیأت دانشمندان خبر ویک سلطان شہزادہ
 کراتی دیامد بادراعہ ہا چون عرصہ حص فراخ و دستار ہا چون میدان آزد دراز طائفہ مضاف
 بزازان مضاف ائیہ ساتھ ملکر ذوالحال ہوا یا جار ہیأت دانشمندان مضاف مع مضاف
 مجرور۔ جار مجرور کے متعلق ہوا ثونن محذوف کا۔ با جار در عدا ذوالحال چون معنی ما
 مضاف عرصہ حص کب اضافی مضاف ائیہ مضاف اپنی مضاف ائیہ سے ملکر صفت مقدم ہوا

فراخ موصوف موصوف مع صفت کے حال ہوا ذوالحال کا۔ ذوالحال مع حال کے
 معطوف علیہ ہوا او حرف عطف و ستارہ چون میدان آرزو را ز (جسکی ترکیب اسکی
 معطوف علیہ کی طرح ہو) معطوف معطوف علیہ مع معطوف کے مجرور با کا۔ جار مع مجرور
 کے متعلق ثانی ہوا۔ اوی شونہ کا۔ شونہ اپنی متعلقوں سے ملکر حال ہوا ذوالحال کا۔
 ذوالحال مع اپنے حال کے فاعل ہو فعل در اید کا۔ با جار نز و یک مجرور مضاف۔
 سلطان بادل منہ مظفر الدین مرکب اضافی موصوف۔ کرانی صفت موصوفہ اپنی
 صفت کی ملکر بدل الکل ہوا بادل بند مع بدل کے مضاف الیہ ہوا نز و یک کا مضاف
 مع مضاف الیہ مجرور ہوا جار کا جار مع مجرور کے متعلق ہو فعل در اید کا در آمد اپنے فاعل اور
 متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا +

حکایت ۵ باب سوم صفحہ ۷۷ ہر چند بروی کا رومی گرم نیکیت نہ نیکیت
 و گرا ہمہ ہیج، ہر چند کلمہ انصاف یا سفید کثرت۔ ب جار۔ روی کا مرکب اضافی مجرور
 جار مع مجرور کے متعلق فعل کا رومی گرم فعل مع فاعل فعل اپنے فاعل و متعلق سے ملکر
 جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ نیک خبر مقدم۔ است رابطہ۔ کانت یعنی ہر کہ موصول ضمیر او کہ موصول کی
 طرف پرتی ہو۔ مبتدا مخدوف نیک اسکی خبر است۔ اس مبتدایہ مخدوف اور خبر مذکور میں
 رابطہ مبتدا اپنی خبر سے ملے جملہ اسمیہ ہو کر صلہ ہوا موصول کا موصول مبتدایہ مخدوف اور است
 نیک خبر مقدم کے جملہ اسمیہ ہوا۔ اصل اس جملہ کی یہ کہ۔ ہر کہ او نیک است یعنی جو شخص نیکیت
 وہی اچھا ہے باقی سب ہیج و پوچ فاعل خبر کو مبتدایہ مقدم لاتے ہیں کہی فائدہ حصہ ہوا
 بیان بھی تقدیم خبر سے حصہ کا فائدہ ہوا کہ جو شخص ہے وہی اچھا ہو کوئی نہیں۔ دگر آموکہ ہمہ کیا
 موکہ مع تاکید کے مبتدایہ ہیج خبر۔ مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

حکایت ۶ صفحہ ۷۸ شغوی گرم پیشہ کن کا دی زادہ صید + با حسان توان کرد و
 بقید + کن فعل مع فاعل مفعول اول پیشہ مفعول دوم فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں

ملکہ جملہ فعلیہ نشائیہ ہوا۔ کاف علت آدمی زادہ مرکب اضافی مقابوب معنی زادہ آدمی
 معطوف علیہ واو حرف وحشی معطوف معطوف علیہ مع معطوف کر دہ معنی کردن کا مفعول
 اول ضمیر مفعول دوم کرد کا باسان جار مع مجرور متعلق توان توان معنی توانی فعل
 مع فاعل کر دہ معنی کردن مع اپنے مفعول کو کہ او کا مفعول ہے۔ بقید باعتبار حرف عطف
 باسان پر معطوف ہو کر متعلق توان توانی فعل اپنے فاعل اور مفعول متعلق سے ملکر جملہ
 معلکہ ہوا۔ اصل جملہ آدمی زادہ باسان وحشی را بقید صید کردن توانی فاعل
 توان باضم معنی طاقت کے ہے اکثر لفظ کر دہ و خورد و غیرہ ماضی مطلق کے ساتھ آدمی
 مصدر کے ساتھ مستعمل ہے جو فعل اسکے ساتھ ہوتا ہے وہ معنی مصدر یا جاتے ہے اور حسب
 اقتضا و مقام لفظ توان میں ضمیر محذوف مانی جاتی ہے کھین ضمیر غائب اس وقت معنی
 تواند کہتے ہیں کہ میں ضمیر حاضر معنی توانی کھین تکلم معنی تو انتم ہی ضمیر کی فاعل اور فعل یہ
 مفعول کھا جاتا ہے اور کہی توان فرد ہی آتا ہے او کو بھی حسب اقتضا مقام معنی تواند کرو۔
 تو انم کرو۔ تو انم کہتے ہیں اسکی تفصیل اور شواہد بہار عجم میں مذکور ہیں۔

شعر دوم عدد و بالطان کردن بہ بند کہ توان بریدن بہ تیغ آن کند۔ بہ بند فعل
 مع ضمیر مخاطب فاعل کردن مضان عدد و مضان الیہ علامت اضافت مضان
 مع مضان ایک مفعول فعل کا (ب) جار الطان مجرور۔ جار مع مجرور متعلق فعل ہے
 فاعل و مفعول بہ متعلق ہو کر جملہ فعلیہ نشائیہ ہوا۔ کاف علت توان معنی تواند فعل نفی
 واحد خارج کسب و عدو لو کا فاعل۔ بریدن مصدر (ب) جار تیغ مجرور متعلق بریدن آن
 اسم اشارہ کند اشاریہ اسم اشارہ مع شمار ایک بریدن کا مفعول بہ بریدن اپنے مفعول و
 متعلق سے ملکر مفعول بہ نتوان کا نتوان اپنے فاعل و مفعول ہے ملکر جملہ فعلیہ معلکہ ہوا۔ سبب
 ترکیب میں آسانی اس میں یہ ہوتی ہے کہ چلے اس چلے میں فعل تلاش کر دہ کوئی فعل
 تو سمجھو کہ وہ جملہ اسمیہ اوستا بتدائیر سمجھ کر ترکیب کھو۔ اور اگر فعل کجا تو یہ سمجھو کہ ہر فعل کا فاعل

ضروری ہوتا ہے فاعل کو تلاش کر دیکھو کہ اگر فعل متعدی ہو تو مفعول بہ تلاش کرنا چاہیے
 یہی طرح متعلق فعل جو موجود ہوں اور نہیں ہی سمجھو کہ کس طرح کا تعلق فعل سے ہے فعل سے
 ترکیب شروع کرتے ہیں کھنڈے اور ٹکڑے والی دونوں کو آسانی ہوتی ہے اور راقم نے جو لفظ اول
 کہیں کہیں ترکیب لکھی وہ اس لیے کہ ان واقف قواعد شروع سے ترکیب کہنا یاد نہ کرتے ہیں
 ع و لئاس فیما یشتون مذاہب

حکایت ۳ باب ۴ صفحہ ۷۰ بیاناً کہ بعضے از خاصا از این حال آگاہی ہو چکا
 کلمہ تحقیق کا بیان یہ بعضے ذوالحال - از جبار - خاصان مجبور - جارج مجبور متعلق شومہ و
 شومہ متعلق حال - ذوالحال مع حال کے مجبور لفظ برائے کا کہ لفظ را کا ترجمہ ہے - سبھی
 (یعنی برائے بعضے از خاصان) جارج مجبور کے ملکر بود کا متعلق ہوا - از جبار - این حال اسم
 اشارہ مع اشارہ الیہ کے مجبور - یہ جارج مجبور کے بھی متعلق بود - بود فعل تام - آگاہی ہو سکا
 فاعل فعل تام مع اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں کے جملہ فعلیہ ہوا

فقہ دوم از ان گفت رہ خلیفہ را بر کاکت منسوب کند فعل ضمیر واحد غائب راجع
 بطرف بعضی ہو سکا فاعل از جبار - ان اسم اشارہ گفت حاصل مصدر اشارہ اسم اشارہ
 مع اشارہ کے مجبور - جارج مجبور متعلق فعل - رہ خلیفہ مرکب اضافی مفعول بہ را علامت
 مفعول (ب) جارج کا کہ مجبور - جارج مجبور متعلق منسوب - منسوب مع متعلق کے کند کا مفعول
 ثانی کند فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا -
 فقرہ سوم من بر اجنت تحسین اور ان معنی آگاہی جائزہ ششم من مبتدا (ب) جارج ان
 اسم اشارہ مع اشارہ الیہ مجبور - جارج مجبور متعلق فعل مرکب جائزہ ششم تحسین اور مرکب
 اضافی مفعول از جبار معنی آگاہی ہوا مقلوب کہ اصل میں آگاہی معنی تھا مجبور - یہ جارج
 مجبور متعلق فعل - جائزہ ششم فعل مرکب مع فاعل فعل مرکب اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں
 متعلقوں سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر خبر مبتدا ہو مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا +

پہلے فصل محاورات کو بیان میں

پنی فشر دن ثابت قدم ہونا استوار ہونا قدم رکھنا +
جامد قبا کردن کپڑے پہانے سے کنایہ ہے -
جامد کھنہ ہر دست پیش کسے دشمن پرانا کپڑا انچڑا تہہ پر رکھ کے کسی کے سنے کرنا کنایہ
سے اظہار محتاجی اور سوال سے +
کالبر سر کردن مرجانا +
چونکہ اکثر محاورات معنی الفاظ کے بیان میں لکھ دیے گئے ہیں اس لیے بیان لکھنے کی حاجت نہوی
جس لفظ کا جو محاورہ دیکھنا ہو اس لفظ کو فرہنگ سے لکھ لکھ دیکھ لو +

پانچویں فصل خاص کو کتاب کے غرض میں لکھنا کیلئے

ابراہیم و عہد کی کمال کا نام ہے جنہوں نے بادشاہی چہرے درویشی اختیار کی تھی +
ابراہیم بن سلیمان بن عبد الملک بن دوان بن حکم بن ابی العاص بن ابراہیم بن عبد الملک بن
قصہ بن کلاب عبد الملک ملک شام کا بادشاہ تھا۔ اس خواب لکھا کہ چاند تہجد سج میں آؤشیا
سعد بن سب سے بڑے تعزیر کی کہ اس کو چاہیے اس کو بعد بادشاہی کرے چنانچہ ایسا ہی ہوا
ابراہیم بن سلیمان دشمنوں کے ہاتھ بادشاہی کر سنے پایا +
ابن خطاب حضرت عمر ابن الخطاب بن نوفل بن عبد العزی بن قحط بن ابح حلیفہ دوم حضرت پیغمبر خدا
خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروں میں کسی بھینے خلافت کی اور تمام ملک و فرائض و امور
شام کو فتح کر کے دین اسلام ان بھیلایا آپکا غلبہ شوکت و ہیبت خدا وادشہ نامہ ہوا دینی غلبہ قدرت
کی طرف اشارہ ہوا اس صریح میں صفحہ ۱۷۷ ع و رہ نیروی ابن خطاب +
ابن سبک بشید سم ابوالعباس محمد بن صبیح قاضی کوئی زائد عابد شیوہ ایک جماعت صحابہ کیام سوطا قاضی
اور اسے حدیث فیہ فیہ شام بن عمرو اور اس نے اسے حدیث کیا ہے اور امام محمد بن جریر نے اسے

روایت کی کہ ہر ایک زمانہ میں بغداد میں شریف لائے تھے جو دونوں مہر کو کوئی اور پاس نہ رکھتا
 ایک تراسی بھری مین وفات کی۔ تاکہ تہذیب مسیح نہ بہت طرف ہج یا صید سکا کے *
 ابن عفان حضرت عثمان ابن عفان بن ابی العاص غلیفہ سوم حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 اور ایک شہر شہر سے اور داما حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور صاحب بھرتن *
 ابو ذر غفاری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں ابو ذر کہتے اور نام جناب بن بنادر
 غفاری نسبت غفار بن ملک بن عمرو بن بکر بن عبد مناف بن کنانہ کی طرف *
 ابو علی حسین بن عبد اللہ بن حکیم شہر شہر الملک کا لقب انکو والد اہل بلخ سے تھے وہاں اگر ایک پیغمبر
 نامی تعلقہ بخاریں سکا کی ان کا نام سارہ کہتے قریہ افشہ قریب شین شیخ قریہ زرخین مین پیدا ہوئے ہیں
 انکے والد شیخ اہل عیال کے بخاریں کہ اور شیخ ابو علی طالب علم کے لیے ہر نظر اور علوم وفنون حاصل کیے جس میں سر
 ہوئے علم قرآن شریف اور بہت اتقان تحقیق کے ساتھ حاصل کیا اور اصول دین کی بہت چہرہ اور صاحب
 ہندو جہر و تھا بد اور کیا اور نہیں دین کی عالم شہر وقت حکیم ابو عبد اللہ اتالی بخاری مین شیخ کو والد انہیں
 بیان تاریخ نے اور جو پڑھا شروع کیا پچھلے اساعوجی پڑھی پڑھو کتاب مین منطق کی اور اقلیدس محسطی وغیرہ
 پڑھیں اور فہم خدا و ادبی حرمین ہا و وفایں ہوئے بہت روز و نکالات جو انکی کو معلوم تھے شیخ نے انہیں
 اور انکی شاہد از م کی طرف بلکہ شیخ نے طبعی الہی وغیرہ علوم حاصل کیے اور کتاب خصوص اور ادب و شریح کی
 دیکھا اور علم طب کی طرف بھی بہت ہوا اور علاج مین بھی کمال پیدا کیا یہاں تک کہ تھو کو فیضان و کا مین شیخ سے
 کہتا غیب اخص علوم کرتے تھے اور جو معالجات شیخ نے انکی تجربے سے حاصل کیے تھے وہ کہتے تھے اور تھو مین شیخ کی عمر
 سولہ برس کی تھی یا تھم حاصل علوم مین شیخ کسی رات کو پوری نیند نہیں چلا اور بھر مطا کو کتاب کے دیکھو کوئی
 کام نہیں کیا اور جب کوئی شکل مسئلہ نہیں پڑتا تو وضو کر کے جامع مسجد مین جا کر نماز پڑھ کر خدا سے دعا کرتا
 تاکہ وہ مجھ کو حل کر دے اٹھا و برس کا نہیں ہوا تاکہ تمام علوم وفنون مین یکتا و عصر ہو گیا تھا پھر
 وزیر ہوا اور آخر کو عمارتوں مین مگر مبتلا ہو چھلے بار و اوچھوری دیکھا کہ سیر مین کا مدبر تیسرے عجز ہو گیا تھا
 نفع نگر کیا اوستو نہایا اور توبہ کی اور جو کہ پاس تھا نقد کو تصدق کر دیا اور جب کا جو حق تھا وہ دیا اور وہ علم

اور اپنے ممالک کو آزاد کیا اور ہر تین دن میں قرآن شریف ختم کرنے کا یہاں تک کہ جہان بھر میں
ماہ صفر بچہ کی تین سو تیرہ سالہ لڑکیاں اور شہزادوں میں ماہ رمضان شریف کی جمعہ کو کوٹہ چار سو اٹھائیس ہزار
لڑکیاں عالم تھا ہوا کتاب شفا نجات قانون انشا اور غیر مصنفات مطول و مختصر کا چھوٹا بچہ کو شیخ کمال الدین
بن یونس کی موت کی نسبت کہا ہوتا ہے کہ اس نے بن سنیاء کی روایت سے اس کے تمام مسائل و فیہم
ما نابہ بالثناء و لم یخرج من تحتہ بالنجاة +

اسفندیار و رومین تین اقبیہ کتاب شاہ بادشاہ ایران کا بیٹا اور قیصر روم کا نواسہ رستم کو لڑائی میں غارت
کر دیا تھا حکمت علمی سے رستم نے غالب ہو کر اس کو ہلاک کیا +

ابو یوسف انکانام یقویہ امام عظم ابو حنیفہ کو فی کاشد شاگرد و معتقد و قاضی اور ہارون رشید کے شیخ و چمنی
مقر رہے تھے محمد بن شیبانی اور یحییٰ کی اصطلاح میں صاحبین کہلاتے ہیں +
ارسطو طالیس حکیم ارسطو ہی کہتے ہیں ابن لقمان حکیم جب کو بقوا جس ہی کہتی ہیں کفر کے ساتھ
اپنے باپ اور افلاطون حکیم سے بھی تعلیم پائی سکندربابادشاہ ہوا تو اوارسطو کو حسبیت اور ستارہ
اپنا وزیر مقرر کیا کہ کتب فلسفہ میں اس عظمیٰ اول تعبیر کرتے ہیں +

اسکندر بن فیلقوس بادشاہ روم جب کاوارا خلافت ملک مقدونیہ تھا حضرت عیسیٰ علی نبیہ و علیہ السلام
کے تولد سے تین سو چھپن برس پہلے پیدا ہوا تھا حکیم کی علوم و فنون حکمی حاصل کیے فیثوس کی وفات کے
بعد تولد حضرت مسیح علیہ السلام تین سو چھپن برس پہلے یونان کا بادشاہ ہوا پھر اقبال خدا داد ملک مصر شاہ
ایران وغیرہ کو فتح کر آ ہوا سندھ و چین و بنگالہ آیا آخر غارت خوارین قتل ہو کر ۳۳ برس کی عمر میں ۳۲۳ برس
قبل تولد حضرت مسیح انتقال کیا +

آصف برخیا آصف بر وزن اجڑ پھر برخیا علی بنی اسرائیل سے ایک بڑے عالم اور حضرت سلیمان
علی نبیہ و علیہ السلام کے وزیر تھے انھوں نے بتقدیر کا تخت و تاج کی راہ ایک بار چل کر جبکہ فیروز
نہا نے حضرت سلیمان کے پاس گواہیاں دہائی کر است تھی جو قرآن شریف میں بیان فرمائی گئی ہے
افلاطون افلاطون بالفتح نام حکیم یونان کے سکندربابا میں تھا ارسطو حکیم کا استاد و شاگرد

اور رخنون باجا اوسی کا ایجا رہے +

الپسلاں افطرت کی ہوا الپ یعنی شجاع و لیرا سلطان شیری ابو شجاع اسکی گنیت محمد نام بن بن
داد و بن یگانہ بن سلجوق بن دقاق الملقب عضد الدولہ خراسان اور اراک و خجندہ کا بڑا عادل و مستعد
شوکت بادشاہ تھا و ملاکسی زیادہ مہار و کوریاں سے مغزل بیک کا بھتیجا تھا اسنے کہ وہ میں پیدا ہوا کہ کچھ کم
و سن میں بادشاہی کی درجہ الاول شدہ میں خود خوارزمی مجرم شہید کی اسکے پہری ماری تیس روپے
رفات کی بغیر و شریف میں حضرت امام ابو حنیفہ کا فرزند بنوایا تھا نظام الملک اسکا وزیر تھا +
انکیا تو بافتح و کثرت نام بادشاہ فارس محمد شیخ سعدی شیرازی +

ابو یوسف علیہ السلام ایک پیغمبر کا نام ہے خدا تعالیٰ نے آپکو نہایت پیاری و تکلیف میں متولد فرمایا
کہ بدین زخم رکتی تھے اور اسخون پیس بجاتا تھا اچانک میں آپکا مال اسبا او صد ہا مویشی
سب ہلا و تباہ ہو و اولاد اور وجہی دیا میں بگبی مگر ان مصیبتوں کے ہم کبھی انہوں نے خیر و برکت
ہمیشہ صابر شا کرے پھر خدا تعالیٰ نے انپر رحم فرمایا و صحت بدنی اور وجہ اولاد عطا کی خدا تعالیٰ
قرآن شریف میں آپکی مصیبت کا محل حال بیان فرما کر آپکو صبر کی تعریف کرتا ہے اسلیے اصلہ یوسف
ضرر المثل سے فرعون کا مران بہ و ابوب مبتلا و اسی مصیبت کی طرف اشارہ ہے -

بدر بافتح ابو کریم زکی کو خدا تعالیٰ نے ایک شمس کا نام ہے +
زیر جمہر بضم با معرب رگ مہر نوشیران کا وزیر اعظم نہایت شہید تھا سارے کی عمر نو شہید
ایک تاب کی تعمیر ایسی صحیح کی کہ کسی عالم عمر نہ سو کہی تعمیر تا قرب بادشاہی موجب خوش خضرائی ہوئی
بقراط و ابوقراط حکیم ہونیوان سارا قہر اسی کی طرف منسوب ہے +
بلیناس مفتوح باکر مہار و دون مفتوح ایک حکیم یونانی کا نام ہے جو کثرت برصا جو کثرت
بنی العباس اولاد عباس بن زین العابدین المطلب عم حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
حضرت عباس کے تین بیٹے تھے عبداللہ افضل فضیل عبداللہ بن عباس قصاصہ یمن میں
انکی اولاد میں دس بادشاہت تک بادشاہی رہی وہی لوگ مطلقا عباسیہ کہلاتے ہیں +

عباس بن عبد المطلب -

سنی امیہ اولاد امیہ پیغمبر الفتح سیم و شہید یا مفتوح بن عبد شمس بن قصی بن کلاب قریش عرب کا
ایک بزرگ و بڑی جہت شخص تھا۔ وہان بن حکم ابو سفیان صخر معاویہ بن ابوسفیان زبیر بن عوفہ اسی کی
اولاد میں ہیں۔ امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب حلیف چہارم کی خلافت کے بعد اولاد امیہ میں کئی
ایشیت تک بادشاہی ہی ہوئی تا شاہی اہل ہونیکو بعد حضرت عباس بن المطلب کی اولاد میں دہائی
بہراہم کو دسہ میں فارس کا بادشاہ ہوتیس برس تک بادشاہی کی ایک دن کا کیلتے ہوئے اپنے
گھوڑے کے ایک غار میں گرجا جانی گور کے شکاکا ہت شوق تھا اسی لیے بہرام گور شہور ہوا۔
بجلول انا باضم ایما و معروف مشہور کا نام ہی جو تہذیب و تمدن کا شاسن اور شہرید زماؤں میں تھے
اور قصداً ان کو دیوانہ بنا رہے تھے اسی ہلول محبوب دیوانہ بھی آج کہتے ہیں +
بہمن بافتح ارد شیر پسر سفندیا کا نام ہے جب سفندیا رستم کے ہاتھ قتل ہوا تو اس کے قریب
رستم کو بہمن کی تعلیم تربیت کی حیثیت کی پہنچ رستم نے بہمن کو فنون پاکگری سکھا جب بہمن کا
دھندلہ رہا رستم نے کتا سب کاویاں اس کو پیچھا کر کتا سب کو مارنے کے بعد سفندیا ایران کا بادشاہ
ہوا اور یہ رستم مر گیا تو بہمن اپنے باپ کے عوض لینے کا خط بیان ہوا آخر زال والد رستم اور فرزند
رستم پرستان میں جلا اور لو لگی روز کی جنگ جدل کے بعد فرامرز کو شکست دیکر بولی پر پہنچا
اور زال کو قید کر لیا صفحہ ۹۰ میں بہمن بر سر زال لشکر کشید اسی طرف اشارہ ہے۔ بہمن کے بعد
اوسکا بیٹا دارا تخت سلطنت پر بیٹھا +

تیرخان بروز من جان یو بکر بن محمد علی کے خاندان کا ایک رئیس کا نام ہے اور اس شخص کو کتبہ
جو تکلیف آواہ بادشاہی تھا ہوا کسی جرم میں اوس سے مواخذہ نہ کیا جا +
تہمتیں رستم پہلوان شہور ایران کا لقب ہے، مرکب تمام بغیثیں یعنی قوی و بزرگ و تن یعنی بدن
و دین سے۔ رستم زال کا بیٹا۔ سام کا پوتا۔ انہی وقت میں تمام دنیا کو پھلوان زمین نامور و غالب تھا
کیکاؤس بادشاہ کا سپہ سالار تھا کیکاؤس کا بیٹا سیاوش اپنے باپ کی ایک بی بی کے ساتھ رہتا تھا

اور افراسیاب کے بھانجا کرناہ گزین ہوا افراسیاب نے اپنی لڑکی اور کے ساتھ بیاد دی ہوئے
 دنوں میں ان باپچر دس کراہو کے اغوا سے افراسیاب کے سیاوش کو مرواڑا لارتم سیاوش کے قصاص
 کے لیے افراسیاب چلا در ہوا تھا اور طرحت اس فرستے میں شہرہ ہر صفیہ و تھمن بخون سیاوش بن خاستہ
 جالینوس سرب گالینوس ہوا و مدللہ ایک حکیم شہر یونان کا نام ہے لکھا ہے کہ جاکر ہمارے
 میں آفتال کیا اور سہال کی دوا ایسی جانتا تھا کہ لوگوں کے سینے چند دنوں کے اندر گھرے مہربانی میں ملی
 اور گرا توڑا و یا پانی گھر کی صند پر جا کر نکلا دے و اتو لون بی گیا مگر وقت آچکا تھا خالدہ ہوا
 یہ جانش کلبی یونان کا ایک نامی حکیم ہے کلبی نسبت سے موضوع کلب کی طرف جو قوس اس دراصل
 کے درمیان میں واقع ہے ۔

جہم خف جہم جہم چاند شیر روشنی معنی ترکیبی مذکی روشنی ایک بادشاہ فارس کا نام ہے جو
 بادشاہ ہموث کا بیٹا تھا اپنے باپ کے بعد بادشاہ ہوا کاشکاری کی ابتدا اس کے وقت سے ہے
 زہر جو شہن تلوار شراب نشیمی کپڑے کی ایجاد اس کے وقت سے ہوئی فیثا غورس حکیم اس کے زائیر تھا
 ملنے ایک تخت ایسا بنایا تھا کہ اوپر ٹیکہ ہر مین سب جگہ کیرا یا کرتا تھا ۔ کاجام ہی بہت شہرہ ہو
 کہ اوس میں نام دنیا کا حال دکھائی دیتا تھا اور جام وہاں نکلتے ہیں اسی ایسی ایجادوں کے جب اسکو
 خدائی کا دعویٰ ہو گیا اکثر رعیت پر کئی اور عجیبے سہارے تراش کے پاس جا کر اس کے بیٹے ضحاک کو
 نے آئے اور اسے ہکا ملک چین لیا جتہ بھاگا آخر گرفتار ہو کر ضحاک کے پاس لایا گیا ضحاک نے اسکو
 اسے چڑھا ڈالا ۔ کافہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تعزیر کیا و دربار میں پہلے تھا کہ تین کشتاؤں کے بادشاہوں کا
 ساتھ طائی اسکا حال فرنگ کے حرفت عا میں گند چکا ۔

سیرین شیخ محمد علی صفحانی کا تخلص سیرین لکھا گیا رہے تین ہجری میں پیدا ہوئے شہر شہر کے بعد خوارزمی
 کے ایک شاعر کو علوم فلسفہ حکمت حاصل کیے تھیں لہذا حد میں تین یغین کو حج و زیارت شرف اخروی
 حاصل کیا پر ہندوستان غرض ہوا بیان اسوقت سراج الدین علیخان آرزو اکبر آبادی کی شاعری کا
 بونکا جتا تھا انھوں نے دہلی چھوڑ کر کچھ ہندو کی سبکی کی کچھ آرزو اور اس ایک دوسرے کلام پر آئے تھیں

اہل ہند مکہ پہنچے شیخ سی ومان ہنا مصلحت نہ سمجھو غری ہندی گنگا کے کا قصد کیا۔ اتناے راہ میں بار
پسند آیا وہیں مقام فاطمان میں قیام فرمایا نہ لکھا گیا کہ سو اسی ہجری میں مقام بنارس میں بنی تھا
میں وہ شہر جانب غری مقام فاطمان مذکور میں بنی ہونے کا بیان ہے مگر علامہ کمالات شاعر کی تعظیم
و مقول ہے اندھا پرست درویش صفت صفا نسبت اہل عصر کے مدوح و مقبول تھے مشہور ہے
کہ نواب آصف الدولہ بہاولی اودھ بنارس میں مقام فاطمان اوگی ملاقات کو گئے درباروں
کو کا نواب کمال بھیجے درویش اور بان بنایا شیخ نے جواب دیا ع بابا یہاں گئیانیہ
لیکن آخر کو بلوایا اور ملاقات کی راقم سطور انکو مزار کی زیارت کی ہر سنگ تعویذ قبر کے سر پر عبارت
منقوش ہے السید محسن قدا تاک المسمی العبد الراجی رحمۃ رب محمد العبد علی بن ابی طالب الجیلانی۔
اور کچھ پنجویں شعر اور مسئلہ وفات کے لکھو ہیں بخدا انکو مدعو ہے ہین سے حزمین آزا رہے پابے
شکر کی دیم۔ سر شوریدہ برالین آسایش رسیدنجا سے روشن شد از وصال تو شہداتار با صبح قیامت
ست چراغ مزار با نوگ انکو مزار کی زیارت کرتے ہیں اور تبرک جاتے ہیں ہر جمعرات کو مجلس انور ہندی
جمعرات کو بڑی مجلس ہوتی ہے لوگ جمع ہو کر فاتحہ وغیرہ پڑھتے ہیں +

خمس پر ویزین ہر مہربن شیران۔ ہر مہر کے بعد فارسی کا بادشاہ ہوا یہی خسرو شیرین پرست
آخر سلطنت میں شیر ویا اسکے بیٹے نے تخت سلطنت سے اوتار کے اوسے مار ڈالا +
رستم پیران تہمتن اسکا لقب ہے لفظ تہمتن میں اسکا حال ہو چکا کہتے ہیں کہ جب اسکی ماں بچا
کہ بہت درد و زحمت بعد رستم پیدا ہوا تو اس کے منہ نکلا رستم یعنی درد و تکلیف کی چوٹی لوگوں نے
ہی بالفتح اسکا نام رکھا کہ اکثر استعمال سے بالضم مشہور ہو گیا شہاد رستم کے بہائی نے
رستم کو سے میں گرا کر رستم کو مار ڈالا +

زال رستم مذکور کا باپ سام بن زریان پھلان کا بیٹا ہے پیدائش کے وقت اسکے بال سفید تھے
اسلئے اسکا نام زال یعنی چیر ہوا +

سام بن زریان پھلان مشہور ایران زال کا باپ رستم کا دادا ہے +

سامری حضرت موسیٰ کے وقت میں ایک سامر تھا جسے گوسالہ بنا کر ایک خاک او سکا اندر
 ڈالی وہ بچہ بن گیا۔ حضرت جبریل جب بن میں پر گھوڑی پر سوار فرعون کے گھوڑے کے آگے آگے دیکھا
 کی طرف اس لیے چلے کہ فرعون کا گھوڑا فرعون کے روکڑی زبرد کو اور دیکھا بن میں جاکر اس وقت
 سامری دیکھا کہ جس بن پر اس گھوڑے کا پاؤں مس کرتا ہے وہاں پر گھاس اوبگ آتی ہو اس
 سمجھا کہ اس خاک میں اجماع کی قوت ہوگی جس بجائے ساس کرگی اور حیات نشوونما کی حیات بخیز
 وہ خاک اوٹھالی اور وہی خاک کا دوسالہ مذکور میں ڈالی اس واقعہ کے بعد سامری کو یقین ہو گیا
 کہ مس کرنے سے کسی نیلوا کا اثر محسوس میں پھونپتا ہے اس لیے سامری اپنے بدن پر سیکھ کر تہنگ
 نہیں دیتا تاکہ سب اس کے سبب کوئی اپنا اثر سمجھ میں پیدا کرے۔ اسی طرے اس فقر میں شاہ
 معصوم سفر اوچون بن سامری سے سازدست سامری ہرگز نیافتہ باقی حال سامری کا حرف میں خبر
 سعد بو بکر معنی سعد بن بو بکر بن سعد بن شیراز کا پادشاہ تھا کہ اپنے باپ سعد بن شیری
 کے انتقال کے بعد تخت سلطنت پر بیٹھا سعد مذکور کا بیٹا تھا کہ پڑاؤ کا نام کے ساتھ معصوم جو
 سعدی حضرت شیخ اسماعیل الدین بن عبد اللہ شیرازی کا تخلص ہے شیخ ابو الفرج بن جوزی محدث
 کے شاگرد حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی کے اکل مدین بن بڑلطیفہ کو حاضر جواب خدا پرست
 صاحب اتقوتبولیت خدا داد کا کلام شریف نظم اس درجہ رواج و کثرت درس کو پہونچا کہ آج
 اوکے کا کلام دیسا سنا نہیں گیا شعر میں بہت مبالغہ مثل او شعر کو نہیں کرتے اسی شیخ کو واقعہ
 کہتے ہیں ابو جعد کو کسی شاعر نے انکو مضمون ذیل کی نسبت کہا اور انکو وقت کی انتہا تک شعرانے اور کو
 ۵ در شعر میں ہمیر اندھ قولی است کہ جملگی برآندھ فردوسی نوری و سعدی و ہر چہ کہ لاری
 بعدی و شیخ کی شرف نظم دونوں لائق تحسین ہیں مگر شرف نظم سے عمدہ ہر اور نظم میں شہسوی انکی مثال
 سے اچھی ہے۔ انکا سعد بن ذکی پادشاہ شیراز کے زمانہ میں کا طور ہوا اس لیے سعد کی طرف نسبت کر کے
 اپنا تخلص سعدی رکھا۔ اوائل میں تیس برس تک مدرسہ نظامیہ بغداد وغیرہ میں تحصیل علم
 مشغول رہی پھر تیس برس تک سفر سیاحت کی اگر اقبالیم و دراز شل دوم ہند میں پہونچا اور زمانہ

میں چند سال بلاد شام بیت المقدس میں سقامی کرتے رہے کئی بار پیادہ پا حج خانہ خدا کیا
 ساٹھ برس کی عمر کے بعد گوشہ عبادت میں مہمگر زندگی کا باقی زمانہ آخر کو پہونچا یا لکھنؤ
 میں وفات ہوئی ع زخا صان بود زبان تاریخ شد خاص لفظ خاص انکی تاریخ وصال لکھی انکی
 عمر سن چلانوے اسی دو برس معصوم لکھنؤ میں مس لکھی ہو کر گذرے اسی قول خیر کو ترجیح دی ہو کر
 سلطان بسطام حضرت ابوزید بسطامی کو کہنا یہ جو کہ ایک اولیاء کا عین میں گذرے ہیں ابو زید
 آپکی کنیت ہوا و طیف بن عیسی بن آدم بن عیسی بن علی البسطانی اسم شریف بسطام ایک شہر
 ہے تو اب تو مس دی آپکا وطن ہے پہلے آب مجوسی تھی پھر سلمان ہو گئے اور دو سو شہر حجری میں رقبہ
 شہر ۲ میں اپنے وفات فرمائی +

سلمان فارسی بن الاسلام پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فارسی تھے انہیں اکثر عزت
 میں حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفار سے جو میں مشغول تھے ایک لڑائی میں انہوں نے حضرت
 سے عرض کی کہ ہمارے ملک میں جب ان میں لڑائی ہوتی ہے تو خندق کوڑا اور اسکی آٹ سے لڑتے ہیں
 اسے پسند فرمایا اور خندق کھودائی اور خود بنفس نفیس بھی خندق کھودے میں شریک ہوا سوا
 اس لڑائی کو جنگ خندق ہی کہتے ہیں +

حضرت سلیمان بن داؤد علی نبیا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام بنی اور بادشاہ بنی اسرائیل تھے
 حضرت عیسی علیہ السلام اکبر انبیا پرہ برس پہلے بادشاہ ہوتے اور ۱۰۳ برس پہلے پیدا ہوئے تھے تمام
 دناں آپکے تابع تھے نو سو چوبیس برس قبل حضرت عیسی کی وفات پائی اکثر کو کبری آپکی روح مبارک نے
 سقاقت کی اسی طرف یہ اشارہ ہے صفحہ ۱۹ (نہ این امان دادند کہ از پا نشیند) +

سنجر شاہ ابو الحارث کنیت سلطان اعظم معز الدین لقب ملک شاہ بن الباسرا سلطان کبک
 خراسان غزنوی و ماوراء النہر وغیرہ کے بڑے اولوالعزم و جبارانہ کثیر نہایت جواد بادشاہ تھے
 لکھا ہو کہ ایک تیرہ انکی پانچ دن کی بخش و عطا کا مستحق کیا گیا تو سنا کہ نقد اشرفی کا شہا ہو
 علاوہ گھوڑے خلعت و اسباب وغیرہ کے تھار روز جمعہ ۲۰ ربیع الثانی حجری میں شہر شفا میں پیدا

تھے اسی کو نام بھر رکھا گیا شہر جبری میں آنے والی کی طرف سے نیا شہر سلطنت کی اور اس سے
 مستقل بادشاہی ہوئی شہر میں کوئی نہ رہا کیا بہت کشت خون کے بعد ہندوستان پر لیا
 پانچ برہمن رہے ہر ایک کے ہاں اور اسان میں آئے اور اپنے اور فوج کو جمع کر کے اپنے ملک آئیوں کو
 کہہ دئے سبقت کی روز شہر بندہ ریح الاول شہر ہجری کے مقام دین میں اس روز ہجرت کی
 سہراپ باضم رستم پھولان کا لڑکا اور بادشاہ ممکن کا نواسہ لائلی میں رستم سہراپ لڑا پہلوان
 سہراپ رستم کو مغویا دوسرے دن رستم حکمت علی سے اور غائب یا اور کو ہلاک کیا۔

سیاوش پسر کیا حسن اسکا حال حرفت میں میں اور کچھ حال تھیں کے حال میں قوم ہو چکا
 سیف الدولہ ابو الحسن علی بن عبداللہ بن حمدان بادشاہ عراق عجم عالم و شاعر و شہر دوست
 ابن خلکان نے لکھا کہ خلقا عباسیہ بعد شام و حبشہ کے سیف الدولہ کو دربار میں ہو گئے
 کے دربار میں نہیں ہوا شہر کو بہت زیادہ زیادتی تھاقاضی ابونصر نیشاپوری حلب میں ایک
 حاضر مجلس ہوا اور اس نے کہا خالی تھیں اور ایک فذ کا لکڑی پر بننے کی اجازت مانگی جب حکم ہوا تو
 پڑھا جسکا ایک شعر یہ تھا جانا کو معاذ و امر نافذ و عبدک محتاج الی الف درهم و قصبہ و پڑھ چکا
 سیف الدولہ بہت ہنسے اور ہزار روپے دے کر اپنے خالی تھیں کے ہر نصرت ہو۔ ابو الطیب تہی ہی اسکا
 موصی میں تھے اور کچھ روز کشتہ شہر میں سوین ہجری میں پیدا ہوا اور ۲۵ صفر ۵۵۵ھ میں
 چھبیس میں شہر حلب میں بعارضہ السلطان انتقال کیا اور سیافارقین میں منتقل ہو کر اپنی پاک تھیں میں
 شیخ شفیق ملحق ابن ابیہم شیخ خراسان ہیں ابیہم ادب و کمزیر حاتم صمد کے شاگرد تھے
 تجارت کے لیے بلاد ترک میں گئے اور ایک بت خا میں جا کر وہاں کے ایک خادم کو بھانپ لے کر یہ سب
 اور انکا خالق دوسرا جو ہمیشہ اور شکر کا خالق اور رازق اور ہر چیز پر قادر ہو خادم کہا کہ تمہارا
 تمہارے فعل کے موافق ہندوستان میں کہ کیا کیونکر ادب و کمزیر کہ جب یہ سب ہو کہ تمہارا خالق قادر و رازق
 پھر یہ کہ یہ یہاں تک کیوں تھے شفیق کہ میں اس کی کا کلام سیریز و ترک نیا کا سبب اور
 اور اپنا نام مال خیرات کے علم حاصل کیا شہر ایک سو تین میں وفات فرمائی +

شیخ شہاب الدین سہروردی عمر اکنا نام ابو الحفص کنیت ہو حضرت ابو بصیر رضی اللہ
 عنہ کی اولاد میں علم ظاہر باطن میں کیا و عصر حضرت غوث الاعظم قدس سرہ اور مشائخ کبار کی صحبت
 میں بہت رہا سہروردی عراق محکم میں ایک تہذیب جو وہیں درج ہے ہجری میں آپ پیدا ہو خلیفہ ابو جعفر
 استفارہ کے عہد میں تیسرے ہجری میں خلیفہ بن کو حلت فرما ہو کتا عارف المکارا کی تصانیف شہور ہے
 شیش پیغمبر حضرت آدم علیہا السلام کے بیٹے تھے ہمارے پیغمبر خدا خاتم النبیا علیہ الصلوٰۃ
 والسلام آپ کی اولاد میں بن عات الہی اس طرح جاری تھی کہ حوا ام البشر سے برلا ایک بیٹا اور
 ایک بیٹی ساتھ پیدا ہوئی تھی مگر حضرت شیش اکیلے پیدا ہوئے۔

ضحاک بن یزید نامی شاہ فارس کا لقب ہے پیدا ہونے کے وقت اس کے دانے نکلے ہوتے
 اس لیے ضحاک بمعنی خندان اس کا لقب ہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ ضحاک دہ آک کا معنی ہے ایک عجیب
 دس عیب ہونے کے سبب اس کا لقب دہ آک ہو ضحاک بہت ظالم تھا جب علیہ السلام مدینہ
 ہوئی کفر شروع کیا اور دیکھ کر ضحاک کا مقابلہ کر آیا آخر ضحاک قتل ہوا اور فرعون تخت سلطنت پر بیٹھا
 عبداللہ بن طاہر ابو العباس اکی کنیت سے لوطا ہر حسین بن مصعب بن زریق بن مامان اسی کے بیٹے ہیں
 عبداللہ نے عالی ہمت شجاع اور شاعر ہونے کے بڑے متمتع علیہ تھے پہلے مدت تک اہل خراسان
 کے پیر الی ملک شام مصر عراق ہوئے ابو تمام طائی ضحاک کا سہ ماہی تھے سرشار پائے تخت پر
 مقام نیشاپور میں بیع الاول کی گیارہویں تاریخ دوشنبہ کو دن اور قبول بعض دوسری زبانوں
 عضد الدولہ ابو شجاع فناض بن کنالدولہ ابی علی الحسن بن بویہ طائی اپنے چچا عماد الدولہ کے
 فارس کا بادشاہ ہوا موصول بلاد جزیرہ وغیرہ ہی اسکے ماتحت تھے۔ اسلام میں لقب خلیفہ کے بعد ہی
 شخص پہلے پھل منی طب بہ ملک سج اور بعد خلیفہ ملک میں اس کا خطبہ بغداد میں سے پہلے سبزون کا
 پڑھا گیا فاضل و شاعر عالم فنون و متفہم تھا اکابر شراعیہ مثل ابو طیب متینی کے اسکے
 موصوفین میں ہیں۔ شوال کو ۸۳۲ میں سو بہترین بھڑا تالیس سال بعد از صبح بغداد میں انتقال کیا
 عطا رفر الدین کا لقب ابو بکر کنیت محمد نام ابن ابراہیم عطار متوطن نیشاپور کے تھے۔

اگر کلام کو عرفا تا زمانہ اہل سلوک کو میں واقعی معرفت خدا پرستی و ذوق و شوق محبت الہی
 آپ کے کلام سے ملتی ہے شہر شعبان ۸۵۰ ہجری میں قتل ہوا اور سنہ ۸۵۰ ہجری میں قتل ہوا
 شامین جنگیز خان ہلاک کے قتل عام میں پو میں شہید ہوئے۔ پندار عطا آجکا یادگار ہے اوکو
 بیان توحید میں قصائد غزالیہ کی شرح سیبغز الدین آملی آپ کے ایک معتقد خاص تھے لکھی ہے۔
 علی مرتضیٰ حضرت علی بن ابی طالب خلیفہ چہارم فاضل عمود الملوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 آپ کو فضائل اس سے زیادہ و مشہور ہیں کہ مختصر میں لکھنے کی سمت نہ کمالات شہرت کے تحریر کی ضرورت نہ تھی
 عمر ولایت صفا عمر بن لیث خراسان کا حاکم تھا ۸۵۰ ہجری میں اس کی حجازی میں امیر اس
 حاکم مالوہ انہر گرفتار کر کے معتقد باہلیفہ بغداد کے باہر ہجرت باہلیفہ آویڑا اور قید میں رہا
 عیسیٰ علیہ السلام اندھکانے آپ کو ہم بست عمان کے پٹے بغیر باہر پید کیا اب بنی مرسل بنی
 سے ہیں انجیل مقدس کتاب آسمانی آپ پر نازل ہوئی ۳۳ برس کی عمر میں آپ آسمان پر اٹھ
 لے گئے اسی طرف اس صحنہ میں شاہ صفحہ ۱۲۷ عیسیٰ لعزت از ہمہ عالم کنارہ حبیب
 غزال ابو حامد محمد بن محمد بن احمد الغزالی ملقب بہ حجتہ الاسلام زین الدین طوسی
 شافعی آپ کو آخر زمان میں شوافع میں کوئی انکشاف نہ تھا ابتدا میں احمد رافضی سے طوس
 طبرما پھر منشا پور میں امام الحرمین ابی المغانی حنفی سے اور تھوڑی مدت میں علما میں مشہور ہوتا
 ہو کر نظام الملک فیہ سنیہ نظامیہ بغداد میں سر مقرر کیا آپ کی غزالت علم و تحقیقات عجیب
 عکاس وقت متعجب ہوتے ماہوی قعدہ ششمین کچھ کچھ باہر تہا شجہ و طرلوں فقر و زہد
 اضیاء کیا اور حج خانہ کعبہ اور کربلا کے شوق و سیرت المقدس و سیرت اکندریہ وغیرہ میں شاہ مقدس
 مزارات شہر کی زیارات میں مشغول رہا آخر کو اپنی وطن میں دعوت کر کے گوشہ نشین ہوئے وہیں ایک
 خانقاہ و سکر بنایا طالبان علوم حاضر باطن کو افادہ فرماتا شرح کیا بیان تک یوم و شبہ
 ۸۳۰ ہجری الایامہ ششمین پانچویں ہجری میں مقام طامران کہ ایک حصہ شہر طوس کے وفات
 فرمائی ولادت آپ کی سنہ چار سو پچاس یا چار سو اکاون میں ہوئی تھی نصیب حجت اسلام

ازین سر اسپیخ و وفات پانصد و بیست و پنج و اکر فنون میں نصایف آگئی تیر اور بہت نافع ہو
 خضرال دین ابو بکر بن ابی نصر سعد زنگی بادشاہ شیراز کے خاندان کا شہزادہ تھا جو قبل حضرت
 سلطنت کو عین شباب میں انتقال کر گیا شیخ شیرازی نوید بجاہ گلستان میں اسکی ہی تعریف کی
 فردوسی انکا نام منصو کینت ابوا تناسم فردوسی تخلص ہے شہر توس کے رہنے والے تھے انکا باپ
 باغ فردوس کا باغبان تھا اوسی طرف نسبت کر کے انہوں نے اپنا تخلص فردوسی رکھا۔
 کتاب شاہنامہ اسکی نصایف میں بہت شہرہ ہے جسکو چار سو و اسی جہز میں انتقال کیا بعضوں
 نے اسے میں انتقال لکھا ہے۔

فرعون بادشاہ مصر کا لقب ہے جسکو خدا فی کا دعویٰ کیا تھا۔ ولید بن مصعب سکنا نام تھا
 حضرت موسیٰ علیہ السلام اسکی ہدایت کے لیے بھیجے گئے بڑے بڑے معجزے دکھائے مگر وہ ایمان نہ لایا
 آخر دیکھ کر یاسیل میں سے فوج کے غرق ہو گیا قرآن شریف میں اسکا قصہ تفصیل بیان فرمایا گیا ہے
 کہ جن کو فرعون اپنی مدت عمر میں کبھی بیا رہنیں چھو غرق و موت پہنچے کوئی صدمہ نہ ہو مصیبت کا
 نہیں بھونچا۔ اوسکی طرف اس مصر میں شاہ رہا جسے فرعون کا مراد ہے اور یوب متیلا
 فریدون نسل عدوت کا شہزادہ آہن کا بیٹا جیش کی اولاد تھا صفاک بادشاہ فارس
 و عرب نے جیش کے قتل کے بعد خواب دیکھا کہ اوسکی نسل سے کوئی شخص تلے ہلاک کرے گا۔ یہ خواب
 دیکھ کر اسے اس خاندان کے تمام مردوں کو قتل کر ڈالا آہن کے قتل کو رہی قتل ہوا اوسکی بی
 فریدون نے اپنے لڑکوں کو لیکر کوہ البرز میں جا چھی وہاں فریدون ہوشیار ہوا صفاک کے ظلم سے جب
 اوسکی رعایا بگڑی فریدون کو تلاش کر کے لائی فریدون نے صفاک کو قتل کر کے اوسکی سلطنت
 چین لی اور پانچ سو برس تک بادشاہی کی آخر کوہ ملک اپنے تین بیٹوں سلم نور علیہ السلام پر چھوڑ
 قیانی ایران کا ایک شاعر بہت فصیح زبان ملک الشعراء تخت ایدان تھا۔
 قایل نام پسر آدم علیہ السلام جنہوں نے اپنے بھائی بائیل نام کو قتل کر ڈالا اور وہ پہلا
 زمین پر اولاد آدم میں ہوا تھا قتل کرنیکا سبب یہ لکھا ہے حضرت حماد کا ایک بیٹا اور ایک

میں جو ساتھ پیدا ہوتی تھی جوانی کو بعد ازاں دونوں کا نکاح کر دیا جاتا تھا کہ بوسنت یہاں
 بن کا نکاح حرام نہ تھا جو اس کی بائیل کے ساتھ پیدا ہوئی اور اسی قاعدہ کے موافق بائیل
 کے عقد نکاح میں آئی وہ بہت خوبصورت تھی قایل کو اس کا قصد ہوا اور آخر کار بائیل کو مار ڈالا
 فاروق حضرت موسیٰ کے چچا کا لڑکا تھا نہایت مادر ہو گیا تھا اس قدر خزانہ اس کی پاس تھا
 کہ اس کی کنجیاں ایک گروہ تھیں کہ اوٹنا ناشکل تھا مفسرین نے لکھا کہ چالیس ستر طاق دار تھی
 اس کے اوٹنا فی مین تک جاتے اس مال کے غزوہ میں حضرت موسیٰ بغاوت کی اور زکوٰۃ کا حکم نہ
 بلکہ ان کو بدنام کرنا چاہا حضرت نے بد دعا کی زمین میں مع مال اس کا بکے دس گیا +
 قبا و اس کے بقاء کی کئی چیزیں خاندان کیانی کی چوتھی پشت میں یہ بادشاہ نہایت زیرک و نیک
 تھا حضرت حرقیل و ایسا کے زمانہ موت میں یہ بادشاہ ہوا۔ اس کی شروع سلطنت میں فریسا
 سے لڑائی ہوئی رستم کی مدد فریسا بکی بادشاہی اس کو مل گئی قبا و نے ایک نو شہر قصبہ آباد کیے تھے
 کیونکہ ہر فتح اول بہتم دوم و سکون اور ثامن فرزند ان آدم علیہ السلام یہ پہلا شخص ہے
 جو بادشاہ ہو ہمیشہ پیادہ زمین پر تھا اور جانوروں کی کھال پہنتا تھا مشنہ سے بھی تہیں اور کان فارسی بھی آتا کہ
 مستم نعم اول دفع ہار و زن محرم نام پسر نو ذریں نو چہرہ نام پسر گزہم اور وہ ایران
 ایک نامی پہلوان تھا +

گو در ز نعم اول دفع وال مملہ و سکون مملہ و زار خرابی ایک بادشاہ کا نام ہے حکومت
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیر آسمان دن برس آ بادشاہی کی نہایت ظالم تھا اس کی وقت میں
 یہودیوں کے اکثر معاذ خراب بر باد کیے گئے تھے اور ایک کے دو پہلوانوں کا نام ہوا ایک پسر قارون
 بن کا وہ آئینہ جو فرعون کا حامی ہو گا رہتا یہ پہلوان صفا بان کا حاکم تھا۔ دوسرا گشو او کا شیا
 گزہ نامی پہلوان مشہور کا باپ -

نعمان حکیم تھے حضرت داؤد علیہ السلام کے شاگرد یعنی انہیں نبی ہی کہتے ہیں +
 لوح حرف لام میں ان کا ذکر کر چکا +

مامون لقب عبدالعزیز ہارون مرشد خلیفہ بغداد *
 سلطان محمود پسر بادشاہ ناصر الدین بکاگین شبہ ہم ظہر کہ عیشہ امین سوستان چوکی
 میں پیدا ہوا عیشہ امین تخت غزنی پر جلوس کیا بادشاہ بہت دلیر و شہامت تھا چند بار چوکی
 پر حملہ کیا اور کافر فتحیاب ہو کر غنائم کثیر لے گیا چونتیس سال تک سلطنت کی ۲۳ ربیع الآخر
 روز پنجشنبہ شمس چار سو بیس ہجری میں وفات ہوئی غزنی کے قصر فیروزہ میں مدفون ہوا *
 محمد مظفر شاہ ابو بکر اہل کینیت مظفر الدین لقب سعد بن زنگی کے بیٹے انا کہ معد بن زنگی
 نے اٹھائیس برس سلطنت شیراز کے محلہ ہجری میں جہاں انتقال کیا تو اس کے بعد ابو بکر بن سعد
 نے کورلیز کا بادشاہ ہوا نہایت عادل و نیک شیراز تابع شریعت تھا شیعہ ہجری میں انتقال کیا۔ انا کہ

بمعنی انا بقی شاہان شیراز کا لقب ہے *
 معروف کرخی کینیت اہل ابو محفوظ موضع کرخی تابع بغداد کے رہنے والے اس کا تعلق
 سے حضرت امام علی رضا رضی اللہ عنہ اور حضرت داؤد طائی قدس سرہ تصوف اخذ کیا تھا
 شبہ دو سو ہجری میں بعد خلیفہ مامون رشید انتقال فرمایا *

ملک شاہ سلجوقی ابو الفتح اہل کینیت اور ملک عادل لقب پسر پسر سلطان بن محمد بن داؤد
 بن سیکال بن سلجوق اپنے والد کے بعد جہاں نصرت والد بادشاہ ہو کر بعض اعمام اور بہائی لڑ
 بر سر دعویٰ ہو کر جنگ کی مگر ہار پائے لیکن خدائے تعالیٰ نے انہیں فتح دی اور مملکت وسیع
 جو سلاطین اسلام خلفا متقدمین کے بعد کسی کے قبضے میں نہ تھی انکو قبضے میں آئی بادشاہ بہت
 نیک نیت خدائے تعالیٰ ان سے نصرت پسند تھا یہاں تک کہ ملک عادل لقب ہو گیا۔ جہاں نصرت لے لی تھی
 میں لکھا ہو کہ جب آپ بہائی سے لڑنے کو چلے تو راہ میں حضرت علی بن موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ
 کے مزار مقدس میں معین ہو کر وزیر نظام الملک حاضر ہو اور وہاں نماز ادا کر کے دیر تک دعاؤں دعا
 ہے ملک شاہ نے فراغت کو بعد وزیر سے پوچھا کہ کیا دعا مانگی اور کہا کہ خدائے کو فتح ہے
 ملک شاہ نے کہا میں یہ دعا نہیں مانگی بلکہ یہ دعا کی کہ اس کو تو مجھ سے دو تو مجھ سے اس کو فتح ہے

جو مسلمانوں کے حق میں صلح اور رعیت کے لیے موجب نفع و آرام ہو ۹ جمادی الاول ۳۱۲ھ
 چار سو پینتالیس میں پیدا ہوئے اور انہوں نے ۳۱۲ھ چار سو پچاسی میں حلیت کر کے
 معتصم حضرت موسیٰ فرنگی کے حوت یمین ان دونوں عقیقہ کا ذکر ہو گیا +
 موسیٰ علیہ السلام بن عمران بن نصر بن نابت بن لادی بن یعقوب علیہ السلام حبیب
 پیدا ہوئے تو فرعون کے خون کو کھڑی کے صندوق میں بند کر کے دریا میں بہا دیے گئے تھے اس لیے آپ کا
 آپ درخت کے مرکب کر کے رکھا گیا جو عبرانی میں پانی سی درخت کو کہتے ہیں آپ بنی مرسل میں
 توریت کتاب آسمانی آپ پر نازل ہوئی آپ پر یہودی کھلی تین فرعون جو ہندانی کا دعویٰ تھا
 تھا اس کی ہدایت کے لیے آپ مبعوث ہوئے حضرت ہرون آپ کی بانی اور آپ کے وقت میں بنی
 آپ ہی کے دیکھ کر پھر بھلا کر بھلائیے ایک یہ بھی تھا جس کا ذکر فقط کتب میں ہے کہ ان میں فصل
 ناصر الدین سکا تکمیل السلطان محمود غزنوی ابو اسحق بن بلکنی کا دیوان تھا سیکر ایسکی دلیری
 درانی دشمنانست بہت ہو ابو اسحق اس پر بہت عطا و کرتا تھا جب ابو اسحق بخارا و غزنی کا حاکم
 ہو کر چلا تو ناطقین کہیں کیا بیان ہو چکا تو رازانہ گذر تاں کہ ابو اسحق کا انتقال ہو گیا اس کو خذہ
 میں کئی لائق سلطنت پایا گیا اس کو اس باجم اتفاق کر کے ناصر الدین کو اپنا حاکم بنایا جب ان کی
 حکومت ہمیں کی انہوں نے اٹھ ہندستان پر حملہ آور ہوئے شمع کی جہاد و فرائض میں اکثر شہر فتح کیے اور غنائم کثیر
 حاصل ہوئے بہت بڑی بڑی لڑائیاں ہوئیں اکثر زمین فوجیا بہا آخر ان شہر فتح متعلقہ طور پر
 سیکر بلکنی ہمارے ابو اسحق غزنی کے شہنشاہ بن گئے ان کو چلا آئے راہ میں باہر عیان شہر تین سو تاسی
 میں انتقال کیا تا بوقت غزنی میں منتقل کیا گیا -

سٹھام الملک زبیر ابو علی کنیت حسن نام قوام الدین لقب علی بن اسحق بن عباس کے بیٹے طوس کے
 شہزادے علامت و فقیہ تھے پہلے شہنشاہ بن علی بن شادان کو ویر کر کے وہ سال انیر پرانہ کیا کرتا
 اس بیٹے اس کی پاس ہاگ کر دیا وہ بن یکاٹل سلجوقی السلطان السب اس کی پاس پہنچو دس
 لاکھ مسلمان کے وزیر سے جب اس سلطان کے بعد اس کا بیٹا ملک شاہ بادشاہ ہوا اس برس تک اس کی دنا

تمام مملکت کا ہتھیار نہیں کو رہا۔ انکی مجلس فقہاء اور فقیہوں سے ہوئی تھی جس میں سب سے پہلے لنگر خانے کا سفر تھا
 بہت نبیو۔ مدرسہ بنانے کی ایجاد نہیں کی گئی تھی اور گورنمنٹ انکی ابتدا کی تھی۔ چار سو سال پہلے
 میں نے سونے مدرسہ اور سرفینہ میں آیا اور شیخ ابو بکر وغیرہ کہا علی کو مدرسہ کیا مدرسہ نظامیہ میں
 شہسوار انکی لاڈ اور فقیہہ اور جمعہ کو سنہ چار سو آٹھ ہجری میں موضع توقان متعلقہ شہر طوس میں
 اور وہ پھر ان کے چار سو چالیس میں تھے یہ متصل نماز دین ناحق قتل ہوا تو قتل کا قصہ تاریخ ابن خلکان میں کو جو
 نظامی ابو محمد بن یونس میں ہے نظام الدین ہجری میں پیدا ہوا انکی والدہ وضع نقش صنم کو م متعلقہ
 عراق عجم میں رہتے تھے وہ ان کے قبیلہ کے متعلقہ آذربائیجان میں جا کر مقیم ہوئے وہیں پیدا ہوا اور اپنی
 تمام عمر نہایت عفت و قنوت کے ساتھ مقیم رہے سنہ ۵۹۹ ہجری میں انتقال فرمایا انکی بعد غالباً
 ان کے لڑکے نے انکی کلام منظوم و سجع پنج متنویہ کو حسب تفصیل ذیل جمع کیا جو خمسہ نظامی کے تھے شہسوار
 کہندہ نامہ مخزن اسرار اعلیٰ مجنون شیرین خسرو خفت پیکر تذکرہ دولت شاہ و تشکرہ آفرین
 کہا ہوا کہ خمسہ تذکرہ کے علاوہ میں ہزار شعر کے قریب یا دو غزلیاں قطعات وغیرہ آکر اور تو کہ وہ حسب
 اس کے شیخ ابن قوت کے ہزار شعر پرست ہوا ہل کی بیان آمدور زبکتے نے مکرہ ہاں کو سلاطین و حکام
 کہ آکر نہایت معتقد تھے شیخ کو مسکان پر زیارت کے لیے آتے تھے چنانچہ ایک تباہ کن قتل ارسلان
 بادشاہ فارس بھی آیا اور شیخ کی ملازمت بہت محفوظ و زیادہ تر معتقد ہو کر واپس گیا ۔
 نعمان بالضم پسند زرع کا ایک بادشاہ تھا شقائق جو ایک قسم کا پہول لالہ خود بخود او کی طرف
 منسوب ہے کہ اوسنے او کی حفاظت کی تھی ۔

مخرو و ایک شہزادہ کا نام جو حسن خدائی کا دعویٰ کیا تھا حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ
 و السلام اسکی برائے لیے خدا کی طرف بھیجے گئے حضرت ابراہیم سے اور اس کی کجبت ہوئی آخر وہ جواب
 نہ دے سکا مہو ہو گیا اگر ایمان لایا۔ ایک پشہ خدا کے حکم سے او کی داغ میں گھس گیا اور اس سے وہ ہلاک
 فوج علیہ السلام نبی رسول تھے سب نبیوں کی عمر بہت زیادہ ہوئی قرآن شریف میں آیا ہے
 کہ وہ اپنی قوم میں سادھے نو سو برس سے آکر انکی قوم نے جب آپ کا کہنا نہ مانا اور آپ کو تک کرنا

شروع کیا آہنی اونگر ہلاک ہوئی عامانگی خدا تعالیٰ نے پانی کا طوفان اونکی ہلاک کے لیے مقرر کیا آہنی
پہلے سے حکم خدا ایک کشتی بنا کر کہی تھی جب ایک عورت کے نور سے پانی نکلنا اور اودھنا شروع ہوا
سح ہر ایک جانور جو پانی کے اندر چنڈا اپنے تابعین کے اوپر رہا ہو گا وہ پانی اس قدر بڑھا کہ تمام عالم
اوس میں غرق ہو گیا اچھا ایک بیٹا کنعان میں جو اچھا حکم ماننا نہ تھا کشتی پر سوار نہوا وہ بھی غرق
ہو گیا کئی روز تک طوفان قائم رہا دنیا کا کوئی ذی روح بچہ اہل کشتی کے زین نہ رہا۔ چہرہ
کئی روز کے بعد پانی کم ہو چلا آہنی کشتی شام کے ایک بجے پر ٹھہری جس کا نام جو دی باہتم تھا
اوس طوفان کے بعد آہنی کی اولاد آدم کی نسل باقی رہی اسی کے آپکو آدم ثانی کہتے ہیں
صفحہ ۳۸ میں انہیں چاروں طرف اشارہ کیا گیا ہے +

نوشیروان کسری بادشاہ فارس کا لقب ہے اصل میں نوح شین روان بمعنی شیرین جان تھا
ترکیب نون اول گر گیا اسلئے عیسوی میں بادشاہ ہوا نہایت عادل و شجاع تھا اطالیس ہزر
سلطنت کی پر شہرہ میں وفات ہوئی حضرت پیغمبر خدا خاتم انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے
زمان سلطنت میں پیدا ہوئے حکیم بزرگ چہرہ اسی کا وزیر تھا +
ہابیل حضرت آدم ابو البشر علیہ السلام کا بیٹا تھا جسے مقتول ہوا لفظ قابیل میں اور
حال مرقوم ہو چکا ہے -

ہاروت ایک فرشتے کا نام ہے جو دوسرے فرشتے ماروت نامی کے ساتھ قواۓ شہوانی و غضبانی پاکر دنیا
آزمائش کے لیے بھیجا گیا کہ انکو آدمی کو دشمن المخلوقات ہونیکا حسد اور اپنی عصمت پر غرہ تھا
دنیا میں جب پہنچے تو ایک حسین رستہ مبتلا ہوئے آخر غضب الہی میں مبتلا ہو کر شہر ہابیل کے
ایک کوڑ میں مقید ہو اور سمجھو کہ آدمی باوجود قواۓ شہوانی کو جو محرکات پر ہیز کرتا ہو وہ عام
فرشتوں سے جنس حرم شہوت کا مادہ ہی نہیں بہت اچھا ہو یہ دونوں فرشتے دنیا کو لوگوں کو
جو اونکو بائیں سجائے اور سجائے کہیں گے کہہ دیتے ہیں کہ اسے تھما کر دین کو نقصان پہنچا
صفحہ ۴۴ اس شعر میں ہاروت را کہ خلق جہان آئندہ اسی طرف اشارہ ہے +

ہارون رشید ابو جعفر المکی لکھتے ہوا ابو عبد اللہ مہدی بن ابی جعفر منصور کو لڑکے خلیفہ عباسیہ
 سے پانچویں خلیفہ تھے اس کے اڑتالیس ہجری میں شہر کوفہ میں پیدا ہوا اور ماہ بیج الاول شعبان
 بعد از شریف میں تخت خلافت پر بیٹھو عالم محب علمائے اسلام کی بہت تعظیم کرتے تھے علماء
 کو صلہ و انعام بہت دیتے تھے ابی بنی حفصہ کو ایک قصیدہ کے صلے میں پانچ لاکھ نقد اشرفیہ
 اور خلعت و گوڑا اور دس و فی غلام دیے حضرت سفیان بن عیینہ کو ایک لاکھ اور اسحق
 موملی کو دو لاکھ دینار انعام دیا ۹۳ھ ہجری میں بمقام طوس انتقال کیا +
 ہرقل کسبر اول فتح دوم دسکولان نام بادشاہ روم اسی کے پہلے شو کا سکہ چلایا اسکے
 جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نام لکھ کر دعوت اسلام کی تھی اسکی طبیعت غریب تھی
 لہذا اسکی سلطنت کے انکارت سے انکار کیا آخر حضرت عمر خلیفہ دوم کو دت میں مسلمانوں نے اسکا ملک چھین لیا
 یحییٰ ابو علی بن خالد بن برکت زہرا ہارون رشید برک انکا دادا بیچ کے مجوسیوں میں سے ایک مسیحی
 کا خادم اور ہارون کو یمن میں بہت معظّم سمجھا جاتا تھا اسکا مسلمان ہونا معلوم نہیں ہوا مگر خلیفہ
 مسلمان ہو چکی اور کو بیٹے بڑے دشمن و صفا بہت تقویٰ عالم و شاعر و مدبر مہدی بن
 ابی جعفر منصور نے ہارون رشید اپنے بیٹے کو انکے سپر کیا جب ہارون خلیفہ ہو تو اسکا حق تربیت
 بہت سمجھتے تھے انکو اپنا وزیر ملکہ تمام اور سلطنت کا سنبھال کر دیا اور کمال تعظیم سے انکو اپنا باپ
 کہتے تھے لیکن جب برائے ایک سبب غضب ہوا تو یحییٰ کو قید کر دیا یہاں تک کہ اسی قید
 میں ۳ محرم ۱۸۰ھ ایک دن کو دفتہ بغیر کسی مرض ظاہر کے شہید ہوئے ہر برس کی عمر میں انتقال
 کیا اور فرات کے کنارے مدفون ہوئے انکی قبر یمن ایک کاغذ انکی ہاتھ کا لکھا ہوا اسمہ بنو
 لکھا یضمن فی میں قیدی کی اور مدعا علیہ بھی ہے اور جاکہ وہ عادل و عالم ہے کہ ہرگز ظلم
 نہیں کرتا اور شاہد و گواہ کی محتاج نہیں رکھتا۔ ہارون رشید کو یہ مکتوب دیا گیا
 دن بہر و تار ہا اور مدت مکت اسکا ملال اس کے چہرے سے ظاہر ہوتا یحییٰ کی جو دوسرا
 بہت کی حکایتیں ابن خلکان وغیرہ نے بہت لکھی ہیں اس مختصر میں گنجائش نہیں۔

یہی حضرت سفیان ثوری یا سفیان بن عیینہ کو ہزار درہم ماہوار نذر کیا کرتے تھے
اور حضرت سفیان اس کے لیے سبک نماز میں اس مضمون کی عربی دعا کیا کرتے تھے کہ خدا
بجی نہ سیر دنیا کو کام میں بڑی بڑی خبر گیری کی ہوا و سکی آخرت میں اس کی بڑی
خبر گیری فرما جب بھی کا انتقال ہو تو خواب میں بعض صلوات بھیجے پوچھا کہ کیا گذر
بجی لے گا کہ سفیان کی دعا خدا نے میری مغفرت کر دی ۔

یزدجرد و متر بیزدگرد نام پدر بہرام گور کا ہے اس کو یزدجرد والا شیم کہتے تھے کہ دنیا
ظالم تھا چشمہ کشت کے کنارے جو تو ربع طوس سے ہے ایک گھوڑے نے لات
مار کے اوسے مار ڈالا ۔

احمد سرکہ شیعہ کا سب سے دانش موسوم تبشیرح الانشا انجام کو بھجوا دیا اگرچہ اقم
روندہ حسین بہت تحقیق کی مگر انسان مساوی انسان ہے خطا ہوئے اطمینان نہیں
یہ اہل علم و صفت تالیف کی صعوبت کو جانتے ہیں اونے امید ہے کہ اگر خطا و کبیر طعن
و تشیع سے بچا رہیں اور جو لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں دعا خیر سے راقم کو یاد فرمائیں

غرض فتنے ست کرنا یا دماند کہ بہستی رانے میں ہم بقا لے

قطعہ نایح طبعہ از گاہہ خوش گامی مولوی سید حسن احمد صاحب بارک سید عوث احمد
مخاطب سید فرزند حسین بن بہا عرف سید گھوڑے میا نصاحب بلگرامی

یہ طبع شد این کتاب لطیف از تصنیف علامہ خوش صفات

یہ سال تاخ صفا پر نوشت کہ شد طبع زیباے حل لغات

چک کہ کاک گھر سلک سیاح چین یحییٰ کلامی مولوی سید علی حسین

نبیرہ سید ابن حسن صاحب مرحوم بلگرامی

از لطافت حق جو طبع شد این شوق لطیف کوئی کہ سبیل سخن شد روان ز رنگ

ہاتف سنش بگفت ز عاجز بوقت فکر گلہ شد معانی رنگین باب و رنگ

نشر علی صاحبہ الفاضل

